بعون صناع مبین و بکمال فضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مقبول جہان چھپا ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سنگ میں شرار ہے تیرے ظہور کا ۔ موسیٰ نہیں کہ سیر کروں کوہ طور کا

پڑھیے درود حسن صبیح و ملیح پر ۔ جلوہ ہر ایک جسکے ہے چہرہ پہ نور کا

بعد گذارش مضامین حمد اور سپاس طرازی نعت کے عرض کرتا ہوں کہ اگرچہ تحصیل اکثر
کتب علمیہ کی کہ زمانہ سابق میں زبان یونانی سے ترجمہ ہو کر عبارت عربی میں لکھے گئے
تھے بدون تحصیل صرف اور نحو کے مشکل تھی اسی واسطے اکثر شایقان علوم کا حاصل کرنا دشوار
تھا علما نے سہولت پر نظر کر کے اکثر کتب صرف و نحو بلکہ بعضے رسالہ منطق اور بیشتر
کتابیں علم طب وغیرہ کی زبان فارسی میں ترجمہ کیں اور اسکا فائدہ یہاں تک عام ہوا
کہ ہر کوئی تھوڑی سی فارسی پڑھ کر ان علموں کی ہوس کرنے لگا خصوصاً علم طب کہ اکثر
بعض اطبائے حال سے مسئلہ شرح اسباب اور نفیسی اور قانون کا پوچھیے تو جواب سوال کا

کیا بلکہ شاید وہ عبارت بھی کبھی اونکی گوش زد نہوئی ہوگی اور ترجمہ فارسی کی تحصیل سے
علاج معالجہ اونکا بہت خاصہ ہی بلکہ اکثر ایسے ہین کہ اونکی معالجہ پر باوجود کمی استعداد
علاج کے کوئی انگشت اعتراض نہین رکھہ سکتا بیان سے معلوم ہوا کہ ازبس زبان فارسی اہل ہند
کی زبان سے غیر ہے اگر وہ علوم زبان اردو مین ترجمہ کیے جاتے تو تحصیل انکی زبان کی
حیثیت سے بہت سہل ہوجاتی اسیواسطے بالفعل اکثر صاحبان عالیشان کو اس امر کی طرف
بہت توجہ ہے خصوصاً صاحب والامناقب بلند مراتب منصف دوران نوشیروان زمان
[illegible] صاحب بہادر پرنسپل مدرسہ اور اونکی سعی سے اکثر کتب زبان انگریزی اور بعض
زبان عربی اور چند نسخہ سیر اور تاریخ کی زبان فارسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ہین اور الحق
کہ حدائق البلاغت شمس الدین فقیر کی کہ عبارت اوسکی فارسی ہے طالب علمون کے سوا
کوئی اوسکو ہاتھہ مین نہین لیتا تھا اور جب سے اس احقر نے بموجب فرمائش حضرت ممدوح
کے اردو مین ترجمہ کیا اکثر کم استعدادون نے جنکو فن شعر سے مناسبت تھی اوسکو
سمجھہ بہونچا کر کچھہ کچھہ فائدہ اٹھایا اور یہانتک ہمت اونکی اسی امر مین مصروف ہے
کہ اس زبان کی صحافت ہونیکے واسطے مدرسہ انگریزی مین بیشتر لوگون کو اردو کتابون
کی تعلیم ہوتی ہے اور ازبسکہ قواعد کی تحصیل مین زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے اس احقر سے
ارشاد کیا کہ اردو کی صرف اور نحو کے قواعد مین ایک رسالہ تالیف کیجے تاکہ اوس سے
فائدہ تام اور منفعت عام حاصل ہووے اور اوسکی آخر مین الفاظ مشترک ایک چند
اور اصطلاحات اور محاورہ زبان اردو کے اور مثلین جو اکثر زبان زد ہین بھی مندرج
کیجے اسیواسطے احقر نے اس رسالہ کو ایک مقدمہ اور چار باب پر مرتب کیا

مقدمہ زبان اردو کی تحقیق مین اور جو اس سے متعلق ہے

(۱)

پہلا باب علم صرف مین - باب دوسرا علم نحو مین - تیسرا باب بیان لغت مین
چوتھا باب مثالون کے بیان مین

مقدمہ - معلوم کیا چاہیے کہ زبان اردو ہندوستان کی زبانون مین مثل زبان دری کی ہے فارسی زبانون
سے ہرچند دری کے معنی مین اختلاف اقوال کا بہت ہے لیکن جو تحقیق ہے وہ یہ ہے کہ دری مرکب ہے
لفظ در اور یای نسبت سے اور در بمعنی دربار کے ہے پس دری کے معنی یہ ہین کہ منسوب دربار کے ساتھ
اور دربار سے جمشید کا دربار مراد ہے یعنی یہ زبان جمشید کے دربار کے حاضر ہونیوالونکی ہے اور محل خاص
مین اس زبان کی علحدہ ہونیکا سبب یہ ہے کہ ازبسکہ اطراف کے لوگ وہان جمع ہوتے تھے اون سبکی
زبان کے الفاظ مخلوط ہوکر ایک زبان جداگانہ حاصل ہوگئی اسیطرح سے زبان اردو اور یہ لفظ
فارسی ہے بمعنی لشکر کے ظاہر لشکر سے اس جاے مین مراد لشکر شاہجہان بادشاہ ہے
کسواسطے کہ اردو شاہجہان آباد کے رہنے والون کی زبان کا نام ہے ازبسکہ اردو ہی معلّی
شاہی مین اطراف وجوانب کے آدمی مجتمع تھے اون سبکی زبان ملکر یہ زبان حاصل ہوئی
اور اوسکو زبان اردو کہتے تھے بعد مدت کے لفظ زبان کا محذوف ہوکر اوس زبان کا
نام اردو ہوگیا اسیواسطے اس زبان مین الفاظ عربی اور فارسی بلکہ سنسکرت کے بھی
پائی جاتی ہین + پوشیدہ نرہے کہ بعضے الفاظ مرکب ایسے ہوتے ہین کہ اگر بعضے اجزا اونکے
علحدہ دیکھے جاوین تو وہ غیر فصیح ہین اور باوجود اسکے مرکب ہوکر زبان فصحا پر بھی
جاری ہین مثلاً - بھلا مانس کہ لفظ بھلا بمعنی اچھی چیز کے اگرچہ اس زبان مین اکثر
بولتے ہین لیکن فصحا کی زبان پر مقامات مخصوصہ کے سوا اور جاے مین مستعمل نہین مثلاً
فصحا یون نہ کہینگے کہ وہان بھلے بھلے مکان ہین اور بھلے بھلے آدمی ہین یعنی اچھے مکان
اور اچھے یعنی خوبصورت آدمی البتہ بھلے آدمی بمعنی مرد اشراف اور خوش خلق کے بہت مستعمل

اور لفظ مانس معنی آدمی کے بجز گوارونکے یا بعض ہندوون کے جو زبان کی خوبی سے
آگاہ نہین ہین اور کوئی نہین تلفظ کرتا حالانکہ پہلا مانس فصیح او غیر فصیح سبکی زبان
پر جاری ہوتا ہے + اور یہ بھی معلوم کیا چاہیے کہ زبان ہر زمانہ مین متغیر اور متبدل
ہوتی رہتی ہے اس وضع سے کہ جو محاورہ اور الفاظ کہ متقدمین اوسکو استعمال کرتے
تھے متاخرین بنابر زیادتی امتیاز کے یا کسی اور وجہ سے اوسکو مکروہ جانکر متروک کردیتے
ہین چنانچہ اسکا حال متقدمین کے اشعار سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ جو الفاظ آبرو اور ولی
کے اشعار مین مستعمل ہوچکے ہین سودا کے اشعار مین نہین پائے جاتے تھے اون الفاظ
اور محاورون مین سے ایسے ہین کہ اونکو ہم سمجھتے ہین مگر بسبب کراہت کے اپنے استعمال
مین نہین لاتے اور بعضے ایسے ہین کہ اکثر وہ الفاظ متروک ہوگئے ہین ہمکو اونکے معنی
پر ہرگز اطلاع نہین اور یہ بعینہ اون الفاظ فارسی کی مانند ہین کہ خاقانی اور عسجدی
اور عنصری اور فردوسی وغیرہم کے کلام مین مستعمل ہین اور ہم جبتک فرہنگون کو مطالعہ
نہین کرتے انکے معنی نہین معلوم ہوتے۔ محاورہ اور الفاظ پہلی قسم کے جیسے جگ نین
اور بہ معنین نون کی زیادتی سے مہم اور یاے تحتانی کے بیچ مین یعنی دنیا مین اور قبل
ہین اور بھیتر بمعنی اندر اور بجای سے کے سون اور بچن بمعنی قول کے اور انکھیان بجای
انکھونکے اور الپ بغیر مد کے بمعنی اپنے اور دہن ہای ساکن سے بمعنی منہ کے اور اسی قسم سے
بہت سے الفاظ کہ تعداد انکی محال ہے اون دوچار کی مثال ولی کے اشعار سے ظاہر ہے ابیات

خمار ہجر نے جسکے دیا ہے درد سر مجھکون ✤ رکھون نشہ سون انکھیان مین کر وہ مست ناز آوے
عجب نہین کہ گلان وو رین پکڑ کے صورت قمری ✤ اوسون جب چمن بیچ وہ سرو سرفراز آوے
تا حشر رہے لپی گلاب اوسکی عرق سے تو ✤ جس بر مین نکیا رو وہ گل پیرہن آوے

سایہ ہو امید اسبز رنگ پر طوطے	گر خواب مین وہ نوخط شیرین بچن آوے
کھینچین اپس انکھیان مین جون کحل جواہر	عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوے
ہرگز سخن سخت کو لاوے نہ زبان پر +	جس دہن مین یکبارہ وہ نازک بدن آوے

اور یہان احتمال یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بجاے دہن ذہن ذال منقوطہ سے ہو لیکن موافق
تصحیح اہل طبع کے دال مہملہ سے ہے پس معشوق کے دہن مین آنے سے مراد یہ ہے کہ دہن
اوسکا ذکر کیا جاوے اور الفاظ دوسری قسم کے جیسے دستا + اس شعر مین ولی کے بیت

یہ تل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا	زنخدان مین تیرے مجھے چاہ زمزم کا اندر دستا

اور اوسکے دیوان مین تنخیم لین اسی ردیف کی بیاپے لکھی ہوئی ہین اور اسکے معنی مجھے منکشف نہین
ہوے جو شخص زبان ہندی کا خوب ماہر ہو وہ جانتا ہوگا اور سودا کے کلام مین بھی بسبب
قرب کے زمانہ سابق ہے بعضے الفاظ قسم اول سے مستعمل ہین جیسے بچن اور ڈبرا ڈال ڈبرا ہندی

بیت سوکھے دیا تھا جو بھر گئے ہم +	ڈبرے تھے جو خشک بھر گئے ہم

اور اس زمانکی نسبت اس زمانکی زبان نے ایسی تراش پائی ہے کہ مافوق اس سے متصور نہین اور
اس کلام سے جسکو اوستادان سلف کے واسطے لیسمین فصحا استعمال کرتے ہین شعر کی زبان بھی اب افصح
ہوتی ہے چنانچہ یہ معنی عقلا پر واضح ہے اور یہ بھی ہوتا ہے کہ شعرا فصاحت کے پایہ مین ایک
دوسرے سے ممتاز ہوتے ہین چنانچہ غزل گوئی مین میر تقی علیہ الرحمۃ بہ نسبت سودا کے
فصاحت زیادہ رکھتا ہے گو سودا بھی شاعری مین مسلم الثبوت ہے جب یہ مقدمہ تحقیق
ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ جو اہل زبان ہین انکو اس امر مین ہدایت کی حاجت نہین لیکن
متتبع کو ضرور ہے کہ یہ لحاظ رکھے کہ جو لفظ اہل زبان کے کلام مین جسطرح مستعمل ہوا ہے
اوسیطرح استعمال کرے اور قیاس کو دخل نہ دے وگرنہ استعمال اوسکا غلط ہو جائیگا مثلاً

اردو مین حقہ پینا بولتے ہین اور فارسی مین قلیان کشیدن اگر بلحاظ فارسی کے حقہ کھینچنا
کہین یا بلحاظ اردو کے قلیان نوشیدن اہل فہم اسپر ہنسین گے اور کلام اسکا خالی خبط سے
نہوگا اور اسیطرح سے الفاظ مرکب کی اجزا کو ترکیب کے قیاس پر علیحدہ استعمال کرنا جبتک
کہ مفرد براسہ مستعمل نہوا ہو اگر غلط نہوگا فصاحت کے واسطے ضرور مضر ہوگا مثلا اوسی لفظ
بچھلے مالش کے اجزا کو خصوصاً لفظ مالش کا گوارون کی زبان کے سوا اور کوئی نہین
بولتا اور چاہیے کہ استعمال مین بھی اس زبان پر اعتماد کرے جسکو فصحا نے زیادہ استعمال
کیا ہو اور وہ زبان ہندوستان مین حضرت شاہجہان آباد صانہا اللہ عن الآفات
والفساد کی ہے اور زبان اردو اور دیار کی اسی کی فرع ہے چنانچہ یہ مشہور ہے کہ از بسکہ
انقلاب دہر سے لوگون پر تنگی معاش نے ہجوم کیا یہان کے رہنے والے علی الخصوص
شعراے بلیغ مثل میر تقی اور سودا کہ انکی اصل بھی خاک پاک ہے اطراف کو نکل گئے اور
انکی بود و باش کے طفیل سے وہان کی زبان نے ایک تراش نو پیدا کی اور وہان کے
لوگون نے انھین غفران پناہون کے کلام کی تتبع سے ایک پایہ فصاحت کا حاصل کیا اگرچہ
از بسکہ اہل زبان اور متتبع مین باوجود سعی وافر کے فرق اور تفاوت رہتا ہے اتنا کہ
بھی اس سواد کی زبان باوجود اسقدر حکی تراش اور اصطلاح کی بہ نسبت شاہجہان آباد
کی زبان کے تکلف سے خالی نہین معلوم ہوتی پس اگر ایک محاورہ کسی اور شہر کے شعرا کی
کلام مین ہوا اور اسپر روزمرہ اہل شاہجہان آباد کا مساعدت نکرے اسکے استعمال مین عیب
کلام ہے باعتبار فصاحت کے نہ باعتبار غلط و صحت کے جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب مقصود
سے پہلے ایک مقدمہ اور تمہید کیا جاتا ہے کہ اس سے عبارت کا پڑھنا بسہولت و آسانی
حاصل ہوتا ہے معلوم کیا چاہیے کہ عبارت پڑھنے مین بعضے مقام پر اسطرح سے آواز

متغیر ہوجاتی ہی کہ اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ فلان مقام توقف کا ہی اور مراتب توقف
کی بھی متفاوت ہوتی ہین بعضی جگہہ کم اور بعضی جگہہ زیادہ مثلاً مین نے سنا تھا کہ کل آپ میرے گھر
تشریف لائے تھے ازبسکہ مجھسے ملاقات نہوئی بی تامل چلے گئے آج تشریف لانے مین کمال
بندہ نوازی ہی سنا تھا پر کچھ توقف کیا گیا ہی - اور لائے تھے پر اس سے زیادہ اور اسیطرح
نہوئی پر بھی گونہ توقف ہوا ہی اور چلے گئے پر اوس سے زیادہ اور بعضی مقام مین زمانہ کو
کچھ دخل نہین بلکہ تغیر آواز اسواسطے ہوتی ہی کہ اس سے امتیاز مضمون کی ہوجاوے مثلاً اگر
یہ عبارت وہ آویگا محتمل دو وجہ کو ہی اخبار یا استفہام بوقت اخبار کی تغیر آواز کی
اور طرح ہی اور بوقت استفہام کے اور طرح چنانچہ روزمرہ دان پر یہ بات ظاہر ہی پس
بعضے عقلا نے یہ چاہا کہ بعضی علامتین ایسی مقرر کرنا چاہیین کہ لکھی ہوئی عبارت مین
بھی امتیاز ان امور کی ہوسکے اور یہ جاننا چاہیے کہ موافق تقسیم سابق کے علامتین منقسم ہوئین
دو قسم پر ایک وہ کہ اونسے تغیر آواز مع کمیت ازمنہ کے دریافت ہوتی ہی - اور دوسرے
یہ کہ فقط تغیر آواز پر دلالت کرتے ہین مع امتیاز مضمون کے اور ان علامتون مین سے اگرچہ
بعض مین کمیت ازمنہ کو بھی دخل ہی جیسے پرن تھی سس یعنی حشو کہ اسکا حال آیندہ
معلوم ہوجاویگا لیکن چونکہ صفت امتیاز مضمون مین علامات اولی سے ممتاز ہی اسواسطے
اسکو اس قسم مین داخل کیا علامات قسم اول کی تین ہین یعنی ایک تھوڑی توقف کیواسطے
حرف واو اور اوس سے دو چند توقف کیواسطے دو نقطہ بالای یکدیگر - اور اس سے دو چند کیواسطے
ایک خط عرضی اول کا نام واو دوسرے کا زوج تیسرے کا مد رکھا گیا چنانچہ

اسامی	علامتیں
واو	و
زوج	:

اسامی انکی مع نشانون کے یہ ہین علامات
قسم دوم کی بھی تین ہین یعنی اگر استفہام کا

مضمون ہو اوسکے واسطے نوکے ہندسہ کی صورت اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور اگر تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستبعد کرنا کسی امر پر ہو اوسکے واسطے ایک خط طولانی اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور جملہ معترضہ کے واسطے دو خط منحنی ایک اول جملہ مذکورہ کی اور دوسرا بعد اوسکے اول کا نام استفہام اور دوسرے کا فاصلہ تیسرے کا حشو انکی اسامی مع نشانون کے یہ ہین۔

اسامی	علامت
استفہام	؟
فاصلہ	!
حشو	( )

تفصیل علامت قسم اول کی واو کا بیان

جاننا چاہیے کہ فقرہ مفرد یا مرکب مفرد وہ ہے کہ اول سے آخر تک کہین توقف واقع نہو مثلاً کل اپنے دوستون سے ملاقات کرون گا۔ اور مرکب وہ ہے کہ کئی فقرون مفردسے ملکر ایک فقرہ حاصل ہوا ہو پس جتنے اجزا اسکے ہون اون سب پر واو لکھے جاوے تاکہ وہ اجزا ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاوین اور وہ فقرے مفرد جو فقرہ مرکب کے اجزا ہوتے ہین خواہ جملہ بالفعل ہون خواہ بالقوہ مثال جملہ بالفعل کی ایک شخص جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا، یعنی بھائی زید کا، آج میرے گھر آیا تھا۔ یہ تمام ایک فقرہ مرکب ہے اور اوسکے اجزا یعنی جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا اور یعنی بھائی زید کا اور آج میرے گھر آیا تھا تب علیحدہ علیحدہ جملہ بالفعل ہین۔ اور چونکہ ہر جگہ ایک توقف واقع ہوا ہے اسواسطے علامت واو کی لکھی گئی۔ مثال جملہ بالقوہ کی میری بھلائی، برائی، رنج، راحت سب تمپر واضح ہین۔ یہ واقع مین اسطرح سے ہے کہ میری بھلائی سب تمپر واضح ہے میری برائی سب تمپر واضح ہے میرا رنج سب تمپر واضح ہے میری راحت سب تمپر واضح ہے انکی امتیاز کے واسطے بھی واو علامت کی رقم ہوئی اور جب کہ حرف عطف بیچ مین آجاوے تو اوسکو اس قاعدہ سے مستثنا کیا جاتا ہے اور

وہان سے واو علامت کی ترک کیجاتی ہی مثلاً علم اور جہل ایک جگہ جمع نہین ہوتی یا کوئی
شخص کمال علم کو نہین پہونچتا بغیر محنت اور مشقت کی۔ زوج کا بیان جبکہ ایک عبارت کئی
حصص مین منقسم ہو اور ہر حصہ بھی کئی حصونمین تقسیم کیا جاوے تو پہلے حصونمین امتیاز کیواسطے
زوج لکھا جاتا ہی مثلاً جب تم میرے گھر نہ آؤگے تا کہ کتابین ہر علم کی جو ایک [illegible] مین
مدت سی بند ہین علیحدہ کردو تو البتہ مین بھی جہان تک ہوسکیگا ایک لمحہ کاروبار ضروری
سے فارغ ہوکر اس کام مین مصروف رہونگا۔ اگر ایک حصہ سے تمام مضمون مفہوم ہوجاوے
اور انتظار باقی کا باقی نرہے اگرچہ وہ حصہ مفرد ہو لیکن نشان زوج کا وہان بھی لکھ سکتے ہین
مثال یہ بحث دو قسم پر مشتمل ہی۔ قسم اول قواعد علم صرف قسم دوم قواعد علم نحو۔ بیان مد
کا جبکہ ایک فقرہ اسطرح سے تمام ہوجاوے کہ دوسرے فقرہ سے اوسکو تعلق نہو تو
اوسکے اخیر مین مد کا نشان کرتے ہین مثلاً آج اس مدرسہ مین دو تین طالب علم تحصیل علم
کے واسطے وارد ہوے ہین۔ مین نے آپکی خدمت مین چند بار عرض کیا کہ اگر آپ مہربانی
کرین تو میرا مطلب بسہولت و آسانی حاصل ہوجاوے لیکن آپ نے اس التماس کو قبول
نکیا۔ اور بعض مطلب ایسا جدا اور علیحدہ مطلب اول سے ہوتا ہی کہ اول سے ثانی کو کچھ علاقہ
نہین ہوتا بلکہ وہ ایک مطلب دوسرا شروع ہوتا ہی فقط مد کی نشان پر کفایت نہین
کیجاتی بلکہ سفیدی بہت چھوڑی جاتی ہی تاکہ بسبب اسکے توقف بہت کیا جاوے۔
تفصیل علامت قسم ثانی کی ۹ علامت استفہام کی ہی اس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اس جملہ
مین کسی امر سے استفہام کیا گیا ہی اور معلوم کیا چاہیے کہ استفہام تین طرح پر ہے استخباری
اقراری اور انکاری۔ استفہام استخباری وہ ہی کہ اوس سے فقط پوچھنا اور سمجھنا ایک امر کا
مطلوب ہو جیسے کہان جاتی ہو جبکہ مخاطب کی جانی کے مقام سے سوال کیا جاوے۔ اور

اقراری وہ ہی کہ اوس سے اثبات ایک امر کا مطلوب ہو مثلاً تم وہان نہین گئے تھے یعنی مقرر گئی تھی اور انکاری وہ ہی کہ اوس سے نفی ایک امر کی مطلوب ہو مثلاً تم وہان جاسکتے ہو یعنی نہین جاسکتے یا وہان کون جاسکتا ہی یعنی کوئی نہین جاسکتا پس اس صورت مین اگر اوس علامت کی ساتھ کوئی اور علامت زیادہ کیجاتی تو امتیاز ہر قسم استفہام کی بخوبی ہوجاتی علی الخصوص جسوقت کسی ایک عبارت مین استخباری اور اقراری یا استخباری اور انکاری دونونکا احتمال ہوسکتا ہی مثلاً تم کہان جاوگے یا تم وہان نہین گئے تھے اول مین استخباری اور اقراری اور دوسرے مین استخباری اور انکاری دونون کا احتمال ہی پس علامت خاص سے مطلب خاص بخوبی سمجھ مین آجاتا لیکن چونکہ ہر قسم استفہام کے واسطے انگریزی مین وہی ایک علامت ہی لہذا مطابقت کی واسطے یہان بھی اوسی علامت کو برقرار رکھکر ہر قسم استفہام کی امتیاز کیواسطے قرینہ مقام پر کفایت کی مثلاً جسوقت کہا جاوی تم کہان جاوگے ؟ پس اگر مقام مقتضی استخبار کا ہی یہ استفہام استخباری ہی اور اگر مقتضی نفی کا ہی انکاری ہی اور اسی قیاس سے امتیاز استخباری اور اقراری کی — ! یہ علامت اکس کلی میشن یعنی فاصلہ کی ہی اس سے تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر معلوم ہوتا ہی مثلاً وہ کیا خوبصورت ہی — ! کیا کرتا ہی ! یا خبردار ! — شرم کی بات ہی ! — حیف ہی ! دلیر ہو ! — ( ) یہ علامت پیرن تھی سس یعنی حشو کی ہی اس سے جملہ معترضہ معلوم ہوجاتا ہی اس طرح سے کہ یہ جملہ ان دونو خطون کی درمیان مین واقع ہوتا ہی مثلاً اگر علم بہتر ہی (اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین) تو تم اس دولت کی تحصیل سے کیون محروم رہتی ہو — اس فقرہ مین عبارت اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین جملہ معترضہ ہی جبکہ یہ عبارت دونون خط منحنی کے درمیان واقع ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ

جملہ معترضہ ہی۔ علاوہ قواعد مذکورۃ الصدر کی معلوم کیا چاہیے کہ کبھی کسی عبارت مین عبارت مذکورۂ بالا کو بطور نقل کے تکرار کرتے ہین تو اوسکے امتیاز کے واسطے یہ مقرر ہوا کہ دو معکوس واو اوس عبارت سے پہلے اور دو معکوس واو اوس سے پیچھے لکھے جاوین تاکہ معلوم ہو کہ جو عبارت انکی بیچ مین واقع ہوئی ہی بطور نقل کے ہے مثلاً مثال سابق مین یہ فقرہ ،،اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین،، جملہ معترضہ ہی معلوم کیا چاہیے کہ اگر کسی جا سے مین افادہ حصر یا تاکید کا مطلوب ہو تو اوس لفظ کے نیچے جس سے وہ فائدہ حاصل ہوتا ہی ایک خط عرضی کھینچتے ہین مثلاً وہ آدمی خوب ہی یعنی وہ ہی آدمی خوب ہی۔ یا آدمی سب آگے ہتے نشان خط عرضی کا دال ہی اسپر کہ وہ کلمہ تاکید کا ہے واسطے لفظ آدمی کی اور اگر کوئی لفظ مشترک ہو شخص اور کسی شی کے نام مین تو علم شخص کے امتیاز کے واسطے اوس لفظ کے اوپر ایک خط عرضی کھینچین مثلاً ادہم معنی گھوڑے کے ہی اور علم شخص کا بھی ہی پس جب علم شخص کا ہو وہ خط عرضی اوپر کھینچین جیسے مین نے ادہم کو بازار مین دیکھا تھا اور جب بمعنی گھوڑے کے ہو اوس خط کو ترک کرین جیسے مین نے ادہم کو طویلہ مین دیکھا جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب اصل مقصود کی راہ سلوک ہوئی تھی

باب پہلا علم صرف مین

مقدمہ۔ اسمین چار فصل ہین۔

فصل اول

پہلی فصل۔ معلوم کیا چاہیے کہ صرف اصل واحد کی پھیرنے کا نام ہے بطرف امثلہ مختلفہ کی تاکہ اون امثلہ سے معانی متفاوتہ حاصل ہوجاوین اور مراد اصل واحد سے مصدر ہی اور امثلہ سے صیغے اور صیغی عبارت ہین اون کلمات سے کہ اونمین بسبب عارض ہونے حرکت اور سکون

اور تقدیم اور تاخیر حروف کی ایک ہیئت اور حاصل ہو جاوے مثلاً کھانا مصدر ہے اور
کھایا ماضی اور کھاویگا استقبال اور کھاتا ہے حال اور کھا امر اور مت کھا نہی اور
کھانیوالا اسم فاعل اور کھایا گیا اسم مفعول یہ سب چیزین مصدر سے مشتق ہوتی ہین
لیکن اسمین ایک شبہہ واقع ہوتا ہے کہ ہم دیکھتے ہین کہ الفاظ بعضے صیغون کے مصدر کی
لفظ کی غیر ہوتی ہین جیسی جانا مصدر ہے اور گیا ماضی اسکی پس اسکا مصدر سے نکلنا کیونکر
متحقق ہو ہم کہتے ہین کہ اسمین دو احتمال ہین ایک یہ کہ شاید ماضی مین بجاے کاف کے
اصل لغت مین جیم ہو اور بعد مرور زمنہ اور تغیر السنہ کے جیم کو کاف سے بدل لیا اور
جیم اور کاف کا ابدال پایا جاتا ہے جیسے کھال کاف تازی سے بمعنی پوست کے اور
چھال جیم فارسی سے بھی بمعنی پوست کے غایت یہ ہے کہ روزمرہ حال مین کھال عام ہے
اور چھال فقط پوست درخت کو کہتے ہین اور ترادف اسکا مرگ چھالا کی لفظ سے
معلوم ہوتا ہے کیونکہ مرگ ہرن کو کہتے ہین اور مرگ چھالا ہرن کی کھال کو کہ اسکو فقرا
بچھا کر بیٹھتے ہین ظاہرا اسی قبیل سے ہے چھالا بمعنی آبلہ کسواسطے کہ چھالا پوست ہے کہ
بسبب جمع ہونے مائیت کے بلند ہو جاتا ہے اور جیم تازی اور جیم فارسی اور کاف تازی و فارسی مین
بالذات ہین اور تفرقہ فقط صفاتی ہے اس ماضی مین بدلنا جیم تازی کا کاف فارسی سے
اسی قبیل سے سمجھا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس مصدر کے ماضی اور ہوا اور اس ماضی کا
مصدر اور لیکن استعمال مین اس مصدر کے ماضی اور اوس ماضی کا مصدر متروک
ہو گیا پس وہ ماضی بسبب اتحاد معنی کے اس مصدر کے ساتھ لگا دی گئی۔ اور اگر کوئی
کہے کہ جا اوس ماضی کے واسطے مصدر اور ہوتا پس چاہیے تھا کہ سوا اس ماضی کے کوئی صیغہ
اُس سے اور بھی مستعمل ہوتا ہم کہتے ہین یہ کچھ ضرور نہین کیونکہ بعضے مصادر ایسے ہوتے ہین

کہ اونسے بجز چند صیغون کے اور صیغے مستعمل نہین ہوتے اور اسکے نظائر زبان فارسی مین اکثر
پائے جاتے ہین جیسے خفتن سے خفت کے سوا اور کوئی صیغہ مستعمل نہین اور خواند اور
مخواب وغیرہما خوابیدن سے مشتق ہین اور خوابیدن مصدر جعلی ہے کہ خواب سے کہ لفظ ہے
تصرف کرکے بنا لیا ہے اور باشد اور باش دو لفظ ہین اول مضارع اور دوسرا امر انکا
مصدر مستعمل نہین یہان تک کہ کوئی اسپر مطلع نہین اور سوا ان دو لفظ کے کسی اور
صیغہ کا استعمال نہین کیا جاتا اور دیدن سے مضارع اور امر مستعمل نہین اور بنید اور بین
کا مصدر مستعمل نہین لیکن چونکہ انمین اتحاد معنی کا ہے اسواسطے کہتے ہین کہ دیدن کا مضارع
اور امر بنید اور بین ہے پس معلوم ہوا کہ سب صیغون کا اشتقاق مصدر سے ہوتا ہے
اور مصدر کی تعریف یہ ہے کہ مصدر ایک اسم ہے کہ اوس سے افعال اور اسما نکلتے ہین اسکی
علامت ہندی مین نون اور الف ہے بشرطیکہ اسکے دور کرنے کے بعد صیغہ امر کا باقی رہجاوے
جیسے آنا جانا کھانا کھلانا بیٹھنا وغیرہا کہ بدون نا کے آ اور جا وغیرہما صیغے امر کے باقی
رہتے ہین اور اگر امر باقی نرہے تو وہ اسم جامد ہے مصدر نہین جیسے گنّا بمعنی نیشکر کے
اور بنیا وہ آب کہ جسمین تمر ہندی تر کی ہو کہ نا کی دور کرنے سے گن اور بن لفظ بمعنی باقی
رہتا ہے نہ امر دوسری فصل جاننا چاہیے کہ مصدر دلالت کرتا ہے فعل کے صادر ہونے پر فاعل
سے یا اوسکے قائم ہونے پر فاعل کے ساتھ جیسے کھانا یا کھلانا اس بات پر دال ہے کہ یہ فعل
زید سے مثلاً صادر ہوا اور مرنا اور جینا دال ہے اس امر پر کہ موت اور حیات مردہ یا زندہ
کے ساتھ قیام رکھتی ہے اور ایک کیفیت نفس الامری اس سے مفہوم ہوتی ہے جو اسم
اسپر دلالت کرے اوسکو حاصل بالمصدر کہتے ہین اور اسکی بنائین لاتعداد و بلا تحقیق
ہین اور سب سماعی ہین بعد تتبع اور استقرا کے معلوم ہوا کہ علامت مصدر کی گرانی

باقی رہتا ہی کبھی وہی حاصل بالمصدر ہوتا ہو جیسے پکارنے سے پکار اور مارنے سے مار اور
بیٹھنے سے بیٹھ اور لوٹنے سے لوٹ اور کاٹنے سے کاٹ اور اوتارنے سے اوتار اور بگاڑنے سے
بگاڑ اور اسیطرح سوار اور سہار اور سمیٹ اور لپیٹ اور جیت اور ہار اور کبھی اوسکی اخیر
مین واو فقط زیادہ کرتے ہین جیسے لگانے سے لگاو اور چڑہانے سے چڑہاو اور دبانے سے دباو
اور بچانے سے بچاو اور کبھی الف مع الواو جیسے سمٹنے یا سمیٹنے سے سمٹاو اور پھیلنے سے پھیلاو
اور بہنے سے بہاو اور اوبھنے سے اوبھاو اور الف اور باے فارسی زیادہ کرنے سے جیسے
ملنے سے ملاپ مگر زیادتی ان دو حرف کے سوا اس لفظ کی اور جاے نہین دیکھی گئی اور بعضے
اسما رجال کی اخیر مین الف اور باے فارسی مع الالف بھی لاتی ہین مثلاً بہناپا یعنی بہن بنانا ایک
عورت کا دوسرے عورت کو لیکن اس لفظ مین ایک احتمال اور بھی ہی اور وہ یہ ہو کہ کیا عجب
ہو کہ بہناپا مرکب ہو بہن اور آپا سے اور یہ دونون لفظ بمعنی خواہر کے ہین چنانچہ شاہجہان آباد
کے شرفا کے گھر مین عورتین اپنی بڑی بہن کو آپا ہی کہتی ہین پس بہناپے کے یہ معنی ہوے
کہ لفظ بہن آپا کا زبان پر دونون کے آیا اسنے اسکو بہن کہا اور اسنے اوسکو آپا
اور بعد مرور از منہ کے ایک لفظ سمجھکر انکا ہی شتی سے محاورہ مین استعمال
کرنے لگے مثلاً بہناپا کرنا اور بہناپا جوڑنا اور بہناپے کا ٹوٹنا یعنی آپس سے اوس عہد کا
زائل ہونا پس اسصورت مین یہ لفظ ما نحن فیہ نہوا اور اسی قبیل سے ہی بڑھاپا یعنی پیرانہ سری
اور تناپا یعنی جوانی لیکن یہ مجاز ہی اور اصل مین بمعنی تنی کے ہی چونکہ حالت جوانی مین تنا اور
اکڑنا بہت ہوتا ہی اسواسطے بمعنی جوانی کے استعمال کرلیا ہی اور ظاہر الوجا پا اس قبیل سے نہین
کسواسطے کہ پوجاپا اوس طعام کو کہتے ہین کہ پوجا کے وقت سامنے رکھ لیتے ہین پس جائز ہے
کہ آپا اس لفظ مین کلمہ نسبت ہو اور جائز ہی کہ بڑھاپا اور تناپا مین بھی اسی قبیل سے یعنی ایسی

حالت کہ منسوب بوڑھے کے ساتھ اور ایسی حالت کہ منسوب تنی کے ساتھ ہوا ور وہ پیری اور
جوانی ہے لیکن ان دو لفظون مین احتمال اول اقوی ہے اور پچاپا کے لفظ مین یہی احتمال ہے کہ
اصل مین حاصل بالمصدر ہو اور بمعنی طعام مذکور کے مجاز واللہ اعلم بالصواب اور کبھی یای تحتانی
زیادہ کرتے ہین جیسے ہنسی سے ہنسی اور کبھی با وجود یائے تحتانی کی رائے مہملہ زائد ہو جاتی ہے
جیسے بکنی سے جو بمعنی بیچ کے ہے بکری اور کبھی تحتانی کی ساتھ تائے فوقانی جیسے بڑھنے سے جو
بائے موحدہ اور رائے مثقلہ کے ساتھ بمعنی زیادہ ہونے کے ہے بڑھتی اور بھرنے سے جو بائے موحدہ
مخلوط بہا اور رائے مہملہ مخففہ کی ساتھ بمعنی پر کرنے کی ہے بھرتی اور لفظ بھرتی کا کبھی بمعنی اوس
چیز کے بھی مستعمل ہوتا ہے جسکو کسی چیز مین بھرین مثلاً چولہے کی پوشش کے واسطے جو لکڑیان ڈالتے
ہین اونکو بھرتی کہتے ہین اور کبھی اسم جامد کی اخیر مین تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے ستھرا اور ستھرائی
اور بمعنی جاروب کی مجاز ہے اور کبھی اسم جامد ہے بمعنی حاصل بالمصدر کے حاصل ہوتے ہین
جیسے جھمیل اور ریل اور جب اونکی اخیر مین الف زیادہ ہوتا ہے اوس سے معنی نسبت کے
حاصل ہوتے ہین جیسے جھمیلا اور ریلا یعنی ایسا امر جو جھمیل اور ریل سے منسوب ہے اور لفظ
ریلا کا بدون الف کے اکثر پیل کے لفظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے اور تنہا کم جیسے ریل پیل جہان
کسی چیز کی کثرت ہوتی ہے وہان یہ لفظ بولتے ہین اور پیل شاید قسم اول یعنی مارا و پیٹ
وغیرہ کے قبیل سے ہو کسواسطے کہ پیلنا مصدر ہے اور اوسکے معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو صدمہ
سے آگے بڑھانا اور ریلا الف کے ساتھ تنہا بھی مستعمل ہوتا ہے ہمراہ پیل کے نہین دیکھا گیا
اور یہ امر استعمال کے خصائص سے ہے اسمین قیاس کو کچھ دخل نہین اور کبھی اسم جامد مین
تغیر کرکے اوسکے اخیر مین الف اور سین مہملہ زیادہ کرتے ہین جیسے میٹھی سے مٹھاس اور
کھٹی سے کھٹاس اور کبھی بعد گرانے علامت مصدر کے واو اور الف اور سین بھی زیادہ کرتے

ہین جیسے بکنی جو باے موحدہ کے ساتھ بمعنی کلام بیہودہ اور بہت کلام کرنے کی ہے بکواس
اور ظاہرا پیاس اس قبیل سے نہین بلکہ مرکب ہے پی سے کہ بمعنی پینے کے ہے اور آس سے
کہ بمعنی امید کی ہے پس پیاس پینے کی امید ہوئی چونکہ تشنگی مین طلب آب کی ہوتی ہے پیاس
بمعنی تشنگی کے مستعمل ہوگیا اور کبھی ہم جا مد کے اخیر مین تاے فوقانی زیادہ کرتے ہین جیسے
رنگ سے رنگت اور سنگ سے جو بمعنی ہمراہ کے ہے سنگت اور کبھی اوٹ یعنی الف اور واو
ہے تائی فوقانی مثقلہ کے اور آہٹ یعنی الف اور ہاے ہوز مع تاے فوقانی کے زیادہ کرتے
ہین جیسے رکنے سے رکاوٹ اور چمکنے سے چمکاہٹ اور کبھی فقط ہٹ یعنی ہاے ہوز مع تاے
مثقلہ جیسے بلبلانے سے بلبلاہٹ اور یہان سے معلوم ہوا کہ آہٹ حاصل بالمصدر ہے
آنی سے اور بمعنی آواز پاکے مجازا مستعمل ہوگیا ہے یہ چند الفاظ مثال کے واسطے کافی ہین
اور شکل ماضی کے بھی ہوتا ہے وہ ماضی لازم سے ہو یا متعدی سے جب اوسپر گیا کا لفظ جو صیغہ
ماضی کا ہے جانے سے زیادہ کردین جیسے آیا گیا اور اوٹھایا گیا مثلا اور گیا اس صورت مین
ترجمہ شد کا ہے جو فارسی مین افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی نامہ بھی ہوتا ہے پس گیا بھی
تامہ ہے اسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلا کہ مجھسے فلانی شے اوٹھائی گئی تو مراد اوس سے
یہ ہوگی کہ اٹھانا اوسکا مجھسے وقوع مین آیا اور کبھی اوسکو ہوسکنے کے معنی مین بھی استعمال
کرتے ہین مثلا کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اٹھونگا کیونکہ پہلی معنی کی صورت مین تحصیل
حاصل لازم آتی ہے یعنی اوسکے معنی یہ ہو جاتے ہین کہ اگر مجھسے اوٹھنا وقوع مین آیگا تو
آٹھونگا پس بعد وقوع اوٹھنے کے پھر اوٹھنا کیونکر صورت پکڑے اور اگر یون کہین کہ اگر
مجھسے اوٹھا گیا تو آؤن گا تو اب البتہ بمعنی واقع ہونی ہی کی ہے اور کبھی صیغہ استقبال کا
جانے بھی لگا دیتے ہین جیسے اگر مجھسے اوٹھا جایگا مثلا تیسری فصل معلوم کیا چاہیے کہ

مصدر دو قسم ہوتا ہے ایک لازم دوسرا متعدی لازم وہ ہے کہ جسکے معنی اوسکے فاعل ہی تک تمام ہوجاویں اور مفعول تک نہ پہونچا ہیں جیسے آنا جانا رہنا اوٹھنا بیٹھنا اور متعدی وہ ہے کہ اسکے معنی فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول تک پہونچے اور متعدی تین قسم ہے اول متعدی بیک مفعول جیسے کھانا طعام کا اور پینا پانی کا دوسرا متعدی بدو مفعول جیسے دینا دینار کا زید کو تیسرا متعدی بسہ مفعول جیسے دلوانا دینار کا زید کو عمرسے یا تبلانا زید کو عمر کا فاضل ہونا

چہارم

چوتھی فصل متعدی دو قسم ہے ایک یہ کہ اصل میں اسی معنی کیواسطے موضوع ہو دوسرے یہ کہ حروف تعدیہ کی اوسپر داخل کرکے بنا لیا ہو قسم اول جیسے کھانا اور پینا متعدی بیک مفعول اور دینا متعدی بدو مفعول اور تبلانا متعدی بسہ مفعول اور انکا بیان گذر گیا اور قسم دوسری چار طرح ہے ایک یہ کہ حروف تعدیہ علامت مصدر سے پہلے آویں اور حروف تعدیہ بعض جا ہیں واؤ اور اوسکے پہلے لام ہو اور کہیں فقط واؤ اور کہیں لام اور الف اور بعض کلمہ ان سب حالتوں پر ہوتا ہے مگر فصحا ان تین سے بعض حالت اختیار کرتے ہیں اور بعض کو متروک اور بعض مقام میں فقط الف ہوتا ہے اور جو حروف کہ علامت مصدر کے ماقبل ہیں اونمین بھی حروف تعدیہ کے داخل ہونیکے بعد کچھ تغیر واقع ہوتی ہے اوسکا ضبط قاعدہ سے مشکل ہے وہ فقط سماعت پر موقوف ہے اور تفصیل اسکی یہ ہے کہ فعل لازم کا تعدیہ بیک مفعول ہوتا ہے اور متعدی بیک مفعول کا بدو مفعول اور متعدی بدو مفعول کا بسہ مفعول پس اگر لازم کو متعدی بیک مفعول بناویں الف یا لام مع الالف یا واؤ علامت سے آگے لے آویں جیسے بیٹھنے سے بٹھانا یا بٹھلانا اور رونے سے رولانا یا روانا یہ دونوں مستعمل ہیں مگر اول فصیح ہے اور اگر متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو مفعول کریں لام مع الالف یا واؤ فقط لے آویں جیسے کھانے سے

کھلانا یا کھوانا مگر کھوانا ان گنوارون کی ہے اور فصحا کی زبان پر کھلانا جاری ہے اور
اگر متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کرین کبھی واو مع الام متقدم اور کبھی فقط
وا اور کبھی الام الف لے آتے ہین جیسے کھلانے سے کھلوانا اور دکھلانے سے جو بکسر اول
ہے دکھلوانا اور پلانے سے جیسے شربت پلوانا آپ کی ہے پلوانا اور دینے سے دلوانا
اور دیوانا اور دلانا مگر دیوانا فقط واو کے ساتھ فصحا کی زبان پر جاری نہین ہے طرح
دوسری یہ کہ مصدر کے اول مین لے کا لفظ لاتے ہین وہ مصدر لازم ہو یا متعدی بیک مفعول کم
اور مفعول سے یہ مقصود ہے مثلاً آنا جانا دونون لازم ہین جب اونکے اول مین لفظ لی
کا رکھا گیا یعنی لے آنا اور لیجانا متعدی بیک مفعول حاصل ہوا اور اسی قبیل سے لی پہونچنا
اور لے چلنا اور لے دوڑنا اور لے بیٹھنا اور لے اوڑنا اور لے نکلنا اور طرح تیسری یہ ہے
کہ فعل کے فا کلمہ کے بعد حروف علت زیادہ کرین علت جیسے مرنے سے مارنا اور تننے سے تاننا
اور دبنے سے دابنا اور کٹنے سے کاٹنا اور بندھنے سے باندھنا اور واو جیسے کھلنے سے جو کاف
فارسی مضموم سے ہے کھولنا اور رکنے سے روکنا اور کھوسنے کو ان الفاظ کے قبیل سے قرار
دینا یعنی اونمین سے جنمین فا کلمہ کے بعد واو ہوا اسواسطے ہے کہ فا کلمہ مع ہائے مخلوط کے بمنزلہ
ایک حرف کے شمار مین آتا ہے اور اسی سبب سے عروضی اوسکو تقطیع مین گرا دینگے مثلاً
کھولا فعلن کے وزن پر ہے جیسے بولا اسی وزن پر اور یائے تحتانی جیسے پسنے سے پیسنا اور
طرح چوتھی یہ ہے کہ کوئی حرف صحیح دوسری بدل جاوے مثلاً بکنے سے بیچنا اور چھوٹنے سے چھوڑنا
اور ٹوٹنے سے توڑنا مقدمہ تمام ہوا یہان سے شروع ہے بیان مقاصد کا + پہلی جنس اشتقاق
کے بیان مین معلوم کیا چاہیے جو چیزین کہ مصدر سے مشتق ہوتے ہین یہ ہین فعل ماضی فعل
مضارع امر نہی اسم فاعل اسم مفعول اسم آلہ اور اسم تفضیل اور صفت مشبہ اور ظرف مصدر

سے مشتق نہین ہوتی ہر کیف سب کا حال جدا جدا ذیل انواع مین مذکور ہوتا ہے۔

نوع پہلی فعل ماضی کے بیان مین ماضی اوس فعل کو کہتے ہین جو گذرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھتا ہو اور فعل ماضی کے بارہ صیغہ ہین اسطرح پر کہ فعل واحد مذکر غائب کا فعل جمع مذکر غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مذکر حاضر کا فعل واحد مونث غائب کا فعل جمع مونث غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مونث حاضر کا فعل واحد متکلم مذکر کا فعل جمع متکلم مذکر کا فعل واحد متکلم مونث کا فعل جمع متکلم مونث کا اگرچہ قیاس مقتضی تھا اس امر کا کہ از بس فاعل یا مذکر ہے یا مونث اور ہر واحد یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر ایک انمین ایک ہے یا دو یا زیادہ دو سے پس یہ سب اٹھارہ صیغہ ہوتے لیکن ازبسکہ زبان اہل ہند مین مافوق واحد کے حکم جمع مین ہے چھ صیغہ تثنیہ کی بالکل ساقط ہوگئی معلوم کیا چاہیے کہ ماضی کی چار قسمین ہین مطلق قریب بعید استمراری اور ہر واحد معروف ہے یا مجہول اور ہر واحد معروف اور مجہول سے مثبت ہے یا منفی پس سولہ قسمین ہوئین ماضی مطلق مثبت معروف ماضی مطلق منفی معروف ماضی مطلق مثبت مجہول ماضی مطلق منفی مجہول اور اسی قیاس پر اقسام باقیہ اور ہم اختصار کے واسطے ان سبکو چار صنف مین بیان کرتے ہین صنف پہلی ماضی مطلق کے بیان مین ماضی مطلق سے مراد یہ ہے کہ جسمین قید قریب یا بعید یا استمرار کی کچھ نہو اور معروف اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم ہو اور مجہول اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم نہو اور مثبت وہ ہے جسپر حرف نفی کا آیا نہو اور منفی وہ جسپر حرف نفی کا آیا ہے جب یہ معلوم ہوگیا اب جاننا چاہیے کہ اشتقاق صیغہ ماضی مطلق معروف مثبت کا اسطرح پر ہے کہ بعد گرانے علامت مصدر کے یعنے نا کے فقط علامت واحد مذکر غائب کی یعنی الف اوسکے آخر مین لاحق کرنے سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا

حاصل ہوتا ہے بشرطیکہ باقی کے اخیر مین حروف مدہ یعنی الف اور واو ساکن ماقبل مضموم
اور یاے ساکن ماقبل مکسور نہو جیسے جینے سے جیا اور اوٹھنے سے اوٹھا اور جاگنے سے جاگا
اور رہنے سے رہا اور گرنے سے جو کاف تازی مفتوح سے ترجمہ ہے گردن کا اگرچہ ماضی گرا تھا
لیکن فصحا بسبب کراہت کے اسکو ترک کرکے اسکی جگہ گیا استعمال کرتے ہین یہان سے
معلوم ہوا کہ یاے تحتانی رے سے بدلی ہوئی ہے نہ اوس قبیل سے جو حروف مدہ کے بعد
زیادہ کیجاتی ہے جیسا کہ آگے مذکور ہوتا ہے اور اگر آخر مین یا جیسے کہ حکم اخیر مین ہو حروف
مدہ ہون مابین علامت فاعل اور حرف مدہ کی یاے تحتانی احتمال فتحہ کے واسطے لاتے ہین
اسواسطے کہ ماقبل الف کے فتحہ چاہیے اور حروف مدہ بسبب سکون کے فتحہ اوٹھا نہین سکتے
مثال اوسکی جسکے اخیر مین حروف مدہ ہون جیسے ملانے سے ملایا اور کھانے سے کھایا
اور بلانے سے بلایا اور جانے سے گیا لیکن یہان جیم کاف فارسی سے بدل گیا اور الف
جو جیم کے بعد تھا کثرت استعمال سے حذف ہوگیا اور شاید یہ لفظ اور مصدر سے مشتق ہو یہ
دونون احتمال مصدر کی تعریف مین مذکور ہوگئے ہین اور جیسے کھونے سے کھویا اور سونے سے
سویا اور جینے سے جیا اور دینے سے دیا اور پینے سے پیا اور موافق اس قیاس کے حکم
کیا جاتا ہے کہ جن لفظون کے اخیر مین یاے تحتانی اصلی ہو دوسرے یا کی زیادہ کرنیکے بعد
وہ تحتانی گر پڑتی ہے کیونکہ اجتماع دو یا کا مکروہ ہے والا جیا اور مثل اسکے مین چاہیے تھا
کہ دو یاے تحتانی ہوتین ایک اصل کلمہ کے اور دوسرے وہ کہ احتمال فتحہ کی ضرورت
سے زیادہ ہوئی تتمہ جاننا چاہیے کہ مصدر اگر متعدی ہو پس وہان دو حال ہین اور وہ
یہ ہے کہ ضمیر منفصل مفعول کی یعنے اوسی اور اوسکو یا اسم اشارہ یعنی وہ اور یہ یا اسم ظاہر مراد
فعل ماضی کا مذکور کرین یا نکرین اگر مذکور کرین تو اسمین تفصیل ہے اگر ضمیر منفصل مفعول کی

مذکور کریں پس مفعول اوس فعل کا خواہ مذکر ہو خواہ مونث واحد ہو یا جمع فعل کے اخیر میں الف
زیادہ کردینگے جیسے اوسنے یا اوسکو کہا یا یعنی روٹی یا سالن کو اور اوسکو سنایا یعنی
کلام یا بات کو اور اوسکو بلایا یعنی مرد یا عورت کو اور اسی قیاس پر جمع اور اگر اسم
اشارہ یا اسم ظاہر بدون علامت مفعول کے مذکور کریں فعل میں مفعول کے تذکیر یا تانیث کی علامت
لاحق کردینگے واحد ہو مفعول یا مجموع یعنی واحد مذکر کے واسطے الف اور مونث کے واسطے
یائے تحتانی اور مجموع میں مذکر کے واسطے یائے مجہولہ اور مونث کے واسطے تین یائے
معروفہ جیسے وہ کھایا یعنی سالن اور وہ کھائی یعنی روٹی اور وہ کھائے یعنی کئی سالن اور
وہ کھائیں یعنی کئی روٹیاں اور اگر اسم اشارہ کیساتہ مشارالیہ بھی بدون علامت
مفعول کے ذکر کریں جب بھی یہی حال ہے جیسے وہ روٹی کھائی اور وہ سالن کھایا +
قس علی ہذا + اور اگر اسم ظاہر مع علامت مفعول کے یا اسم اشارہ اور اسم ظاہر
اور علامت مفعول اکٹھی مذکور ہوں تو فعل کے اخیر میں ہمیشہ الف رہیگا خواہ مفعول
واحد ہو خواہ مجموع مثلاً سالن کو یا سالنوں کو یا روٹی کو یا روٹیوں کو یا اوس روٹی کو
یا اون روٹیوں کو کھایا اور تفصیل علامت جمع کی معلوم ہوجاویگی اور جاننا چاہیے کہ
علامت مفعول مجموع کے لگنے سے فعل جمع کا نہیں ہوجاتا مادام کہ فاعل مجموع نہو پس
روٹیاں کھائیں اوسنے مثلاً اس عبارت میں کھائیں فعل واحد کا ہے اور کھائیں نہ کہینگے
فعل جمع کا اور اگر مذکور نکریں تو اعتبار اگر مذکر سے مقصود ہو علامت تذکیر کی اور اگر مونث
سے علامت تانیث کی اوسکے اخیر میں لاحق کرینگے مثلاً اگر روٹی کے کھانیسے خبر دینی مقصود ہے
تو کہینگے کھائی اور اگر سالن کے کھانے سے تو کہینگے کھایا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جیسے فعل
متعدی کے اخیر میں ایسی علامت لاحق ہوتی ہے جو مفعول کے تذکیر اور تانیث اور وحدت

اور جمع پر دال ہو ایسی ہی اوس جگہ اور ایسے لفظ کا ذکر کرنا بھی درست ہی کہ اوسکی وحدت
اور جمع پر دلالت کرے مثلاً ایک سیب کھایا یا کئی سیب کھائے یا ایک ہی کھائی اور
کئی بھی کھائین اور اگر فعل ماضی واحد مونث کا بناوین لازم مین یاے تحتانی معروف
لگاوین کہ یہ علامت فاعل مونث کی ہی جیسے بیٹھی سی بیٹھی اور اوٹھنے سے اوٹھی اور سونے
سے سوئی اور فعل متعدی مین مذکر اور مونث کی علامت کا حال مثل صیغہ واحد
مذکر کے ہی جیسا مذکور ہوا مثلاً اوسکو کھایا یعنے روٹی کو یا وہ روٹی کھائی اوس مرد نے
یا عورت نے اور اگر صیغہ جمع مذکر غائب کا بناوین پس فعل اگر لازم ہو تو جس فعل میں
یائے تحتانی احتمال حرکت کے واسطے زیادہ کی جاتی ہی یاے تحتانی کے بعد اور جسمین یا زیادہ
نہین کیجاتی اوسی لفظ باقی کے بعد جو علامت مصدر کی گرانے سی رہا ہی یاے تحتانی مجہول مذکر
کے واسطے اور یاے معروف مع النون مونث کیواسطے زیادہ کردین جیسے آئے چند مرد اور
آئین چند عورتین اور اگر متعدی ہو فعل جمع کا مثل فعل واحد کے ہوتا ہی مگر بسبب فاعل کے
امتیاز حاصل ہو جاتی ہی جیسے سیب کھایا یا بھی کھائی لوگون نے یا اونھون نے اور یہ ضمیر
منفصل فاعل کی مشترک ہی مذکر اور مونث مین اور اگر فعل واحد مذکر مخاطب یا مونث
مخاطب یا جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا متکلم واحد یا مع الغیر کا بناوین اوسکی تفصیل
یہ ہی کہ لازم مین جو فعل غائب مذکر یا مونث کا تھا اوسکے بعد مذکر واحد یا مونث واحد کیواسطے
ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے لگادین جیسے آیا تو یا آئی تو اور آیا مین یا آئی مین اور یہ ضمیرین
مذکر اور مونث مین مشترک ہین اور متعدی مین بعد ضمیرون کے لفظ نے کا بھی زیادہ کیا جاتا ہی
لغات فصیحہ مین جیسے کہا تونے مرد ہو یا عورت یا کہا مین نے علی ہذا القیاس اور ترک کرنا لفظ
نے کا ضمیر مخاطب یعنی تو کے آخر سی موافق روزمرہ حال کے غلط محض ہی البتہ زبان قدیم مین تو

کی جگہ تین بولتی تھی اور اوسکے اخیر سے لفظ نے کا ترک بھی کرتے تھے جیسے کہا تین اور پنی بنتا
فقط تین ہو یا تینے لفظ نے کے ساتھ استعمال انکا موجب تنافر اور ضعف کلام ہے اور بعد ضمیر
متکلم واحد کو ترک کرنا نے کا اگرچہ مکروہ ہے مگر خبر ان مثل فصاحت کے بھی نہین یعنی کہا مین نے
کی جگہ کہا مین اور فعل جمع مذکر مخاطب اور متکلم مین اگر لازم ہو بعد اسقاط علامت مصدر
جو باقی رہی اوسکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اور ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے یعنی تم اور ہم
لگاوین جیسے آئی تم اور آئی ہم اور اگر متعدی ہو صیغہ واحد مذکر غائب کو بعد ضمیر جمع مخاطب
یا متکلم مع الغیر کے مع نے کے لگاوین جیسے کہا تم نے اور کہا ہم نے اور فعل جمع مونث مخاطب
یا متکلم مین اگر لازم ہو بجای یاے مجہولہ کے یاے معروفہ مع النون اور اوسکے بعد ضمیرین
لگاوین جیسے آئین تم اور آئین ہم اور متعدی مین بعینہ وہی صیغہ جو جمع مخاطب یا متکلم کے
واسطے گذرا یعنی کہا تم نے اور کہا ہم نے اور لفظ نے کے ترک کا حال مثل سابق کے ہے اوسی تفصیل سکی
اور اسی ماضی پر جب نون یا لفظ نہین کا لگاوین ماضی معروف منفی ہوجاوے جیسے نہ آیا اور
اور نہین آیا مگر ان دونون مین فرق اسقدر ہے کہ فقط نون مین محض آنا کی نفی ہے اور نہین
کی لفظ مین اوسکی نفی ہے زمان تکلم تک یعنی آنا زید کا مثلاً ابتک واقع نہین ہوا اور جب ماضی
معروف سے چاہین کہ مجہول بناوین تو یہ بھی معلوم ہے کہ چونکہ اسناد فعل مجہول کے مفعول کیطرف
ہوتی ہے اور حاصل مفعول مین فعل متعدی ہوتا ہے نہ لازم اسواسطے چاہیے کہ مجہول بھی فعل متعدی
سے حاصل کیا جاوے پس فعل متعدی کے اخیر مین گیا کا لفظ کاف فارسی مفتوح سے کہ وہ بصورت
ماضی کے ہے جو جانے سے مشتق ہے بڑھاوین جیسے بٹھایا گیا اور اوٹھایا گیا اور بلایا گیا اور کہا گیا
اور سنایا گیا اور علی ہذا القیاس اور یہ جو ہمنے گیا کے لفظ کو کہا ہے کہ وہ بصورت فعل ماضی کے
ہے نہ فعل ماضی کا اسواسطے کہ اوٹھایا گیا مثلاً ایک فعل معروف تھا اور گیا دوسرا فعل ہوا

دونون چونکہ فعل معروف ہین ان دونون کی نسبت فاعل کی طرف ہوتی ہے نہ مفعول
کی طرف پس فعل مجہول متحقق نہوتا اور قطع نظر اس سے ترکیب دو فعل کی بدون تقدیر
واو کے مہمل ہے پس اس صورت مین معنی یہ ہوتے کہ اوٹھا یا اوسکو اور گیا وہ اور یہ خلاف
ارادہ کے ہے اور ایک اور قباحت یہ ہے کہ فعل مفرد ہوتا ہے اور یہ مرکب ہے پس گیا اصل
مین موضوع ہے علامت مجہول کے واسطے اور رہ وہ ماضی بعد تبدیل جیم کے کاف ہی اسکے
ساتھ ملتبس ہوگئی ہے اور گیا کا لفظ جو فعل لازم پر آتا ہی جیسے آیا گیا اور بیٹھا گیا مثل صیغہ مجہول
کی تحصیل کے واسطے نہین ہے بلکہ اس ترکیب مین آیا اور بیٹھا مثلاً حاصل بالمصدر ہے اور گیا ماضی
جانے سے اور اسکا حال حاصل بالمصدر کے بحث مین تفصیل گذرا صنف دوسری ماضی قریب کے بیان مین
اور اسکا حصول اسطرح پر ہی کہ ماضی مطلق کے صیغہ کے اخیر مین ہے ہای مفتوح سے اور اخوات اوسکے
زیادہ کردین جیسے آیا ہے اور گیا ہے مثلاً اور یہ دلالت کرتا ہی کہ آنا اور جانا کہ فاعل سے زمانہ ماضی مین
سرزد ہوا زمانہ تکلم سے قریب کھتا ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد کیواسطے ہے مذکر خواہ مونث غائب
ہو یا حاضر جیسے آیا ہے اور آئی ہے اور آیا ہے تو اور آئی ہے تو اور جمع کی واسطے مذکر ہو یا مونث ہین یا ان
ملفوظہ سے جیسے آئی ہین اور آئین ہین اور جمع مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث لفظ ہو جیسے
آئی ہو تم یا ی مجہولہ سے مذکر اور آئی ہو تم یا معروفہ سے مونث کے واسطے اور فعل مونث
کا اصل مین نون غنہ کے ساتھ تھا لیکن روزمرہ مین استعمال نون کا بسبب کراہت
کے متروک ہے اور فعل متکلم واحد کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہے ان یای مضموم
اور واو معروفہ سے اور اوسکی اخیر مین نون غنہ جیسے مین آیا ہون اور مین آئی ہون اور
جمع متکلم کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہین جیسے ہم آئے ہین مذکر اور ہم آئی ہین مونث
اور یہ فعل مونث کا نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے صنف تیسری ماضی بعید کے بیان مین

اور یہ اسطرح ہی کہ لفظ تھا آخر مین زیادہ کردین جیسے آیا تھا اور گیا تھا لفظ تھا دال ہے
اس بات پر کہ زمانہ ماضی مین سرزد ہونا اس فعل کا فاعل سے زمانہ تکلم سے بہت بعد
رکھتا ہی اور معلوم کیا چاہیے کہ علامتین تذکیر اور تانیث کی فعل اور علامت دونون
لاحق کرتی ہین جیسے آیا تھا ایک مرد آئی تھی ایک عورت آئی تھی کئی مرد یا مجہول سے
آئی تھین کئی عورتین یاے معروف سے مع نون غنہ کے آیا تھا تو ایک مرد آئی تھی تو ایک
عورت یاے معروف سے آئی تھی تم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین تم کئی عورتین یاے
معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا مین ایک مرد آئی تھی مین ایک عورت یاے معروفہ سے
آئی تھے ہم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین ہم کئی عورتین یاے معروفہ سے مع نون غنہ کے
صنف چوتھی ماضی استمراری کے بیان مین اور یہ وہ ہی کہ زمانہ گذشتہ مین فعل فاعل
کے استمرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے اور اشتقاق اسکا مصدر سے اسطرح پر ہی کہ بعد اسقاط
علامت مصدر کو جو کچھ باقی رہے اوسکے اخیر مین تاے فوقانی مع الالف کو ہمراہ لفظ تھا کی
زیادہ کردین اور علامت تذکیر یا تانیث واحد یا جمع کی تا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق
کرین اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد مذکر غائب کا صیغہ مثلاً آتا تھا اور جاتا تھا الف کے ساتھ
اور مونث غائب واحد کا فعل مثلاً آتی تھی اور جاتی تھی یاے معروف سے اور مذکر جمع
غائب کا فعل مثلاً آتے تھے یاے مجہولہ سے اور مونث مجموع کا فعل آتین تھین یاے معروفہ
سے مع نون غنہ کی اور ضمایر منفصلات کے اخیر مین لگانے سے متکلم اور مخاطب واحد اور جمع کا فعل
حاصل ہوجاتا ہے واحد کی ساتھ ضمیر واحد کی جمع کے ساتھ جمع کے مذکر کے ساتھ مذکر کی
مونث کے ساتھ مونث کی جیسے آتا تھا تو آتی تھی تو آتے تھے تم آتین تھین تم آتا تھا مین
آتی تھی مین آتے تھے ہم آتین تھین ہم اور استمراری کو جب حالت شرط مین استعمال کرتے ہین

لفظ تھا کا محذوف کر دیتی ہین اور الحاق علامتون کا فقط تا کے اخیر مین ہوتا ہے مثلاً
اگر وہ آتا یا اگر وہ آتی اور علی ہذا القیاس اور ضمائر خواہ شرطیہ یا غیر شرطیہ مین فعل کی اول بھی مذکور ہو سکتے
ہین جیسے کہتا تھا مین یا اگر کہتا مین اور بالعکس جیسے مین کہتا تھا اور مین اگر کہتا یا اگر مین کہتا
حرف شرط اور فعل کے بیچ مین اور نفی ان سبکی بھی اسیطرح سے ہے جیسے ماضی مطلق کی بحث
مین مذکور ہوئی اور ماضی استمراری اسطرح سے بھی حاصل ہوتی ہے کہ لفظ کرتا تھا اخیر مین
ماضی مطلق کے کسی مصدر سے ہو زیادہ کردین جیسے وہ آیا کرتا تھا اور جایا کرتا تھا اور اُٹھا کرتا تھا
اور بیٹھا کرتا تھا اور کبھی جاتا تھا کا لفظ زیادہ کرتے ہین مگر اتنا فرق ہے کہ جب لفظ کرتا تھا کا
زیادہ کرتے ہین صیغہ ماضی مذکور ہمیشہ الف کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین وحدت اور جمع اور
مذکر اور مونث کی کرتا اور تھا و نون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین جیسے آیا کرتا تھا وہ مرد
اور آیا کرتی تھی وہ عورت اور جب جاتا تھا زیادہ کرتے ہین وہ ماضی کا صیغہ ہمیشہ یای مجہولہ
کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین بدستور جاتا اور تھا و نون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً
آئی جاتا تھا اور آئی جاتی تھی اور کبھی قسم اول ماضی استمراری کے اخیر مین لفظ رہتا تھا زیادہ کرتے
ہین اور علامتین ماضی استمراری اور رہتا اور تھا تینون کے اخیر مین لاحق ہوتین ہین
جیسے آتا رہتا تھا وہ ایک مرد آتی رہتی تھی وہ ایک عورت آتی رہتی تھی وہ کئی مرد آتین
رہتین تھین وہ کئی عورتین اور علی ہذا القیاس اور جمع مونث کا نون لفظ اول سے گر بھی
پڑتا ہے یعنی آتی رہتین تھین وہ کئی عورتین بھی مستعمل ہے اور پہلی صورت کی نسبت ان
صورتون مین معنی استمرار کی زیادہ تر واضح ہین مگر بعد تامل کے معلوم ہوا کہ ان سبع (؟) تولیہ
سے کرتا تھا اور جاتا تھا فقط ماضی استمراری ہے اسی واسطے علامتین تذکیر اور تانیث
فاعل کی انھین مین لاحق ہوتی ہین اور وہ الفاظ بصورت ماضی مطلق کے اضافہ (؟)

آتی ہین وہ حاصل بالمصدر ہین صیغہ ماضی کی صورت مین سے واسطے وہ ایک صورت پہ
رہتے ہین جیسے جایا کرتا تھا وہ ایک مرد اور جایا کرتی تھی وہ ایک عورت اور آئے جاتا تھا
وہ ایک مرد اور آتی جاتی تھی وہ ایک عورت انکا حال خواہد آمد اور خواہد رفت کا سا ہی
شمار فارسی مین جو بالفعل ناواقفون کے نزدیک صیغہ استقبال کا مشہور ہے کہ اصل صیغہ
مضارع کا خواہد ہو اور اوسکے اخیر مین آمد یا رفت یا اور کچھ سوا اوسکے حاصل بالمصدر رہتا
کہ ترکیب نحوی مین اوسکا مفعول واقع ہوا ہے پس ترجمہ خواہد رفت کا اردو مین یہی
چاہتا ہی جانی کو اس صورت مین حاصل ان دونون صورتون کا یہ ہوا کہ زید سے مثلاً آنا
یا جانا ہمیشہ وقوع مین آتا تھا زمانہ گذشتہ مین جب ماضی کے چارون قسمون کے شقوق
کا حال بہ تفصیل معلوم ہو چکا تو اب زیادتی توضیح اور آسانی فہم کیواسطے مناسب معلوم ہوا کہ
ایک کی گردان یہان لکھ دینی چاہیے اسواسطے لکھی جاتی ہے + گردان ماضی مطلق کی فعل
لازم سے + آیا وہ ایک مرد + آئے وہ کئی مرد + آئی وہ ایک عورت + آئین وہ کئی عورتین +
آیا تو ایک مرد + آئے تم کئی مرد + آئی تو ایک عورت + آئین تم کئی عورتین + آیا مین ایک مرد +
آئے ہم کئی مرد + آئی مین ایک عورت + آئین ہم کئی عورتین + گردان فعل ماضی مطلق
کی فعل متعدی سے موافق تفصیل سابق کہ مفعول کی ضمیر منفصل کے ساتھ اسطرح + اوسکو کھایا
اونہوں اونکو کھایا + اور اوسکو سنایا + الخ مفعول مظہر کی ساتھ مع علامت مفعول کے +
روٹی یا سالن کو کھایا + کلام یا بات کو سنایا + معلوم کرنا چاہیے کہ افعال بلندی مین
ضمائر متصلہ ہمیشہ مستتر ہوتی ہین اور ضمائر منفصلہ جو بعد بعض افعال مثل فعل مخاطب
یا متکلم کے واقع ہوتی ہین آنکی تاکید کیواسطے ہین کیونکہ اگر الف یا یائے تحتانی مثلاً جو تذکیر
یا تانیث فاعل کی علامت کے واسطے اخیر مین زیادہ کی جاتی ہین ضمیرین ہوتین پس

چاہیے تھا کہ افعال کے فاعل ہوتین اور باوجود انکے فاعل مظہر کا مذکور کرنا درست نہوتا
جیسے آیا زید + اور گیا عمرو الالازم آتا ہے کہ ایک فعل کے واسطے دو فاعل ہون اور یہ
بات اونپر جو صرف و نحو سے واقف ہنین مخفی نہین ہے مگر یہ کہ اضمار قبل الذکر کے
قائل ہون - نوع ٢ دوسری مضارع کی بحث مین مضارع سے وہ صیغہ مراد ہے جو
صیغہ استقبال اور صیغہ حال دونو کے معنی مین مشترک ہو اور اسکا اشتقاق مصدر سے
اسطرح ہوتا ہے کہ علامت مصدر کی گرانے کے بعد جو کچھ باقی رہے اگر اوسکا حرف اخیر
حرف مدہ ہو تو یِ یعنی یای ساکن اور ئِ یعنی ہمزہ مکسور مع یای ساکن کے اور وے یعنی
واو مکسورہ مع یای مجہولہ علامت واحد غائب یا مخاطب کی مذکر ہو یا مونث اور ین
یعنی یاے تحتانی ساکن مع نون غنہ کی اور ئین ہمزہ اور وین واو اور یاے مجہولہ سے
علامت جمع غائب یا جمع متکلم مع الغیر کی مذکر ہو یا مونث اور و یعنی واو ساکن
اور ؤ ہمزہ مضمومہ مع واو ساکن کے علامت جمع مخاطب کے مذکر ہو یا مونث
اور ون واو ساکن مع نون غنہ کے اور ؤن ہمزہ مضمومہ مع واو کے علامت
واحد متکلم کی مذکر ہو یا مونث لاحق کرین اور مضارع کے بھی بارہ صیغہ ہوتے
ہین اس تفصیل سے + آے آئی آوے فعل واحد غائب یا غائبہ کا - آین آئین
آوین فعل جمع غائب یا غائبہ کا + آے تو آئی تو آوے تو + واحد مخاطب یا مخاطبہ
آو تم آؤ تم + + جمع مخاطب یا مخاطبہ + + آون مین آؤن مین + + واحد متکلم
مذکر یا مونث + آئین ہم آئین ہم آوین ہم + + متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور اگر
حرف صحیح ہو مفرد غائب یا مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث یاے مجہولہ فقط جیسے
بیٹھے وہ یا تو اور جمع غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے مع النون جیسے بیٹھین وہ یا ہم

مذکر ہو یا مونث آور جمع مخاطب کی واسطے واو جیسی بیٹھو تم مذکر یا مونث آور متکلم واحد
کے واسطے واو ما قبل مضموم اور نون غنہ بعد واو کے جیسی بیٹھون مذکر یا مونث لیکن
اسقدر ہے کہ بعینہ ان الفاظ کا استعمال بمعنی حال یا استقبال کے متروک ہو گیا ہے اور جب
انکے ساتھ علامت استقبال یا حال کے جو ان دونون زبانون ہی ایک کو خاص کر دے
نہ لگا وینگے استعمال نہین کرینگے علامت استقبال کی گا اور حال کی ہے اور علامتین
تذکیر اور تانیث کی انھین بھی لاحق ہوتی ہین صیغہ استقبال کا + آہی آئی گا آویگا
تینون صورتون کے ساتھ فعل واحد غائب مذکر کا + آہی گی آئی گی آویگی فعل واحد
مونث غائب کا - آہین گے آئین گے آوینگے + کاف فارسی سے مع یاے مجہولہ کی جمع
مذکر غائب کی + اور گی کے یے معروفہ ہووے تو یہ جمع مونث غائبہ کی ہے + اور انھین
صیغون کے بعد اگر ہم کا لفظ لگا دین متکلم مع الغیر ہو جاوے + ہر چند یہ سب صورتین
فصیح اور غیر فصیح سب کی کلام مین مستعمل ہین لیکن بعضی فعلون مین کوئی صورت
زیادہ تر فصیح ہے اور کوئی کم مثلاً ہوگا + اور ہووے گا زیادہ تر فصاحت رکھتا ہے اور
ہوویگا + کم اگرچہ شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے جو راقم کے الطاف گستران
شفیق مین سے ہی بندھا ہوا ہے + سہ

آگیا اپنے اگر مرنے پہ رونا ہمکو
ہوویگا کشتی طوفان زدہ تابوت اپنا

اور یہی صورت بعضے کلمون کو فصاحت
سے نہین گراتی جیسے کھوے گا کھونے سے + اور رو یگا + رونے سے + اور سمجھنا اس امر کا
وجدان صحیح اور ذوق سلیم پر موقوف ہے اسکے واسطے کوئی قاعدہ نہین آور معلوم کیا
چاہیے کہ بعض کلمون مین سے جنکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اصلی ہو وہ یاے تحتانی
ساکن جو علامت واحد غائب کی ہے حذف کر دیتے ہین جیسے دیگا اور لیگا اسواسطے

کہ اجتماع دو یائی کا ثقیل ہے اور یائی اول اصلی ہے اور دوسری زائد پس باوجود زائد کے اصلی کا گرانا مناسب نہیں اور بعد فعل کے لفظ گا کا علامت دوسری بھی موجود ہے اور دلیل اس حذف پر وجود نون غنہ کا ہے جمع میں جو یاے تحتانی کے ساتھ ہوتا ہے جیسے دینگے اور لینگے اور اگر اس قاعدہ پر نظر کرین کہ علامت نہین محذوف ہوتی تو یہ کہین گے کہ حرف اصلی کو گرا یا ہے مگر اول بہتر ہے کسواسطے کہ دوسری علامت کی ہونے مین اس امر کا کچھ اندیشہ نہین اور اگر بعد اون کلمون کے یاے تحتانی معروفہ ہو او س اصلی یے کو کسرہ کی حرکت دیتی ہین جیسے پیے گا اور جیے گا اور سیے گا اور صیغہ حال کا اسطرح کہ انہین الفاظ مذکورہ کے بعد خواہ صیغہ مفرد ہو خواہ صیغہ جمع مفرد کے بعد ہے اور جمع کے بعد ہین لگا دین مگر جمع مذکر یا مونث مخاطب مین بجاے ہین کے لفظ ہو اور متکلم واحد مین ہون زیادہ کیا جایگا تصریف اون صیغون کے جنکی اخیر مین الف ہی آسے ہے آئی ہے آدی ہے + مفرد مذکر یا مونث غائب + + + آین ہین آئین ہین اوین ہین جمع مذکر یا مونث غائب آئی ہے تو ای ہے تو آوے ہے تو مونث یا مذکر مفرد مخاطب + آؤ ہو تم + جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب + آدہون مین + اؤن ہون مین متکلم واحد مذکر یا مونث + آین ہین ہم آین ہین ہم آوین ہین ہم متکلم مع الغیر مذکر یا مونث معلوم کیا چاہیے کہ اگرچہ عوام شاہجہان آباد کی ان الفاظ کو اکثر محاورے مین بھی استعمال کرتی ہین لیکن فصحا انکو کم بولتی ہین اور اگر انکے کلام مین پایا جاتا ہے تو بسبیل شاذ جیسی اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے بیت شور محبت خوب ہی چھڑکا نمک ۰۰ استخوان میری ہمان کس کس مزہ سی کھاگئے اور صیغہ حال کا جو کثیر الاستعمال اور مختار فصحا کا ہے اسطرح ہے کہ بعد اسقاط علامت

مصدر کی جو کچھ باقی رہی اوسکے اخیر مین تاے مثناۃ فوقانی زیادہ کردین مع اور حروف
کے مثلاً واحد غائب یا مخاطب مذکر کے واسطے الف آور واحد مونث کے واسطے غائب ہو یا
مخاطب یائے مثناۃ تحتانی معروفہ آور جمع مذکر غائب یا متکلم مع الغیر کیواسطے جو مذکر
ہو یاے مجہولہ بے نون یا مع نون غنہ کے مگر متکلم ضمیر منفصل سے ممتاز ہوجائگا اور جمع
مونث غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے یاے معروفہ مع نون غنہ کے اور امتیاز
ان دونون کے بھی بواسطہ ضمیر منفصل کے حاصل ہوتی ہے اور واحد مذکر یا مونث مخاطب
کے واسطے وہ ہی صیغہ غائب کا ہے اور امتیاز کے واسطے ضمیر مخاطب اوسکے اخیر مین کی
ہین اور جمع مذکر مخاطب کے واسطے یاے مجہولہ بعد تے کے اور بعد تحتانی کے لفظ ہو
بجاے ہین کے اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع کلمہ ہو کے اور واحد متکلم
کے واسطے الف مع لفظ ہون کے اور واحد متکلم مونث کے واسطے بجاے الف کے
یاے معروفہ اور اوسکے اخیر مین ہون تصریف آتا ہے مذکر غائب یا مخاطب آتی ہے مونث
مخاطب یا غائب آتی ہین بے نون غنہ یا آتین ہین مع نون غنہ کے جمع مذکر غائب
آتین ہین جمع مونث غائب آتے ہو تم جمع مذکر مخاطب آتی ہو تم جمع مونث مخاطب
آتا ہون مین متکلم واحد مذکر آتی ہون مین متکلم واحد مونث آتی ہین ہم یا آتین ہین ہم
متکلم مع الغیر پہلا مذکر اور دوسرا مونث کا ان الفاظ مین جمع مذکر غائب اور متکلم مذکر
مع الغیر اور جمع مونث غائب اور متکلم مونث مع الغیر کے امتیاز کے واسطے اخیر مین ضمائر
منفصلہ یعنی وہ اور ہم کا لانا واجب ہے جیسے آتی ہین وہ اور آتے ہین ہم آتین ہین وہ
آتین ہین ہم اور باقی صیغون مین چاہین لائین چاہین نہ لائین اور ضمائر مین یہ بھی
اختیار ہے چاہین صیغہ کے اول لاوین چاہین اخیر مین جیسے آتی ہین وہ یا وہ آتی ہین

علی ہذا القیاس تصریف اُن صیغون کی جنکے اخیر مین واو ہی پہلی صورت رووے ہی روئی ہی
رووی ہی وہ شخص یا تو مذکر یا مونث رووین ہین بے ہمزہ یا واو رووین ہین مع الواو
جمع غائب اور متکلم مع الغیر مذکر یا مونث رووہو تم مذکر یا مونث رووون ہوون بی ہمزہ یا رووون
مع الہمزہ مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری روتا ہی وہ یا تو مذکر یا مونث غائب یا
مخاطب روتی ہی تو مونث مخاطب روتے ہین وہ سب مرد یا ہم سب مرد بیای مجہولہ جمع
مذکر غائب یا متکلم مع الغیر مذکر روتی ہین وہ سب عورتین یا ہم سب عورتین بیای معروفہ مع
نون غنہ جمع مونث غائب یا متکلم مع الغیر روتا ہون مفرد متکلم مذکر روتی ہون بیای معروفہ
مفرد متکلم مونث تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین یای تحتانی ہی صورت پہلی دے ہی دیوے یا
وہ ایک یا تو مذکر یا مونث دین ہین یا دیوین ہین وہ کئی یا ہم جمع مذکر یا مونث غائب یا متکلم مع الغیر
دو ہو تم جمع مذکر یا مونث مخاطب دوون یا دیوون ہین مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری دیتا
تو ایک مرد دیتی ہی تو ایک عورت دیتے ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہولہ سے
دیتین ہین وہ کئی عورتین یا ہم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتے ہو تم کئی مرد یای
مجہولہ سے دیتی ہو تم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتا ہون مین ایک مرد دیتی ہون
ایک عورت یای معروفہ تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین حرف صحیح ہو صورت پہلی بیٹھے
وہ یا تو ایک مرد یا عورت بیٹھین ہین وہ کئی مرد یا عورت یا ہم کئی مرد یا عورت سب
صیغہ یای مجہولہ سے بیٹھو ہو تم کئی مرد یا عورتین بیٹھون ہون مین ایک مرد یا عورت صورت
دوسری بیٹھتا ہی وہ ایک مرد یا تو ایک مرد بیٹھتی ہی وہ ایک عورت یا تو ایک عورت
بیٹھتے ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہولہ سے بیٹھتی ہین وہ یا ہم یای معروفہ سے
بیٹھتے ہو تم یای مجہولہ سے بیٹھتی ہو تم یای معروفہ سے بیٹھتا ہون مین بیٹھتی ہون مین یای معروفہ

سے تیسری نوع امر کی بحث مین ہرچند مصدر سے بلا واسطہ اشتقاق صیغہ امر کا ممکن
ہے لیکن چونکہ فارسی اور عربی مین اشتقاق اسکا بواسطہ مضارع کے ہوتا ہے اور اردو کو
اکثر امور مین متتبع فارسی اور عربی کے ہین لہذا مناسب معلوم ہوا کہ صیغہ امر کا اردو زبان
کے مصدر سے بھی بواسطہ مضارع کے حاصل کیا جاوے جاننا چاہیے کہ صیغہ استقبال سے
جمیع زواید کے دور کرنے سے صیغہ امر حاضر واحد کا باقی رہتا ہے اور لواحق سے فقط علامت
استقبال یعنی گا مثلاً گرانے سے جو باقی رہا ہے صیغہ جمع امر حاضر اور واحد اور جمع امر غائب
کا حاصل ہوتا ہے مثال آ تو کھول تو دے تو بیٹھ تو واحد امر حاضر مذکر یا مونث آئی اور
کھولی اور دیتی اور بیٹھنے سے بواسطہ آئیگا یا آئیگا یا آویگا اور کھولے گا یا کھولیگا
اور دیگا اور بیٹھیگا جو صیغہ مضارع کے ہین آؤ تم بی ہمزہ آؤ تم مع الہمزہ کھولو تم
مع واو علامت کے بعد واو اصلی کے دو تم بیٹھو تم جمع امر حاضر کے مذکر یا مونث اور
دو کی اصل دیو ہے یعنی واو ہے بعد یاے تحتانی اصلی مکسورہ کی پس تحتانی کو بسبب کراہت
کے ساقط کر دیا اور دال کو واو کی موافقت سے ضمہ دیدیا اور صیغہ امر غائب کا فقط علامت
استقبال کے گرانے سے مثلاً آوے کھووے یا کھولے دیوے بیٹھے صیغہ واحد امر غائب کا
مذکر یا مونث آویگا وغیرہ کے واسطے سے آوین کھولین دیوین بیٹھین اور جمع امر غائب کے
مذکر آوینگے وغیرہ کے واسطے سے جسکی علامت استقبال کی یاے مجہول کے ساتھ ہے اور مونث
آوینگی وغیرہ کے واسطے سے جنکی علامت مین یاے معروفہ ہے چوتھی نوع نہی کی بحث
مین امر حاضر ہو یا غائب اسکے اول مین لفظ مت یا نون کے لگانے سے نہی حاصل ہوتی ہے لیکن اسقدر
ہے کہ نون مشترک ہے حاضر اور غائب دونون مین اور مت مختص ہے نہی حاضر کے ساتھ مثلاً مت آ
نہ آ مت کھول نہ کھول وغیرہ معانی واحد حاضر مت آؤ نہ آؤ مت کھولو نہ کھولو علامت کے ساتھ بعد واو اصلی کے

جمع نہی حاضر کی نہ آوے نہ کہو ہو نہی واحد غائب کی مذکر یا مونث نہ آوین نہ کہوین
جمع نہی غائب کے مذکر یا مونث اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے باقی صیغون کے حال کو
پانچوین نوع اسم فاعل کی بحث مین یعنی نام اوسکا جس سے فعل صادر ہوتا ہی مثلاً جس سے
آنیکا فعل صادر ہوا اسکو آنیوالا کہتے ہین اور جس سے کھانیکا فعل صادر ہوا اوسکو کھانیوالا
اور علی ہذا القیاس اسکا اشتقاق مصدر سے اسطرح پر ہی کہ علامت مصدر کی الف کو یای مجہول سے بدلکر
اسکے اخیر مین لفظ والا کا واحد کیواسطے اور والی یای معروفہ سے مونث کیواسطے اور والے یای مجہول سے
جمع مذکر اور والین یای معروفہ مع نون سے جمع مونث کے واسطے لگا دیتے ہین مثلاً آنیوالا
واحد مذکر آنے والی واحد مونث آنے والے جمع مذکر آنے والین جمع مونث اور والیان
لفظ یان کے ساتھ بیشتر مستعمل ہے اور کبھی فعل لازم کی اخیر مین لفظ ہوا مع علامتون
مذکر اور مونث کی بدستور مذکور کے لاکر اسم فاعل بناتے ہین جیسے آیا ہوا مذکر واحد
آئی ہوئی مونث واحد آئی ہوئی جمع مذکر آئین ہوئین جمع مونث چھٹی نوع اسم مفعول
کی بحث مین اسم مفعول اوسکو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس شخص پر جسپر فعل واقع ہوا
اور جاننا چاہیے کہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہی مصدر متعدی سے کیونکہ فعل متعدی مفعول تک
پہونچتا ہی نہ فعل لازم اور اسکا اشتقاق اسطرح پر ہی کہ بعد گرانے علامت مصدر کے جو
باقی رہے اوسکے بعد لفظ یا گیا مذکر واحد ہی گئی دونون یای معروفہ کے ساتھ مونث واحد
اور رہے گئے دونون یاے مجہولہ کے ساتھ جمع مذکر اور رہین گئین دونون یای معروفہ کے ساتھ
مع نون غنہ کے جمع مونث کے واسطے لے آوین جیسے بٹھایا گیا واحد مذکر بٹھائی گئی واحد مونث
بٹھائے گئے جمع مذکر بٹھائین گئین جمع مونث اور اصل ان الفاظ کی یہ ہے کہ واحد مذکر
کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے یاے تحتانی معروفہ اور جمع مذکر کے واسطے

یاے مجہول تھا اور جمع مونث کو واسطے یاے معروف مع النون بعد فعل متعدی کو لاتے ہیں اور
چونکہ اخیر فعل متعدی کے غالبا الف ہوتا ہے لہذا مابین الف اور علامت کے ایک
تحتانی اور بڑھاتے ہیں تاکہ اجتماع ساکنین لازم نہ آوے اور اسکے بعد لفظ گیا کا کاف
فارسی سے بعینہ انھیں علامتوں کے ساتھ جو فعل متعدی میں لاحق کی گئی ملحق ہوکے آتی ہیں
اور یہی بجاے گیا کے ہوا لایا کرتے انھیں علامتوں کے ساتھ جیسے پیٹا یا ہوا مذکر واحد تحتانی ہوئی مونث واحد
تحتانی ہوے جمع مذکر پیٹا گئین ہوئین جمع مونث اور یہ صیغہ حالیہ کے اور کہیں کم مستعمل ہوتا ہے ذکر
اسم فاعل کی بحث میں بھی ہوا حالیہ میں مستعمل ہے ساتوین نوع اسم آلہ کی بحث میں یعنی نام وہ
چیز کا جو فعل کا واسطہ ہو زبان اردو میں یہ اسما اکثر جامد ہوتے ہیں جیسے موسل بسولا کنگھی [illegible]
علی ہذا القیاس اور بعضے [illegible] جسکی تشریح [illegible] ہوتا ہے اور اس تفسیر کیواسطے کوئی
قاعدہ مقرر نہیں مگر اغلب یہ ہے کہ یاے تحتانی مونث کیواسطے اور الف مذکر کیواسطے مصدر کے اخیر میں
لگاتے ہیں جیسے بیلنا [illegible] جیسے کوئی شے بیلنے کی اور کترنی جو واسطے کترنے کے [illegible]
جیسے [illegible] گارا پھیلاتے ہیں مشتق کرتے [illegible]
[illegible] واسطے ہوتا ہے چھاننا یا چھننا [illegible] اصل چھاننا اور
چھاننی [illegible] دونوں سے کیونکہ وہ واسطے چھاننے کا اور پہلا نون [illegible] بدل گیا
واللہ اعلم بالصواب اور مشتقات آلہ کا قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی ہے اور بایں ہمہ اسکی
صیغے بہت قلیل ہیں شاذ و نادر باوجود تلاش کے بجز الفاظ متعددہ کے زیادہ نہ نکلیں ۔
آٹھوین نوع اسم تفضیل میں یعنی وہ اسم جو دلالت کرے اس بات پر کہ اوسکے مدلول
کو اپنے غیر پر زیادتی ہے اور اوسکے واسطے کوئی لفظ خاص موضوع نہیں مگر جس جا میں
معنی زیادتی کے مقصود ہوتے ہیں [illegible] اوسکا قرینہ ہوتا ہے مثلاً وہ اس سے

اچھا ہی یا اچھی ہی یا بھلا ہی یا بھلی ہی یا وہ اونہین اچھا ہی علی ہذا القیاس اور جن الفاظ کو فارسی مین تفضیل کے وقت تر کی لفظ سے استعمال کرتے ہین اردو مین اسی معنی مین بدون تر کی استعمال کرتے ہین مثلاً زید عمر سے نیک یا قابل ہے یعنی نیک تر یا قابل تر مگر ایسی جگہہ کہ وہان لفظ تر کا بسبب کثرت استعمال کے کالجزو ہو گیا ہو جیسے وہ اوس سے بہتر ہے اور اکثر اسم تفضیل عربی کی بعینہ اردو مین مستعمل ہین جیسے وہ افضل ہے یا احسن ہے نوین نوع صفۃ مشبہ مین اور صفت مشبہ وہ اسم ہے کہ دلالت کرے اوس پر کہ فعل اوسکے ساتھ قایم ہے بمعنی ثبوت کے اور یہ اسم زبان فارسی اور اردو مین مصدر سے حاصل نہین ہوتا بلکہ اسمای جامد ہی اس معنی پر دلالت کرتی ہین جیسے فارسی مین مست اور نیک اور بد اور خوب اور زشت علی ہذا القیاس اور ہندی مین بھلا اور برا اور اچھا اور علی ہذا القیاس یعنی برا وہ ہی کہ جسمین برائی ہو اور بھلا وہ جسمین بھلائی ہو بطریق دوام کے نہ یہ کہ اوسمین برائی یا بھلائی بالفعل حادث ہو گئی ہو خلاف اسم فاعل کے جیسے کھانے والا مثلاً اوسے کہینگے جب سے فعل کھانیکا حادث ہوا ہو یا بطریق نقل کے بعضے الفاظ زبان عرب کی مستعمل ہین جیسے حسین اور زرین اور فہیم وغیرہ دسوین نوع ظرف کے بیان مین ظرف اردو زبان مین اکثر لفظ دان کے لگانے سے حاصل ہوتا ہی اور یہ لفظ اغلب الفاظ فارسی و عربی سے لاحق ہوتا ہی مثل تل بدان اور قلمدان اور شمعدان اور عطردان اور بعضے جا الفاظ ہندی مین بھی لگا لیتے ہین جیسے اگالدان جسمین پان کا اگال ڈالین اور پیکدان مترادف اوسکا اور گھونسدان جسمین گھونس یا موش کلان گرفتار کرین اور چوہہ دان مترادف اوسکا اور چونہ دانی بازیادتی یاے تحتانی جسمین چونہ رکھتے ہین اور چونکہ برگ پان مخصوص ہند کے ساتھ ہی پاندان بھی اسی قبیل سے ہی دوسری فصل مصدر کی اقسام کے بیان مین

ہوتا ہے یہین مصدر دو قسم ہی ایک وضعی یعنی واضع نے اوسکو وضع کیا ہو اور اوسکو مصدر
اصلی بھی کہہ سکتے ہین جیسے آنا جانا کھانا پینا اور علی ہذا القیاس اور دوسری غیر وضعی
یعنی واضع نے اوسکو معنی مصدری کیواسطے وضع نہین کیا بلکہ وہ لفظ یا غیر زبان مین موضوع
ہو خواہ معنی مصدری کے واسطے خواہ غیر معنی مصدری کے اپنی زبان کے موافق حرف نا
آخر مین لگا کر اوس سے مصدر بنا لین لازم مین فقط نا اور متعدی مین کبھی الف اور کبھی واو
مع الالف اول نا کے زیادہ کرتے ہین جیسے عربی مین قبول خود مصدر ہی اور ہندی مین
اسکو قبولنا لازم اور قبولوانا متعدی بنایا اور بدل سے بدلنا یا بدلوانا اور بخش فارسی
مین امر یا حاصل بالمصدر ہی اور ہندی مین بخشنا یا بخشوانا اور خرید سے خریدنا یا خریدوانا
اور اسی قبیل سے یہ اسما مثلاً شرم اور گرم اور داغ جیسے شرمانا اور گرمانا اور داغنا اور داغوانا
شرم سے مصدر لازم اور متعدی دونون طرح سے آتا ہی جیسے وہ شرما گیا یا اسکو شرما دیا اور گرم
سے مصدر لازم مستعمل نہین ہی اور یا اپنے زبان کی لفظ کو جو اصل مین مصدر نہو اسکی اخیر مین
نا لگا کر مصدر کر لین مثلاً لکی سے لکیانا او مٹھی سے مٹھیانا اور جھگڑے سے جھگڑنا اور اچھی
اچھوانا لکیانا دو جاے مین مستعمل ہے اول کسی شخص کو لکی سے مارنا دوسری آٹی کو گوندھنے
کیوقت لکی لگانی اور مٹھیانا بھی دو جاے مین مستعمل ہے اول پانو دبانا اور دوسرے کسی
درازا اور بڑے دور رشتی کو جو بمقدار مٹھی مین آنیکی ہو اسکو مٹھی بھر کر پکڑنا اور حقیقت مین
ماخذ دونون معنی کا ایک ہی یعنی پانو دبانے مین بھی اکثر پنڈلیا مٹھی مین پکڑتے ہین اور
وہ بھی درازا اور بڑے دور ہین اور جو شی درازا اور بڑے دور نہو اسکے ہاتھ مین لینی کو مٹھی مین
پکڑنا بولتے ہین اور مٹھیانا نہین بولتے ایسے امور کی تحقیق زبان اردو مین بہت تتبع پر
موقوف ہی اور اچھوانا بہت سی چیزون سے جو اچھی طرح آپس مین ملی ہوئی ہون اچھی

چیزکے جدا کرنے کو کہتے ہین اور یہ لفظ شاہجہان آباد کی خواص استعمال نہین کرتے بلکہ عوام
مین سے بھی قوم کمہار کی جو انٹین ڈھوتی ہین چنانچہ جو اچھی انٹین کہ اوسمین روڑی کم ہون انکو
اچھوالی کہتے ہین اور اس قوم کے سوا جو کوئی اور بھی عوام مین سے استعمال کرتا ہے تو ایسی
چیزکی معنی مین استعمال کرتا ہے کہ اوسکو کسی کا ہاتھ نہ لگا ہو جسکو اچھوتا کہتے ہین اس لفظکی اصل
مین تین احتمال ہین ایک یہ کہ واقع مین اچھی کی لفظ سے مشتق ہو پس اون اینٹون کے معنے
مین جو اورونکی نسبت اچھی ہون حقیقت ہوا اور اچھوتے کے معنی مین مجاز کسواسطے کہ عوام
مستعمل چیزکو اپنے گمان مین برا سمجھتے ہین اور دوسرا یہ کہ اچھوتے سے مشتق ہو پس اس
معنی مین حقیقت ہوا اور اول معنی مین مجاز کسواسطے کہ اکثر اوس چیزکو جو سب سے اچھی
ہوتی ہے کسی اور وقت کے واسطے علحدہ اوٹھا رکھتے ہین اور ہر کس و ناکس اوسکو ہاتھ نہین
لگاتا اور تیسرا یہ کہ اول معنی کے واسطے اچھے سے اور دوسرے معنی کے واسطے اچھوتے سے
مشتق ہو پس اصل مین دو لغت ہوے اور دونون معنی مین حقیقت اور اسمین مجاز کو کچھہ
دخل نہوا اور حقیقت اچھی اور اچھوتی کے لفظکی یہ ہے کہ یہ دونون مرکب ہین اچھے اور چھوت
اور الف سے جو ہندی مین نفی کا فائدہ دیتا ہے اور جیم جیم فارسی مکسور مخلوط بہا سے بری چیزکو کہتے
ہین پس اچھی وہ چیز جو بری نہوا اور جو بری نہوگی وہ خوب ہوگی اور اس تحقیق سے معلوم ہوا
کہ اچھی اصل مین بغیر تشدید کے ہے اور تشدید فقط ثمرہ استعمال کا ہے اور چھوت کسی چیزکی بات
لگ جانے کو کہتے ہین پس اچھوت ہاتھ نہ لگتا یا وہ چیز جسکو ہاتھ نہ لگا ہو پس اچھوتا مین الف
اور اچھوتی مین یاے معروفہ اول صورت مین فائدہ نسبت کا دیتی ہین اور چونکہ اکثر اوس لفظ
کو جسکی اخیر مین الف ہو مذکر اور اوس لفظ کو جسکے اخیر مین ی ہو مونث استعمال کرتے ہین
اوسکو بھی اسی قیاس پر مذکر اور مونث استعمال کرتے ہین اور دوسری صورت مین فقط

علامت تذکیر اور تانیث کی ہین جیسے اچھی اور اچھا مین اور الف اور یای تحتانی ہندی مین
بھی نسبت کے واسطے مستعمل ہین چنانچہ وہ الف جسکو آلہ کے صیغوں مین بعد مصدر کے لگاتے ہین
فی الحقیقت حرف نسبت کا ہی جیسے بیلنا اور گھوٹنا بیلن اور گھوٹنی کی چیز اوسکی امثلہ سابق
مذکور ہو گئین اور یاے تحتانی جیسے دھنی بمعنی مالدار کے اور کنچنی بمعنی مطرب خصوصاً عورتین
جو گا اور ناچ کر معاش پیدا کرتی ہین اور دھن مال کو اور کنچن زر کو کہتے ہین چونکہ مطرب خصوصاً
طایفہ خاص زر کی بہت طالب ہوتے ہین اسواسطے اس نام سے مسمی ہو گئی ہین ظاہرا اسی
قبیل سے ہی بھوسی باعتبار شباہت بھس کے اس بیان سی معلوم ہوا کہ بھس اپنی اصل مین واو
کے ساتھ ہی اور واو بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہو گیا ہے اور ہندی مین الف نفی کی مثال ہے
اچھی یعنی وہ جسکو خوف نہو کسواسطے کہ چھی بای سودہ مفتوحہ مخلوطہ الہا اور یای تحتانی
ساکن سے خوف کو کہتے ہین اور اجیت جسپر کسیکو جیت نہو سکے بہر کیف اچھوائی کے لفظ سے
استدلال جب ہوتا ہی کہ اچھی یا اچھوت سی حاصل ہوا ہوا اور جائز ہے کہ اچھی یا اچھوت
سے مشتق نہو بلکہ اچھوانا بمعنی چھوانی کا ہو جو متعدی ہی چھونی کا اپنے گمان مین یہ غایت
تحقیق کا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اسی قبیل سے ہوتین ہین وہ مصادر بھی جو دو یا تین
جزو سی مرکب ہون صنف پہلی یعنی وہ مصادر جو دو جزو سی مرکب ہون تین طرح پر ہے
طرح اول یہ کہ جزو اول صیغہ امر کی صورت ہو اور اسکی دو طرز ہین طرز اول یہ کہ پہلا جزو
دوسری جزو کا غیر ہو اور یہ بھی دو قسم پر ہے قسم پہلی یہ کہ پہلے جزو کا مفہوم مقصود بالذات
ہو عام ہی کہ معنی حقیقی مین مستعمل ہو یا غیر حقیقی مین اور دوسری جزو کا مفہوم مقصود بالذات
نہو بلکہ کسی فائدہ زائدہ کے واسطے آئے ہون اور غالباً معنی مجازی رکھتا ہو اور ان صیغوں
کا ضبط کرنا حیطہ قدرت سی باہر ہے اسکا سمجھنا روزمرہ دان پر موقوف ہے اور ایسے مقام مین

اکثر جانا چاہنا اور ڈالنا اور لینا اور دینا اور رہنا اور چکنا مستعمل ہوتے ہین جیسے
کھا جانا اور گھبرا جانا اور کہہ جانا اور بھول جانا اور چلنے کا لفظ جو مصدر ہی جزو ترکیب
پایا نہین گیا بجز فعل ماضی کے مثلاً گھبرا چلا اور دیدا لنا اور مار ڈالنا اور کاٹ ڈالنا
اور لوٹ لینا اور پھیر لینا اور پڑھ لینا اور بڑھ لینا اور جا لینا اور دیکھ لینا اور سن لینا اور
کہہ دینا اور بو دینا اور پھینک دینا اور سو رہنا اور جا چکنا اور دے چکنا بیٹھ چکنا اور
علی ہذا القیاس مثلاً زید بیٹھا بیٹھا سب کھانا کھا گیا اور بات کرنے مین گھبرا گیا اور باتون
باتون مین یہ بھی کہہ گیا اور مین یہ بات بھول گیا اور وہ اب گھبرا چلا اور بہک چلا اور
تھک چلا اور وہ چیز اوسی دے ڈالی اور اوسے مار ڈالا اور درخت کاٹ ڈالا اور
اوسے لوٹ لیا اور وہ خوب پھیر لیا یا قاصد کبھی کا پھر گیا اور آگے بڑھ گیا اور سبق پڑھ لیا
اور جب وہ جا لیا تب تم آئے اور اسی دیکھ لیا اور یہ بات سن لی اور مین نے کہدیا اور درخت
بو دیا اور پتھر ہاتھ سے پھینک دیا اور وہ سو رہا اور وہ کبھو کا جا چکا اور کبھی کا بیٹھ چکا
اور وہ مجکو یہ کتاب پہلے سے دے چکا ہے حاصل یہ ہی کہ ان مصادر مین جزو اول یعنی
کھا جانے مین کھانیکا اور گھبرا جانے مین گھبرانے کا مفہوم مثلاً مقصود بالذات ہی اور جانا
نہ مقصود بالذات ہی اور نہ اپنی معنی حقیقی مین مستعمل ہوا ہی کس واسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ
زید بیٹھے بیٹھے اس کھانیکو کھا گیا تو قائل کا مقصود چیلی کھانا ہے اور لفظ جانیکا مجاز ہی نہ یہ کہ اوس
مکان سے چلا گیا کیونکہ معنی بالکل فارغ ہونی کی ہے اور علاقہ معنی حقیقی اور مجازی مین یہ ہے
کہ ایک کام کو کر کر چلے جانا دال ہی اوس سے فارغ ہونے پر اور قسم دوسری یہ کہ مفہوم دونون
جزو کا مقصود بالذات ہو جیسے جا رہنا اور جا بیٹھنا اور کہہ جانا اور اٹھ بیٹھنا اور جا لینا اور
کھا جانا اور ہو سکنا مثلاً اگر کہا جاوے کہ زید اوس مکان مین جا رہا پس مراد اس سے یہ ہے کہ

اوس مکان مین گیا اور وہان بود و باش کی اور کھا جانے سے مراد یہ ہی کہ کھانا کھا کر چلا گیا نہ وہ کہ قسم اول مین مذکور ہوا اور الفاظ باقی ظاہر ہین - طرز دوسری یہ کہ لفظ دونون جزو کے متحد ہون جیسے دیدینا اور لے لینا اور اسی طرز مین ان دو لفظون کے سوا دیکھا نہین گیا طرح دوسری یہ کہ پہلا جزو صیغہ ماضی کی صورت پر ہو مثلاً چلا جانا اور مارا جانا اور ناچا کرنا اور پہنچا کرنا طرح تیسری یہ ہی کہ جزو اول صیغہ حالیہ ہو مثلاً بولتے جانا اور کہتے جانا اور کہتے رہنا اور سنتے رہنا اور جاگتے رہنا صنف دوسری ایسے مصادر کہ تین جزو سے مرکب ہون اور انکا دو جزو اول صیغہ امر کی صورت پر اور یہی دونون مقصود بالذات ہوتی ہین اور جزو ثالث کسی فائدہ کے واسطے زیادہ کر دیا جاتا ہے مثلاً کہہ سن لینا بول تبلا لینا دے لینا دے دلا لینا سو اٹھا لینا کسواسطے کہ جب کہین مین نے کہہ سن لیا مثلاً تو مراد اوس سے یہ ہی کہ اپنی بات کہہ لی اور مخاطب کی بات سن لی اور لینا کا لفظ حصول فراغ کی فائدہ کے واسطے زیادہ کیا گیا ہی فائدہ ہندی مین بعضے افعال ایسے ہین کہ تصریف مین اپنی اصل پر رہتے ہین باعتبار حروف اور حرکات سوا تبدیل علامات کے مثلاً مارنے سے مارا مارتی ماریگا ماریگی مارا ہو اور بعضے ایسی ہین کہ تصریف مین متغیر اور متبدل ہو جاتے ہین بعضے باعتبار حرفون کے جیسے جانے سے گیا اور اسکا حال پہلے مفصل معلوم ہو گیا اور مرنے سے موا اور ہونے سے ہوا والا موافق قاعدہ کے ہونا چاہیے اور بعضے باعتبار حرکات کے جیسے دینے اور لینے سے کہ دونون کے حرف اول کا کسرہ مجہول ہی دیا اور لیا کسرہ معروف سے پڑھتے ہین -

والله اعلم بالصواب تمام ہوا باب صرف کا

باب دوسرا علم نحو کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ اردو کی نحو ایک علم ہے جس سے معلوم ہوتا ہے احوال ترکیب کلمات کا

یعنی الفاظ مرکب مین ایک کو دوسرے سے کیا علاقہ ہے اور چونکہ مرکب کی اجزا مفرد ہوتے
ہین تو لازم آیا کہ پہلے مفرد کا بیان کیا جاوے جاننا چاہیے کہ کلمہ نحو کی اصطلاح مین ایسی لفظ
کو کہتے ہین کہ اسکو معنی مفرد کے لیے وضع کیا ہو اب جاننا چاہیے کہ لفظ لغت مین پھینکنے کو
کہتے ہین اور نحو کی اصطلاح مین ایسی صورت کو کہتے ہین کہ جو منہ سے بواسطہ مخارج کے نکلے
خواہ ایک حرف ہو خواہ زیادہ بے معنی ہو یا بامعنی اور وضع لغت مین رکھنے کو کہتے ہین
اور اصطلاح مین کسی چیز کا رکھنا کسی اور چیز کے مقابل مین اسطرح جیسے کہ اول سے دوسری
چیز سمجھ لیجاوے مثلاً اگر شیر کہا جاوے تو جانور درندہ مخصوص سمجھ مین آجاوے گا اور
اردو مین وضع کی جگہ بنانا بولتے ہین جیسے کہین کہ شیر کا لفظ جانور درندہ مخصوص کیواسطے
اور منار کو بس پر دلالت کرنے کے واسطے بنایا گیا پس جس چیز سے کوئی اور چیز سمجھی جاوے
اوس چیز کو دال کہین گے یعنی دلالت کرنے والا اور جو چیز سمجھ مین آوے اسکو مدلول یعنی
کیا گیا اور جو چیزین کہ باعتبار وضع کے معنی پر دلالت کرتی ہین وہ پانچ ہین الفاظ خط
اشارہ عقود نصب سواے الفاظ کے چار باقی کو دوال اربع کہتے ہین یعنی چار چیزین
دلالت کرنیوالی اور معنی اوس صورت ذہنی کو کہتے ہین جو کسی چیز سے قصد کیجاوے اور معنی مفرد وہ
ہے کہ اوسکے جزو سے جزو لفظ کی سے دلالت قصد نکیجاوے جب یہ امور معلوم ہو چکے تو اب جاننا چاہیے کہ
لفظ تین طرح کے ہوتے ہین اول وہ الفاظ جو بے معنی ہین دوسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مفرد ہین
تیسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتی ہین اور مرکب ہین جب کلمہ کی تعریف مین لفظ کہا گیا اسمین یہ تینون چیزین
داخل تھین وضع کی قید لگانے سے الفاظ بے معنی نکل گئے اور مفرد کی قید سے مرکب نکل گئی باقی رہے وہ الفاظ
جو بامعنی اور مفرد ہین اسیکو کلمہ کہتے ہین اب جاننا چاہیے کہ کلمہ کی تین قسم ہین اسم اور
فعل اور حرف کسواسطے کہ کلمہ بنایا جاتا ہے معنی مفرد کے واسطے پس ضرور اوس معنی پر

دلالت کریگا اور وہ معنی دو حال سے خالی نہین یا کلمہ بذات خود اسپر دلالت کرتا ہی یا
دلالت کرتا نہین اوسپر ایک اور کلمہ کا محتاج ہوتا کہ اوس سے ملکر معنی پہ دلالت کرے اور
قسم اول بھی دو حال سے خالی نہین یا تین زمانون مین سے کوئی ایک زمانہ اوسکے ساتھ
سمجھا جاتا ہے یا نہین اگر زمانہ نہین ہی اسکو اسم کہتے ہین اور اگر ہے اوسکو فعل اور قسم دوسری
جو دوسرے لفظ سے ملکر معنی پر دلالت کرتی ہی اوسکو حرف کہتی ہین مثال اسم کی گھوڑا
ہاتھی دیوار قلم دوات وغیرہ جب یہ الفاظ بولے جاوین سننے والا انہین الفاظ
سے انکی معنی سمجھ لیگا اور کوئی زمانہ بھی اُنسے مفہوم نہین ہوتا اور مثال فعل کی آیا آویگا
آتا ہی پہلے فعل سے زمانہ ماضی کا اور دوسرے سی استقبال کا اور تیسرے سے زمانہ حال کا سمجھا جاتا ہی
اور مثال حرف کی سے ابتدا کی واسطے اور تک انتہا کی ان لفظونکو جب علیحدہ علیحدہ بولین
مثلاً انتہا سی یا تک ان سی کچھ حاصل نہوگا مگر جب یون کہی تو مین گھر سے نکلکر بازار تک گیا
اب یہ معنی حاصل ہوگئی کہ قایل کے جانے کی ابتدا گھر اور انتہا بازار ہی معلوم کیا چاہیے کہ علامت
اسم کی زبان اردو مین یہ ہی کہ کوئی حرف حرف معانی یعنی اون حرفونمین سی جو معنی کا فائدہ بخشتی ہین
اوسکے اول یا آخر مین ہو مثلاً اوپر کوٹھی کے یا کوٹھی پر بیچ گھر کے یا گھر مین یا کسی فعل کا فاعل
ہو جیسے کھایا زید نی یا مبتدا ہو جیسے گھر آباد ہی گھر مبتدا ہی اور آباد ہی خبر یا خبر ہو جیسے لفظ
آباد کا اسی مثال مین یا کسی کے طرف اوسکی اضافت ہو خواہ مظہر کی طرف جیسے گھر زید کا خواہ
ضمیر کی طرف جیسے گھر اوسکا گھر تیرا گھر میرا یا اوسکی طرف کسیکی اضافت ہو جیسے مضاف الیہ
پہلی مثال کا یا اوسکی تصغیر کرین یعنی کوئی کلمہ اوسمین ایسا لگا دین کہ اس سے معنی چھوٹے
کے حاصل ہو جاوی جیسے باغچہ اور خوانچہ یعنی چھوٹا باغ اور چھوٹا خوان اور لفظ چہ بجز
الفاظ فارسی کی اور لفظ سی نہین لگتا اور فارسی مین تصغیر کے واسطے اگرچہ کاف بھی آتا ہے

مثل ونخرک وشپرک لیکن ایسے الفاظ اردو مین کم مستعمل ہین بلکہ نہین بخلاف چہ کو اسواسطے
اوسکی مثال کہی گئی اور عوام باغچہ کو باغیچہ یای تحتانی غین معجمہ کے بعد زیادہ کرکر کہتے ہین
یہ لفظ باعتبار اصل فارسی کے غلط ہی اور اہل ہندسی خواص بھی بدون تحتانی کی استعمال
کرتے ہین اور ہندی مین تصغیر کیواسطے کوئی قاعدہ قیاسی نہین کبھی الف جسکی ماقبل یای
تحتانی ہو زیادہ کرتے ہین مثلاً بٹیا بہلی بای موحدہ اور بعد اوسکی تای مثقلہ ہندی چھوٹی راہ
کو کہتے ہین جو بطور ایک لکیر کے جنگل مین معلوم ہوتی ہی اور یہ تصغیر ہی باٹ کی جو ہندی مین بمعنی
مطلق راہ کی ہی اور کھٹیا چھوٹی چارپائی اور چونکہ تصغیر تحقیر کی محل مین بھی مستعمل ہوتی ہی
جو چارپائی کہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہو اکثر اوسپر اطلاق کرتے ہین اور کبھی ولہ یعنی واو ساکن
اور بعد اوسکے لام اور ہاے ہوز جیسے کھٹولہ تصغیر کھاٹ یعنی چارپائی کی اور اس لفظ مین
تحقیر کے معنی کو دخل نہین بلکہ مطلق چھوٹی چارپائی کو کہتے ہین اور کبھی الف زیادہ کرتی
ہین جیسے ٹٹوا تصغیر ٹٹو کی اور کبھی ونده یعنی واو اور نون اور دال اور ہای ہوز مختفی جیسے
گھروندہ تصغیر گھر کی یا اوسکے اخیر مین حرف نسبت کا لگا دیا ہو جیسے دہلوی لکھنوی اور یہ
بطور فارسی کے ہی اور کبھی الفاظ ہندی مین بھی جیسے کنچنی مرکب کنچن بمعنے زر اور یای نسبت
سے چونکہ مطرب خصوصاً زنان مطربہ طالب زر بہت ہین اسواسطے انکو کنچنی کہتے ہین اور
اطلاق اس لفظ کا باعتبار اصل کے مرد اور عورت دونون پر درست ہی لیکن عرف
حال مین فقط عورت کو کہتے ہین اور وہ مرد کہ اوس سے قرابت یا علاقہ بہت قریب رکھتا ہو
اسکو کنچن بدون یا کے کہتے ہین اور ہندی الفاظ مین اکثر والہ کا لفظ اخیر مین لے آتے
ہین جیسے دلی والہ اور لکھنؤ والہ اور علامت فعل کی یہ ہی کہ معنی ماضی کے رکھتا ہو
اور اوسکے اخیر مین فقط الف یا لفظ یا کا یاے تحتانی سے یا تا کا تای مثناة فوقانی سے

تھا یا ہی کے لفظ کے ساتھہ یا بدون اوسکے ہوتا ہی مثلاً کہا اور سنا اور رکھایا اور رپلایا اور
کہتا اور سنتا اور رکھاتا اور رپلاتا کہا تھا اور سنا تھا اور کہا ہی اور سنا ہی اور علی ہذا القیاس
یا معنی استقبال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ گا ہوتا ہی کاف فارسی سی اور وہ لفظ ماضی
کے لفظ سی بعد کسی تصرف کے حاصل ہوتا ہی مثلاً آویگا اور جاویگا اور سنے گا اور رپلاویگا
اور علی ہذا القیاس یا معنے حال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ تا تاے فوقانی سے یا تی
اور وہی مع لفظ ہی کے ہوتا ہی جیسے آتا ہے اور جاتا ہی اور کہتا ہی اور سنتا ہی یا آتی ہی
اور آوے ہی اور جاے ہی اور جاوی ہی اور باقی اسی قیاس پر اور لانا علامات تذکیر
اور تانیث کا ان الفاظ کے اخیر مین پہلے صرف کی باب مین مذکور ہو چکا اور جاننا چاہیے
کہ تی اور دی اور تا تای فوقانی سی ممیز ہین ماضی اور حال کے صیغہ مین والا ہی دونون
مین مشترک ہے کسواسطے کہ آتی ہی اور آوے ہی اور آتا ہے تاے فوقانی سے حال ہے
اور سنایا ہی یا سنا ہی یا کہا ہی یا لکھوایا ہی ماضی ہی یا امر ہو مثلاً کہہ اور سن یا نہی ہو مثلاً
مت کہہ اور مت سن اور علامت حرف کی یہ ہی کہ اسم اور فعل کی علامتون مین سے
کچھہ نرکھتا ہو جب علامتون کے بیان سے فراغت حاصل ہوئی اب بیان اسم اور فعل
اور حروف کا جدا جدا تین باب مین کیا جاتا ہے

باب پہلا اسم کی بحث مین

اسمین کئی فصل ہین فصل پہلی اسم کئی قسم پر ہی قسم اول علم اور علم وہ اسم ہی کہ نام
کسی شخص یا کسی شی معین کا ہو جیسے زید اور عمر کہ نام ہین دو آدمیون معین کے اور
شاہجہان آباد اور اکبرہ مثلاً کہ نام ہین دو شہر معین کے اور سوا انکے اور کسی شخص یا خیر

دلالت نہین کرتی اور لقب اور خطاب اگرچہ مشتمل ایک وصف پر ہوتے ہین لیکن چونکہ
وہ بھی دلالت ایک شخص معین پر کرتے ہین علم ہی ہین داخل ہین مثلاً خان بہادر و فتح جنگ
و صمصام الدولہ و شیر افگن اور ان الفاظ پر لقب اور خطاب کا اطلاق تب کیا جاتا ہے
جب امرا یا سلاطین کی طرف سے ان ناموں کے ساتھ سرفراز ہوں و الا اگر والدین اطفال
کے وہ اسما جو اوصاف پر مشتمل ہین بدون لحاظ وصف کے اپنے لڑکوں کا نام رکھ دین
وہ صرف علم ہین مثلاً امین الدین اور شیر خان اور رستم خان وغیرہا قسم دوسری
ضمیر اور جاننا چاہیے کہ ضمیر کی دو قسم ہین متصل اور منفصل متصل وہ ہے کہ لفظ سے کبھی علیحدہ
نہو سکے اور منفصل وہ ہے کہ تنہا بھی مستعمل ہو سکتی ہو اور یہ صرف کے باب مین مذکور کیا گیا
ہے کہ زبان ہندی کی افعال مین ضمیر متصل ہمیشہ مستتر ہوتی ہے اور کبھی بارز نہین ہوتی اور حرف
الف یا واو یا یاے تحتانی جو افعال کے اخیر مین لاحق ہوتی ہین مثلاً آیا اور گیا یا
آؤ اور جاؤ یا آئی اور گئی یہ فقط علامتین تذکیر اور تانیث کی ہین اب جاننا چاہیے
کہ ضمیر تین قسم ہے غائب اور مخاطب اور متکلم بیان ضمیر غائب کا وہ واحد اور جمع
کے واسطے ہے زبان شاہجہان آباد کی ہے اور شہروں مین جنکی زبان پایۂ فصاحت سے گری ہوئی
ہے ضمیر جمع غائب مین وے واو مفتوحہ مع یای تحتانی ساکن کے استعمال کرتے ہین یعنی
یہان کے لوگ جمع مین بھی بولتے ہین وہ آئین گے اور باہر کے لوگ بولتے ہین وے آئین گے
اُس اور اِس فقط واحد کے واسطے اور اُن اور اون مشترک ہے واحد اور جمع مین مثلاً
واحد مین اُن نے کہا اور اون نے کہا اور جمع مین انکو اور اونکو اور شاید کہ اُن نے
کہا اور اُن نے کہا مین نون مبدل ہوا ہے اُسنے اور اُسنے کی سین مہملہ سے اور انکو اور اونکو
مین لفظ علیحدہ ہو واللہ اعلم بالصواب آور اونھون اور انھین فقط جمع کے واسطے

بیان ضمیر خطاب کا تو واحد کے واسطے اور باہر کے لوگون کی زبان مین تین مستعمل ہے
تم جمع کی واسطے تیرا آیا تیری آئی یاے تحتانی معروفہ سے اور تیری یاے تحتانی مجہولہ سی واحد
کے واسطے تمہارا تمہاری یای مجہولہ اور تمہاری یاے معروفہ تینون صورت سے جمع
کے واسطے تجھ اور تجھے یای مجہولہ سی واحد کے واسطے ہم جمع کیواسطے میرا میری میرے
بھی تینون صورت سی واحد کیواسطے ہمین ہمارا ہماری ہمارے بھی جمع کے واسطے اور
ضمیرون مین تانیث اور تذکیر یکسان ہی لیکن علامتین تانیث اور تذکیر کی جو افعال
مین لاحق ہوتی ہین اون سے یا کسی اور قرینہ سے فرق درمیان مذکر اور مونث کے
معلوم ہو جاتا ہی مثلاً مین کہتا ہون یا تو کہتا ہی اور مین کہتی ہون اور تو کہتی ہی اور
میرا گھوڑا اور میری پالکی مین اور تو مین تمیز تذکیر اور تانیث کی بسبب علامات افعال
کے حاصل ہوئی اور مجھکو اور میرا اور میری کسی قرینہ سے معلوم ہو جاویگا کہ متکلم مذکر ہی
یا مونث اور الف اور یای تحتانی جو میرا اور میری مین ہی علامت تذکیر اور تانیث
مضاف الیہ کی ہی نہ متکلم کی اور تفصیل اسکی اپنے موقع مین مذکور ہوگی جب یہ معلوم
ہو چکا اب سمجھنا چاہیے کہ ضمایر یا راجع ہوتی ہین فاعل کی طرف یا مفعول کے یا مضاف الیہ
واقع ہوتی ہین قسم اول کو ضمیر مرفوع کہتے ہین قسم دوسری کو منصوب اور قسم تیسری
کو مجرور ہم ان تینون قسمون کو تین جز مین بیان کرتے ہین جز اول ضمیر مرفوع
یعنی فاعل کی ضمیر کے بیان مین معلوم کیا چاہیے کہ ضمیرین فعل سے پہلے اور فعل کے بعد
دونون جاے واقع ہو سکتی ہین مثلاً وہ گیا یا گیا وہ پس فعل اگر لازم ہو تو ضمیرون
غائب یا خطاب یا متکلم سے وہ تو مین واحد کے واسطے اور وہ تم ہم تثنیہ اور جمع
کے واسطے استعمال کیے جاتے ہین مثلاً وہ آیا تو آیا مین آیا مفرد مذکر کے لیے وہ آئی

تو آئی مین آئی تینون یاے معروفہ سے مفرد مونث کے لیے وہ آئے تم آئے ہم آئے
تینون یاے مجہولہ سے جمع اور تثنیہ مذکر کے لیے وہ آئین تم آئین ہم آئین تینون یاے
معروفہ سے نون غنہ کے ساتھ جمع اور تثنیہ مونث کے لیے اور اگر متعدی ہو تو اسمین
تفصیل ہے یعنی اگر ماضی قریب ہو یا بعید تو اوس اور اون اور تو اور مین مع لفظ
نے کے واحد کے واسطے اور اُنھون اور تم اور ہم مع لفظ نے کے جمع کے واسطے مثلاً اوسنے کہا
یا اون نے کہا تو نے کہا مین نے کہا واحد مذکر یا مونث اونھون نے کہا تمنے کہا ہمنے
کہا جمع اور تثنیہ مذکر یا مونث اور ماضی بعید اسی قیاس پر اور اگر ماضی استمراری ہو یا
مضارع وغیرہ پس وہ اور تو اور مین واحد اور وہ تم ہم جمع کے واسطے بدون لفظ نے کے
مستعمل ہوتے ہین استمراری مین مثلاً وہ کہتا تھا تو کہتا تھا مین کہتا تھا واحد مذکر
وہ کہتی تھی تو کہتی تھی مین کہتی تھی واحد مونث وہ کہتے تھے تم کہتے تھے ہم کہتے تھے تثنیہ
اور جمع مذکر وہ کہتین تھین تم کہتین تھین ہم کہتین تھین تثنیہ اور جمع مونث اور مضارع
مین وہ کہے گا تو کہے گا مین کہونگا واحد مذکر وہ کہے گی تو کہے گی مین کہون گی واحد مونث
وہ کہین گے تم کہوگے ہم کہین گے یاے مجہولہ سے تثنیہ اور جمع مذکر وہ کہین گی تم کہوگی ہم کہین گی
یاے معروفہ سے جمع اور تثنیہ مونث اور ماضی قریب متعدی مین لفظ نے کا فصحا بل عوام
شاہجہان آباد کی بھی واجب التلفظ جانتے ہین اور باہر کے لوگ اکثر محذوف کرتے ہین
مثلاً مین نے کہا کی جگہہ مین کہا بولتے ہین جزو دوسرا ضمیر منصوب یعنی مفعول کی ضمیر
کے بیان مین اور مفعول کی ضمیرین یہ ہین اُسکو اُسکی تئین اوسے واحد غائب مذکر
یا مونث اُنکو اونکی تئین اونہین جمع مذکر یا مونث تجکو تیری تئین تجھے واحد مخاطب
مذکر یا مونث تمکو تمھاری تئین تمہین جمع مخاطب مذکر یا مونث ہمکو ہمارے تئین ہمین

مثلاً اوسکو مارا اوسکے تئین مارا اوسی مارا اونکو مارا اونکے تئین مارا اونہین مارا
تیرے تئین مارا تجھے مارا تمکو مارا تمھارے تئین مارا تمھین مارا ہمکو مارا ہمارے تئین مارا ہمین مارا

جزو تیسرا ضمیر مجرور یعنی اون ضمیرون کے بیان مین جو مضاف الیہ واقع ہوتے ہین اور وہ ضمیرین یہ ہین اوسکا واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر ہوتا ہے اوسکے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اوسکی یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث اونکا جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر اونکے یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اونکی یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تیرا واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تیرے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تیری یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تمھارا جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تمھارے یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تمھاری یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث میرا واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد مذکر میرے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر میری یائے معروفہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث ہمارا متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد مذکر ہمارے یائے مجہولہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر ہماری یائے معروفہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث

مثلاً اوسکا غلام آیا اوسکی ایک غلام نے مارا اوسکے ایک غلام کو مارا یا اوسکے غلامون نے

یا غلاموں کو مارا اوسکی لونڈی نے یا لونڈی کو یا لونڈیوں نے یا لونڈیوں کو مارا انکا غلام
آیا اونکے ایک غلام نے یا ایک غلام کو یا غلاموں نے یا غلاموں کو مارا اونکی لونڈی نے
یا ایک لونڈی کو یا لونڈیوں نے یا لونڈیوں کو مارا تیرا غلام آیا تیرے غلام نے یا غلام کو
یا غلاموں نے یا غلاموں کو مارا تیری لونڈی آئی اور تیری لونڈیاں آئیں اور تیری لونڈی
نے یا لونڈی کو یا لونڈیوں نے یا لونڈیوں کو مارا اور اسی قیاس پر باقی مثالوں کو سمجھ لینا چاہیے
قسم تیسری اسم اشارہ میں اور یہ دو قسم ہے ایک وہ جسکا مشار الیہ قریب ہو دوسرا وہ جسکا
بعید ہو قریب کی اشارہ کے واسطے یہ اور بعید کے واسطے وہ اور ان دونوں میں واحد اور
جمع یکسان ہین مگر بعضی فرق یہ کرتے ہین کہ واحد کے واسطے یہ اور وہ ہاے ہوز کے ساتھ ہے
اور جمع کے واسطے یے یای تحتانی سے اور وو و و دادی اور باہر کے لوگ اسکی جاے ہین
وی واو مفتوحہ مع الیاسے بولتے ہین اور جب ضمیر غائب کے بعد اسم ظاہر واقع ہو تو بجاے
اسم اشارہ کی استعمال کیجائیگی جیسے اوس مرد کا مکان یا اون مردون کا مکان دیکھا تھا قسم چوتھی
اسماء موصولہ میں جاننا چاہیے کہ اسماء موصولہ وہ اسم ہین کہ جب تک اونکے ساتھ کوئی ایسا جملہ
جسمین ایک ضمیر انھین اسمون کی طرف راجع ہو نہ لگادین وہ اسم کسی جملہ کی جز تمام نہین
ہوسکتی یعنی نہ خود مبتدا ہوسکتے ہین نہ خبر نہ کسیکی فعل کی فاعل مگر بعد لگانے اس جملہ کے جسمین ایک
ضمیر ہے جو راجع ہو اون اسمون کی طرف اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہین اور اسماء موصولہ
یہ ہین جو جس تس جن جنھون ایسا مثلاً جو آدمی آیا تھا وہ مجھے ملا آیا تھا کے اندر ضمیر ہے کہ
اور راجع ہے جو کی طرف اور جب تک آیا تھا اوسکے ساتھ نہ لگی وہ مبتدا نہین ہوسکتا اور
اسیطرح سے جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آیا تھا یا جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آئی تھی یا جنھون کو کھوگے
وہ آوینگے یا ایسا شخص کہ اس سے کسی امر مین مصلحت کیجیے نہین ملتا اور کبھی اسماء اشارہ کو

بھی اسماء موصولہ مین استعمال کرتے ہین جیسے وہ شخص کہ کل وہی تمنے دیکھا تھا یہان آیا تھا
قسم پانچوین اسماء اصوات اور یہ وہ اسم ہین کہ جنکے ساتھ حیوانات کو آواز دین یا آواز نکے
ساتھ حیوانات کی بولی کو نقل کرین اول جیسے دہت دہت اور ہری ہری دوسری کائین کائین
کوے کی آواز کو اور چین چین اور چون چون دونون طرح سے کنجشک کی آواز اور غٹرغون
کبوتر کی آواز اور ککڑون کون مرغ کی آواز اسکو عوام اذان دینا مرغ کا کہتے ہین اور پیہو
کبہیے کی آواز فائدہ ہندوستان مین بعضے حیوانات کی بولی کو کبھی عبارت کے ساتھ بھی تعبیر کرتے ہین
مثلاً فاختہ کی بولی کو ان لفظون کے ساتھ کوکو تون تھی پیسون تھی حکایت کرنیکے وقت کوکون کی دوسری
واو اور پیسون کی واو کی ماقبل کے ضمہ کو کھینچکر پڑھتے ہین اور لال کی بولی کو قرآن کی اس آیت کے ساتھ
صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور چیل کی بولی کو اس آیت کے ساتھ کطی السجل للکتب اور تیتر کی بولی کو اس عبارت
کے ساتھ سبحان تیری قدرت اور بعضے کی بولی کو اسامی حروف کے ساتھ تعبیر کرتے ہین
جیسے کنجشک کی بولی کو جیم کے ساتھ اور کوے کی بولی کو کاف کے ساتھ قسم چھٹی اسماء ظروف
ہین اور ظرف دو قسم ہی ظرف زمان اور ظرف مکان مثال ظرف زمان کی اب جب
تب کب مثلاً اب جاتا ہون یعنی اسوقت اور جب جاؤنگا یا تب جاؤنگا یعنے اسوقت
معہودہ مین وہ کب آیا تھا یعنی کسوقت اور لفظ کب اکثر استفہام کی محل مین مستعمل ہوتا ہے
اور کبھی خبر مین بھی مثلاً کسیکی آنے کی خبر دینے کے وقت کہین کہ وہ کب کا آچکا اور بعضے وقت خبر
مین ہی کا لفظ بھی زیادہ کر دیتی ہین مثلاً وہ کبھی کا آگیا ہی اور لفظ کبھی کا بمعنی بعضے وقت کی بھی
آتا ہی مثلاً وہ کبھی یون کہتی ہین اور کبھی یون اور یہ لفظ یاے تحتانی کے ساتھ محاورہ فصحا
مین مستعمل ہی اور جنکو فصاحت کا لحاظ کم ہی گو کہ اسی شہر کے رہنے والے ہون لفظ کبھو واو
کے ساتھ بھی بولتے ہین اور پہلی زبانون مین یہ ہی فصیح تھا اسی واسطے میرا اور سودا اسکے

اشعار مین بہت ہی چنانچہ ناظرین پر ظاہر ہے جو ہین یعنی جسوقت اور وہین یعنی اوسوقت
جرأت کا شعر ٭ جو ہین جان نکلی وہین آن نکلا ٭ بھلا مرتے مرتے تو ارمان نکلا ٭ یعنی جسوقت
جان نکلی اوسیوقت معشوق آن نکلا ان دونون لفظون سے معنی حصر کے بھی حاصل ہوگئے ہین چنانچہ
مثال بالا سے واضح ہی مثال ظرف مکان کی ہان مطلق مکان وہان یہان یہ دونون لفظ ہاے مخفوضہ
کے ساتھ ہین اور کبھی ہائی مخلوط کے ساتھ بھی مستعمل ہوتی ہین جیسے اس شعر مین ناسخ کے شعر
سخت ہوا ہون ناتوان لگتی ہی زندگی گران ٭ تن سے بلا کی جان ہی یہان سر سے وبال دوش ہے
اور اس شعر مین حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی ٭ بخت سیہ برنگ شب ہنت ہی گلیم پوش ہے
شمع بھی آئی یہان اگر تو وہ سدا خموش ہی ٭ بہر کیف پہلا لفظ بعید کے واسطے اور دوسرا قریب
کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور جہان اور تہان یہ لفظ اکثر جہان کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی جیسے
کہین کہ جہان تہان یہ ہی حال ہی یعنے ہر جگہ یہان اور یہین اور کہان اور کہین کہان کا لفظ
استفہام کے واسطے موضوع ہی کبھی استفہام استخباری مین استعمال کیا جاتا ہی مثلاً جب زید
کسی جگہ چلا گیا ہوا اور پوچھین کہ زید کہان گیا یہان فقط یہی پوچھنا مقصود ہی کہ وہ کون سے
مکان پر گیا اور کبھی استفہام انکاری مین جیسے کسیکو زید کی جانیکا ظن ہوا اور یہ شخص اوسکے دفعیہ
کے واسطے کہی کہ وہ کہان گیا ہی یعنی نہین گیا اور موجود ہی اور کہین کا لفظ بھی اکثر استفہام
مین مستعمل ہی کبھی استفہام استخباری مین جیسے زید کہین گیا جب فقط اوسکی جانیکا معلوم کرنا منظور
ہوا اور کبھی استفہام انکاری مین مثلاً کسیکو زید کے جانیکا ظن ہوا اور یہ اوسکا ظن مٹانیکے واسطے
کہے زید کہین گیا ہی یعنی کہین نہین گیا اور موجود ہی اور کبھی استفہام اقراری مین جیسے کسیکو زید
کے کسی جا مین جانیکا انکار ہوا اور یہ شخص کہے کہ وہ کہین نہین گیا تھا مراد یہ ہے کہ کہین گیا تھا اور کبھی
خبر مین بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً کہین کہ ہم آج کہین جائینگے اور گنوار کہون بولتے ہین اودھر

یعنی اسطرف اور اودھر یعنی اوسطرف کدھر یعنی کونسی طرف جدھر یعنی جسطرف تدھر اور یہ
لفظ اکثر جدھر کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہے جیسے کہین کہ وہان لوگ جدھر تدھر کو بھاگ گئی یعنی جہان جنکا
جگہہ پائی وہان بھاگ گئی + فائدہ - بعد تامل کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ظروف مکان جتنے مذکور ہوئے
ان سبکی اصل دو لفظ ہین ہان اور دھر ہان تنہا بھی اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بہت مستعمل
ہے جیسے ہم تمہارے ہان گئے تھے یا وہ ہمارے ہان آئے تھے اور دھر اب مستعمل نہین ہے شاید پہلی زبان
مین مستعمل ہوگا اور اسماء اشارہ اور موصولہ اور بعض حروف استفہام سے مرکب ہوکر مختلف صورتین
پیدا کی ہین وہ اسماء اور حروف یہ بارہ کلمہ ہین یہ وہ جس تس کس اس اوس کی کون کوئی
جون جو اس امر کی تفصیل یہ ہے ہان کے لفظ سے جب یہ اور وہ لگایا ہاے ہوز اونکی
آخر سے محذوف یہان اور وہان کا لفظ حاصل ہوگیا اسیواسطے یہان مکان قریب اور
وہان مکان بعید مین مستعمل ہوتا ہے اور یای تحتانی اور واو کا یہان اور وہان مین مفتوح
ہو جانا یا بسبب استعمال کے ہے یا یہ اور وہ خود اصل مین مفتوح ہونگے اور یہانکی استعمال مین
مکسور اور مضموم مستعمل ہوئی اور یہی بات قوی معلوم ہوتی ہے کسواسطے کہ اکثر دیہاتیونکی زبان پر
یہ اور وہ یای تحتانی مفتوحہ اور واو مفتوحہ کے ساتھہ جاری ہے بلکہ یہ کہ لفظ کو بیشتر یاہ کہتے
ہین اور وہ کو وہو اور اونکی زبان مین غالبًا جو لفظ کہ اصل لغت مین ہوتا ہے بدون تصرف
اور تغیر کے استعمال پاتا ہے اور شہری اکثر تصرف کر کر صورت اوسکی بدل دیتے ہین اور یہین اور
وہین کے اصل یہان ہی ہے اور وہان ہی ہے اور لفظ ہی کا حصر کا فائدہ دیتا ہے بعد کسی تصرف کے
یہین اور وہین ہوگیا اسی واسطے یہ دونون لفظ مکان مین حصر کا فائدہ دیتے ہین جیسے یہین
آونگا یا وہین جاونگا مراد یہ ہوتی ہے کہ اس جاسے اور اوس جا کے سوا کہین اور آنے جانیکا
نہین اور جس یا تس یا کس سے بسبب کثرت استعمال کے سین محذوف ہوکر جہان تہان کہان

حاصل ہوا اور ازبسکہ تس کا لفظ بغیر جس کے کم مستعمل ہوتا ہی مثلاً جس تس کو دیا یا اور فقط
تس کو دیا یا نہین بولتے تہان کا لفظ بھی بغیر جہان کے استعمال کم پاتا ہی اور کہان کی الف کو
یائی تحتانی سے بدل کر کہین کر لیا مگر ان دونون مین جو فرق ہی بسبب کثرت استعمال کے ہی اور فرق
یہ ہی کہ کہان بمعنی کس جگہہ کی ہی اور کہین بمعنی کسی جگہہ کی اور بہتر یہ ہی کہ یون کہین کہان کی
اصل فقط کس ہان اور کہین کی اصل کس ہی ہان ہی یعنی لفظ ہی جو حصر کا فائدہ دیتا ہی کس اور ہان
کے بیچ مین ہی اور لفظ کسی بھی اصل مین کس ہی ہی یعنی یہ جو بولتے ہین کسی جگہہ تو اوسکی اصل کس ہی
جگہہ ہی لیس ہای ہوز محذوف ہوکر کسی حاصل ہوا اور اسیطرح کہین ہین سین کس اور ہای ہوز
ہان کی محذوف ہوکر کہین حاصل ہوا یہ حاصل ہان کا تھا اور دھر کی لفظ کے ساتھ جب اِس
ہمزہ مکسورہ سے اور اوس ہمزہ مضمومہ سے اور کس اور جس اور تس لاحق کئی تو سین محذوف
ہوکر ادھر ہمزہ مکسورہ اور اودھر ہمزہ مضمومہ سی اور کدھر اور جدھر اور تدھر حاصل ہوئی اور جب
انمین اشباع کیا یعنی کسرہ اور ضمہ کو کھینچ کر پڑھا ایدھر اور اودھر کدھر اور جیدھر اور تیدھر ہوگئی
لیکن اسطرح اہل شاہجہان آباد نہین بولتے باہر کے لوگ استعمال کرتے ہین بعضے شعر مین بھی کیدھر
اشباع کی ساتھ دیکھا گیا ہی سو وہ شعر یا کسی قدیم شاعر کا ہی یا متاخرین مین سے کسینے بدون
لحاظ فصاحت کی استعمال کر لیا ہی اوسکا ایک مصرع بالفعل یاد ہی سو لکھا جاتا ہی ے طیور وحش
سب بولا گئے اب جائین ہم کیدھر + اور ازبسکہ جدھر اور تدھر کی ترکیب جس اور تس سی ہی اسواسطے
تدھر بھی بغیر جدھر کی کم مستعمل ہوتا ہی مثل جس تس کی چنانچہ مذکور ہو چکا اور شاید لفظ کدھر
کی یا کون یا کوئی سے اور جدھر جون یا جو سے ترکیب پاکر حاصل ہوئی ہون اور بعضون نے
تدھر کی ترکیب تون سی اپنے رسالون مین لکھی ہے شاید یہ لفظ بھی مثل لفظ تس کے جون کی متابعت
اور جون کلمہ استفہام کا ہی لیکن اتباع کی دلیل سے وہی قول اقوی ہی جو پہلے مذکور ہوا واللہ اعلم

بالصواب قسم ساتوین اسمار کنایہ ہین کی کاف مفتوحہ اور یاے تحتانی ساکن سے کنایہ ہے
عدد سے اور یہ کبھی استفہامیہ ہوتا ہے اور کبھی خبریہ لیکن استفہامیہ کی فقط کاف مفتوح اور یاے
ساکن سے استعمال کیا جاتا ہے اور خبریہ کئی کاف اور یاے تحتانی کے بیچ مین ہمزہ مکسورہ اور سا
ہین کی ہی تھا یعنی بعد سکے کے لفظ ہی کا جو فائدہ حصر کا دیتا ہے اور بعد تصرف اور تغیر کے کئی
ہمزہ کے ساتھ ہوگیا مثال استفہامیہ کی وہان کئی آدمی تھے مثال خبریہ کی ہمنے اوس جا مین دیکھا
کئی آدمی بیٹھے تھے کتنی اور کتنے استفہام مین جیسے وہان کتنے آدمی تھے اور خبریہ مین جیسے کہ
ہمنے وہان دیکھا کتنے آدمی تھے اور کبھی بعد اوسکے لفظ ہی کا بھی لاتے ہین جیسے کتنی ہی آدمی تھے
یون یائے تحتانی مضموم اور واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے حدیث سے اوسکو کبھی ایک بار
اور کبھی مکرر استعمال کرتے ہین مثلاً زید یون کہہ گیا یا یون یون کہہ گیا فصل دوسری اسم
کبھی یون تقسیم کیا جاتا ہے کہ یا وہ نکرہ ہے یا معرفہ نکرہ وہ اسم ہے کہ شے غیر معین پر دلالت کرے
جیسے ہاتھی گھوڑا پھول کانٹا آدمی مرد وغیرہ اور معرفہ وہ اسم ہے کہ شی معین پر دلالت
کرے مثلاً زید کہ ایک مسمی معین پر دلالت کرتا ہے اور اسکی چھ قسمین ہین علم اور ضمیر اور اسمار اشارہ
اور اسمار موصولہ جو پہلی تفصیل انکی مذکور ہو چکی ہین اسمار اشارہ اور اسمار موصولہ کو مبہمات
بھی کہتے ہین اور قسم پانچوین وہ اسم ہے جسکو ان معرفون مذکورہ مین سے کسیکی طرف مضاف
کرین مثلاً غلام زید کا یا غلام اوسکا یا غلام اوس مرد کا یا اون مردون کا آیا یا کام ایسی آدمی
کا کہ اوس سے عالم کو فائدہ پہونچتا ہو بند نہین رہتا پس غلام بسبب اضافت کی طرف علم اور
ضمیر اور اسم اشارہ کی اور کام بسبب اضافت کی طرف اسم موصول کے معرفہ ہوگیا اور
امثلہ اسکے بطریق لف و نشر مرتب کے واقع ہوے ہین قسم چھٹی وہ اسم جسپر ندا کا حرف واقع
ہوا ہو مثلاً اے شخص یہان آ شخص نکرہ تھا جب آئی اوسپر آیا تو از بسکہ مشاد ایک شخص

فصل

خاص ہوتا ہے وہ معرفہ ہوگیا اور اگر نابینا ندا کرے اور کہے ای شخص میرا ہاتھ پکڑ لے نکرہ
ہی ہوگا کسواسطے کہ نابینا بسبب نہ دیکھنے کی کیسکی تعین نہین کرتا **فصل** اسم یا مذکر ہوتا ہے
یا مونث مذکر وہ اسم ہے جسمین علامت تانیث کی نہو اور مونث وہ جسمین علامت تانیث کی ہو
علامت تانیث کا بیان ہوچکا مونث یا حقیقی ہے یا لفظی حقیقی وہ ہے جسکی مقابل مذکر حیوان ہو
جیسے عورت اور اونٹنی اور گھوڑی کہ انکی مقابل مرد اور اونٹ اور گھوڑا ہے اور مونث لفظی
وہ ہے جسکی مقابل مذکر حیوان نہو جیسے روٹی اور لکڑی اور آگ اور امثال انکی اور یہ سماعیات
ہین اور یہ بھی معلوم رہے کہ زبان اردو مین اسامی مونث بنانیکے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہین اسکا
اسواسطے ضبط کرنا صعوبت سے خالی نہین پس اسکو چھوڑ کر مذکر اور مونث کی معرفت کا قاعدہ
لکھدیتا ہون تا کہ متتبع کو اس امر کی واسطے مفید ہو کہ جب اوس قاعدہ کے موافق نظر کرے مذکر اور
مونث مین تمیز کرلے جب یہ معلوم ہوچکا اب سنا چاہیے کہ اسامی دو قسم ہین معرفہ اور نکرہ معرفہ کی
تذکیر اور تانیث اوسکے معنے پر موقوف ہے مثلاً الٰہی بخش آیا اور خدایار گیا اور زینب آئی اور خدیجہ گئی
اور اسیطرح سے موتی آیا تھا اگر نام مرد کا ہو اور آئی تھی اگر نام عورت کا ہو نکرہ چار قسم ہے ایک
وہ جسکی واسطے مونث نہین دوسری وہ جسکی مذکر نہین تیسری وہ جسکی واسطے مونث ہے لیکن
اوسکے لفظ سے نہین چوتھا یہ کہ مونث اوسکے لفظ سے ہے قسم اول جیسے کپڑا اور گھڑا اور ہیرا اور
موتی یعنی گوہر اور پانی اور جی اور گھی اور دہی اور دودھ اور لہسن اور بازار اور پتھر اور چھجا
قسم دوسری مثلاً کھریا کاف تازی مخلوط الہا سے یعنی سفید مٹی کی جس سے اکثر گھر کو اونکا دن کو
بطور قلعی کے سفید کرتے ہین اور پگڑی یعنی دستار اور چولی اور مٹی اور دیوار اور اینٹ یہ
دو قسمین بھی سماعی ہین انکی تذکیر اور تانیث مین قیاس کو دخل نہین مگر جس صورت مین کہ
اوسکے اخیر مین نون مع الیا یا لفظ آنی ہو اسکی تانیث قیاسی ہے مثلاً سنارنی اور کہانی

جیسے مرد اور عورت اور پتا اور ماتا یا خاوند اور جورو اور شوہر اور زن انکی تذکیر و تانیث
انکی مدلول پر موقوف ہے مثلا مرد آیا تھا اور عورت گئی تھی اور علی ہذا القیاس قسم جو حقیقی کی
دو شق ہیں ایک شاذ اور دوسری مطرد شاذ یہ ہے کہ ایک لفظ کے اخیر میں الف یا یاے تحتانی
یا نون کچھ نہو اور ایک میں الف ہو یا ہاے ہوز کہ اردو میں اوسکو بمنزلہ الف کی جانتے ہیں پس یا
الف والا کلمہ مونث ہے اور دوسرا مذکر جیسے نا ایک مرد اور نانگا عورت خالو مرد اور خالہ عورت او
اس شق میں سوا ان دو لفظون کی اور نہیں دیکھا گیا مطرد کی چار قسمیں ہین اول یہ کہ ایک لفظ
کی اخیر میں الف ہے یا ہاے ہوز اور دوسری کی اخیر میں یاے تحتانی فقط یا نون فقط یا نون مع التحتانی
پس یہ دوسرا مونث ہے اور اول مذکر جیسے بکرا اور بکری شاہزادہ اور شاہزادی اور بیٹا اور بیٹی
بٹیا اور بٹی بندرہ اور بندری اور بہرا اور بہری دولہا اور دولہن گوالیا اور گوالن اور گوجرا
اور گوجرن اور بنیا اور بنینی ملا اور ملانی دوسری یہ کہ ایک کی اخیر میں یاے تحتانی ما قبل مکسور
ہو اور دوسرے کی نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا پس دوسرا مونث
ہے اور اول مذکر مثلا بھائی اور بہن اور نائی اور نائن اور دھوبی اور دھوبن اور ہاتھی اور ہتھنی
اور کھتری اور کھترانی اور چودھری اور چودھراین تیسری یہ کہ ایک کے اخیر میں الف یا یاے تحتانی
ما قبل مکسور نہو بلکہ حروف تہجی میں سے کوئی حرف سوا ان دونون کے ہو یا یاے تحتانی ساکن لیکن
ما قبل اسکا مکسور نہو اور دوسرے میں یاے تحتانی ما قبل مکسور یا نون فقط یا نون مع الیا
یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا ہو پس دوسرا مونث ہے اور اول مذکر جیسے سنار اور سناری
کمہار اور کمہاری بہار اور بہاری چمار اور چماری برہمن اور برہمنی پٹھان اور پٹھانی مرغ
اور مرغی اور بعضے مرغا اور مرغی کہتے ہین پس یہ اوس قسم میں سے ہو گیا جسکے پہلے لفظ میں
الف ہوتا ہے اور دوسرے میں تحتانی اور سنار اور سنارن لہار اور لہارن چمار اور چمارن او

اور اوٹنی اور پنڈت اور پنڈتاین لیکن یہ لفظ اہل شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل
نہین بلکہ اسکی جگہہ پنڈتانی کہتے ہین اور مہتر اور مہترانی سید اور سیدانی شیخ اور شیخانی
پیر اور پیرانی ماموں اور ممانی اور رای اور رانی اور یہ لفظ راجا کا مونث نہین ہی چوتھی یہ کہ
ایک کے اول مین خواہ الف ہو خواہ یای تحتانی خواہ کوئی اور حرف لیکن دوسرے کے اخیر مین
لفظ یا ہو بشرطیکہ تصغیر کے واسطے لائی ہوں پس یہ دوسرا بلاشک مونث ہی اور تذکیر اور
تانیث اول کی موقوف سماعت پر ہی مثلاً گھڑا اور گھڑیا اور کھاٹ اور کھٹیا اور گڑیا اور
گڑہیا انبہ اور انبیا معلوم کیا چاہیے کہ مونث کے اخیر مین نون فقط یا نون مع الیا ریا یای
تحتانی مع النون یا آنی کے ہونے سے مراد یہ ہی کہ انکا نون زاید ہو علامت تانیث کیواسطے
نہ اصلی پس برہمن اور برہمنی اور پٹھان اور پٹھانی کے لفظ مین علامت تانیث کی نقط یای
تحتانی ہوئی نہ نے اور آنی اور یہ جو بعضون نے لکھا ہی کہ رای اور خان کی مونث چاہی تھا
کہ رانی اور خانن ہوتی لیکن خلاف قیاس رانی اور خانم کہتے ہین سمجھا چاہیے کہ (رانی) کا لفظ
محذوف الیا مستعمل ہی اور اصل مین بموجب قاعدہ کے رائنی ہی یای تحتانی کی ساتھ نون تانیث کی یا قبل
اور خانم بطور فارسی کے ہی نہ بطور ہندی کی کسواسطے کہ فارسی مین کبھی میم بھی تانیث کیواسطے زیادہ
کردیتے ہین جیسے بیگم تانیث بیگ کی ہندی مین اسکو بلحاظ اسکے مفہوم کی مونث پڑھتے ہین

فصل چوتھی یہ جو کچھ مذکور ہوا بیان تھا تانیث اسما کا اب سنا چاہیے کہ حروف تہجی مین
اکیس حرف مونث مستعمل ہین اور وہ یہ ہین ب پ ت ٹ ث ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ط ظ
ع غ ف م و ہ ی اور باقی مذکر مثلاً جیم سین شین صاد ضاد قاف کاف لام نون
اور وہ حرف مرکب جسکو لام الف کے ساتھ تعبیر کرتے ہین وہ بھی مذکر مستعمل ہے اور
اکثر یہ ہی کہ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہین اونکا استعمال بطور مونث کی ہے مثلاً تقدیر

تدبیر تحصیل تکمیل تقریر تحریر توقیر تجرید تنبیہ تشبیہ تحریص تکلیف مگر ایک لفظ تعویذ
کہ وہ مذکر ہے اور لفظ تاثیر کا زبانہ حال کی روزمرہ مین موافق قاعدہ ہی کے مستعمل ہے
الا اس شعر مین سودا کی مذکر بندھا ہے ۔ سالہا ہمنے صنم نالہ شبگیر کیا + آہ ایک ذرہ ترے
دلمین نہ تاثیر کیا + شاید سابقین کی زبان مین مستعمل ہو اور اگر کہا جاوے کہ ضرورت
شعری سے ہے یہ بات نہایت مہمل ہے کسواسطے کہ یہ امر دال ہے کمال عجز پر اور عاجز کا کلام
قابل اسناد کی نہین ہوتا اور اگر کہا جاوے کہ یہان لفظ کو مقدر ہے یعنی ایک روز نہ تاثیر
کو کیا تو اس صورت مین لفظ کیا کا لانا درست ہو جاویگا جیسے روٹی کہ بسبب تانیث کی کھائی
کہتے ہین اور اگر لفظ کو زیادہ کردین اور کہین روٹی کو کھایا تو لفظ کھایا کہ علامت
تذکیر کی رکھتا ہے لانا درست ہوگا پس اسکا جواب یہ ہے کہ روٹی کھائی اور روٹی کو کھایا وغیرہ
ہین دونون مستعمل ہین اور تاثیر کو کیا محاورہ کی روسے درست نہین اسواسطے کہ خواص سے
عوام تک تاثیر کی بولتے ہین اور تاثیر کو کیا نہین بولتے اگرچہ قاعدہ کی روسے درست ہوجاوے
اور حاصل بالمصدر جنکی اخیر مین شین معجمہ ہو وہ سب مونث ہین مثلاً سوزش اور شورش
اور طپش اور کشش اور دانش اور بینش اور خواہش اور کوشش اور ورزش اور اسیطرح
جنکے اخیر مین تای ساکن ہو جیسے قدرت اور مروت اور خلقت اور نصرت اور کثرت اور حسرت
اور عسرت اور عشرت اور شاید اسی قیاس پر لفظ رنگت اور بھگت اور سکت وغیرہ مونث
مستعمل ہین مگر لفظ خلعت مثلاً یون کہینگے کہ زید نے خلعت پہنا اور نہ کہینگے کہ پہنی **فصل**
پانچوین اسم کی تقسیم مین باعتبار دلالت کی معنی اسمی اور صفتی پر معلوم کیا چاہیے کہ اسم
اگر دلالت کرے کسی شی پر بغیر سمجھنے معنی وصفیہ کے اوسکو اسم کہتے ہین جیسے زید عمر بکر رجل
ابل فرس فیل رخت گل باغ اور اگر ذات پر دلالت کرے بواسطہ معنی وصفیہ کی اوسکو صفت

کہتے ہین مثلاً بھلا اور برا نیک اور بد اور عاقل اور جاہل اور دانش آموز اور کار فرما
اور صاحب تخت اور مالک الملک فصل جیسی واحد اور مثنی اور جمع کی بحث مین معلوم ہو چکا ہے
کہ اردو مین مثنی اور جمع کے واسطے علامت خاص جدا مقرر نہین ہوئی ایک ہی علامت
دونون کے واسطے ہے لیکن اتنا ہے کہ جب مثنی مراد ہوتا ہے لفظ دو کا بھی اوپر سے آتے ہین مثلاً
دو آدمیون نے دیکھا پھر کہتے جمع مذکر یا مونث کے واسطے بشرطیکہ فاعل فعل متعدی
یا مفعول واقع ہو اور فاعل کی علامت یعنی نے اور مفعول کی یعنی کو اوسکے ساتھ مذکور
کرین واو اور نون ملاتے ہین جیسے آدمیون اور مردون اور عورتون نے کھایا یا آدمیون
اور مردون اور عورتون کو بلایا اور جب یہ علامتین مذکور نکرین مذکر کے واسطے
واو اور نون نہین لاتے بلکہ فعل جمع کا اوسکے جمع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے مرد
اور آدمی کھاتے تھے اور مونث کیواسطے یا اور نون لاتے ہین جیسے عورتین کھاتین تھین
اور اگر فاعل فعل لازم کا ہو لیس حال اوسکا مثل فاعل فعل متعدی اور مفعول کی بے علامت
ہونے کے وقت جیسے مذکور ہوا مثلاً مرد اور آدمی آئے اور عورتین آئین اور جس وقت
علامت فاعل یا مفعول کے ساتھ اسم عدد بھی مذکور کرین علامت جمع کا لانا واجب نہین
مثلاً چار مرد اور چار عورت نے کھایا یا چار مرد اور چار عورت کو کھلایا بھی درست ہے
اور واو اور نون جمع کے کبھی فائدہ حصر کا بھی دیتے ہین مثلاً دونون اور تینون اور
چارون کو کہا اور جمع فارسی یا عربی سے بھی وہ الفاظ جو بسبب کثرت استعمال کے زبان پر
بہت چڑھ رہے ہین اہل اردو مین استعمال کرتے ہین مثلاً ہزارہا اور سالہا سال اور مقدمات
اور معاملات اور فضلا اور غربا اور امرا اور بعضے وقت جمع عربی مین علامت جمع ہندی
کی بھی لے آتے ہین جیسے احکامون اور مقدماتون اور اشرافون کو دیکھا کبھی جمع سے مثنیٰ

دو لفظ کہ مفرد ہونے کی حالت میں کسی وجہ سے ممتاز ہوں ایکدوسرے سے ملتبس ہوجاتے
ہیں مثلاً بند قبا وغیرہ کی اور بندہ بمعنی غلام کے جب ان دونوں کی جمع کرینگے یوں کہینگے
قبا کے بندوں کو دیکھا اور اپنے بندوں کو ذلیل رکھنا نہ چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ
جمع بندہ کی اصل میں بندہوں ہے لیکن ہمزہ ماقبل واو کی جگہ ہائے بندہ سے بدل جاتی
ہے زبان پر مکروہ معلوم ہوتی ہے اسواسطے اسکو محذوف کردیا ہے اور زبان قدیم میں
الف اور نون سے بھی جمع کرتے تھے مثلاً انگشتان لیکن یہ جمع زمانہ حال میں متروک ہے
اور جب یہ معلوم ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ جن لفظوں میں علامت جمع کی نہو وہ مفرد
ہے مثلاً بند اور بندہ اور مرد اور عورت اور آبگینہ اور پرش اور مہینہ وغیرہ

باب دوسرا

فعل کی بحث میں اسمیں کئی فصل ہیں

(۱)

فصل پہلی۔ جاننا چاہیے کہ فعل کی دو قسم ہیں لازم اور متعدی متعدی اوسی کہتے ہیں
کہ اوسکا سمجھنا کسی متعلق پر موقوف ہو اور متعلق لام کے فتحہ سے وہ شے ہے کہ فاعل کا فعل
اوسپر واقع ہو یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اور واقع ہونا فعل کا یا بمنزلہ واقع ہونیکے
ہونا مفعول ہے پر ہوتا ہے مثلاً کہیں کہ اوسنے زید کو مارا یا زید کو نہ مارا اول میں فعل
مثبت اور دوسرے میں فعل منفی زید پہ واقع ہوا ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ فاعل کے
متعلق فعل کا نہیں کہہ سکینگے اور اسیواسطے فاعل کے حق میں کہتے ہیں کہ فعل اوس سے
سرزد ہوا یا اوس سے قائم ہے یا اوسکی طرف مسند ہے اور یوں نہ کہیں گے کہ اوس سے
متعلق ہے اور یہہ امر بنا بر اصطلاح کی ہے نہ بنا بر لغت کی اور یہ کہنا ہمارا کہ بمنزلہ واقع
ہونیکے ہو اسواسطے ہے کہ زید کو مارا یا زید کو نہ مارا یا میں نے ایک بات نکالی تینوں

چیزین تعریف مین داخل رہین پہلی مثال مین وقوع فعل کا زید پر ظاہر ہی اور دوسری
مثال مین فعل مارنے کا خود واقع نہین ہوا کسواسطے کہ اوسکی نفی کی گئی ہی بلکہ قائم مقام
واقع ہونے کے ہی اس سبب سے کہ اگر فعل ثبت ہوتا تو یون کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع
ہوا اور جسوقت حرف نفی کا فعل پر لائے تو وہ فعل منفی ہوگیا اور باعتبار تاویل کے یون
کہا گیا کہ فعل منفی اوسپر واقع ہوا اور تیسری مثال مین نکالنا بات کا ہی نہ نکالنے کا واقع
کرنا بات پر لیکن اسکو بھی اردو مین تاویل کے وقوع ہی تعبیر کرتے ہین جب یہ معلوم ہوچکا
اب جاننا چاہیے کہ جسوقت فعل فاعل کا مفعول پر واقع ہوا تو وہ فعل اوس تک پہونچا
اور اگر نہ واقع ہوا تو اوس تک نہ پہونچا اسیواسطے متعدی کی تعریف مین کہتے ہین کہ متعدی
وہ فعل ہے کہ فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول تک پہونچے جب تعریف متعدی کی معلوم ہوچکی
پس جو فعل کہ اس صفت کے ساتھ متصف ہو اوسکا سمجھنا مفعول پر موقوف ہونا لازم ہی کسواسطے
کہ جب اوسکا سمجھنا متعلق پر موقوف ہوا تو وہ فعل اپنے فاعل سے متجاوز ہوا اور حال متعدی کا
علم صرف مین تفصیل مذکور ہوچکا ہی (۲) فصل دوسری فعل دو قسم پر ہے معروف اور
مجہول معروف اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم ہو جیسے کہا زید نے اور لکھا عمر نے پس
زید اور عمر ان دونون فعلون کے فاعل ہین اور مجہول اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم
نہو جیسے کہا گیا یا لکھا گیا یا نکالا گیا کسواسطے کہ لکھا مفعول ہی فعل کا نہ فاعل اور لکھنے والا
معلوم نہین (۳) فصل تیسری ہر فعل کو فاعل سے ناگزیر ہے کیونکہ پیدا ہونا کسی امر کا بدون
پیدا کرنے والے کے محال ہی مگر اتنا ہی فرق ہی کہ فاعل فعل معروف کا معلوم ہوتا ہی اور
فعل مجہول کا نامعلوم اور عادت نحویون کی اس امر پر جاری ہوئی ہی کہ مفعول جو بعد
اسکے مذکور ہو اوس کو قائم مقام فاعل کے جانتے ہین فعل مجہول کو فعل مالم یسم

فاعلہ اور اوس مفعول کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہین فاعل کی طرف محتاج ہونے مین
فعل لازم اور متعدی دونون شریک ہین لیکن فعل متعدی کے واسطے سوا فاعل کے مفعول کا
بھی ضرور ہے اور فرق متعلقون مین اسقدر ہے کہ بعض متعلق پر سمجھنا اوس فعل کا موقوف
ہوتا ہے اور بعض پر موقوف نہین ہوتا اُن متعلقات مین سے پانچ متعلق پر اطلاق مفعول
کا کرتے ہین اور اونکو مفاعیل خمسہ کہتے ہین اور باقی کے واسطے نام علیحدہ ہین چاہیے کہ
فاعل اور مفعول مالم یسم فاعلہ اور متعلقات کو جدا جدا سات شعبہ مین بیان کرین شعبہ پہلا
فاعل کے بیان مین فاعل اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل معروف یا اسم فاعل کی اسناد اوسکی
طرف ہو یا حقیقی تعلق ہو بعد فاعل فعل متعدی کی لفظ نے کا بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زید نے کھایا
اور اوسکے سوا خواہ فعل لازم ہو خواہ متعدی بغیر لفظ نے کے مذکور ہوتا ہے جیسے زید آیا اور آیا تھا
اور آتا ہے اور آویگا یا زید کھاتا تھا اور کھاتا ہے اور کھاویگا اور فاعل کبھی فعل سے پہلے مذکور
ہوتا ہے جیسے زید آیا اور زید نے کھایا اور کبھی بعد فعل سے جیسے آیا زید اور کھایا زید نے لیکن فاعل
کا پہلے فعل سے مذکور کرنا فصیح ہے بنسبت بعد مذکور کرنے کے اور یہ فصاحت اور عدم فصاحت
باعتبار اہل زبان بولنے کے ہے لیکن شعر مین قسم دوسری بھی غیر فصیح نہین معلوم ہوتی مثال قسم
اول کی شعر مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص کا ۔ دوست غمخواری مین میری سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا + یعنی فرماوینگے کا فاعل دوست اور بڑھ جانے کا
فاعل ناخن ہے کہ فعل پر مقدم ہے اور یہ شعر میر کا ہے ۔ ابر اوٹھا جو کعبہ سے جھوم پڑا میخانہ پر
بادہ کشون کی جمعیت کا اب ہے شیشہ اور پیمانہ پر + ابر فاعل ہے اوٹھا کا اور فعل پر مقدم ہے اور
مثال قسم دوسری کی شعر سودا کا ۔ کہتا ہے واعظ کہ نہ پینے تو یہ منع ہے + کہنے ہی کی بات
پر اسکو نہ سنا کیجیے + واعظ فاعل ہے کہتا اور کہتا ہے سے موخر ہے اور جیسے اس شعر ازدہ مین

آزردہ جان جو دل ہی حزین تیرے واسطے ✕ ہوتا ہے درد سینہ مین اوٹھتی ہی ہوک سی
درد فاعل ہے ہوتا ہے کا اور ہوک فاعل ہے اوٹھتی ہے کا کہ اپنے افعال سے موخر مین جانا جاتا ہے
کہ فاعل کبھی مظہر ہوتا ہے یعنی اسناد فعل کی کبھی اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جیسے اوپر کی مثالون سے
ظاہر ہوا اور کبھی مضمر یعنی اوسکی اسناد ضمیر کی طرف ہوتی ہے خواہ متصل ہو اور یہ پہلے معلوم
ہو چکا ہے کہ ضمیر متصل افعال ہندی مین بارز نہین ہوتی پس مستتر ہوگی اور اسصورت مین اسم
مظہر اگر پہلے فعل سے مذکور حقیقتہ ہو اوسپر بھی فاعل ہونیکا احتمال ہے مثلاً زید کہتا ہے آمین
جائز ہے کہ کہتا ہے مین ضمیر فاعل فعل ہو اور زید مبتدا اور کہتا ہے خبر پس جملہ اسمیہ ہوا اور
جائز ہے کہ زید فاعل ہو مقدم فعل پر پس جملہ فعلیہ ہوا اور نہایت یہ ہے کہ جسوقت لفظ نے
کا ہمراہ ہو اسم مظہر فاعل ہی ہوتا ہے نہ مبتدا کسواسطے کہ نے علامت فاعل کی ہے نہ مبتدا کی
مثلاً زید نے کھایا پس جملہ فعلیہ ہی ہوا اور اگر مذکور حکماً ہو تو البتہ یہان وہ احتمال مرتفع ہے
جیسے قطعہ احسان کا ؎ پڑھتے آپ شعر تو کہتے ہین بار بار + حضرت ابھی بھی سنئے کہ بسیار گرم کم
اور ہم پڑھین تو پیچھے لگتے ہین کجریان + کچھ اندنون مین جھوٹ کا بازار گرم ہے ☆ مقصود
بالتمثیل پڑھتے ہین اور کہتے ہین اور پیچھے لگتے ہین خواہ منفصل اور یہ بھی تقدیم اور تاخیر
اور لفظ نے کے ساتھ ہونے مین حکم مظہر کا رکھتی ہے مثال تقدیم ضمیر متکلم کی بغیر لفظ نے کے
یہ مصرعہ مثلاً ؎ کچھ خوف تمہارا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا اور مثال لفظ نے کے ساتھ ہونیکی
یہ شعر میر کا ؎ مین نے کہا تنگ ہون یار مرون کیا کرون + کہنے لگا وہ بھی ہان کچھ تو کیا
چاہیے + مثال تقدیم ضمیر غائب کی بغیر لفظ نے کی یہ شعر رنگین کا ؎ وہ نہ آیا آتی ہی
چل رنگین + اسمین کیا تیری شان جاتی ہے + اور مع لفظ نے کے ایضاً ؎ اوسنے آکر
جلا دیا ورنہ + درد فرقت نے کچھ نہ چھوڑا تھا + مثال تقدیم ضمیر مخاطب کی بغیر نے کی

جیسے رنگین کی شعر مین ع تو ہی چل گذرا + اور سنے کی ساتھہ آبرو کا شعر ع اسوقت مین
جو تجھ تک پہونچون تو واہ واہی + گر قصد بعد میرے تو نے کیا تو پھر کیا + مثال تاخیر ضمیر غائب
کی بغیر نے کے ولی کا شعر ع برجائے گر چمن مین کبھی وہ نگاہ کر + نرگس کو اپنی آنکھہ کا بیمار
کر رکھون + اور نے کے ساتھہ جیسی سودا کا شعر ع کیا اوسنے بعرصہ ایک آن + نقل اختر
پر سپہر کا خوان + اور امثلہ باقی کو اسکی قیاس پر سمجھہ لیا چاہیے شعبہ دوسرا مفعول مالم یسم
فاعلہ کے بیان مین یہ وہ ہی کہ اسناد فعل مجہول یا اسم مفعول کی اوسکی طرف کیجاوی اور یہ
کبھی مظہر ہوتا ہی خواہ مقدم ہو جیسے کہین کہ اوسکی بات سمجھی گئی لفظ سمجھی گئی کا فعل
مجہول ہی اور بات مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے مقدم ہی خواہ موخر جیسی اوس مکان مین
بٹھائے گئے سب آدمی بٹھائی گئی فعل مجہول ہی اور آدمی مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے
موخر ہے یا بلایا گیا زید اور کھلایا گیا کھانا اور کبھی مضمر خواہ مقدم ہو جیسے وہ بلایا گیا
اور خواہ موخر جیسی بلایا گیا وہ اور علی ہذا القیاس اور بعضے مقام مین الفاظ بصورت فعل
مجہول کے واقع ہوتی ہین اور اس سے اشتباہ ہوتا ہی کہ وہ اسم جو اوس سے پہلے یا پیچھے واقع
ہوا ہی مفعول مالم یسم فاعلہ ہی اور حال یہ ہی کہ وہ الفاظ فعل مجہول ہوتے ہین اور نہ وہ
اسم مفعول مالم یسم فاعلہ جیسی مجھسے کھانا کھایا گیا تو کھاؤن گا + کھایا گیا بصورت فعل مجہول
کے ہی اور حال یہ ہی کہ کھایا بشکل ماضی کے حاصل بالمصدر ہے اور گیا کی معنی ہی ہوسکا یعنی اگر
مجھسے طعام کا کھانا ہوسکا تو کھاؤنگا اور لفظ کھانے کا فاعل واقع ہوا ہی یا مبتدا ہی اور
ضمیر ہوسکا یا گیا مین فاعل ہے اور راجع ہی طرف کھانیکے اور دلیل قوی اسکے واسطے اور یہ ہی کہ
فعل مجہول متعدی سے مشتق ہوتا ہی نہ لازم سے پس اگر سب اسطرحکی صورتین فعل مجہول ہوویں
تو مجھسے آیا گیا اور جایا گیا اور بیٹھا گیا اور بولا گیا وغیرہ مین لازم آتا کہ فعل مجہول فعل لازم

سے بھی مشتق ہوتا ہی کیونکہ یہ سب فعل لازم ہین اور دانشمند جانتے ہین کہ اس عبارت مین
کھانا جو وہان رکھا تھا سب کھایا گیا اور اس عبارتمین مجھسے آج کھانا کھایا گیا یعنی
مین آج اسکو کھا سکا بہت فرق ہی اسی قبیل سے ہی میر کے شعر مین سے لب پر جو آہ آئی تو مین
اوٹھ کھڑا ہوا + بیٹھا گیا نہ مجھسے ایسی ہوا کے بیچ + یعنی بیٹھنا مجھسے ہو نہ سکا او تفصیل اسکی علم
صرف مین حاصل بالمصدر کی بحث مین مذکور ہو چکی ہے شعبہ تیسرا مفعول بہ کے بیان مین
وہ یہ ہی کہ فعل فاعل کا اوسپر واقع ہوا ہو یا قائم مقام واقع ہونے کے ہوا ہے مثال اول
کی جیسے مارا زید نے عمر کو کہ فعل مارنے کا عمر پر واقع ہوا ہی شعر سودا کا سے مجکو مارا بھلا کیا
تو نے + پر وفا کا برا کیا تو نے + اور مثال دوسرے کی نہ مارا عمر کو کہ فعل منفی عمر پر واقع
ہونے کے قائم مقام ہے شعر سودا کا سے سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو + آوازہ دہل ہی
خوش آیندہ دور کا + فعل نہ ماننے کا کہ منفی ہی گفتگو پر واقع ہونیکے قائم مقام ہے اور واقع
ہونے اور قائم مقام واقع ہونے مین جو فرق ہی متعدی کی بحث مین تفصیل مذکور ہو چکا ہی
اور مفعول بہ کبھی مضمون جملہ بھی واقع ہوتا ہی اور مضمون جملہ کا وہ مصدر ہی کہ فاعل کیطرف
مضاف ہو اسوقت اکثر جملہ کے اول مین کاف ہوتا ہی مثلاً اوسنے ظاہر کیا کہ زید کل میرے گھر
آیا تھا زید کا میرے گھر آنا جملہ کا مضمون ہی کہ ظاہر کرنے کا مفعول بہ واقع ہوا ہی اور کبھی کاف
نہین ہوتا مثلاً مین نے کہا مارا عمر کو مارنا عمر کا مضمون جملہ کا ہی کہ مفعول بہ ہی کہنے کا اور کبھی
مفعول بہ کو حذف بھی کر دیتے ہین اگر قرینہ قائم ہوا اور وہ قرینہ خواہ مقالی ہو اسطرح سے
کہ بعد فعل کے ایک جملہ مفسرہ واقع ہو جیسے مین نے اوسکو ہر چند کہا لیکن اوسنے عمر کو نہ مارا
عمر کو نہ مارا قرینہ اس بات کا ہی کہ عمر کو مار یہان ایک جملہ محذوف ہی کہ اوسکا مضمون مفعول بہ ہے
کہنے کا اور خواہ حالیہ ہو جیسے مین نے سن لیا یہ کہین ایسے شخص کے سامنے کہ وہ ایک امر کو دو چار

مذکور کیا جاتا ہو مراد یہ ہے کہ مین نے سن لیا تیری باتکو اور شاید مضمون جملہ پہلی اور دوسری
مثال مین بیان مفعول بہ محذوف کا ہوا ور تقدیر کلام کی یون ہو کہ اوسنے ظاہر کیا یہ امر
کہ زید کل میری گھر آیا تھا اور مین نے اوسکو ہر چند کہا یہ امر کہ عمرکو مار لیکن اوسنے نہ مارا واللہ
اعلم بالصواب شعبہ چوتھا مفعول مطلق کے بیان مین مفعول مطلق اوس مصدر کو کہتے ہین
کہ فعل مذکور کے معنی مین ہو خواہ بعد فعل کے ذکر کیا جا وے خواہ پہلے لیکن بہ نسبت اور مفاعیل
کے یہ روزمرہ اردو مین بہت کم مستعمل ہوتا ہے اور لفظ راہ یا طور یا حق کا بھی اوسکے ساتھ
مذکور ہوتا ہے جیسے کہین کہ مین نے اسکو سمجھایا سمجھانیکا حق یا سمجھانے کی طور یا سمجھانیکی راہ
یا سمجھانیکی طور اوسکو سمجھایا شعبہ پانچوان مفعول فیہ کے بیان مین مفعول فیہ اوسکو کہتے
ہین جسمین فعل فاعل کا واقع ہوا ہوا اور اوسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف دو طرح پر ہے
زمانی اور مکانی ظرف زمان کے ساتھ لفظ مین اور کو لاتے ہین شاید لفظ کو حرف ظرف
بھی ہو مانند لفظ مین کے جیسے دنمین جاگنا چاہیے اور رات کو سونا اور یہ ضرور نہین کہ
جس جگہ لفظ مین لایا جاوے وہان کو بھی لا سکتے ہون مثلا ایک مہینے مین آیا کہین گے
اور ایک مہینے کو آیا نہ کہین گے مگر جبکہ معنی واسطے کے منظور ہو یعنی ایک مہینے کے واسطے
اور محل استعمال کا روزمرہ دان پر ظاہر ہے اور تعین اوس محل کے بطریق ضابطہ کو مشکل
ہے اور ظرف مکان کے ساتھ مین اور پر لاتے ہین جیسے گھر مین گیا اور کوٹھے پر گیا شعبہ
چھٹا مفعول معہ کے بیان مین مفعول معہ وہ ہے کہ اوسکے ہمراہ لفظ ساتھ کا ہو مثلا مین زید
کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ان دونون عبارت مین
زید کی مفعولیت خوب ثابت نہین دو وجہ سے وجہ اول یہ ہے کہ حال لفظ ساتھ کا ہندی مین
مثل لفظ مع کے ہے عربی مین اس عبارت کے اندر جاء البرد مع الجلباب یعنی آیا جاڑا

ساتھ جلباب کی باوجود لفظ مع کے کوئی جلباب کو مفعول مع نہیں کہنے کا اور مفعول
مع جب کہینگے کہ والجلباب واو کے ساتھ ہو بلکہ علامت مفعولیت کی بھی ایسی حالت میں
ظاہر ہوتی ہے اسواسطے کہ جلباب کو نصب ہے اور لفظ مع کے ساتھ مجرور ہوتا ہے اسیطرح مثال
اول مین زید مجرور ہے کہ علامت جر کی ساتھ اوسکی لاحق ہوئی ہے اور وجہ دوسری یہ کہ دو عبارتین
مثلا مین زید کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا دو جگہہ بولتے ہین ایک یہ کہ زید متکلم کو یا متکلم زید کو
اپنے ساتھ لے جائے اور یہ اپنے یا اوسکے جانے سے خبر دے اور کہے کہ مین زید کے ساتھ گیا تھا
یعنے وہ مجھے لیگیا تھا یا زید میرے ساتھ آیا تھا یعنی مین اوسکو اپنے ساتھ لے آیا تھا اس صورت
مین چاہیے کہ پہلی عبارت مین متکلم اور دوسری عبارت مین زید کو مفعول مع کہین اور
حال یہ ہے کہ وہ فعل گیا اور آیا کے فاعل ہین دوسری یہ کہ انکے لیجانے کو کچھ دخل نہو جیسے
سنتے ہین ہم زید کے ساتھ باتین کرتے چلے آئے یا چلے گئے یا وہ میرے ساتھ باتین کرتا چلا آیا
یا چلا گیا پس ان دونو صورت مین غالب یہ کہ لفظ ساتھ کا حال ہو یعنے مین گیا یا زید گیا
جس حال مین کہ مجھکو زید کی یا زید گیا جس حال مین کہ زید کو میری معیت تھی البتہ شبہہ
مفعول مع کا اس عبارت مین ہو سکتا ہے مثلا مین زید کو اپنے ساتھ لیگیا اگرچہ جائز ہے کہ یہان
بھی لفظ ساتھ کا حال ہو اور زید مفعول بہ پس زبان اردو مین راقم کے زعم کے موافق مفعول
مع متحقق نہوا شعبہ ساتوان مفعول لہ کی بیان مین مفعول لہ وہ ہے جسکے لیے فعل کیا جاوے
یعنی فعل مذکور کا سبب ہو اور اکثر لفظ لئے یا واسطے کا اسکے ساتھ مذکور کرتے ہین جیسے
کہین کہ اوستاد شاگرد کو ادب کے لیے یا ادب کے واسطے مارتا ہے پس ادب مفعول لہ ہے کیونکہ
ادب دینا سبب واقع ہوا ہے مارنے کا شعبہ آٹھوان حال کے بیان مین اور حال اوسے کہتے ہین
جو فاعل اور مفعول کے ہیات پر دلالت کرے جیسے مینے اوسکو کھڑے ہوئے دیکھا یعنی اوس حالمین

کہ کھڑا تھا مین یا وہ جرات کا شعر ع سا لہا گذری کہ تم ہکو نہ یار آئے نظر + آئے تو باو کے
گھوڑی پہ سوار آئی نظر + یعنی ایسی حال مین نظر آئے کہ گویا باو کی گھوڑی پہ سوار تھے
پہلی مثال مین حال فاعل اور مفعول دونون سے متعلق ہے اور دوسری مثال مین فقط
مفعول سے ہے **فصل چوتھی** فعل متعدی چار قسم ہے اول متعدی بیک مفعول جیسے مارا زید نے
عمر کو دوسرا متعدی بدو مفعول اسطرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز ہو جیسے دیا زید نے
مال عمر کو مال اور عمر دونون مفعول ہین دیا کے اور کہہ سکتے ہین مثلا دیا زید نے مال یا دیا زید نے
عمر کو کیونکہ قرینہ مقام سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکو مال دیا تیسرا اوس طرح پر کہ اقتصار ایک
مفعول پر جائز نہو اور یہ امر افعال قلوب مین ہوتا ہے جیسے جانا مینے زید کو فاضل کہ
جانا مینے زید کو یا جانا مینے فاضل ایک مفعول کے حذف کے ساتھ درست نہین چوتھا متعدی بسہ
مفعول جیسے تبلایا مینے اوسکو کہ زید عالم ہے اوسکو اور زید اور عالم تینون مفعول ہین جب یہ
معلوم ہو چکا تو اب جاننا چاہیئے کہ مفعول لہ اور مفعول معہ کو اور تیسری قسم مین سے مفعول دوم
اور چوتھی قسم مین سے مفعول سوم کو مفعول مالم یسم فاعلہ نہین کر سکتے اور باقیون کو کر سکتے
ہین اور قسم دوم مین پہلا مفعول اس امر کے واسطے لائق تر ہے چنانچہ یہ امر ہوشیار طبعون
پر واضح ہے **فصل پانچوین** افعال قلوب مین افعال قلوب وہ ہین کہ جنہین جوارح کو
دخل نہو اور تعلق قوی باطنی سے رکھتے ہون مثلا معلوم کرنا اور جاننا اور دیکھنا یعنے معلوم
کرنیکے اور معلوم کر دیا دیا اور جانوانا کہ متعدی ہے جاننے کا لیکن یہ فصحا کی زبان مین متروک
ہے اور پانا بمعنی معلوم کرنیکے اور اٹکلنا یہ افعال دو مفعول کو چاہتے ہین اور ایک پر اقتصار
جائز نہین اور جملہ اسمیہ پر آتی ہین مثال معلوم کیا مینے زید کو فاضل اور جانا مینے زید کو عالم اور
دیکھا مینے یہ امر مناسب و پایا مینے زید کو کاہل او اٹکلا مینے قلعہ کو پناہ جملہ اسمیہ تھا زید

فاضل ہے جب لفظ جانا اوسپر داخل ہوا زید یا اور فاضل دونون اوسکے مفعول ہوگئے اور
ایک مفعول پہ اقتصار کا جائز نہونا اسواسطے ہے کہ یہ دونون مفعول بمنزلہ ایک مفعول کے ہوتے ہین
اسلیے کہ مصدر مفعول ثانی کا جو مضاف ہو مفعول اول کیطرف واقع ہین وہ مفعول ہے پس ایک کو
ترک کرنے اور دوسرے کے ذکر کرنے مین مفعول تمام نہین ہوتا فصل چھٹی افعال ناقصہ کے بیان مین
افعال ناقصہ وہ افعال ہین جو موضوع ہین اس امر کیواسطے کہ اپنے فاعل کو ایک صفت مخصوصہ پر مقرر
کردین اور وہ صفت غیر اوس صفت کے ہے جو انکی مصدر سے مشتق ہو خلاف اور افعال کے کہ اونکا
فاعل ایسی صفت مخصوصہ پر مقرر نہین ہوتا اور اونکو افعال ناقصہ اسواسطے کہتے ہین کہ یہ افعال
اپنے فاعل پر تمام نہین ہوتے اور خبر کے محتاج رہتے ہین خلاف سب افعال کے اسواسطے سوا افعال
ناقصہ کے اور افعال کو تامہ کہتے ہین اور وہ یعنی افعال ناقصہ یہ ہین ہے ہین مثبت نہین منفی تھا ہوا
ہوگیا یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہین انکے داخل ہونیکے بعد مبتدا انکا اسم اور مبتدا کی خبر انکے
خبر کہلاتی ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ہین اور ہے اور نہین مشترک ہین افعال ناقصہ اور حروف
رابطہ مین پس جملہ اسمیہ مین یہ ہون وہ محتمل دونون امر کو ہے مثلاً ہے زید فاضل یا زید فاضل ہے
اور نہین زید جاہل یا زید جاہل نہین اور تھا وہ دوست یا وہ دوست تھا اور وہ دوست
ہوا یا ہوگیا سودا کا شعر ہے خدا کا یہ ایک شمع نور جس سے روشن ہے آسمان کا تنور
لفظ یہ اسم اور ایک شمع نور خبر ہے لفظ ہے کی ممنون کا شعر آج آفت قہر ہے یون خشمگین تو
کب نہ تھا آستین مالیدہ و چین بر جبین تو کب نہ تھا تو دونون مصرع مین اسم اور
خشمگین اور آستین مالیدہ اور چین بر جبین خبر ہے لفظ تھا کی مومن کا شعر مومن دنیا
نے کی بت پرستی اختیار ایک شیخ وقت تھا وہ بھی برہمن ہوگیا ہوگیا فعل ناقص اور
وہ اسم اور برہمن خبر ہے اور کبھی یہ افعال تامہ بھی ہوتے ہین اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ

غالب تخلص کا شعر ہے تو دوست کسو کا بھی ستمگر نہوا تھا+ اورون پر ہی وہ ظلم جو مجھپر نہوا تھا+ مصرع اول مین نہوا تھا ناقصہ ہے اور اس کا اسم تو اور خبر دوست اور مصرع ثانی مین لفظ ہے نامہ اور ظلم اوسکا فاعل اور نہوا تھا تامہ اور ضمیر اوسمین فاعل مومن خان کا مصرع فیس کہتا ہے مجھے ناصح کو سودا ہوگیا+ لفظ ہوگیا تامہ ہے اور سودا اسکا فاعل شکیب کی جب تلک تھی طاقت نباہ کا جب تلک تھا یارا+ شہین ہزارون جفائین ہجران نہ موںھہ ہی موڑا نہ دم ہی مارا+ کلمہ تھی اور تھا دونون تامہ ہین کہ طاقت اور یارا پر جو انکی فاعل ہین تمام ہو گئی

باب تیسرا حرف کی بحث مین

حرف کی دو قسم ہین حروف مبانی اور حروف معانی حروف مبانی وہ ہین جو موضوع ہین واسطے ترکیب الفاظ کی اور اونسے سواے وضع الفاظ کی اور غرض نہین جیسے اجزا جمیع کلمات کی اور حروف معانی وہ ہین جو فائدہ کسی معنی کا دیتے ہین اور انکا بیان فصول معدودہ مین مذکور ہوتا ہے فصل پہلی وہ حروف جو ترجمہ ہین حروف جارہ کا اور حروف جارہ وہ ہین جو پہچاوین فعل یا شبہ فعل کو اسم تک اور ان حرفون کو حروف جر اسواسطے کہتے ہین کہ یہ کھینچتے ہین معنی افعال کو معنی اسم تک اور انکو حروف اضافت بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اضافت معنی نسبت کی ہے اور بواسطہ انکی فعل یا شبہ فعل کے منسوب ہوتے ہین اسم کی ساتھہ اور شبہ فعل سے مراد وہ شی ہے جس سے فعل کے معنی استنباط کئی جاوین جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ اور یہ حروف الفاظ ہندی ہین باعتبار لفظ کے کچھہ عمل نہین کرتے لیکن معنی مین جیسا حروف جارہ عربی کا کام کرتے ہین مثلاً ربط دینا کلمات کا اور سوا اسکے یہ بھی کرتے ہین بہرکیف وہ یہ ہین سے اتک لگ تئین توڑی پر او پر بیچ مین سی ابتدا کے واسطے ہے زمانی ہو خواہ مکانی

مثلاً صبح سے منتظر ہون اور گھر سے یہان تک آنا دشوار ہے اور کبھی بیان کے واسطے آتا ہے جیسے
اونکو خدا نے سب طرح کی فراغت دی ہے روپیہ سے پیسہ سے اور کبھی بمعنی بعض کے جیسے یہ شخص
مسلمانون یا انگریزون سے ہے یعنی بعض اونمین سے ہے اور کبھی بمعنی سبب کے جیسے تمہاری باتون سے
جی تنگ آگیا یا وہان کے شور و غل سے طبیعت گھبرا گئی اور کبھی اعراض کے واسطے کسی شی سے
مثلاً آپ ہمسے اونکی طرف ملتفت ہوئے یعنی ہمسے اعراض کرکے اونکی طرف التفات کرنے لگے یا
جیسے کسی شخص نے کسی شی کے دینے کے واسطے آج کا وعدہ کیا ہوا اور پھر اوس وعدہ سے پھر کر کہے کہ
کل دونگا تو وہ شخص جس سے وعدہ کیا تھا کہے کہ آج سے کل ہوئی یعنی آج سے اعراض کر کر
کل کا وعدہ کرنے لگا اور کبھی تجاوز کے واسطے جیسے کہین وہ شی ہاتھ سے پھینک دی اور
کبھی استعانت کیواسطے جیسے قلم سے لکھا اور ہاتھ سے اوس چیز کو پکڑا اور کبھی ساتھ کے معنی پر
ہوتا ہے جیسے روٹی سالن سے کھائی گئی یہ بھی ابتدا کے واسطے ہے خواہ زمانی ہو خواہ مکانی لیکن
اسکا استعمال بدون لفظ سی کے کم دیکھا گیا ہے اور حرف انتہا یعنی تک یا تلک اسکو لازم ہے
اور کبھی اونسے منفک نہین ہوتا مثلاً صبح سے لے شام تک یہی حال تھا اور گھر سے لے بازار تک
وہی ہجوم تھا اور اردو گو بجاے تک یا تلک کے لفظ تا بھی اسکے ساتھ استعمال کرتے ہین مثلاً
صبح سے لے تا شام مجکو انتظار رہا اور بغیر لفظ سی کے شاذ و نادر ہے جیسے اس شعر مین سودا کے
گر برستا ہے یون برس کم بخت ؛ کوہ تک ڈوب جائین لیکے درخت ؛ اور بعضے نسخون مین
بجاے تک کے لفظ سے کا دیکھا گیا ہے ہر چند اسصورت مین استعمال لے کا یہان بھی ہمراہ سی کے
ثابت ہوا لیکن عمدہ دو خرابیان اور واقع ہوئین ایک یہ کہ استعمال اسکا بغیر تک کے لازم
آیا اور ایسا کبھی نہین دیکھا گیا اور دوسرے یہ کہ مصرع اول مین تعقید ہو گئی بسبب فاصلہ کے
جو درمیان سے اور لے کے ہے اور یہ نہایت مکروہ ہے تک اور تلک اور تئین یہ تینون لفظ انتہا کیواسطے

ہین خواہ زبانی ہو خواہ مکانی لیکن فصحا کی زبان مین تیسرا لفظ یعنی لگ مستعمل نہین ہے مثال سودا کا شعر ہے یہان تک ہیری مشہور ہوے تشنہ لبی پیدا + اسطرف کو جو گذر ا جلاد بہشت ریا نظیر انکو کا شعر ہے ہتے مانا کہ تغافل نکروگے لیکن ۔ وہ خاک ہوجاینگے ہم تمکو خبر ہونے تک حاضر ہین ہمنو دینیکو دل بلکہ جان تلک + لینے کا حرف بھی کہین آوے زبان تلک مومن خان سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے کب تلک کوئی نہ سرگرم شکایت ہووے ۔ کب تلک لب نہ شور یدہ شکایت ہو وے + ایضاً + کب تلک کوئی نامراد رہے + بھول جاونگا مین بھی یاد رہے تلئین اور تورتی یہ دو نون بھی انتہا کیواسطے ہین لیکن فصحا کی زبان مین مستعمل نہین اکثر عوام سے سنا گیا ہے جیسے کہتے ہین یہان تورتی آؤ اور یہان تلئین آؤ اور اوپرا اور اوپر اور اوپے یہ حروف استعمال کیے ہین دوسرا لفظ مخفف اول کا اور تیسرا مخفف دوسری کا اور چونکہ بعد حذف رائے مہملہ کے فقط با رفارسی باقی رہی تھی اور کلمہ دو حرف سے کم مستعمل نہین اتمام کلمہ اور اظہار حرکت کیواسطے ایک ہے اور اسمین زیادہ کردیا اور پہلی لفظ کو بھی ہای ہوز کے ساتھ بجاے رے کے استعمال کرتے ہین لیکن یہ اپرا یہ فصاحت سے معرا ہے اگرچہ میر نے بھی ایک شعر مین استعمال کیا ہے سہ داغ ہے تابان علیہ الرحمۃ کا دل اوپہ میر ۔ مغفرت ہووے بچارا جیسے بھی تھا آشنا ۔ اور یہ لفظ کبھی اسمی بھی بمعنی فوق کے آتا ہے اسیواسطے حرف ابتدا کا یعنی سے اوسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے مثلاً کہین کہ یہ شے اوپر سے خراب ہے یا مین سقف کے اوپر سے اوترا یعنی جانب فوق سے اور باقی اگرچہ اسی حرف کے مخفف ہین لیکن فقط معنی حرفی مین مستعمل ہین بہرکیف کلمہ اول کو روزمرہ حال مین بدون علامت جر کے کہ وہ کی ہے استعمال نہین کرتے مثلاً دل کے اوپر اور سینہ کے اوپر اور بدون اوسکے جیسے میر کے شعر مین گذرا ہے فصاحت سے معرا ہے اور اکثر اسلاف کی زبان مین پایا جاتا ہے جیسے وا لم کے شعر مین یا

کہتا ہے سدا شمس و قمر رشک قد او پر + + ہم شکل تیری حسن پرستان مین نہین ہے
جاننا چاہیے کہ استعلا یا حقیقی ہے جیسے مین کوٹھے پر چڑھا تھا یا مجازی مثلاً یون کہین میرے
سر پر آپنی ہے اور مجھ پر اوسکا قرض ہے اور اسی قبیل سے ہے کھانا گھر پر جا کھاؤن گا یا میرے گھر
پر آنا اور ظاہر ہے کہ مراد اس سے الصاق ہے گھر کے ساتھ نہ استعلا اور شاید پر بمعنی ظرف کے ہے
یعنی گھر مین اور باقی بدون علامت مذکورہ کے جیسے دلپر اور دلپہ اور مجھپر اور مجھپہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے اوٹھا ہے سوز غم پر نمط ہین یہ خون کے دعوے کوئی غلط ہین
کہ مثل قلم گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہر استخوان پر ٭ مثال پہ اور پر کی مصرعہ ثانی مین
ہے بیچ اور مین حروف ظرف ہین اول یعنی بیچ بدون علامت جر کے اہل شاہجہان آباد کی
زبان مین مستعمل نہین اور ظرف کبھی اس سے پہلے اور کبھی بعد آتا ہے مثلاً دل کے بیچ اور سینہ
کے بیچ یا بیچ دل کے اور بیچ سینہ کے اور کبھی اسمی بھی ہوتا ہے بمعنی میان کے سیواسطے
حرف ظرف دوسرا اسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے جیسے زید دالان کے بیچ مین بیٹھا تھا اور
دوسرا یعنی مین بدون علامت جر کے مستعمل ہے مثلاً دلمین اور سینہ مین اور کبھی یہ حرف
حذف بھی کرتے ہین مثلاً مین تیرے گھر گیا تھا یعنی گھر مین اور مین بازار مین گیا تھا یعنی
بازار مین **فصل دوسری حروف مشبہ بالفعل کے بیان مین** جیسا اور ایسا اور ویسا
اور سا اور پر ان سبکو مشبہ بالفعل اسواسطے کہتے ہین کہ انکو معنی مثل معنی فعل کے ہین کیونکہ
جیسا اور ویسا اور ایسا کے معنی ہین شبہت یعنی تشبیہ دی مین نے اور مشبہ بالفعل جب
ہین کہ بطور موصولات کے استعمال نکیے جائین اور پر کے معنی ہین استدرکت یعنی استدراک
کیا مین نے اور استدراک کہتے ہین اوس توہم کے رفع کرنیکو جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو
ان سب مین سے تین پہلے تشبیہ کیواسطے آتے ہین مثلاً کہین جیسا وہ ہے ویسا ہی

اور وہ ایسا ہی جس طرح کہ ہم کہتے تھے یا تھا اور آدمی کوئی نہین اور پر بمعنی لیکن کے مثلاً سب آئے
پر زید نہ آیا پہلے کلام سے یہ توہم ہوا تھا کہ شاید زید بھی آیا ہوگا اس حرف کو لاکر اوس
توہم کو رفع کر دیا سودا کا شعر ع جون شمع تن ہوا شب ہجران مین صرف اشک + پر جسقدر
مین چاہا تھا اوتنا نہ رو سکا + فصل تیسری حروف ندا اجی او ہوت یا ارے ابی اجی
الف ملتوبی ان سب لفظون مین باعتبار مدعون اور داعی کے فرق ہے اول کو خواص اور
عوام سب استعمال کرتے ہین اور جسکو پکارتے ہین وہ شریف ہو یا کمینہ اور دوسرا لفظ
اکثر عوام استعمال کرتے ہین اور چاہیے کہ اس صورت مین مدعو بھی جو مخاطب عوام کا ہے عوام ہی
مین سے ہو اور اگر خواص مین سے بھی کوئی استعمال کرتا ہے تو اوس صورت مین کہ منادا عوام مین سے
ہو اور تیسری لفظ کو خواص کبھی نہین استعمال کرتے اور داعی اور مدعو دونون عوام سے
ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ منادا اجی اور او کے بعد ذکر کرتے ہین جیسے اجی زید یہان آ اور او لڑکے
یہان آ اور او بے رحم یا او بیوفا کیا کرتا ہے اور ہوت کے پہلے ذکر کرتے ہین جیسے زید ہوت
اور کبھی حرف ندا کو محذوف کرکے اسم ظاہر ہی پر کفایت کرتے ہین مثلاً الٰہی بخش یہان اکرم علی
وہان جا اور روزمرہ اردو مین جب کوئی اپنے نفس کو منادا کرے یہ عبارت بہت مستعمل ہے
منشا ہی جی یہ امر تیرے حال کے مناسب نہین حذف حرف ندا سے اور بعضے الفاظ بدون حرف ندا
کے فصیح ہین مثلاً قبلہ یہان تشریف لائیے اور جناب آپکو کل تشریف لانا ضرور ہے اور حرف ندا کے
ساتھ فصیح نہین معلوم کیا چاہیے کہ لفظ اجی روزمرہ گفتگو اور شعر دونون مین کثیر الاستعمال ہے
اور لفظ او گفتگو مین بہت اور شعر مین کم اور لفظ ہوت شعر مین ایک لخت متروک ہے اور حذف
حرف ندا کا دونون صورت مین جائز ہے مثال اجی کی میر کا شعر ع ابکی ہمت صرف کرتا اوس سے جی
اوچٹ میرا + پھر دعا ہی میری مت کیجیو اگر ایسا کرون + رضا کا شعر ع دوست اپنا تو اوسی مت جا

وہ ستمگر اے رضا کس کا ہے دوست + مثال آوکی یہ شعر مصحفی کا ہے ○ او دامن اوٹھا کے
جانیوالے + ٹک خاک سے ہمکو بھی اوٹھا لے + کسی اور کا شعر ہے ○ او خیال یار جاتا ہے کہان ٹک
دو گھڑی جی تجھسے بہلاتے ہین ہم + مثال حذف کی میر کا شعر ہے ○ آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر
بہار سے + میری طرف بھی دیدہ خونبار دیکھنا + یعنی اے دیدہ خونبار ○ کس طرح سے نہ مانئے
یاران کہ یہ عاشق نہین + رنگ اوڑ اجاتا ہے ٹک چہرہ تو دیکھو میر کا + یعنی اے یاران خدا
کا شعر ہے ○ دوستو اوس سے توقع مت رکھو + جیسے یون وہ پھر گیا کس کا ہے دوست + یعنی اے
دوستو اور مثال حذف حرف ندا کی نثر مین پہلے مذکور ہو چکی یا یہ حرف اردو مین بجز چند الفاظ
عربی یا فارسی کے جنکی ساتھ بہت مستعمل ہو گیا ہے اور جاے مین نہین آتا مثلاً یا قسمت یا نصیب
یا مولی یا معبود یا حضرت یا خدا یا الٰہی جیسے کہین یا الٰہی وہ کونسی ساعت ہوگی کہ میرا
دوست آویگا اور علی ہذا القیاس ارے ہرچند اسکا استعمال کراہت سے خالی نہین لیکن
اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بھی کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہے اور استعمال اوسکا دو جاے مین پایا گیا
ہے ایک ایسے شخص کے حق مین جو خوار اور کم رتبہ ہو مثلاً ارے بیوقوف اور ارے نادان
دوسرے یاران بے تکلف مین جیسے ارے میان اور ارے یار پہلی صورت مین استعمال ایسے
لفظ کا دلالت کرتا ہے فرط ذلت منادا پر اور دوسری صورت مین ظرافت پر اور یہ استعمال
ایسی صورتون مین درست ہے جیسے بعض وقت مین بجاے مشفق کے جو کسرہ فا سے ہے مشفق
فتحہ فا سے بطور ظرافت کے کہدیتی ہین مثلاً کہین آئے مشفق فتحہ فا سے چنانچہ روزمرہ دان
پر مخفی نہین ہے اسی قبیل سے ہے جب اپنا نفس منادا ہو جیسے اس شعر مین ہے ○ دیکھ جو آئینہ
کہتا ہے کہ اللہ رے مین + اوسکا مین چاہنے والا ہون تقا وا رے مین + اور چونکہ یہ
استعمال موافق اقتضاے مقام کے ہے بلاغت سے خالی نہین لیس اعتراض بعض اہل جو آب

اور اطراف کا لفظ ارے کے استعمال مین اہل شاہجہان آباد پر علی الاطلاق بیجا ہے
باوجودیکہ ہم دیکھتے ہین اکثر اوس جوانب اور اطراف کے رہنے والی جو زبانین تکلف
نہین کرتے ارے صاحب بولتے ہین یہان سی معلوم ہوا کہ وہان کی باشندے ہاتھ پاؤن
بیٹھ کر اپنی زبان اصلی کو تکلف چھوڑ کر چاہتے ہین کہ الفاظ عربی اور فارسی محل او بیمحل
اپنی زبان مین ملا کر فصحا کو چڑاوین اور جو اہل زبان ہین اور استعمال الفاظ پر قادر ہین
اونکے نکات اور محل تصرف پر مطلع نہو کر خواہی نخواہی متعرض ہون اب ایسے کے حق مین
کہینگے جو خوار اور ذلیل ہو جیسے ابے پاجی کیا کرتا ہے اجی ایسی کے حق مین کہتے ہین جو بزرگ
اور معظم ہو جیسے اجی حضرت یہان تشریف لائیے الف اس حرف کو فارسیون کے اتباع سے
الفاظ فارسی ہی مین استعمال کرتے ہین جیسے پروردگارا اور خدایا اور دلا جیسے اس شعر مین
دلا پرورد کہا دے ہا نگ اوس رشک مسیحا کی ٭ مجھے یا کوٹ دی ہیرا الکھرل مین سنگ موسیٰ کے
فصل چوتھی حروف عطف مین اور پر لیکن بھی نون لفی پھر حروف عطف مین مثلاً مین
اور تم دونون ساتھ چلینگے یا سب گئی پر مین نہین یا بجاے پر کے یون کہین لیکن مین نہین
یعنی مین نہین گیا جاتا بعد نہین کے بسبب عطف کے سمجھا گیا یا اگر زید آویگا مین بھی یعنی مین بھی
آؤنگا یا اون نے کہا تھا نہ مین نے یعنی مین نے نہین کہا یا پہلے وہ آیگا پھر مین یعنی پھر مین
آؤنگا اور حروف عطف کبھی تعداد کی وقت محذوف بھی ہو جاتا ہے جیسے اس شعر مین انشاء اللہ خان کے

ایک دو تین چار پانچ چھ سات ٭ آٹھ نو دس ہوے بس انشا بس ٭

فصل پانچوین حروف تردید مین یا خواہ چاہو نہین تو مثلاً تم رہوگے یا مین اور
تمکو جانے نہ دونگا برا مانو خواہ بھلا اور مین نہین کہتا رہو چاہو جاو اور جلد او نہین
تو مین جاتا ہون لفظ خواہ اور چاہو کو مکرر بھی استعمال کرتے ہین مثلاً خواہ برا مانو خواہ بھلا

اور چاہو یہ ہو چاہو جاؤ اور کاف بھی کبھی واسطے تردید کے آتا ہی مثلا وہان تم جاؤگے کہ مین
یا وہان جاؤگے کہ نہین یا سی قبیل سے ہی اس شعر مشہور مین ؎ کیون ولا ہم ہوئی پابند غم یار
کہ تو + اب اذیت مین بھلا ہم ہین گرفتار کہ تو + **فصل چھٹی** حروف شرط مین اگر جو اور
لفظ تو تا مثناۃ فوقانی مفتوحہ یا مضمومہ سے حرف جزا ہی مثلا اگر آپ کہین تو مین جاؤن
یا تم جو اجازت دو تو مین جاؤن **فصل ساتوین** حروف استثنا مین مگر ورا ماورا سوا (۷)
مثلا سب آئے مگر زید نہین آیا اور سب آئے ورا زید کے یا ماورا زید کے یا سوا زید کے اور
لفظ سوا کے پہلے یا بعد علامت جو یعنی کے بھی لاتے ہین مثلا زید کے سوا یا سوا زید کی کسو واسطے
کہ سوا مضاف ہوتا ہی اور علامت اضافت کی لفظ کو ہے اور کبھی حذف بھی کر دیتے ہین جیسے یہ
اس شعر مین ؎ درد کے ملنے سے اے یار برا کیون مانا + اوسکو کچھ دید سوا اور تو منظور
نہ تھا + لیکن یہ استعمال زمانہ حال مین متروک ہی + **فصل آٹھوین** متفرقات مین ہان ایک (۸)
حرف ہی کہ فائدہ ایجاب کا دیتا ہی مثلا کہین کہ تم فلانی جا سے گئے تھے تو اوسکے جواب مین
کہا جاوی کہ ہان اور کبھی واسطے تنبیہ کے بھی آتا ہی مثلا کسی شخص کو کہا جاوے کہ ہان صاحب
آپکو بھی چلنا ہوگا یا کہین کہ ہان یہ بات تو مین بھول گیا تھا ہین بھی واسطے تنبیہ کے آتا ہی مثلا
ہین تو وہان نہ گیا اور کبھی محل استفہام مین مستعمل ہوتا ہی مثلا کوئی زید سے کچھ بات کہی اور
یہ اوسکی سننے کے واسطے متوجہ ہو کر کہی کہ ہین صاحب مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ کیا کہتے ہو اور
ظاہر یہ ہی کہ یہان بھی بمعنی تنبیہ کے ہی تو تا ہی فوقانی مضمومہ سے حروف زواید مین سے
ہی مثلا جیسے تو کہو وہان جاؤگے یا نہین ہی ہاے مکسورہ سی فائدہ حصر کا دیتا ہی جیسے کہین کہ
یہان مین ہی ہون یعنی میرے سوا کوئی نہین ہون ہاے مضموم اور نون غنہ کی ساتھ اور بعد نون
کے ہمزہ ساکن حرف ردع ہی جیسا عربی مین کلا جیسے ہون کیا کرتا ہی اور بغیر ہمزہ کی ایجاب

کے واسطے آتا ہی مثلاً اگر کہین کل آوگے تو جواب مین تو کہی ہون گا اور گی یای مجہولہ سے
اور گی یای معروفہ سے یہ تینون حرف کاف عربی سے جب بعد مصدر کے آتے ہین تو اسکو
بمعنی استقبال کے کر دیتی ہین اول واحد مذکر اور دوسرا جمع مذکر اور تیسرا مفرد مونث
کیواسطی ہے اور کہین جمع مونث کیواسطے آور اونکے خواص سے ہین دو امر ایک یہ کہ کلام
منفی مین آتے ہین اور دوسرا یہ کہ الف مصدر کا انکے آنے کے بعد یای مجہولہ سے بدل
جاتا ہی جیسے مین نہین آئیگا اور نہین بیٹھیگا اور نہین اٹھیگا اور تو نہین آئیگی اور تم نہین
آئینگے الخ اور مین نہین آئینگی اور تم یا ہم نہین آئینگے لیکن روزمرہ حال مین نون لفظ لین
کا حذف کرتے ہین اور کبھی مصدر اور ان حرفون کے بیچ مین لفظ ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہے
فاصل بھی ہو جاتا ہی جیسے مین آنے ہی کا نہین اور ہم آنے ہی کی نہین اور علی ہذا القیاس اور
کبھی ہی کو بعد ان حرفون کے بھی لاتے ہین مثلاً مین آنے کا ہی نہین الخ بھی فائدہ اشتراک
بین الامرین کا دیتا ہی یعنی اوسکے لانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ دو چیزین کسی شی مین باہم
شریک ہین جیسے زید آیا ہی اور عمر بھی یعنی آنے مین دونون شریک ہین کر کاف تازی اور
کے کاف تازی بیای مجہولہ ان دونون حرف کو جب فعل ماضی کے بعد لاتے ہین تو
فعل سابق کے اولیت اور فعل لاحق کے بعدیت کا فائدہ دیتے ہین یعنی پہلے وہ فعل کیا جو
اوس سے اول مذکور ہے اور بعد اوسکے وہ فعل جو اوس سے پیچھے اور صیغہ ماضی کا بعد حذف الف
کے بشکل امر کے رہجاتا ہی مثال وہ اوٹھکر چلا گیا یا اوٹھ کے چلا گیا اور کھڑا ہوکر بھاگ گیا
یا کھڑا ہو کے بھاگ گیا اور ہاتھ پھیلا کر یا ہاتھ پھیلا کے مانگنے لگا یعنی اول اوٹھا اور بعد
اوسکے چلا گیا اور اسی قیاس پر باقی مثالین ان دو حرفون کا حال ہای ہوز کا ساہی فارسی
کے افعال مین مثلاً سلام کردہ نشست و برخاستہ رفت یعنی سلام کر کر بیٹھ گیا اوٹھ کر

چلا گیا آور کبھی کر اور کے محذوف بھی کر دیتے ہین جیسے کہہ گیا اور اوٹھ گیا اور مار گیا اور چوری کر گیا یعنی کہہ کر گیا اور مار کر گیا اور چوری کر کر گیا اور میر کے ان دونون شعر مین

اگر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے +	خواب عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے +
خواہی پیالہ خواہ سبو کر ہمین کلال	ہم اپنی خاک پر تجھے مختار کر چلے +

لفظ کر فعل ماضی ہو کے سوا اور وہ لفظ کر جو بالحن قبیہ ہو محذوف ہے یعنی کیا کر چلا اور بیدار کر کر چلا اور مختار کر کر چلے اور کبھی فاعلیت کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے ونکہ یعنی آفتاب کی کیونکہ وہ دن کرنیوالا ہے تو اور نا اور ہوا اور جیو امر حاضر کے بعد جب انہین سے کوئی حرف لاتے ہین تکلیف صدور فعل کی زمانہ آئندہ میں مقصود ہوتی ہے مثلاً آئیو یعنی جب ہم بلائین زمانہ آئندہ مین اوسوقت آنا اور اس کام کو کیجو اور کیجیو یا لیجو یا لیجیو اور دیجو اور دیجیو یعنی زمانہ آئندہ مین اور ہوا اور جیو سوا ان الفاظ چند کے اور کہین نہین پائے گئے آور بھیجیو مین یہ جو نہ جیو کسواسطے کہ جیم اوسکا اصلی ہے اور وہ مشتق ہے بھیجنے سے اور کبھی ایسے محل مین لاتے ہین کہ مخاطب کو فعل کے تکلیف دینے سے کسی شی کی تحقیق اور تفتیش منظور ہو خواہ وہ تحقیق اور تفتیش مخاطب سے متعلق ہو خواہ اپنے نفس سے مثلاً کوئی شخص دور کھڑا ہوا ور اوسکا چہرہ یا کوئی اور شی جو اوسکے پاس ہو اچھی طرح معلوم نہ ہوتی ہو تو اوسے کہین یہان آئیو یا یہان آنا اس سے غرض یہ ہے کہ یہ شخص یہان آوے تو اوس شے کا حال خوب معلوم ہو جاوے اور تم جائیو یا تم جانا یہ عبارت دو محل مین مستعمل ہوتی ہے اول یہ کہ تفتیش مخاطب کے حال کی قائل کو منظور ہو مثلاً جب یہ معلوم کرنا منظور ہو کہ اوسے جانے کی طاقت ہے یا نہین تو وہان کہین کہ جائیو یا جانا اگر وہ چلا گیا تو معلوم ہو گیا کہ جا سکتا ہے اور اگر نجا یا گیا تو معلوم ہو گیا کہ نہین جا سکتا دوسرا یہ کہ جو شی قائل کے حضور مین نہین ہے وہ جا کر اوسکا حال معلوم کر یاوے

اور کبھی دعا کے محل مین بھی استعمال کرتے ہین مثلاً تم سلامت رہو یا رہیو اور ایسی موقع
مین نا کم دیکھا گیا ہی اغلب کہ نہین آتا کو اکثر علامت مفعول کی ہی مثلاً زید کو مارا اور
حرف ظرف یعنی مین کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے بازار کو یا گھر کو یا دربار کو گیا تھا اور
کبھی بمعنی عوض کے بھی آتا ہی مثلاً کہین کہ یہ جنس کتنے کو دوگے یعنے کتنے روپیہ کی عوض تین اکثر
علامت مفعول کی ہی مثلاً اوسکو تین مارا اسے الف تنہا اور ان ہمزہ مفتوحہ سے اور نراو
نون اور کاف مضموم نفی کے واسطے آتے ہین مثلاً ابھے وہ شخص جو کسی سے نڈر ہی کیونکہ
بھی بائی موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یاے ساکن سے بمعنی ڈر کے ہی اور اجیت وہ شخص کہ اوسے
کوئی ظفر یاب نہوا اور الگ جیسے کوئی شے لگی نہو یعنی علیحدہ ہوا اور اوسے کسی نے نہ چھوا ہو اور
اٹل جو ٹلنے والا نہو اور امٹ جو مٹ نہ سکے اور امرت جو نہ مرے اور انت جو ہمیشہ نرہے اور
ادھر جو کسی شے کے سہارے نہ دھرا ہو بلکہ معلق ہو اور ان رت راے مہملہ مضمومہ سے جو رت
یعنی موسم کی چیز نہو اور ان پڑھ جو پڑھا اور نہ خوانده نہو اور ان میل جو چیز کسی کے میل کی نہو
اور نرجل جو پانی نہ پئے اور اسیواسطے جس برت مین ہندو پانی نہین پیتے اوسکو نرجلا کہتے ہین
اور نڈر جو کسی سے نڈرے اور کراہ کاف مضموم سے جو جانب کہ اوسکو راہ قرار ندیا ہو اور
کپاٹھ جو پڑھا ہوا نہو اور کڈھب جو چیز کہ ڈھب کی نہو یعنی بیطور اور بد وضع ہو اور کڈول
اور کچال جو شخص اچھے اطوار پہ نہو اور حرف بی جو فارسی مین نفی کے واسطے آتا ہی الفاظ ہندی
پر بھی اہل ہندنے بسبب اختلاط اہل فرس کو داخل کر لیا ہی جیسے بے ڈھب اور بیڈول اور بیڈھکی
اور بے ڈھنگ اور بے جوڑ جو چیز کسی شے کے ملنے کی نہو اور بے چلن جسکا چلن اور سلوک بد ہو اور
عوام الناس لا دوس بھی بولتے ہین یعنی وہ شخص جسکو دوس نہ دیا جاوے اور کلمہ نسبت کا
ہو جیسے گنوار جو گانون مین رہے اور سنار جو سونے کا کام کرے اور لوہار جو لوہے کا کام کرے

اصل اِن تینون لفظکی گانوآرا اور سون آرا اور لوہ آر ہے اول سے الف اور باقیون سے واو بسبب کثرت استعمال کی محذوف ہوگئی واڑہ واو اور راے مشقلہ ہندیسی یہ بھی کلمہ نسبت کا ہی جیسے جھواڑہ اور نائی واڑہ جہان جاٹ اور نائی بہت رہتے ہون اڑہ راے مشقلہ ہندی سے بدون واو کی ظاہرا یہ حرف تصغیر کا ہی جیسے نواڑہ چھوٹی ناو بحث دوسری مرکب کے بیان مین مرکب وہ ہی کہ دو یا زیادہ سے حاصل ہوا سطرحسے کہ جزو لفظ کا معنی کی جزو پہ دلالت کرے جیسے زید آیا تھا اور زید کا گھوڑا دونون عبارت مین زید دلالت کرتا ہی اپنے معنے پر اور اول مین آیا تھا آنیکی معنی پر مع زمانہ ماضی کے اور دوسرے مین گھوڑا معنی فرس پر اور چونکہ مرکب دو قسم ہی مفید اور غیر مفید اسواسطے اسکو دو باب مین بیان کیا جاتا ہے

باب پہلا مرکب مفید کے بیان مین

اسمین تین فصل اور ایک خاتمہ ہے

جاننا چاہیے کہ مرکب مفید وہ ہی کہ سکوت اوسپر صحیح ہو اور سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل ہو جاوے اور اسیکو جملہ اور کلام بھی کہتے ہین اور کلام مین وہ نسبت جو درمیان دو کلمون کے اسطرح پر ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی سکوت صحیح ہوتا ہی اوسکو اسناد کہتے ہین پس وہ کلمہ کہ اوسکے اسناد کسی کی طرف کرین اوسکو مسند کہتے ہین اور جسکی طرف اسناد کرین اوسکو مسند الیہ کہتے ہین اور مسند اور مسند الیہ کا کلام مین واقع ہونا دو حال سے خالی نہین ہی یا دونون اسم ہون اس کلام کو جملہ اسمیہ اور مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہین پھر وہ دونون اسم خواہ جامد ہون جیسے وہ زید ہے وہ مبتدا اور زید خبر اور ہے حرف ربط خواہ ایک جامد اور دوسرا مشتق ہو جیسے زید جانیوالا ہی خواہ دونون

مشتق ہون جیسے کام کرنے والا ابھی جانے والا ہے یا ایک اسم اور دوسرا فعل ہو اور یہ اسم اور فعل باعتبار واقع ہونیکے کلام مین دو طرح پر ہین ایک یہ کہ فعل پہلے اور اسم پیچھے واقع ہوا ہو اسکو جملہ فعلیہ اور مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہین جیسے گیا زید اور بیٹھا عمرو گیا اور بیٹھا فعل اور زید اور عمرو فاعل ہے دوسرا یہ کہ اسم پہلے اور فعل پیچھے ہو جیسے زید آیا اور عمرو گیا اسمین اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال ہے پس اگر زید اور عمرو کو مبتدا قرار دین اور آیا اور گیا فعل اور ضمیر غائب جو انمین مستتر ہو اور راجع ہو بطرف مبتدا کی اوسکو فاعل اور فعل اور فاعل سے جملہ فعلیہ بنا کر مبتدا کی خبر دالین جملہ اسمیہ ہو جاویگا اور اگر زید اور عمرو کو فاعل اور آیا اور گیا کو فعل مسند بطرف زید اور عمرو کے ٹھہراوین جملہ فعلیہ ہو جاوے گا اور یہ اسواسطے ہے کہ اردو مین فاعل فعل پر مقدم بھی ہوتا ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ چونکہ اردو مین جملہ اسمیہ بدون حرف ربط کے نہین آتا اور جو الفاظ کہ اونکو حروف رابطہ کہتے ہین وہ مشترک ہین حروف رابطہ اور افعال ناقصہ مین اسواسطے اوسمین بھی اسمیہ ہونے پر جزم نہین کیا جاتا پس وہ زید ہے جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال رکھتا ہے مانند تیسری شق کی اور جملہ فعلیہ پر کبھی حرف شرط جسکا بیان حروف کی بحث مین ہو چکا داخل ہوتا ہے پس اس جملہ کو شرط کہتے ہین اور ایک جملہ اور جو اسکے بعد ہوتا ہے اوسکو جزا سے شرط اور اکثر جزا پر حرف تو بھی لی آتے ہین مثلاً

خو ہوتی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی
تو کاہے کو بنتی میری ای فتنہ گر ایسی

جملہ اول شرط اور جملہ ثانی جزا ہے اور جملہ پھر دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ خبریہ اوسے کہتے ہین کہ اوسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکین مثلاً کوئی کہے کہ بادشاہ صبح کو سوار ہوا تھا اسمین احتمال ہے کہ سوار ہونے کی خبر جھوٹی دی ہو اور احتمال ہے کہ سچ دی ہو اور انشائیہ

وہ ہے کہ اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین اور یہ کئی قسم ہے ایک امر جیسے جا اور بیٹھ یہانتک ضمیر مخاطب جو مستتر ہے انکے فاعل ہے اور نہی جیسے مت جا اور مت بیٹھ اور استفہام جیسے یہان آوگے یا وہان جاوگے اور تمنے جیسے کاش یہ کام درست ہوجاتا اور ترجی جیسے شاید ہمارا دوست آجاوے اور عقود جیسے مین نے یہ کپڑا خریدا اور روہ تلوا بیچی اور ندا جیسے او لونڈی اور او غلام اور قسم جیسے واللہ مین کچھ کہہ جھوٹ لگا اور تعجب جیسے واہ کیا چیز ہے

باب دوسرا مرکب غیر مفید کے بیان مین

اور اوسکو مرکب غیر تام بھی کہتے ہین اور یہ وہ ہے کہ جب قائل کہہ کر خاموش ہوجاوے تو سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل نہووے اور یہ تین طرح ہے پہلی طرح اول مرکب اضافی یعنی اوس مرکب کے بیان مین جسکا ایک جزو دوسری جزو کی طرف اضافت رکھتا ہو اور اضافت نسبت ہے ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف اور جس اسم کو نسبت دین اوسکو مضاف کہتے ہین اور جسکی طرف نسبت کرین اوسکو مضاف الیہ اور فائدہ اضافت کا یہ ہے کہ اگر اسم مضاف ہو معرفہ کی طرف تو معرفہ ہوجاوے اور اگر نسبت ہو نکرہ کیطرف تو مخصصہ ہوجاوے اور شرط اضافت کی یہ ہے کہ مضاف خود معرفہ نہو ورنہ اضافت بیفائدہ ہوگی اب جاننا چاہیے کہ اضافت تین طرح پر ہوتی ہے اول بمعنی لام کی یعنی ملک کی معنی اوس سے حاصل ہو اور یہ اضافت کئی جاہ مین آتی ہے ایک یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ دونون ایکدوسرے سے مبائن ہون یعنی نہ مضاف مضاف الیہ پر صادق آوے اور نہ مضاف الیہ مضاف پر لیکن مضاف الیہ مضاف کیواسطے ظرف نہو جیسے گھوڑا زید کا اور مال عمرو کا اور مکان خالد کا اور زین گھوڑے کا کہ گھوڑا اور مال اور مکان اور زین زید اور عمر اور خالد اور گھوڑے

صادق نہین آتا اور نہ بالعکس اور مضاف الیہ ظرف بھی مضاف کا نہین ہے پس ثابت
بمعنی لام کے ہے اور اس سے تملیک یا تخصیص کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے ظاہر ہے اور دوسرے
یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین عموم اور خصوص مطلق کی نسبت ہو اور یہ نسبت وہ ہے
کہ ایک جانب سے عموم ہو یعنی پہلا دوسرے کی جمیع افراد پر صادق آتا ہو اور دوسری جانب
سے خصوص یعنی یہ دوسرا پہلے کی بعض افراد پر صادق آتا ہو جیسے حیوان اور انسان کہ انمین
نسبت عموم اور خصوص مطلق کی ہے اسواسطے کہ حیوان انسان کی جمیع افراد مثل زید اور عمرو
اور بکر اور خالد اور سوا انکے جسقدر ہون سب پر صادق آتا ہے اور انسان حیوان کی ایک فرد
یعنی حیوان ناطق پر فقط صادق آتا ہے پس جب مضاف اعم مطلق ہو اور مضاف الیہ اخص
مطلق تو یہ بھی اضافت لامی ہے جیسے درخت انار کا اور علم فقہ کا یا علم منطق کا اور بعض کے
زبان سے سنا گیا ہے گلستان اور بوستان کی کتاب ہرچند یہ لفظ محاورہ خواص مین کم زبان
ہے لیکن یہ اضافت علم فقہ اور درخت انار وغیرہ کی قبیل سے ہے اور چونکہ فارسی مین کتاب
گلستان اور کتاب بوستان آیا ہے اون لوگون نے اسکی ترجمہ کے طور پر کہہ دیا بعض مرتبہ
اسطرح روزمرہ مین اتفاق پڑجاتا ہے اور چونکہ ایسی صورتون مین مراد مضاف سے بعینہ مضاف الیہ
ہوتا ہے فارسی خوان درخت انار وغیرہ مین اس اضافت کو اضافت بیانی نام رکھہ دیتے ہین
اگرچہ واقع مین اضافت لامی ہے لیکن لا مناقشۃ فی الاصطلاح اسی طرح اگر الفاظ اردو
مین بھی فارسی کی تتبع سے اسکو اضافت بیانی کہین تو ہوسکتا ہے اور اضافت بیانی جو
مصطلح نحویون کی ہے اوسکا بیان آگے آویگا تیسری یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین
عموم و خصوص من وجہ کی نسبت ہو اور مضاف الیہ اصل مضاف کی نہو اور یہ وہ نسبت ہے
کہ پہلا دوسرے کی بعض افراد پر صادق آوے اور دوسرا پہلے کے بعض افراد پر اور انمین

دو مادون مین افتراق ہوتا ہی اور ایک مادہ مین اجتماع جیسے سفید اور حیوان ان
دونون مین بھی نسبت ہی کسواسطے کہ بعض حیوان پر سفید صادق آویگا نہ جمیع حیوان پر
اور بعض سفید پر حیوان صادق آویگا نہ جمیع سفید پر کیونکہ زاغ حیوان ہی اور سفید نہین
اور سنگ مرمر سفید ہی اور حیوان نہین پس یہ دو مادہ افتراق کے ہین اور بط حیوان ہے اور
سفید بھی ہی اور یہ مادہ اجتماع کا ہی جب یہ معلوم ہوچکا تو اب سنا چاہیے کہ جہان ایسی نسبت
ہو اور مضاف الیہ مضاف کی اصل نہو وہان بھی اضافت لامی ہی جیسے اضافت سونیکی
کڑے یا تیلی کی طرف مثلاً سونا کڑے کا یا تیلی کا کسواسطے کہ کڑا یا تیلی مادہ سونیکا نہین ہے
دوم بمعنی فی کی یعنی بمعنی حرف ظرف کی ہو اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف مباین مضاف الیہ کے
ہو اور مضاف الیہ ظرف ہو واسطے مضاف کے جیسے سوار گھوڑے کا اور سوار کشتی کا اور روزہ
رمضان کا اور پانی کوزے کا سوم بمعنی من کی یعنی بمعنی حرف من کے ہو جو بیان کیواسطے آتا ہے
اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف اور مضاف الیہ مین نسبت عموم اور خصوص من وجہ کی ہو اور
مضاف الیہ اصل ہو مضاف کیواسطے جیسے انگوٹھی سونے یا چاندی کی کہ سونا یا چاندی اصل
انگوٹھی کی ہی یعنی وہ اس سے بنی ہوئی ہین اور سنا چاہیے کہ اضافت لامی کی بعض قسمین ہین
اگر مضاف مشبہ بہ اور مضاف الیہ مشبہ ہوتا ہی تو اوسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جیسے چشم نرگس
اور زبان سوسن و گل رخسار اور اگر مضاف بیٹا ہو مضاف الیہ کا تو اوسکو اضافت بنی نام
رکھدیتے ہین اور یہ استعمال فارسی مین بہت ہی اردو گو بھی فارسی کی تتبع سے اپنی کلام مین
استعمال کرلیتے ہین اضافت تشبیہی کو کبھی بعینہ ترکیب فارسی کے طور پر اور کبھی علامت اضافت
یعنی کا لگاکر جو مختص ہے زبان ہندی کے ساتھ اول جیسے اس شعر مین ولی کے ع عالم مین
جو ہوا ہے طالب تیری بھونکا + اوسکے نگین دل پر نقش ہلال ہوگا + دوسرا جیسے اس شعر

مین وزیر کے ۵ افسوس کہ اس دل کا کنول کھلنے نہ پایا + کوئی دنکو چلے جاتے ہین مٹی
کے تلے ہم ؛ نگین دل اور دل کا کنول مقصود بالتمثیل ہے اور اضافت بنی کو فارسی ہی کے طور
پر لاتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس بیٹا علی کا اور باقی اضافتون کا حال بھی یہی ہے
یعنی کبھی کسرہ کے ساتھ جیسے ان اشعار مین ولی کے ۵ مدہوش ہون مین نرگس مست
سے تیرے ؛ ساقی نہ مجکو کچھ قدح مل نے غش کیا + ہوس ۵ تمام عمر جو تھا جوش شور
وحشت عشق ؛ ہوئی یہ ولولہ اپنے مزار مین بھی تھا + اوٹھا جو خاک پہ قیس سے بگولا سا
ایک اضطرار سا پیدا غبار مین بھی تھا + فقط نہ سنگ ہی کچھ آبلون سے سرخ ہوئی
لہو بھرا میرا ہر نوک خار مین بھی تھا + اگرچہ آج ہے بالین سنگ و بستر خاک + کبھی تو سر
میرا آغوش یار مین بھی تھا + دوسرے جیسے ان اشعار مین ولی کے ۵ نے مشک چین
نہ عنبر سارا کی بھی شمیم + مجکو کسی کی نکہت کاکل نے غش کیا + آیا چمن مین کونسا گل
یک بیک نسیم + ہر گل کی جیب چاک ہے بلبل نے غش کیا + یک قطرہ خون نہین جگر و دیدۂ
بیمار میری + مجکو تو اشک خون کی تسلسل نے غش کیا + ہوس ۵ اگرچہ ہجر کا ڈر دل
یار مین بھی تھا یہ کچھ قرار دل بیقرار مین بھی تھا + گذشتگان کے زمانہ کا تم نہ وصف کرو
یہی غم و الم اوس روزگار مین بھی تھا + ہوس کا دل تیری جانے سے اب ہے منزل غم ؛
کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا + جب ان سب امور سے فراغت حاصل ہوئی ہے
جاننا چاہیے کہ علامت اضافت کی ہندی مین تین لفظ ہین اول کا اور یہ باعتبار وحدت
اور جمع اور تانیث اور تذکیر مضاف کے مختلف ہوتا ہے یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہو تو کا
الف کے ساتھ اور اگر جمع مذکر ہو تو کے یائے مجہولہ سے آتا ہے مثلاً زید کا گھوڑا یا گھوڑا زید
کا اور زید کی گھوڑی یا گھوڑی زید کی اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو

کے یای معروفہ سی مثلا لونڈی عمرو کی یا لونڈیان عمر کی مثال کا اور کی اشعار گذشتہ
مین کئی مذکور ہوئین دوم نا آور اوسکا حال بھی مثل کا ہی مثلاً اپنا گھوڑا یا اپنی گھوڑی
یعنی اسپ اپنی خود جمع کی ساتھ یا اپنی لونڈی یا اپنی لونڈیان اور یہ کلمہ سوای لفظ آپ کے
کسیکی ساتھ ملحق نہین ہوتا غالب یہہ کہ اوس جگہہ نا یا نی سارا کلمہ نہین بلکہ فقط الف یا یای تحتانی
ہی اور نون جزو ہی اپن کا کسواسطے کہ ہندی الاصل اپن بمعنی خود کی ہے چنانچہ باہر کی
دکھن وغیرہ کے رہنے والون سے اکثر بجای آپ کی اپن سنا گیا ہی پس زمانہ حال مین تخفیف
سی آپ رہگیا ہی اور تصرف کر کے ہمزہ کو ممدودہ کر لیا ہی اور نون کے ساتھہ استعمال کرنا حالت
اضافت مین اقتضا محاورہ اور روزمرہ کا ہی اور یہ امر سماعی ہی اسمین قیاس کو دخل نہین
تیسرا رَا اور اوسکا حال بھی کا اور نا کا سا ہی تبدیل حرف آخر کے باب مین اور یہ لفظ بغیر
ضمیر متکلم اور مخاطب کے خواہ مفرد کی ہو خواہ جمع کی اور جگہہ کہین نہین دیکھا گیا مثلاً میرا گھوڑا
یا ہمارا گھوڑا اور میری گھوڑی یا ہماری گھوڑی یعنی اسپ ہای من مفرد یا اسپہای ما جمع
کے ساتھ اور تیرا گھوڑا یا تیری گھوڑی اور تیری لونڈی یا تیری لونڈیان اور تمھاری
لونڈی اور تمھاری لونڈیان اور جب مضاف مذکر واحد یا جمع مفعول واقع ہو یا مضاف الیہ
کسی اور مضاف کا ہو وہان یہہ تینون علامتین یای مجہولہ کے ساتھ آتی ہین مثلاً اوسکے
غلام یا اوسکے غلامون کو مارا یا اوسکے غلام کا گھوڑا دوسری مثال مین غلام مضاف ہی
ضمیر غائب کا اور مضاف الیہ ہی گھوڑی کا باقی مثالین اسی قیاس پر سمجھ لینا چاہیے سودا کا شعر

دامن صبا نہ چھو سکے جس شہسوار کا ❁ پہونچے کب اوسکو ہاتھہ ہمارے غبار کا

غبار مضاف ہی ضمیر جمع متکلم کا اور مضاف الیہ ہی ہاتھہ کا معلوم کیا چاہیے کہ مضاف کو مضاف الیہ
سی خواہ مقدم کرین خواہ موخر اردو مین دونون طرح سی جائز ہے مثلاً گھوڑا زید کا یا زید کا گھوڑا

جیسی پہلی مثالون سے واضح ہوگیا اور مضاف اور مضاف الیہ مین فصل بھی جائز ہے سودا کا شعر

زخم دل پاوے میرے سوز سخن سے التیام ٭ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا ٭

جو کہ ظالم ہو وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہین ٭ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا ٭

توڑ کر بتخانہ کو مسجد بنائی تو نے شیخ ٭ ہے ہمین کی دل کی بھی کچھہ فکر ہے تعمیر کا ٭

شعر اول مین چاک اور گلگیر اور دوسرے شعر مین کھیت اور شمشیر اور تیسرے مین دل اور تعمیر مضاف اور مضاف الیہ ہین جو الفاظ انکے بیچ مین واقع ہین وہ فصل ہین انکو نہ ...

فصل دوسری اس مرکب کے بیان مین جسمین دو اسم سے ترکیب پائی ہو اور دوسرا اسم معنی حرف کو متضمن ہو یہ امر اسماء اعداد مین پایا جاتا ہو اور صورت لفظ سب اسماء اعداد کی مقتضی اس بات کی ہے کہ ان سب مین ترکیب ہو کسواسطے کہ مثلاً تیرہ اور چودہ اور پندرہ اور سترہ اور اٹھارہ اور تیئیس اور چوبیس اور اسی قیاس پر باقی اعداد ننانوے تک انکے اول مین معلوم ہوتا ہے کہ اعداد احاد مثل تین اور چار اور پانچ اور سات اور آٹھہ ہین اور بسبب تغیر ازمنہ اور تصرف داستہ کچھہ تبدیل اون مین آگیا ہے لیکن چونکہ بعض کی جزو ثانی کی حقیقت مثل گیارہ اور بارہ اور انیس اور انتیس وغیرہا معلوم نہین اسواسطے نہین کہہ سکتا کہ یہ اسماء کس لفظ سے مرکب ہین مگر کیفیت جنکی حقیقت ترکیب کی قریب جزم کے ہے انکو مثال مین لکھتا ہے تیئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیس اور ستائیس اور اٹھائیس مرکب ہین عدد احاد اور بیس سے انکی اصل تھی تین اور بیس اور چار اور بیس وغیرہا کہ بسبب تصرف کے بعض حروف جزو اول اور جزو ثانی سے گر گئے اور کوئی حرف مثل الف ستائیس کے زیادہ ہوگیا لیکن حرف اور جو عطف کے واسطے ہے حذف کیا اور ان دونون اسمون کو باہم امتزاج دیکر بمنزلہ ایک اسم کے کر دیا فصل تیسری

اوس مرکب کے بیان مین جو دو اسم سے ترکیب پاکر بمنزلہ اسم واحد کے ہوگیا ہو لیکن
اسم دوسرا معنی حرف کو متضمن نہو اسماء الرجال بیشتر اسی قبیل سے ہوتی ہین اہل اسلام
کے نام مثلاً محمد حسین اور احمد حسین اور علی نقی اور اسد علی اور علی حسین اور حیدر علی اور
حیدر حسن اور کرار حسین اور ہندی ہین جیسے شنکر سنگھ اور مہر چند اور مہتاب سنگھ اور
شیر سنگھ اور ناہر سنگھ **خاتمہ بعض ضروریات کے بیان مین** اور اوسمین دو فصلین
ہین فصل پہلی تمیز مین اور تمیز وہ اسم ہے کہ کسی شی سے ابہام کو رفع کردے اور یہ کئی طرح سے ہوتا
ہے ایک یہ کہ عدد سے رفع جیسے میرے پاس دس آدمی ہین دس عدد مبہم تھا اوس سے معلوم نہوتا تھا کہ دس
کیا چیز ہے جب کہا آدمی وہ ابہام جاتا رہا دوسرے وزن سے جیسے آدھ سیر تیل جلا تیسرے پیمانہ سے مثلاً
ایک کٹھری کپڑون کی اور چار گون اناج کی اور ایک مٹکا پانی کا اور دو کپے گھی کے اوسکے گھر مین
ہین چوتھی مساحت سے جیسے دو کوس زمین طے کی اور بالشت بھر کپڑا پھاڑا اور کبھی تمیز رفع ابہام کرتی ہے ایک
نسبت سے جو درمیان جملہ کے ہو مثلاً وہ شخص اپنی ذات سے خوب ہے نسبت خوب ہونیکی جو شخص
کی طرف ہے مبہم تھی یعنی معلوم نہ تھا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے اپنے نفس کی جہت کر ہے یا غیر کی
جب کہا اپنی ذات سے معلوم ہوگیا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے نفس کی جہت کر ہے یا وہ شخص
جیسے بڑا ہے یا عتبار ناتے کے یا باعتبار سن یا علم و فضل کی بڑائی مبہم تھی کسواسطے کہ بڑا ہونا
کئی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ معلوم نہ تھا کہ وہ شخص عمر یا کسی اور اعتبار سے بڑا ہے جب کہا باعتبار
ناتے یا سن یا علم و فضل کے وہ ابہام اوٹھ گیا **فصل دوسری استثنا کے بیان مین**
اور استثنا الگ کرنا ایک چیز کے حکم کا ہے بہت چیزون کے حکم سے پس جسکو نکالین اوسکو
مستثنی اور جس سے نکالین اوسکو مستثنی منہ کہتے ہین اور یہ الگ کرنا بواسطہ چند حرفون کے
ہوتا ہے جنکا بیان حروف کی بحث مین گذرا اور مستثنی دو قسم پر ہے متصل اور منقطع متصل وہ

کہتے ہین کہ نکالا جاوے ایسی کئی چیزون سے کہ وہ ان چیزون مین داخل ہو مثلا اس گھر کے
سب آئے سوا زید کے مراد یہ ہے کہ اون گھر کے لوگون مین ایک زید بھی تھا حرف استثنا
کے ساتھ اوسکو ان سب سے خارج کر دیا تاکہ اوسکا آنا نہ سمجھا جاوے اور وہ کئی چیزین جنمین
سے مستثنے کو خارج کرتے ہین جائز ہے کہ لفظا مذکور ہون جیسے پہلی مثال مین گذرا اور جائز
ہے کہ مقدر ہو مثلا یہان آج نہین آیا مگر زید یعنی کوئی نہین آیا مگر زید مستثنی منہ یعنی لفظ
کوئی مقدر ہے اور منقطع اوسی کہتے ہین کہ جن کئی چیزون سے الگ کرین وہ پہلے سے اونمین
داخل نہو مثلا کہین کہ یہان سب شاہزادے آئے تھے الا سپاہی ظاہر ہے کہ سپاہی جو مستثنے
ہے مستثنی منہ یعنی شاہزادون مین داخل نہین ہے یا اوس قوم کے سب لوگ آئے سوا چارپایون کے
اور ظاہر ہے کہ چارپایہ قوم مین داخل نہین **فصل تیسری** منادے کے بیان مین اور منادی
وہ ہے کہ پکارا جاوے بواسطہ حرف ندا کے اور حروف ندا کا ذکر حرف کی بحث مین گذرا
اور وہ حروف قائم مقام لفظ ادعو کے ہوتے ہین یعنی بلاتا ہون مین جیسے اے شخص یہان
آ شخص منادی ہے کہ پکارا گیا ہے بواسطہ لفظ اے کے اور مراد اس سے یہ ہے کہ بلاتا ہون مین
شخص معین کو اور منادی کبھی غیر معین بھی ہوتا ہے مثلا ایک نابینا کہے کہ اے بندہ خدا کے
مجھے کچھ دو ہو ظاہر ہے کہ نابینا بسبب نظر نہ آنے کے کسی کی تعیین نہین کرتا بلکہ چاہتا ہے کہ کوئی
شخص میری آواز سنکر مجھے کچھ دیوے **فصل چوتھی** مندوب کے بیان مین اور مندوب وہ ہے
کہ اوسکے واسطے دردمند ہون اوسکے نہونے کے سبب سے یا اوسکے ہونے کے سبب سے جسوقت
وہ مندوب مفقود ہو جسکے نہونے کے سبب سے دردمند ہوتے ہین مندوب قسم اول کا
جیسے کہین ہاے باوا اور ہاے بیٹا جب کسی کا باپ یا بیٹا مرگیا ہو اور ظاہر ہے کہ باپ
اور بیٹے کے نہونے سے دردمند ہو کر یہ کلمہ کہا ہے اور مندوب قسم ثانی کا جیسے کہین کہ

ہاے مصیبت یا ہاے افسوس یا وا ویلا جب کسی کا کوئی عزیز مر گیا ہو یا کچھ مال تلف ہو گیا ہو
مثلاً اور ظاہر ہے کہ عزیز یا مال نہونے سے جو مصیبت اور افسوس موجود ہوا اوس افسوس
وغیرہ کے ہونے پہ تعجب کیا گیا ہے

فصل پانچوین صفت اور موصوف کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ صفت وہ چیز ہے کہ دلالت کرے اوس معنی پر جو اوسکے موصوف مین ہو اور اسکا
استعمال دو نوع پر ہے نوع اول بطور فارسی کے اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وہ کلمہ جو موصوف
ہے بکسور الآخر ہو اور اوسکے بعد صفت واقع ہو جیسے اسپ خوش رفتار اور مرد جاہل اور
بادشاہ عادل اور دست کوتاہ اور مرد نیک اور دوسرے یہ کہ موصوف الآخر ہو اور صفت
اوس سے پہلے واقع ہو جیسے نیکمرد اور ان دونون قسم مین دونون کلمے فارسی ہی ہوتے ہین
نوع دوم بطور ہندی کے اور اس نوع مین صفت اکثر بطور قسم دوم نوع اول کی پہلے
موصوف سے واقع ہوتی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ صفت اور موصوف دونون
ہندی ہون جیسے بھلا مانس اور اچھی رت اور برا چلن اور بڑا بھائی اور چھوٹا بیٹا
دوسرے یہ کہ صفت ہندی اور موصوف فارسی جیسے بھلا آدمی اور بڑا آدمی اور بڑا صاحب
اور چھوٹا صاحب اور اچھی طرح اور کبھی صفت موخر بھی موصوف سے واقع ہوتی ہے
جیسے آدمی اچھی کی کیا بات ہے جاننا چاہیے کہ صفت اگر لفظ فارسی ہو تو ازبس الفاظ فارسی
مین تفرقہ تذکیر اور تانیث کا نہین ہے تو اسلیے موصوف عام ہے کہ مذکر ہو یا مونث اور یہ
بھی ہوسکتا ہے کہ موصوف واحد ہو خواہ جمع مثلاً ایک نیکمرد یون کہتا تھا اور نیکمرد دون
نے یون کہا اور ایک زن نیک تھی یا نیک زنین یا نیک عورتین ایسا کام نہین کرتین
اور اگر صفت لفظ ہندی ہو تو وہان تانیث اور تذکیر واجب ہے مثلاً اچھا مرد اور اچھی
عورت اور وحدت اور جمع مین تفصیل ہے یعنی اگر صفت کے آخر الف ہو تو موصوف بھی

چاہیے کہ واحد ہو مثلاً اچھا مرد اور اگر صفت کے اخیر میں یاے مجہولہ ہو تو موصوف چاہیے
کہ جمع ہو مثلاً اچھے مردوں کو اور اچھے آدمیوں کو ایسا ہی چاہیے اور اس عبارت میں
مثلاً اچھے مرد اور اچھے آدمی ایسی ہی ہوتے ہیں باوجود یاے مجہولہ کے مرد اور آدمی
کا باعتبار لفظ کے مفرد ہونا اسواسطے کہ الفاظ فارسی حالت فاعلیت میں جب علامت
فاعل یعنی لفظ نے اور علامت مفعول یعنی کو انکے ساتھ مذکور نہو زبان اردو میں
باعتبار لفظ کے مفرد ہوتے ہیں گو مقصود جمع ہو جیسے کئی مرد اور کئی آدمی آئے تھے اور
کئی مرد اور کئی آدمی کھانا کھا گئے اور جیسے کئی مرد یا کئی آدمی دیکھے تھے اور اگر صفت کے
آخر یاے معروفہ ہو تو موصوف کا واحد اور جمع ہونا دونو درست ہے مثلاً اچھی عورت
اور اچھی عورتیں فصل چھٹی تاکید کے بیان میں اور تاکید وہ شی ہے کہ کسی چیز کو نسبت
یا شمول میں مقرر کردے تاکہ سننے والے کو شک نرہے اور تاکید دو طرح پر ہے لفظی اور
معنوی لفظی وہ ہی کہ ایک لفظ کو مکرر ذکر کریں خواہ فعل کو اور فعل امر ہو مثلاً بیٹھ بیٹھ
اور جا جا اور کہہ کہہ اور ٹھہر ٹھہر یا ماضی ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید گیا یا پوچھے کہ آیا تو
کہیں کہ گیا گیا یا آیا آیا یا مضارع ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید وہاں جاوے گا یا وہاں سے
آویگا تو کہیں کہ جاویگا جاویگا یا آویگا آویگا خواہ فاعل کو مکرر ذکر کریں مثلاً جب کوئی پوچھے
کہ کس نے کہا تھا تو کہا جاوے کہ میں نے میں نے یا پوچھے کہ کیوں صاحب وہاں میں ہی جاؤں
تو کہا جاوے کہ ہاں صاحب تم تم اور فعل یہاں سے بسبب قرینہ کے محذوف ہو گیا ہے یا سوا
ان کلمات کے کسی اور کلمہ مثل کلمہ تنبیہ اور نفی اور نہی کو مکرر ذکر کریں مثلاً ہاں ہاں
وہاں جایا نہیں نہیں میں نے نہیں کہا یا کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے وقت کہیں بس بس
یعنی اس کام کو مت کر اور سوا الفاظ مکرر میں کبھی فصل بھی واقع ہوتی ہے مثلاً ہاں ری ہاں

یا ہان صاحب ہان یا ہان میان ہان یا گیا تھا صاحب گیا تھا یا آوے گا مقرر آویگا
علیٰ ہذا القیاس اور کبھی تمام جملہ کو مکرر کہتے ہین مثلاً زید گیا تھا زید گیا تھا اس تاکید مین تقریر ہی
نسبت کا اور تاکید معنوی وہ ہی کہ معنی کسی لفظ کی تقریر پر دلالت کرے اور وہ یہ الفاظ ہین
آپ خود سب دونون اور اخوات اسکے مثلاً کہین مین آپ گیا تھا یا مین خود موجود
تھا اور وہان سب لوگ بیٹھے تھے اور دونون یہان آئے تھے اسمین تقریر ہے شمول مین **فصل**
ساتوین بدل کے بیان مین بدل وہ اسم ہے کہ بعد ایک اسم کے واقع ہو اور نسبت کی ساتھ
وہی مقصود ہو اسم اول بمنزلہ توطیہ اور تمہید کے ہوتا ہی اور اول مبدل منہ کہتے ہین اور
بدل چار قسم ہے اول بدل الکل من الکل یعنے سارےکو سارے سے بدل کرین اور یہ وہ اسم ہی کہ
اُسکا مدلول بعینہ مدلول مبدل منہ کا ہو مثلاً زید تمہارا بھائی آیا تھا یا علی بخش آپکا بیٹا گیا
بھائی بدل ہی زید کا اور بیٹا بدل ہے علی بخش کا اور آنے اور جانے کی نسبت ساتھ وہی مقصود
ہین اور زید اور علی بخش ان دونون کے واسطے بمنزلہ تمہید کے ہین کیونکہ اگر انکو نکہتے بھائی
اور بیٹا ہونا کسکی نسبت سمجھا جاتا دوسرے بدل البعض من الکل یعنی سارے کا ایک جزو اوس
سارے کا بدل ہو اور یہ وہ اسم ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ کی مدلول کا جزو ہو جیسے کہین کہ مینے روٹی
کھائی ایک ٹکڑا اور پلاؤ کھایا ایک نوالہ یا اُسکو باپ کا مال میراث مین پہنچا اوسکا آدھا
تیسری بدل الاشتمال اور یہ وہ ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہو اسکی مثال بتکلف لکھی جاتی
ہی مثلاً کہین زید لٹ گیا مال اوسکا زید کے لٹ جانے سے اوسکے مال کا لٹنا مراد ہی لیکن یہ بدل
عربی مین کثیر الوقوع ہی اور فارسی مین بھی کم واقع ہوتا ہی چہ جاے اردو اور اسکا استعمال
اردو مین کہین پایا نہین گیا بدل الغلط وہ اسم ہے کہ غلط کے پیچھے ایک اور لفظ سے یاد کرین
اور اردو مین لفظ نہین کا بھی اس بدل کے اول مذکور کرتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ پہلا اسم

غلط تھا اور سہواً زبان سے سرزد ہوگیا تھا اور مقصود دوسرا ہے مثلاً کل آپ کا بھائی آیا تھا نہین بیٹا یعنی اول بھولے سے بھائی زبان سے نکل گیا اور بعد اوسکے اوسکا تدارک کیا **فصل آٹھوین** اوس عطف کی بیان مین جو بواسطہ حروف عاطفہ کے ہو اور جسپر معطوف کرین اوسکو معطوف علیہ کہتے ہین اور معطوف وہ اسم ہے کہ حرف عطف کی بعد مع معطوف علیہ کی نسبت کے ساتھ مقصود ہو جیسے کہین پلاؤ اور سالن کھایا یعنی سالن بھی کھایا اور پلاؤ بھی کھایا معلوم کیا چاہیے کہ فعل تانیث اور تذکیر مین معطوف کی تانیث اور تذکیر کے تابع ہے یعنی اگر معطوف علیہ مذکر ہو اور معطوف مونث تو فعل مین علامت مونث کی لاحق کرینگے مثلاً سالن اور روٹی کھائی اور اگر معطوف علیہ مونث اور معطوف مذکر ہو تو فعل مین علامت تذکیر کے لاحق کرینگے جیسے روٹی اور سالن کھایا اور عطف بالحروف کو عطف نسق بھی کہتے ہین **فصل نوین** عطف بیان مین اور یہ ایک اسم ہے صفت کے سوا کہ ایک اور شی کو ظاہر کر دیتا ہے پس عطف بیان وہ اسم واقع ہوگا جو زیادہ مشہور ہو مثلاً مصلح الدین سعدی جمال الدین عرفی افضل الدین خاقانی اوحدالدین انوری یا کہین میر نظام الدین ممنون شیخ ابراہیم ذوق یا کہین مرزا مغل بادشاہ کی چھوٹے بیٹے کی سواری دیکھی تھی

باب تیسرا لغت مین

فصل الالف آ امر ہے مشتق آنی سے آب الف ممدودہ کے ساتھ پانی اور موتی کی صفائی اور جب مضاف ہوتا ہے تلوار اور چھری وغیرہ کی طرف یعنی تیزی اور برش کے ہوتے ہے آبدار وہ شخص جسکو آبدار خانہ کی خدمت سلاطین یا امراے جلیل القدر کے سرکار سے مفوض ہو اور وہ شمشیر جسمین برش خوب ہو اور وہ موتی جسمین صفائی بہت ہو اور مربے کا شیرہ جسوقت خوب صاف اور بغیش تیار ہو تو اسکو بھی کہتے ہین کہ خوب آبدار پکا ہے آبداری خدمت آبدار خانہ کی اور صفائی آبدار خانہ وہ مکان جو پانی کے ظروف

بہنے کے واسطے مختص ہوا آب دیدہ وہ شخص کہ اوسکی آنکھ مین آنسو بھرے ہوئے ہوں اور
مستعد گریہ کا ہو آبدست استنجا اور اس لفظ کو کرنے اور لینے کے ساتھ استعمال کرتے ہین
جیسے کہتے ہین کہ اوسنے آبدست کی یا آبدست لی آبرو عزت اور اعتبار آبشار پانی کی چادر آبکاری
شراب کا کام [illegible] آب و تاب صفائی اور چمک آباد خستہ ویران اور اوسکا
استعمال مکان اور آدمی دونوں پر جاتا ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر مین آباد
ہوا اور جو شخص فارغ البال بفراغ عیش ہو اوسے بھی آباد کہتے ہین اور یہ مجاز ہے مثلاً
کہین اب وہ شخص بڑی تمہ آباد ہوا آبادی مقابل ویرانی آبلہ چھپھولا اور یہ اپنے
اور معنی اول کے پھوٹنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین آبلہ دل کا وہ سوزش جو کسی تنگی یا
حسد سے دلمین ہو اور نسبت آبلہ کی طرف دل کے اس خیال سے ہے کہ بسبب کمال سوزش کے
دلمین فی الواقع آبلہ پڑ گئے ہین آبی نیلگون اور ایک قسم روٹی کی ہے مقابل روغنی کے کہ تنور
مین پکتی ہے چونکہ روغنی کے خمیر مین روغن اور دودھ داخل کرتے ہین اور اوسکے خمیر مین پانی
اسواسطے آبی کہتے ہین آب الف ممدودہ کے ساتھ یعنی اسوقت ابتر اصل مین بمعنی دم بریدہ کے
ہے اور مستعمل بمعنی پراگندہ کے جیسے کہین کہ تمہارے کام ابتر ہے ہین اور معنی بد وضع اور بداطوار
کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہین کہ اوسکا بیٹا بڑا ابتر ہے ابجد عبارت مشہور کہ اوس سے اعداد
حروف تہجی کے معلوم ہوتے ہین ابجد خوان نوآموز ابدال الف کے فتحہ سے ایک فرقہ ہے مردان
غیب سے ابر مشہور ہے اور چونکہ ابر نشان رحمت الٰہی کا ہے ابر کو ابر رحمت بھی کہتے ہین اور کبھی بطور
تشبیہ کے رحمت الٰہی کو بھی ابر رحمت بولتے ہین اور وہ نقش جو کاغذ ابری پر ہوتی ہے اوسکو
بھی ابر کہتے ہین ابر عالمگیر وہ ابر ہے کہ دور دور تک برسے ابر قبلہ وہ ابر جو قبلہ کی طرف سے اوٹھے اور
یہ ابر اغلب کہ خوب برستا ہے ہر چند قبلہ اور کعبہ ایک ہے لیکن فارسی مین اس ابر کو ابر قبلہ

کہتے ہین نہ ابر کعبہ مگر میر تقی نے ابر کو کعبہ کی طرف بھی ایک شعر مین منسوب کیا ہی اور حق یہ ہے
کہ اوس شعر مین لفظ کعبہ کا بہ نسبت قبلہ کے خوب گرم واقع ہوا ہے ع ابر اوٹھا جو کعبے
سو جھوم پڑا میخانہ پر + بادہ کشونکے جھرمٹ ہین اب شیشہ و پیمانہ پر + اور مشہور ہی کہ
کسینے میر سے پوچھا تھا کہ ابر قبلہ معروف ہی نہ ابر کعبہ اونے جواب دیا کہ کعبہ یہان گرم تھا
اسواسطے کہا گیا ابر مردہ ایک چیز ہوتی ہی پولی اور سوراخ دار اور بہت ہلکی کہ پانی کو خذب بہت
کرتی ہی عوام کو اعتقاد ہی کہ وہ مرا ہوا ابر ہوتا ہی اُسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین ابری ایک قسم
کاغذ منقش کی ہی اور اوسکے منقش کرنے کا قاعدہ یہ ہی کہ تخم میتھی کے لعاب پر کئی رنگ مثل سرخ
اور زرد اور سبز وغیرہ ڈالکر کاغذ اوسپر رکھکر اوٹھا لیتے ہین کاغذ اُن رنگون کو پی لیتا ہی اُن
نقوش کو ابر اور اوس کاغذ کو کاغذ ابری کہتے ہین ابرہ دو ہرہ یا روئی دار جامہ ہین وہ
کپڑا جو اوپر کیجانب ہو مقابل استر کی ابسنا طعام کا متعفن ہو جانا بسبب اثر گرمی کے ابسا ہوا
طعام جو بسبب گرمی کے متعفن ہوگیا ہو اُبلنا الف مضموم سی پانی یا اور شئے رقیق کا بسبب
جوش کے ظرف سی باہر نکل پڑنا اُبال حاصل بالمصدر ہی اُبلنے سے یعنی اوس جوش کو کہتے ہین
جسکے سبب مائعات اپنی ظرف مین سے باہر نکل پڑتے ہین اُبنا الف مضموم سے نباتات کا زمین
سے باہر نکلنا اور بجانے اوسکے اُگنا کاف فارسی سے مقام مین باے موحدہ کی بہت مستعمل
ہے اُلوانا اپنی سی متعدی ہی یعنی کسیکو بونے کے واسطے حکم کرنا اپی الف مقصورہ سے یعنی
یعنی اسیوقت یہ مرکب ہی آپ اور ہی سے جو فائدہ حصر کا دیتا ہی آپ الف ممدودہ سے مع با
فارسی کے یعنی خود آپا بڑی بہن آپس یعنی ہمدیگر اپنایت یعنی قرابت اپن الف مقصورہ
سے یعنی خود لیکن شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین اہل دکن وغیرہ کا محاورہ ہی اپنا
جو اپنے ملک سے ہو مگر اطلاق اسکا اوسپر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مذکر ہو مثلاً اسباب

اپنا اور مال اپنا اور مکان اپنا آپنی یا معروفہ سے جو اپنے ملک سے ہو لیکن اسکا اطلاق
اوس پر کرتے ہیں جو باعتبار لفظ کے مؤنث مثلاً اپنی حویلی اور اپنی زمین اور اپنی چیز اپھرنا
اکثر پیٹ پھولنے کے محل میں استعمال کرتے ہیں اور کبھی ایسے محل میں بھی بولتے ہیں کہ کوئی
شخص بہت فشاط یا کبریا از خود رفتہ ہو کر کسیکے ساتھ التفات نکرے جیسے کہیں وہ شخص
حد سے زیادہ اپھرا جاتا ہے آتش آگ آتشک مرض مشہور آتشی اسکا اطلاق اکثر جن اور
پری پر کرتے ہیں جیسے خاکی انسان پر آتشدان انگیٹھی آتشی شیشہ ایک قسم شیشہ کی ہے کہ اگر مقابل
آفتاب کے کیا جاوے اسطرح سے کہ آفتاب کی چمک اوسمین سے کپڑے پر گرے تو وہ کپڑا
جل جاتا ہے اتو الف مضموم سے تاے فوقانی کے مشدد خواہ مخفف اصل میں ایک آلہ
کا نام ہے جس سے کپڑے پر نقش کرتے ہیں اور باعتبار مجاز کے اون نقوش کو بھی کہتے ہیں
اور جاننا چاہیے کہ اوس آلہ کو آگ پر گرم کر کر کپڑے پر رکھتے ہیں اوسکے صدمہ سے بعض اجزا
کپڑے کے اوبھر آتے ہیں اور اوس اوبھرنے سے بیل اور بوٹے کپڑے پر معلوم ہوتے ہیں
آڑ الف ممدودہ اور راے ثقیلہ ہندی سے پناہ کسی شے کی مثلاً وہ دیوار کی آڑ بیٹھا
کھڑا ہو اگیا ایک قسم خوشبو کی ہے آگ کا لگنا آگ کا کسی سے میں اثر کرنا اور اکثر اوس مقام
میں مستعمل ہوتا ہے کہ کسیکا گھر جل جاوے اور بمعنی غضبناک ہونے کے بھی آتا ہے مثلاً مجکو
اس بات پر آگ لگ گئی اور کبھی یون کہتے ہیں میرے تن بدن میں آگ لگ گئی اور معنی
حقیقی سے ماخوذ ہے آگ لگی یاے تحتانی مجہول سے دعاے بد ہے اکڑنا سردی سے اعضا کا
افسردہ اور سخت ہونا اور کبھی تکبر اور غرور میں بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ ایک حالت ہے
جیسے تنکر چلنا کہتے ہیں یعنی چھاتی نکال کر چلنا اکھڑ الف مقصورہ اور کاف تازی مشدد مخلوط الہا
اور راے ثقیلہ ہندی سے وہ شخص ہے جو بات بھلائی کی مطلق نہ سمجھے اگال الف

املی تمر ہی ایک درخت معروف کا ترش مزہ اور اوسکو عربی مین تمر ہندی کہتے ہین
املناشکم کے اعصاب کا کھچ جانا اور بعضے انبلنا الف مفتوح اور نون غنہ اور بای موحدہ
مفتوح سی بولتے ہین آندھا نابینا اور وہ کواجو تاریک ہو اور اوسکا نشان معلوم ہوتا ہے
اوسکو بھی اندھا کہتے ہین اور بعضی چیز جو اچھی طرح آنکھ سے دکھائی ندے جیسے حروف کتاب
کے جو خوب پڑھے نجاتے ہون اوسکو بھی اندھے حرف کہتے ہین اندھیر اصل مین بمعنی تاریکی
ہے لیکن معنی اصلی سے مہجور ہو کر بمعنی جور اور ظلم کے مستعمل ہے اور بمعنی تاریکی کے اُس
جاے مین استعمال کرتے ہین کہ بسبب گرد و غبار کے تاریکی ہو جاوے مثلاً ایسی آندھی آئی
کہ ایک اندھیر ہو گیا اندھیرا بمعنی تاریکی کے خواہ تاریکی شب ہو خواہ کسی صدمہ سے آنکھون
کے سامنے آجاوے خواہ گرد و غبار سے ہو اور غالب یہ ہی کہ اندھیر اور اندھیرا دونون
لفظ مرکب ہین اندھا اور راے مہملہ نسبت سے چونکہ تاریکی مین کوئی شی اور ظلم مین
حق نہین معلوم ہوتا اُسکو نسبت کر کر اندھیر اور اندھیرا کہا ہی اندرسے خفاے نون سے
اس ملک مین جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ گڑکی چاشنی مین اور کھانڈ الکر قوام طیار کرتے ہین اور
اور بعد تیار ہونے کے مختلف صورتون کے ساتھ کبھی شکل شکرپارہ کی اور کبھی اور شکل سے
تراش لیتے ہین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہی اُسکا ترجمہ یہ ہے ذلیباے حلقہ جو آگ
سے طرح طرح کی رنگ کی پکاتی ہین اور بعضے جلیبی کو بھی کہتے ہین انتہی ہم کہتے ہین کہ یہ
امر ظاہر اور واضح ہی کہ جو زلیبا کہ آگ سے طیار ہو وہ بجز جلیبی کے نہین ہی اور اندرسے کی معنی
جلیبی کے معلوم نہین کہ زبان کس ملک کی ہی آنسو الف ممدودہ سے اشک آنسو بہانا رونا آنسو
پیے جانا آنکھ سے آنسو کو باہر نکلنے ندینا آنسو پوچھنا فی الجملہ تشفی کرنی انا الف مفتوح
اور نون مشدد مع الالف ہے وہ عورت جو لڑکون کی تربیت کے واسطے ملازم ہو آن

انج اور حرف نفی کا بھی ہی جیسے انرت اور اس کا حال حرف کی بحث مین علم نحو کی
باب مین گذرا آنکھہ چشم انکھڑی چشم لیکن یہ زبان سلف کی ہے آنکھہ ملانا یعنے آنکھہ سا
کرنا آنکھہ چرانا اغماض کرنا میر کا شعر آنکھین چراؤ ہو نہ ٹک ابر بہار سے + میری طرف
بھی دیدۂ خونبار دیکھنا + انگیا سینہ بند زنان انگور میوہ معروف اور زخم کا کھرنڈ سودا کا شعر
ہے اسقدر بنت العنب سے دل ہے سودا کا برا + زخم نے دل کے نہ دیکھا مونہہ کبھی انگور کا +
انگڑائی خمیازہ کو کہتے ہین اوجھل جو شی کہ آنکھون کے سامنے آڑ ہو جاوے تاکہ کسی شے کو
دیکھائی دینے سے مانع آوے اوٹ الف مضموم اور واو مجہول سے بمعنی اوجھل کے جو گذرا اوکھلی
ایک چیز ہے اندر سے خالی کہ اسمین غلہ وغیرہ کوٹتے ہین چوبی ہو یا سنگین اوپرتلے کی یاے
مجہول سے دو بھائی یا ایک بھائی ایک بہن اور اوپرتلی کی یاے معروفہ سے دو بہن کہ
آگے پیچھے اوپر بچہ متولد ہوا ہو بیان کرتے ہین کہ اونمین اکثر دشمنی اور عناد ہوا کرتا ہے
اوپلا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے گوبر سوکھا ہوا جو جلانیکے کام آوے اور وہ ایک
ہیأت خاص پر ہوتا ہے کہین مدور اور کہین مثلث اوستانی وہ عورت کہ لڑکیون یا لڑکون کو
تعلیم کرے خواہ علم خواہ کشیدہ بنانا اولٹنا الف مضموم اور واو غیر ملفوظ سے واژگون ہونا
اور گرنا اولٹے دم بھرنا سانس کا اندر سینہ کی جانا اسطرح پر کہ اسکا باہر آنا محسوس کم ہو اور یہ
حالت اکثر موت کی وقت ہوتی ہے اولٹے پیر اور اولٹے پاون پھر جانا یہ جب بولتے ہین کہ کوئی شخص
آوے ہی بے توقف پھر کر چلا جاوے اولٹے پیر چلنا اور اولٹے پاون چلنا بمعنی پچھلے پاؤن چلنے کے ہے اولٹے چلا جانا
آنکر بے توقف چلی جانا اولٹ جانا دل کا مضطرب ہونا خوف سے یا کسیکے غم والم کے سننے سے اولٹا دینا یعنی
کو آتی ہی پیچھے پھیر دینا اولٹ دینا واژگون کردینا کسی چیز کا جیسے پیالہ اولٹ دینا یا نقاب اور پردہ
اولٹ دینا اور حریف کو مار کر گرا دینے کو بھی کہتے ہین اولٹی چال روش بد اولٹی ملک کا ہے یعنی سیدھی بات کو

بھی اولٹا سمجھتا ہے انشاء اللہ خان کا شعر ؎ عجب اولٹی ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تم سے
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اولٹا + اولٹا جواب جواب بیجا جیسے انشاء اللہ خان کے شعر
مین گذرا اوجاڑ وا و غیر ملفوظہ سے ویرانہ اجڑ گیا یعنی خانہ خراب یہ روزمرہ عورتونکا اوچھیڑنا
واو غیر ملفوظہ سے ہوئی کپڑی کے ٹانکے کھولنا اور انشاء اللہ خان کی شعر سے یہ معلوم ہوتا ہے
کہ قبر کے پتھر اوکھاڑنے پر بھی اطلاق اسکا درست ہے دیوان ہذا سے ؎ سینہ صد چاک نظر آیا تری عاشق
اوسکی تربت کی جو مین جا کے اودھیڑی پتھر + لیکن فقط قبر اودھیڑنا البتہ یہان بھی سنا گیا
ہی اوچاٹ ہونا دل کا دفعتہً دل کا کسی کام سے بے التفات ہوجانا اولینٹا نا برتن کو اولٹ کر
پانی یا اور مائعات کو اوس مین سے گرا دینا آہا الف ممدودہ سے کلمہ تعجب ہے انشاء اللہ خان کا شعر
کیا اینٹھی ہے ای نام خدا اچھڑی آہا + ہونٹون یہ تمہارے + ایک بوسہ کے صدمہ سے
دھوان دھار تلاہٹ ایسی کی اواہٹ + آہٹ الف ممدودہ اور تا سے مثقلہ بندی کے
ساتھ آواز پا اور اسکو پیر چال بھی کہتے ہین اینٹھنا لیٹنے کے حال مین چپ و راست مستانہ حرکت کرنا

فصل باے موحدہ کی + بات سخن بات ماننا سخن قبول کرنا انشاء اللہ خان
کا شعر ؎ جو تار چنگ چھیڑ نہ انشا کو بات مان + تیرا سنا ہوا ہے یہ سب راگ ای لبنت بات
کرکسیکو منھ سے بیجانا جو بات کہ کوئی شخص کہنے کو ہو دوسرا آدمی اوسی بات کو اوس سے پہلے
کہدے بالا طفل خوردا ور حلقہ سیمین یا زرین یا اور کسی چیز کا مثل برنج یا مس کہ عورتین کان مین
پہنتی ہین بالی حلقہ مذکور لیکن بہ نسبت اسکے خورد باس بمعنی بوی خوش ہو یا بد بالشت خفا ہم
نون سے بمعنی نے کے پانو نکالنا باے فارسی سے اپنی حد سے بڑھکر قصد کرنا یا نون پھیلانا
کسی امر مین بہت ابرام کرنا مثلاً جب کوئی شخص کسی سے بہت چیزین طلب کرے اور تھوڑی
چیزون سے قانع نہو تو کہین کہ اوسنے بڑے پاؤن پھیلائے اور بمعنی دراز کرنے پاؤن کے بھی جب

بسبب استغنا کی کسیکی طرف کیجی جاوین جیسی اس شعر مین گویا کی سے بے نیازی نے کیا ہی سرفراز
ہاتھ کھینچا پاؤن پھیلاتے ہین ہم ۴ پاؤن پھیلا کر سونا فراغت سے سونا پایل وہ لڑکا جو
تکلم بادرستے پاؤن کے بل متولد ہوا ہو پارس بای فارسی سے ایک پتھر ہے جسکی لگانے سے لوہا سونا
ہوجاتا ہی پاس بمعنی نزدیک پاس نہ پھٹکنا یہ لفظ بیشتر منفی ہی مستعمل ہے یعنی قریب نہ آنا کسی کے
پال ایک قسم خیمہ کی ہی پات برگ بالو بای تازی سے بمعنی ریت کی اور بیشتر ریگ کے تخت پر اطلاق
کرتے ہین بابو بہ بدل بابا کا ہی بمعنی باپ کے کہ الف واو سے بدل گیا ہی لیکن یہ لفظ نظر ا بیشتر
محل تعظیم مین ہر شخص پر اطلاق کرتے ہین جیسے عورت کو مائی انشاء اللہ خان کا شعر ؎
جب لگی کسنے او دوا سارنگ کی ہم درویش لوگ * وہ ڈر ایک بابو نے ہاتو نے چھٹا یا لبستر اللہ
باٹ راہ اور سنگ ترازو بارہ دری اصل مین وہ مکان ہی جسکی بارہ دروازہ ہون لیکن
روزمرہ حال مین بارہ سے کم دروازہ والے مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین رسالہ لغات شاہد
مین لکھا ہی کہ کبھی چار دری یا شش دری کو بھی کہتے ہین اور اس رسالہ مین تخصیص اس
مکان کی کی ہی کہ گھر کے اوپر یعنی چھت پر بناوین اور چارون طرف سی در رکھتا ہو جیسے کہ
یہ لکھا ہی وآن آن بود کہ بر بالا خانہ سازند و بر چہار طرف در داشتہ باشد انتہے لیکن تخصیص
بالاخانہ کی ظاہرا بیجا ہی کسواسطے کہ اگر ایسا مکان زمین پر بناوین اُسکو بھی اسی نام سے
کہین گے چنانچہ بولتے ہین کہ فلان باغ مین بارہ دری ہی بارہ پلہ شاہجہان آباد سے دو چار
کوس پر ایک پل ہی لیکن وجہ تسمیہ اُسکی معلوم نہین مگر بعض سے یون سُنا گیا ہی کہ اصل اسکی
باران پلہ ہی کسواسطے کہ مینہہ کا پانی اطراف اور جوانب سے جمع ہوکر اس رستے سے بہتا تھا
عبور کی آسانی کے واسطے وہان ایک پل بنایا گیا ہی بانہہ خفای نون سے کہنی سے مونڈھے تک
باغ سبز دکھانا فریب دینا انشاء اللہ خان کا شعر ؎ گل داغ و نشان زخم سے پڑتے اور سیکڑون آبلہ اللہ

مجھے باغ سبز دکھائے ہے الم فراق مین باغ دل + باغ باغ خوشدل سودا کا شعر ع
ہر ایک مرغ نے ہو باغ باغ دی یہ دعا ٭ شگفتہ روش کہ عمرش دراز باد چرا
تفقدی نکند طوطی شکر خارا + باغات جمع باغ کی باغبان نگہبان باغ کا باہر یعنی بیرون
بہری دونون باے موحدہ اور راے مہملہ مکسورہ مع الیاء التحتانی وہ بال سر کے کہ عورتیں
پیشانی کی طرف سے بقدر دو انگشت کے چھوڑتی ہین بانک باے موحدہ اور بعد الف کے
نون غنہ اور کاف تازی سے ایک قسم سے زیور کی اور ایک نوع زرہ ہے سپاہیون کی کہ کارد
حریف پر وار کرتے ہین بانکا اصل مین بمعنی کج کے ہے اور مجازاً بمعنی شوخ و شنگ کے مستعمل
ہے + بانکپن حاصل بالمصدر ہے یعنی شوخ اور شنگ ہونا بانگ کاف فارسی سے آواز مطلق
اور اذان نماز کی ببول درخت کیکر پپیہا باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم
مکسور مع یاے تحتانی اور ہاے ہوز بالف کشیدہ سے نام جانور اور ایک کھلونے کا ہے کہ بعضے
آہن سے بناتے ہین اور بعضے خاک سے اور بعضے نرسل سے اور اسکو لب پر رکھکر بجاتے ہین اور
انبہ کی گٹھلی جو پتھر پر گھس کر اکثر اطفال ہونٹون پر رکھکر بجاتے ہین اسکو بھی اسے نام سے
بولتے ہین پپّی باے اول فارسی مفتوح اور باے دوم تازی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد
نام جانور پپوٹن باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم مضموم مع واو ساکن اور تاے
مثقلہ ہندی مفتوح مع النون نام درخت معروف کہ اسکا ثمر مشابہ ملوکے ہوتا ہے اور
اول سبز اور بعد پختہ ہونے کے سرخ ہو جاتا ہے پپوٹہ باے فارسی اول مفتوح اور دوم
مضموم اور واو ساکن اور تاے مثقلہ ہندی مع الہا یا مع الالف سے پلک چشم پپڑی
باے فارسی اول مفتوح اور دوم ساکن اور راے مثقلہ ہندی مکسور مع یاے تحتانی کے
جو چیز سائل رقیق کہ جمکر طبق طبق ہو گئی ہو اور پپڑی جمنی سونہر کی اسی جگہہ سے ماخوذ ہے

بتّی باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مکسور مع یاے تحتانی کے فتیلہ تبیا
باے تازی مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی بالف کشیدہ ہے ایک قسم ہے نگین
کی جو ترکاری ہے تباسہ شیرینی معروف اور چھوٹا انار آتشبازی کا تپانا مصدر ہے اور معنی اوسکے
معروف ہے اور اسکی جگہہ تبلانا لام کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور وہ کپڑا جسکو پگڑی کے نیچے
اوّل سر پر باندھکر اوپر اوسکے پگڑی کو باندھتے ہین ٹپا باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے
مثقلہ ہندی مشدد سے وہ سنگ جس سے کوئی شی پیسی جاوے اور نقصان اور خسارہ اور
اسیواسطے روپیہ کے خوردہ کرنے کے وقت بہ نسبت چلن بازار کے جسقدر کم حاصل ہو اوسکو
بھی ٹپا کہتے ہین یعنی اسقدر خسارہ ہے اور یہ لفظ اس معنی مین لگنے کے لفظ کے ساتھہ مستعمل
ہے مثلا روپیہ کو ایک پیسا ٹپہ لگا ٹپنا باے موحدہ تازی مضموم اور تاے مثقلہ ہندی ساکن
اور نون مع الالف سے غازہ اور اوسکو اُبٹنا بالف مضموم بھی کہتے ہین ٹپنا باے موحدہ
تازی مفتوح سے مصدر ہے بمعنی تافتن اور بمعنی حاصل کرنے قیمت اجناس کے بھی مستعمل ہے
مثلاً ہمنے آج صبح سے دس روپیہ پٹے اور یہ لفظ بنیون کے اکثر زبان زد ہے بٹوا ایک قسم ہے
کیسہ کی کہ اوسمین رشتہ ڈالکر روپیہ پیسا یا چھالیا اور زردہ وغیرہ بھرکر اپنے پاس رکھتے ہین
پٹو باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ مشدد سے ایک قسم ہے لباس کی کہ اوسکو پشمینہ
وغیرہ سے بنتے ہین پٹوا علاقہ بند ظاہرا یہ مرکب ہے پٹو اور الف نسبت سے اور چونکہ علاقہ بند
کو اکثر اون وغیرہ سے کام پڑتا ہے اس نام کے ساتھہ موسوم ہوگیا پٹواری وہ شخص کہ تمام
حساب دیہات کا اوس سے متعلق ہو پٹہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مشدد
مفتوح سے گلوبند سگ وغیرہ کہ چرم اور بانات وغیرہ سے بناتے ہین اور وہ سند کہ دیہات
کے اجارہ کی باب مین مالک زمین کو لکھہ دیوین ٹپا تاے مثقلہ ہندی بے تشدید سے

پھری گتکے سے کھیلنا پتیا تاے فوقانی کے ساتھ شعرا نے اس لفظ کو اس معنی مین یعنی مشدد
اور مخفف استعمال کرتے ہین اور مشدد بمعنی برگ درخت کی پتیا کو پوشش چھت کی پٹ اولٹا لیٹا
ہوا اور بمعنی کواڑ کے پٹ پتنگا کرمک شب تاب پتنگ کاغذ باد اور پروانہ کہ جانور معروف
ہے اور اوسکو عاشق شمع کا قرار دیتے ہین سودا کا شعر ہے ع اتنا حسد ہے عاشق و معشوق مین
اگر اونسے پتنگ جو ہووے شمع کی تو جل مرے پتنگ + اور ایک قسم چوب کی ہے جس سے جامہ کو رنگ
دیتے ہین پتنگا شرارہ پتلی باے فارسی مضموم اور تاے فوقانی ساکن سے وہ گڑیا جسمین تار باندھکر
شعبدہ باز نچاتے ہین اوس رقص کو پتلی کا ناچ کہتے ہین اور جو صورت کہ بشکل انسان کے آہن
یا مس یا ہیت یا طلا سے بناوین اور بمعنی مردمک پٹالی باے تازی مفتوح اور تاے مثقلہ
با الف کشیدہ ہے اور بعد الف کے دو یاے تحتانی تقسیم غلہ کی جو کشت زار پر واقع ہوتی ہے
پٹرا وہ تختہ جسکے دونون طرف دو لکڑیان جڑکر اور زمین پر رکھکر اوسپر چھیپی … پٹری ایک
قسم ہے زیور کی بطور چوڑی کے عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین لیکن چوڑی مدور ہوتی ہے اور
پٹری چپٹی … بچھڑا ایک قسم ہے کشتی خورد کی بچھڑنا باے فارسی مکسور اور جیم فارسی مفتوح
… الہا اور رے مثقلہ سے جدا ہونا کسی کا کسیکے ساتھ سے بچھڑا گوسالہ بچاؤ جیم فارسی کے
ساتھ حاصل بالمصدر ہے بچنے سے یعنی نجات بچکانا جفت پاپوش اطفال کے پانون کے بچپن
اول بچنا باے فارسی مفتوح اور جیم فارسی ساکن مخلوط الہا اور نون مع الالف سینگ حجم …
کہ جو خون نکالنے کے واسطے اکثر امراض دموی مین لگاتے ہین اور یہ علاج ہے مثل فصد کے
… نا فرش بچھانا فرش کرنا بچاؤ باے فارسی مفتوح اور جیم تازی سے بمعنی نزادہ کی
… بچھو جانور گزندہ معروف جسکو فارسی مین کژدم کہتے ہین بچھوا ایک قسم
زیور کی کہ اکثر زنان ہند اوسکو پہنتی ہین پیچ با اور جیم و دو نون فارسی اول مفتوح

اور دوم ساکن حمایت پچھاڑ کھانا پشت کی طرف سے گرنا پچھاڑی وہ رسن جو گھوڑے کی پچھلے
پاؤن او سے باندھین پچھواڑہ وہ مکان جو کسی گھر کے عقب مین ہو پچنا ہضم ہونا اور مجازا
مال غصب کے مسترد نہونے کو بھی کہتے ہین مثلاً زید کو عمرو کا مال پچ گیا اور بمعنی کمال سعی اور محنت
کے بھی جیسے کہین وہ شخص اس کام پہ نہایت پچا لیکن بیشتر اطراف اور جوانب کے لوگ بولتے
ہین اور ساکنین خاص شاہجہان آباد کم زبان زد ہے بچانا غصب کرنا مال کا اسطرح سے
کہ پھر مسترد نہوسکے یہ متعدی ہے پچنے کا بدلا عوض بدانو کے للاکنایہ ہے نادان اور احمق سے
بدنا شرط کا باندھنا اور نذر ماننی بدنی کھیتی کے کٹنے سے پہلے نرخ غلہ کا مقرر کر کر روپیہ
دینا بدہنی مخلوط الہا سیو چہ لونے وار بدلی ایک محل سے دوسرے محل پر متعین ہوجانا
سپاہیون کا اور بمعنی ابر کے بدرہ بای موحدہ تازی مضموم اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا
سے نام ہے ایک دن کا اور بمعنی عقل کے بدیا بای موحدہ مکسور اور دال مہملہ مشدد مکسور
اور یای تحتانی مع الالف سے علم بدہی باے تازی مفتوح اور دال مہملہ مشدد مکسور
مخلوط الہا اور یاے تحتانی ساکن ایک قسم ہے پھولون کی ہار کی ایک دوسرے پر تقاطع
کیے ہوئے اور وضع اسکی معروف ہے اور ایک پوشش ہے چرم کی کہ بطور ہار مذکور کی تقاطع
کیے ہوئے ہوتی ہے اور عوام اکثر اپنے اطفال کے گلے مین پہناتے ہین بطور زینت کی بدہیا
باے موحدہ مفتوح اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا اور یاے تحتانی مع الالف وہ نرگاو
جسکے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کردیا ہو برابر مساوی بڑا بالضم بمعنی بزرگ ازای مثقلہ سے
کلان اور ایک قسم پکوان کی ہے کہ مونگ یا ماش ہندی کی پیٹھی سے گھی یا تیل مین تلتے ہین
اور صورتین اسکی مختلف ہوتی ہین بڑی راے مثقلہ ہندی سے دال مونگ یا ماش کی
پیٹھی مین مصالح ڈالکر بقدر کنار کے یا زیادہ اس سے خشک کر کر پکاتے ہین برات وہ ہنگامہ

جو شب عروسی مین ہوا اور وہ جماعت جو کسی منزل سے کسیکی کتخدائی کی تقریب سے
کہین جاوے اونکو برات بطریق مجاز کے کہتے ہین براتی وہ لوگ جو ہنگامہ برات مین
جمع ہون برات کا چڑھنا سوار ہونا داماد کا مع جمع کثیر کے نکاح کے واسطے بری باے موحدہ
تازی اور راے مہملہ مکسور مع یاے تحتانی وہ اسباب جو داماد کی طرف سے روز نکاح سے
پہلے عروس کے گھر بھیجا جاوے بر یعنے شوہر براہی نام دیبی کا اوسکے میلہ کو براہی کا میلہ
کہتے ہین برت مذہب ہنود مین ایک قسم عبادت کی ہے جیسے روزہ اہل اسلام مین برتاو
استعمال برتن ظرف برسات موسم معروف برساتی نام مرض ہے کہ ظہور اوسکا مخصوص موسم
برسات کو ہے برسنا بارش برسی وہ فاتحہ جو کسیکے مرنے بعد ایک برس کے یا ہر سال کیجاوے
اور ہر سال کی فاتحہ کو ویسا کہتے ہین برکھا باے موحدہ تازی سے بمعنی بارش کے برکت
معروف اور اپنے معنی حقیقی کے ضد مین بھی مستعمل ہے مثلا کوئی سوال کرے اگر کچھہ پاس نہو تو
کہین برکت ہے اور غلہ تولنے والی وزن اول مین بجاے عدد ایک کی اس لفظ کو کہتے ہین
جیسے تیسرے وزن مین بجاے عدد تین کے بہتا بمعنی زیادہ کے مشتق بہت سی برفی شیرینی
معروف کہ شیر اور شیرینی سے طیار کرتے ہین برف معروف برما نام ہے آلہ نجار کا کہ اوس سے
لکڑی مین سوراخ کرتے ہین برچھی ایک قسم سلاح کی ہے کہ ایک طرف نے کے بھال اور
دوسری طرف آہن دراز نصب کرتے ہین برقنداز اصل مین بمعنی سپاہی کے ہے جو بوقت جنگ
کی بندوق سر دیوے اور روزمرہ حال مین وہ سپاہی جو پلٹن مین ملازم ہو بردہ غلام
پری باے فارسی مفتوح سے اصل مین بمعنی جن کے ہے اور باب جنون کی زنان خوبصورت
پر اطلاق کرتے ہین پری کا سایہ آسیب پری کا پرستان پریون کا مکان پرا قطار فوج کی
پرے باے تحتانی مجہول سے اوسطرف مثلا وہ شے دیوار کے پرے ہے یعنی دیوار کے اوسطرف

اور مجازاً بمعنی دو رکے بھی مستعمل ہے مثلاً پہری رہ یعنی دور رہ پرتلا حمائل جسمین تلوار
لٹکا کر گلے مین ڈالتی ہین پرکھنا بھلا برا دریافت کرنا کسی شئے کا عام ہے اس سے کہ زر ہو یا کوئی
اور شئے ظاہر از ہمین حقیقت ہے اور اور رشیا ہین مجاز سے پرچھتی ایک چیز ہے کہ گھانس اور سرکنڈے سے
بنا کر دیوار چھپر پر رکھدیتی ہین پردہ معروف اور مجازاً اسکا استعمال کئی طرح پر ہے مثلاً کسی جاے مین
عورتین ہون اور مردون کو وہان جانے سے باز رکھنا منظور ہو تو کہین کہ یہان پردہ ہے اور
اگر عورتین جاے علیحدہ مین مخفی ہو جاوین اور مکان مردون کے واسطے خالی کردین تو کہا جاوے
کہ اسکو بلا تو پردہ ہو گیا اور اگر مردون کو آمد و رفت سے باز رکھین تاکہ عورتین ایک مکان
سے دوسرے مکان مین چلی جاوین وہان بھی کہتے ہین پردہ ہو گیا اور جب آمد و رفت
کو باز رکھنے کے بعد اجازت دیوین تو کہین کہ پردہ ہو چکا اور بمعنی بات پوشیدہ رکھنے
اور اس صورتین رکھنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً جیسے پردہ رکھتے ہوا اور راگ کی مقام
دوازدہ گانہ مین سے ہر قسم کو بھی پردہ کہتے ہین اور ستار اور بین پر جو اجزا پیتل کے یا
ہاتھی دانت کی تانت سے باندھکر بجانے کے وقت اون پر اونگلی دھرتے ہین اونکو بھی
پردہ کہتے ہین پرسا باے فارسی مضموم سے غمخواہی موت کی اور یہ لفظ محاورہ مین کثر لوگو
کی مستعمل ہے اور دینے کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً وہ لوگ پرسا دینے آئے تھے پرکھا
باے فارسی مضموم سے اصل مین بمعنی مرد کے ہے اور مجازاً بمعنی مرد بزرگ کی مستعمل
ہے پرسنا کھانا اوتار کر کسیکی آگے رکھنا یہ روزمرہ ہنود کا ہے پروسا حصہ کھانے کا اور پانی
پروسنی سے پرنہ کو سینہ بزدلہ نامرد بزاز کپڑے بیچنے والا بزادہ جسکو بچا وہ کہتے ہین بس بالفتح
بمعنی قدرت اور بالکسر بمعنی زہر کے بسنا بالفتح آباد ہونا اور خوشبو کا کسی شئے مثل جامہ وغیرہ
مین رچ جانا اور بالضم طعام کا بسبب گرمی کی بو پیدا کرنا بسانا متعدی بسنے بالفتح کا دولت

معنی ہین بستی آبادی اور جاے آباد بستر بالفتح مطلق کپڑا البساطی وہ شخص جو اشیا متعددہ
کم قیمت مثل شانہ اور سوزن وغیرہ بیچا کرے فارسی مین اُسکو خوردہ فروش کہتے ہین بساط
بمعنی دستگاہ مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص عرف مرزا نوشہ کا شعر ؎ بساط عجز مین تھا
ایک دل یک قطرۂ خون وہ بھی + سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگون وہ بھی + اور وہ کپڑا
یا بانات کا ٹکڑا جسپر خانے بنے ہوئی ہون اور مہرہ اوسپر رکھکر شطرنج کھیلین بستر فرش
خواب بسترا فرش خواب سپاہی یا فقرا کا بسترا جمانا اور بسترا لگانا خواب کرنیکے واسطے بچھونا بچھانا
سپاہی یا فقرا کا بسولا تیشہ نجاران بسیرا جانوروں کا شام کے وقت اپنے اپنے آشیانہ مین
آرام لینا پسینا عرق پسیجنی پسینہ ہونا بسبب محنت یا گرمی آفتاب کے بہت عرق لانا اور بمعنی
منفعل ہونے کے پسیجنا کسیکی عجز اور زاری کے سبب اوسپر تفقد اور التفات کرنا اور نسبت پسیجنے
کی دل کی طرف اکثر کرتے ہین جیسے اس مصرع مین ؎ مجھے کر ذبح خنجر سے ترا دل گر پسیجا ہے ؛؛
پسند مرغوب اور استعمال اسکا کرنے اور آنی کے ساتھ ہے مثلاً ہمین یہ چیز ہمین پسند آئی اور اوسنے
پسند کی پسندا ایک قسم ہے کباب کی بشن باے موحدہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور نون سے
وہ قدرت حق جل وعلی کی جس سے فنا موجودات کی متعلق ہے بشارت خوش خبری عموماً اور وہ
خوشخبری کہ کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب مین دیوے خصوصاً پشواز باے فارسی مکسور سے ایک
قسم جامہ کی کہ اکثر عروس کو وقت وداع کی پہناتے ہین اور زنان رقاصہ وقت رقص کے
بھی پہنتی ہین بفا خاک سفید کہ بسبب یبوست کے آدمی کے سر مین پیدا ہوتی ہے بقال
غلہ فروش بکرہ گوسفند نر بکری گوسفند مادہ بکواس ہرزہ گوئی بکی باے مفتوح اور
کاف تازی مشدد سے جو شخص کہ بہت ہرزہ گو ہو بکھرنا باے مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا
سے اشیا خوردہ اور ریزہ کا گر کر پراگندہ ہونا بکھیرنا اوسکا متعدی بگھار باے تازی مفتوح

اور کاف فارسی مخلوط الہا سے روغن کو پیاز اور لونگ وغیرہ کے ساتھ داغ کرکر طعام
پر ڈالنا بگھارنا مصدر اوسکا بگھارا جانور معروف جسکو بوتیمار کہتے ہین بگاڑ حاصل بالمصدر
ہے بگاڑنے سے جو بمعنی خراب کرنے کے ہے اور مجازاً ناموافقت اور بدمزگی کو جو درمیان
دو شخص کے واقع ہو کہتے ہین بگاڑنا مصدر ہے بمعنی خراب کرنے کے اور یہ معنی حقیقی اور مجازی
دونون مین مستعمل ہے اور بمعنی بداطوار کرنے کے بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً اوسکو لوگون نے
بگاڑ دیا یعنی بدمزاج اور بداطوار کر دیا بگڑنا لازم بگاڑنے کا اور سب معانی مذکورہ مین مستعمل
مثلاً وہ کام بگڑ گیا اور اونمین اب بگڑ گئی اور وہ بگڑے ہوئے ہین یعنی بداطوار ہین بگھی
کاف فارسی مشدد مکسور مخلوط الہا سے سواری معروف مخترع اہل فرنگ کی بگولا گردباد
اسکو بھولا دونون باے تازی سے بھی کہتے ہین بکٹٹ باے تازی مفتوح اور کاف فارسی
ساکن اور تاے ثقیلہ ہندی اول مضموم اور دوسرا ساکن سے وہ شخص کہ گھوڑا بلا تحاشا
دوڑاوے یہ ترجمہ ہے عنان گسستہ کا بکیت باے تازی مفتوح اور کاف تازی مفتوح اور
یاے تحتانی ساکن اور تاے فوقانی سے جو کہ فن بانک مین مہارت رکھتا ہو پکارنا باے
فارسی مضموم اور کاف تازی سے کسیکو آواز دینا پکار حاصل بالمصدر پکارنے سے پکنا
ترجمہ پختن کا پکانا متعدی اسکا پکا کاف مشدد سے ماضی پکنے سے اور بمعنی پختہ کے اور وہ شخص
کہ نہایت دانا اور کارآزمودہ ہو پکڑنا ترجمہ گرفتن کا پگڑی دستار پگ پاؤن یہ زبان
دہاقین کی ہے پگھلنا باے فارسی مکسور اور کاف فارسی مخلوط الہا اور لام ساکن سے ترجمہ ہے
گداختن کا پگھلانا متعدی اسکا پکھال کاف تازی مخلوط الہا سے ایک ظرف چرمی ہے مشک
سے کلان ترکہ سقی اوسمین پانی بھر کر بیل پر رکھ لیجاتے ہین پکھاوج ایک قسم باجے کی ہے بطور
ڈھول کے پکوان اصل مین بمعنی اوس چیز کی ہے جسکو پکاوین لیکن عرف مین اوس چیز کو کہتے ہین جسکو

روغن مین تلین جیسے گل گلا اور پوریان بلا معروف بلانوش جو شخص کھانے مین اچھی بری
چیز کا لحاظ نکرے اور جو شخص صدقہ کھائے اسکو بھی کہتی ہین بلاچٹ مثل بلانوش کے انشا اللہ
کا شعر دونون کی مثال مین ہے درویش بلانوش بلاچٹ ہین یہان دوست بنیکے ہین
جو آوین + افعی کو سل کر کرین افیون کا گھولا ہین آئی ہی آفت + بل با ہوز بکسر سے سوراخ اور
اکثر سوراخ موش پر اطلاق کرتے ہین بلی یا دہ گربہ بلائی یا دہ گربہ لیکن یہ زبان عوام ہے بلاؤ واو بعد الالف
سے گربہ نر بلائین جمع بلا کی وہ ایک رسم ہے عورات کی کہ اپنا عزیز اور قرابتی کی سر پر دونون ہاتھ رکھو
رکھکر پھر ہاتھون کو اپنی کنپٹی کے برابر لا کر دبا تی ہین تا کہ اس صدمہ سے انکی انگلیون سے آواز
پیدا ہو اوس آواز کو چٹخنا انگلیون کا بولتے ہین اور اس رسم کو بلائین اور بعضے شعرانے نسبت
اس رسم کی مردون کی طرف بھی کی ہے لیکن یہ حرکت زنانہ اور اوباشونسے متصور ہے جرأت کا شعر
ہے بلائین ہاتھون کی لیتے جولین تمہارے رات + بلائین ہاتونکی لیتا رہا مین ساری رات +
بلی با ہوز تازی مفتوح اور لام مشدد مکسور سے چوب معروف بلبلانا دونون با ہے تازی بکسر سے
بیقراری سے رونا بلکنا بیقراری سے رونا اطفال کا بلکانا متعدی اسکا بلونا باے تازی بکسر اور
لام مضموم سے چیزات کو چوب مخصوص کے ساتھ درہم برہم کرنا تا کہ روغن اس سے نکل آوے
اور اسکو دودھ بلونا کہتی ہین اور بعضی کہ باوتے ہین دہی کو بلور سنگ معروف اور عوام لام مشدد
مفتوح سے بولتے ہین بلند اونچی چیز بلے باے تحتانی مجہولہ سے ایک کلمہ ہے کہ محل تعجب مین
بولتے ہین مثلاً بلے بے تیرا حوصلہ بلبلہ حباب بالاند باے بکسر اور لام مع الالف اور نون غنہ
اور دال مہملہ سے بالشت لیکن یہ زبان عوام کی ہے پلہ باے فارسی مفتوحہ اور لام مشدد سے
ایک طرف ترازو کی اور اوسکو پلڑا بھی مستعملہ ہے لام کے بعد بھی کہتے ہین اور روپٹہ کی دونون
طرف سے ہر ایک کو بھی پلہ کہتے ہین اور بعضی مسافت کو مثلاً یہان سے اوس مکان کا پلہ کم

یا وہ مکان جیسے پلہ پر ہے اور بمعنی حمایت کی مثلاً ساکم اوسکے پلہ پر ہے یعنی اوسکا حامی ہے اور
بمعنی گون غلہ کی اسی واسطے وہ مزدور جو گون غلہ کی اوٹھا کر باجرت کہین پہونچاوے ہے اوسکو
پلہ دار کہتے ہین پلہ بای فارسی مکسور اور لام مشدد مفتوح سے بچہ سگ پلاو بای فارسی مضموم
سے طعام معروف پلنا باے فارسی مفتوح سے پرورش پانا پلیتھن وہ پھوک کہ آٹے سے
بعد دودھ لگانے کے باقی رہتا ہے اور وہ آرد خشک جسکو خشکی کہتے ہین پلیتھن نکالنا کسیکو سخت
سے زدوکوب کرنا کہ بیدم ہوجاوے سودا کا شعر ہے کلی مصرف کی کھر لگاون گا + اور پلیتھن ترا لگا لون گا +
پلیو بای فارسی مفتوح اور لام مکسور اور یای تحتانی ساکن مع الواو بامعنی گھولا ہوا آرد جو واسطے
گاڑھا کرنیکے شوربا یا ساگ مین وقت پکانیکے ڈالتے ہین اور آٹے کے دودھ کو بھی کہتے ہین پلیتہ موٹی بتی
کپڑے کی کہ جسکو روغن مین تر کرکر اکثر بیچ شانہ پر روشن کرتے ہین اور بتی کاغذ کی جسپر تعویذ اور
ادعیہ لکھکر کبھی اسکا دھوان ناک مین مریض کے پہونچاتے ہین اور کبھی اوسپر روئی لپیٹ کر چراغ مین روشن
کرتے ہین تاکہ اوسکے اثر سے آسیب جن اور پری کا دفع ہوجاوے اور اصل اس لفظ کی سب معنون مین فتیلہ تھا بتقدیم
تای فوقانی سے یای تحتانی پر یا فتیلہ فارسی بجای بای فارسی کی انشاء اللہ خان کا شعر ہے جی جلا اٹھیا سا
پھونکا کئی لونک اور سپند + مشک و سپند و روا گر مرچ پلیتا تعویذ + پالک ترکان پلٹنا
معکوس ہوجانا پلٹا حاصل بالمصدر اوسکا اور اوسکا استعمال کھانے کے ساتھ ہے جیسے اس شعر
مین حضرت ظل سبحانی سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر تخلص کے ہے مت نہو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے
کھاتی + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتی + پل باے فارسی مضموم سے معروف اور باے فارسی
مفتوح سے گھڑی کا ساٹھوان حصہ پلنگ چارپائی بن صحرائی پیتان اور عروس بنا نوشہ
بنا س پتی گھاس بن باے موحدہ تازی مضموم سے تخم مشہور کہ اوسکو برشتہ کرکر کھاتے
ہین تاکہ رطوبت دہن خشک ہو اور کبھی اوسکو جوش دیکر پیتے ہین جسکو قہوہ کہتے ہین بنانا

تیار کرنا اور کسی سے تسخر کرنا بنانا نون مشدد بھی مصدر ہے لازم بنانے سے دو نون معنی مین
بناوٹ حاصل بالمصدر ہے بنانے سے بنسی وہ ریسمان کہ اوسمین قلاب نصب کر کے مچھلی پکڑتے ہین
اور بمعنی نے کے بھی ہے جسکو مطرب بجاتے ہین اور اسی بنسری راے مہملہ سے درمیان سین اور
یاے تحتانی کے بھی کہتے ہین لیکن یہ زبان ہیچ کی ہے بنا باے موحدہ مضموم اور نون مشدد کے
بافتن کا ترجمہ ہے بناوٹ باے موحدہ مضموم سے حاصل بالمصدر ہے جو بمعنی بافتن کی ہے
بنت باے موحدہ تازی مفتوحہ اور نون مفتوح اور تاے فوقانی ساکن سے ایک چیز ہے گوٹا
اور ستارہ اور سلما سے بنی ہوئی عرض مین تھوڑ سے دو انگشت کم یا زیادہ کہ اوسکو کلاہ یا دوپٹہ
پٹکا پر ٹانکتے ہین بنیا معروف اور بمعنی مقدور اور استطاعت کی مثلاً اوسکی بنیاد کیا ہے بنولا باے
موحدہ مکسورہ اول اور نون مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الالف بمعنی پنبہ دانہ بنمانس
ایک حیوان ہے صحرائی بشکل انسان کی مرکب ہے بن سے بمعنی صحرا کے اور مانس سے بمعنی انسان کے
بنج باے موحدہ مفتوحہ اور نون مفتوح اور جیم ساکن بمعنی سوداگری بنجارہ بمعنی سوداگر کے مرکب
ہے بنج سے جو گذرا اور آرہ سے کہ کلمہ نسبت کا ہے پس نون بنجارہ کا اصل مین مفتوح ہے اور
بسبب کثرت استعمال کے ساکن ہو گیا ہے بنجر وہ زمین خشک جسمین کشت کاری نہو سکے بندہ غلام
بندی قیدی بندگی عبادت اور روزمرہ حال مین بجاے سلام کی استعمال کرتے ہین بندھن
اصل مین بمعنی بندش کے ہے اور مجازاً اس بندش کو کہتے ہین جو چھپر مین واقع ہو بندھانی
ایک فرقہ ہے جو جبر القال کا پیشہ کرتے ہین بندھوا نون غنہ اور ہاے مخلوط کے ساتھ قیدی
بندوڑ باے تازی مفتوح اور نون غنہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور راے ثقیلہ
سے بمعنی کنیزک بنیا نون مقدم باے بالف کشیدہ سے بقال بنینی باے مفتوح اور نون
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی ساکن زن بقال بنیانی الف

کے ساتھ ہم وزن تقال لیکن یہ زبان عوام کی ہے اور فصحا پنپنی بولتے ہین جو گذر اپنیا باے فارسی
مفتوح اور نون غنہ مفتوح مشدد وسے اب اپلی پپی باے موحدہ مفتوح اور نون مشدد
مکسور مع الیا سے ورق رانگ کی پنپنا باے فارسی اول مفتوح اور نون مفتوح
اور باے فارسی دوم ساکن اور نون مع الالف سی بیماری سی صحت پانے کے بعد فربہ
ہونا نپکھوا باوزن نپواڑی پان فروش مرکب ہی پن سی جو مخفف ہے پان کا اور واڑی
سے جو کلمہ نسبت ہی اور شاید واڑی وہی واڑہ ہی کہ چھواڑہ اور ناڑی واڑہ جس سے
مرکب ہی کہ یہان بحسب استعمال کہ ہای مختفی اوسکے یاے تحتانی سے بدل گئی ہی پچیڑ طعام
معروف کہ دودھ کو پھاڑ کر نمک ملا کر خشک کر رکھتے ہین پن چڑہ ایک کھلونا ہی معروف
گلی یا مسی کہ اوسکے تہ مین سوراخ ہوتے ہین اور اطفال اوسمین پانی بھر کر جس وقت اسکا
منہ انگشت سے بند کرتے ہین پانی گرنے سے رہجاتا ہی اور جب انگشت اوٹھا لیتے ہین
پانی گرنے لگتا ہی پن کپڑا وہ کپڑا جو پانی سے تر کرکے عضو مجروح پر باندھ دیتے ہین پنچھا
بر تنبیح پختہ قدری شربت مین بطور فالودہ کی پڑی ہوئی پن گھٹ پانی بھرنے کا گھاٹ اور ترکیب
لفظ مقتضی ہے اس امر کی کہ اوسکا اطلاق لب دریا پر کیا جاوے لیکن عرف حال مین
اوس چاہ پر کرتے ہین جس سے ہر کس و ناکس اکثر اوقات پانی بھرین پنہاری وہ عورت جو
اجرت لیکر ہر کسی کے گھر پانی بھرے پنجیری آرد برشتہ جسمین شکر اور میوہ ملا کر کھاتی ہین اور
اس دیار مین بعض تقریب شادی مین بطور بھاجی کے برادری مین تقسیم کرتے ہین پنگھوڑہ
باے فارسی اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو معروف اور راے مثقلہ اور
ہای مختفی سے ایک شی ہے مثل جھولے کے جسمین اطفال خوردسال کو لٹا کر حرکت دیتے ہین
تا کہ خواب آجاوے تو واو معروف ہو یا مجہول اصل مین یعنی شمیم کے ہے جسکا ہندی پنیا

باس کہتے ہین لیکن عرف عالین واو مجہول کے ساتھ بو و بدبو پر اطلاق کرتی ہین مثلاً جب
کہین کہ اُسمین بو آنے لگے واو مجہول سے تو مراد یہ ہے کہ بدبو آنے لگے بورہ واو معروفہ
سے شکر سفید جسکو چینی کہتے ہین اور واو مجہول سے بمعنی گون کی جسمین شکر یا خاک بھر کر
کہین لیجاوین بوریا معروف بوآ خواہر بوبہ خواہر بوجھہ واو مجہول سے بمعنی بار کے
بولنا واو مجہول سے بات کرنی بول بات بو بمعنی پہلا سودا کہ اُسکو شگون نیک سمجھتے ہین
پو بای فارسی مفتوح سے زبان ہنود مین سبیل کو کہتے ہین اور نرد بازونکی اصطلاح مین نقش یک کو
پودہ بای فارسی مفتوح سے درخت نورستہ پودن اصل مین واو مفتوحہ سے ہی اور روزمرہ حال مین
واو ساکن سے بھی سنا گیا ہے اس لفظ کو اس زمانہ مین بجز عوام کی اور خصوص عوام ہنود کی یا ہنود
مین سے وہ لوگ جو بسبب توغل کے اپنے علوم مین الفاظ ہندی بولنے کا التزام رکھتے ہین اور کوئی نہین
بولتا سودا کی شعر سے معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ سابق مین خواص بھی اسکا استعمال کرتے تھی اور وہ شعر یہ ہی
گھوڑے کی بیچ مین سے پئی اسے لگاو کہ تا ہووے یہ روان + یا بادبان باندہ پودون کی دو ختیار + اور
سکون واو سے بمعنی تین ربع کی اور وہ ارواح خبیثہ جو ساحر ضرر پہونچانی کیواسطے کسی پر تعین کری
پولا بای فارسی مضموم اور واو مجہول سے متخلخل پوست چیڑا اور کوکنار پوستی وہ شخص
کہ ہمیشہ پوست یعنی کوکنار پینے کا استعمال رکھے اور پھاونہ ہوتا ہی کاغذ کا مخروطی شکل
کہ اُسکا قاعدہ یعنی پیندی مٹی کی بنائی ہین جسوقت اُسکو ہاتھ سے زمین پر کسیطرح ڈالین
تو اوسکا راس بلند اور قاعدہ زمین پر ہی رہتا ہی پوت واو معروف اور تای فوقانی
سے پسر پوتہ بیٹے کا بیٹا اور وہ لتہ جس سے پنڈول دیوارون پر پھیرتے ہین پوت خورد دانہ
کانچ کے اُسکو فارسی مین شبہ کہتے ہین پوٹ واو مجہول اور تای مثقلہ ہندی سے وہ چادر
جسمین غلہ یا اسبابکو باندھین اور چادر بیرونی جسمین مردہ کو لپیٹین پوٹا بای فارسی اور

واو مجہولہ اور تاے مثقلہ مع الالف سے جانوران طائر کا سعدہ پوپنی واو مجہولہ سے بمعنیٰ
درازپیچیدہ جو عورتین واسطے سوت کاتنے کے بناتی ہین پونگی شاخ یا چوب کہ اندر سے
خالی ہوتی ہے اور اوسکو جوگی لب پر رکھکر بجاتے ہین پوری ایک قسم طعام کی جو روغن
مین تلتے ہین پورا کامل پوری راے تازی سے وہ ریسمان جو گھوڑی کے منھ پر چڑھاوین
پوٹلی وہ پارچہ جسمین اوویہ یا نقد رکھکر رشتہ سے بشکل مدور باندھ لین پوشاک
لباس پوڑھا پیر بھونا برشتہ کرنا بھوڑا باے تازی مخلوط الہا اور واو معروفہ اور
رے مثقلہ مع الالف سے ریت بجوڑا ارائی معلہ سے ایک قسم بورنگ کی بھوکا گرسنہ بھائی
برادر بہن خواہر بھینا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے بمعنی
خواہر کے لیکن یہ روزمرہ عورتون کا ہے بھاوج زن برادر بھانجا پسر خواہر بھتیجا پسر
برادر بہو باے تازی مفتوح اور ہاے ہوز مضموم اور واو معروف سے زن پسر اور
کبھی بمعنی عروس کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی مطلق جورو کے معنی مین خواہ
نوکتخدا ہو خواہ کتخدائی پر مدت گذری ہو اور اسیواسطے اسکو مضاف کرتے ہین یعنی
طرف والا دکی مثلاً فلان کی بہو یعنی اوسکی زن بہنوئی شوہر خواہر بھلا نیک بھکوا
باے موحدہ مخلوط الہا اور کاف ساکن سے توسماق بھبڑوا مثلہ بھوت خبیث بجھونا
واو غیر ملفوظہ سے مثلہ بھتا باے موحدہ مخلوط الہا مفتوح اور تاے فوقانی مشددہ سے
برنج پختہ بھوبھل باے موحدہ اول مخلوط الہا مضموم اور باے موحدہ دوم مخلوط الہا
مفتوح خاکستر سوزان بھس باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے وہ کاہ کہ گندم اور
جوکی درخت سے خرمن کے وقت پاے گاؤ سے شکستہ ہوکر ریزہ ریزہ ہو جاوے
بھوسی اجزاے خورد جو آٹے کی چھاننے کے بعد باقی رہجاوین اسکو عربی مین نخالہ کہتے ہین

بھونڑا دال مشددسے وہ جانور سیاہ کہ بشکل بھونریکے گوڑی مین پیدا ہوتا ہی بھاگنا ترجمہ
گریختن کا بھگوڑا وہ غلام جو بار بار بھاگ جاوے بھال سنان اور خرس بھگانا غلطی ہین
ڈالنا بھگاوٹ حاصل بالمصدر اوسکا بھنگ کاف فارسی سے سبزی معروف بھنگڑ بھنگیرا لفظ
ہندی سے وہ شخص جو بھنگ پینی کا عادی ہو بھنگیرا بھنگ فروش بھنگیرخانہ دوکان بنگ
فروش اور مجازا اوس مکان پربھی اطلاق کرتے ہین جہان اکثر بھنگ پینیوالے جمع ہوکر بھنگ
پیا کرین بھنگی شملہ اور حلال خور بھالا نیزہ بھلی باے موحدہ مفتوح اور ہاے ہوز ساکن
اور لام مکسور مع التحتانی سے ایک قسم کی گاڑی کی بھولا باے موحدہ مضموم مخلوط الہا
اور واو مجہولہ سے نادان بھولنا فراموش کرنا بھینگا باے تازی مخلوط الہا اور یاے
تحتانی مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الف سے وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے
جسکو عربی مین احول کہتی ہین بہت بسیار بھون ابرو بھونکنا آواز کرنا سگ کا اور
مجازا بیہودہ گوئی اور بیہودہ سرائی پر بھی اطلاق کرتے ہین اور شاید باعتبار استعارہ
تخیلیہ کے ہو کہ قایل کو بطریق استعارہ بالکنایہ کے سگ سی تشبیہ دیکر یہ آواز جو سگ سی
مختص ہے ثابت کی بھاڑ باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مشددہ سی گلخن بھاپ
نفس گرم اور بخارات جو پانی سے منفصل ہووین بھپارا بخارات گرم جو جوش کی ہوئی
دوائیون سی کسی عضو پر پہونچادین یہ مرکب ہی بھاپ اور آرہ سی جو کلمہ ہے نسبت کا اور
بسبب کثرت استعمال کے الف محذوف ہوگیا ہی بھانجوان باے تازی مخلوط الہا مع الالف
اور نون غنہ اور جیم ساکن اور واو مفتوح مع الالف اور بعد الف نون غنہ سی رشتہ دوجہ
بٹا ہوا بھلسنا باے تازی مضموم مخلوط الہا اور لام مفتوح اور سین مہملہ ساکن سے اعضاے
بدن کا آتش یا دیگر گرم مثل بھوبھل یا سلاخ گرم سے سبب متاثر ہونا جیسے کہا جاوے

یہان پتھر ایسی گرم تھے کہ پانو بھلس گئے بھجن باے تازی مخلوط الہا اور جیم تازی
مفتوح اور نون ساکن سے وہ راگ کہ ہنود عبادت کے وقت گاتے ہین بھوجن زمرہ
ہنود مین طعام کو کہتے ہین بھوجن کرنا معنی کھانا کھانے کے بھگانا تر ہونا بھگونا تر کرنا
بھیگی بلی بتانا عذر بیجا کے وقت استعمال کرتے ہین یعنی جب کوئی کسی کام مین عذر نامعقول
پیش کرے تو کہین کہ بھیگی بلی بتاتا ہے بھٹی اوپلے جمع کر کے ہوا کہ جسمین چونہ یا ظروف رکھکر
پکاوین اور ایک قوم ہے معروف بھونرا نام ہے ایک پرندہ معروف کا کہ سیاہ ہوتا ہے
اور اکثر چھپر کے بانس مین رہتا ہے اور معنی تہ خانہ کی بھی مستعمل ہے یہان متی زن یا شعبدہ
بھگتیا ایک فرقہ خاص ہے مردون سے کہ پیشہ رقاصی کا رکھتے ہین بھٹکنا جابجا پریشان
پھرنا بھڑنا باے موحدہ تازی بکسور مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی ساکن سے
یعنی ایک شے کا دوسرے چیز سے متصل ہونا اور مجازا حریف کا مقابل ہونا سودا کا شعر
جا ہی بھڑا اوس صف مژگان سے آج * دل تو بڑا ہی تھا جگر گیا *
بھڑنا کواڑ کا بند ہونا کواڑ کا بھڑا امر ہے بھڑنے سے اور معنی زنبور کے بھی ہے یعنی جانور
معروف جسکا نیش مشہور ہے بھیڑ یاے تحتانی معروفہ سے ازدحام اور ماخذ اسکا وہی
لفظ بھڑنا ہے کیونکہ ازدحام مین ایک دوسرے سے بھڑتا ہے بھیڑنا یاے مجہول کے
متعدی بھڑنے سے بھیڑ امر اوسکا اور پیش بھیڑیا گرگ بہرا باے موحدہ مفتوحہ اور
ہاے ملفوظی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے کر یعنی جسکو سنائی نہ دے یہ لفظ کبھی شخص پر
اطلاق کیا جاتا ہے مثلاً زید بہرا ہے اور کبھی کان پر جیسے اوسکے کان بہرے ہین بھیلی ایک
مقدار معین ہے گڑ کی کہ چار یا پانچ سیر سے زیادہ نہین ہوتی بھیس لباس بھیس بدلنا تبدیل
لباس کرنا تاکہ کوئی نہ پہچانے بھنبیری باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور نون مخفی او

باے موحدہ مع یاے معروفہ اور راے مہملہ اور یاے معروفہ کے ساتھ نام ہے ایک پرند
معروف کا کہ جسم اوسکا نہایت باریک طولانی اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اور پپیہا بھی کہتے
جو طفل خورد کہ نہایت چپتی سے دوڑتا ہو اوسے کہتے ہیں کیا ببیری سا دوڑتا ہے
بھسمنت چیز کہ بالکل فنا ہو جاوے کہا تا جیسے آتش کا شعر [illegible] آگ لگی کو ان سمیں وہ با
تو نکی ہمکو + فکر کیتے ہیں کا قریبہ وہاں رکھتے ہیں بھبھوکا تا باے موحدہ تازی
اول مخلوط الہا مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ تازی دوم مخلوط الہا مضموم
اور واو مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی ساکن ہے گوشت یا استخوان کو دانتون سے توڑ کر
کھانا بھبھناک باے تازی مخلوط الہا مکسور اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے آواز
بلا کم مثل آواز مکس وغیرہ بھنکنا باے مکسور مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی
اور نون مع الالف سے اجتماع مکس کا کسی چیز پر بہروپ تغیر ہیات تا کہ کوئی نہ پہچانے
اور یہ فعل ایک فرقہ خاص سے متعلق ہے کہ اسکے سوا کوئی نہیں کرتا بلکہ کوئی نہیں جانتا
بہروپیا وہ طائفہ خاص جنکے فعل کو بہروپ کہتے ہیں پھول گل اور شرارہ آتش چنانچہ
آگ لگنے کے وقت کہتے ہیں پھول جھڑا اور بمعنی فاتحہ روز سوم کے بھی مستعمل ہے + پھول
جھڑنے یاے تحتانی مجہولہ آخر میں کلام ہاے خوش زبان سے سرزد ہونے پھول جھڑی
واو غیر ملفوظہ سے آتش بازی معروف پھینکنا کسی چیز کا اس طرح ہاتھ سے ڈالنا کہ دور
جا پڑے بھکنا باے موحدہ مخلوط الہا سے جلنا اور وہ جھلی کہ محل نول ہے پھونکنا
مشہور ہی یعنی جلانا اور پھونک مارنے تا کہ آگ جل جاوے پھندنا با و مین پھندا
وہ حلقہ کہ رشتہ مین خود بخود پڑ جاوے یا قصدا بنا دین تا کہ اوس سے طائر کو پھنسا
کرین بھنگی باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے ایک ٹکڑا بانس کا ہے کہ اوس سے

بواسطہ باد وہن سے آگ جاتے ہین پھڑکنا مضطرب ہونا طائر کا مثال نصیر کا شعر ؎
ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیان + پر نہین اے ہمصفیر و اپنی بس کی تیلیان +
پھل ثمر پھلی ظاہر ہے کہ تانیث ہی لفظ پھل سے لیکن ہر ثمر سے اطلاق اوسکا درست
نہین بلکہ اوس ثمر کو کہتے ہین کہ دراز ہوا اور اوسکے جوف مین حبوب ہون جیسے پھلی لوبیہ
اور مونگ اور ماش اور سیم اور املتاس وغیرہ کی گویا درازی اوسکے مفہوم مین داخل ہے
پہیلی چیستان پھیلنا باے فارسی مخلوطہ الہا مفتوح سے پہن ہو جانا کسی چیز کا پھیلانا
متعدی اوس کا پھولنا منتفخ ہونا پھیکا وہ طعام جسمین نمک یا شیرینی کم ہو پھسلانا دم دینا
پھوس وہ گھاس جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے پھوکا واو مجہولہ سے جو کہ ہلکا ہو پھانک حصہ
اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین یعنی پھانک مارنا پھانکنا چیز خشک سائیدہ
کو کف دست پر رکھ کر منھ مین ڈالنا پھنکا مارنا مثلہ پھنکی چیز خشک سائیدہ بقدر کف دست
پھانک امر پھانکنے سے اور قاش پھکیتی پٹا کھیلنا پھکیت جو کہ پٹا کھیلنے مین مہارت رکھتا ہو
پھن کفچہ مار پہاڑ کوہ پھاڑنا ترجمہ دریدن کا پھوٹنا یعنی ٹوٹنا لیکن ان دونون مین
باعتبار محاورہ کے اتنا فرق ہے کہ بعض مقام مین پھوٹنا بولتے ہین اور بعض جاے مین
ٹوٹنا اور بعض جاے مین دونون کا اطلاق درست ہے مثلاً پھوڑا پھوٹا کہین گے نہ پھوڑا
ٹوٹا اور لکڑی ٹوٹی کہینگے نہ لکڑی پھوٹی اور سر ٹوٹنا اور پھوٹنا دونون درست ہے پھوٹ
امر ہے پھوٹنے سے اور نام ایک ترکاری کا ہے مثل ککڑی کے لیکن ککڑی سے کلان تر
اور شیرین اور بمعنی ترک موافقت کی پھڑی ایک مقدار معین ہے ساگ بھاجی کی تیس گز
طول اور ایک گز عرض سودا کا شعر ؎ تسلی مجھ دیوانی کی نہو چھوڑے کے پھوڑان
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو نہ لو پھڑیان + پھانس ریشہ باریک بانس یا بانس وغیرہ کا

کہ اعضا مین چبھ جاوے اور روغن گاو جو کپی سے نکالنے کے وقت لعضے دفعہ ناخن
کے اندر بڑو ر پیٹھ جاتا ہی اور گوشت ناخن کو اذیت دیتا ہی اوسکو بھی پھانس کہتے ہین
پھانسنا گرفتار کرنا پھانسی رسن وغیرہ کہ کسیکی گلی مین ڈالکر تنگ کھینچین تاکہ گلا گھٹ
جاوے بیکس جو کہ حامی اور مددگار نرکھتا ہو بےبس عاجز بیہودہ بےفایدہ بیوحدت کی نحو
اور کی ادب انشاء اللہ خان کا شعر ہے دشت مین اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے
وحدت پرے کیون یہان تو لایا بستر + کی ڈھب بطور کی ڈھنگا وہ شخص کہ اوسکے اطوار
سلامت روی پر نہون بیڈول بدوضع اشیا مین سے ہو یا اشخاص مین سے ڈیتی کسی سے
بدزبانی کرنا اصل مین کی تہی عبارت اس سے ہی کہ کسیکو لفظ بے کے ساتھ یاد کری
انشاء اللہ خان کا شعر ہے کونسی یہ وضع ہی سوچو تو اپنے دلمین تم + بے تبے کہنا کبھو مجکو بھو
مشفق ملاذ + بیل باے تازی مکسور اور یاے ساکن مجہول سے شاخ درخت کی ساق
کے کہ اطراف اور جوانب مین پھیل جاوے اور ثمر ایک درخت کا ہی کہ اسکو بعد خشک
ہونے کی اندر سے خالی کر لیتے ہین اور اوسپر خشک سا ئیدہ اسمین بھر رکھتے ہین اور
وہ زر یا فلوس کہ زن مطرب یا کنچنی کو گانے یا ناچنے کے وقت بطور انعام کے سوا اجرت
مقرر کی دیا جاوے اور باے مفتوح سے بمعنی گاؤ کے بیر باے تازی مکسور اور یای
مجہول سے ثمر معروف اور وہ دو قسم ہی ایک باغی کہ وہ کلان ہوتا ہی مشابہ سیب کے لیکن حجم
مین کم اور دوسرا صحرائی کہ اوسکو جھاڑی بوٹی کا بیر کہتے ہین مشابہ عناب کی لیکن حجم مین
عناب سی قدرے کم اور باے مفتوحہ سے بمعنی دشمنی بیری باے مکسور سے درخت بیر کا
لیکن باغی بیر کے درخت کو مطلق بیری اور بیر صحرائی کے درخت کو جھڑبیری کہتے ہین
یا ہی مفتوحہ سے بمعنی دشمن بیراگی باے مفتوحہ سے ایک صفت ہی فقراے ہند سے

بیراگن زن بیراگی اور ایک چوب ہی خمدار کہ فقرا اوسکو بغل مین لیکر اوسکے سہارے سے بیٹھتے ہین بیڑا باے مکسور اور یاے مجہولہ اور راے مشقلہ ہندی سے چند لکڑیان آپسمین بندھی ہوئین جنکو دریا مین ڈالکر مسافت بعید سے لاتے ہین اور ایک فرقہ فرقون سیاہ کی کہ بیڑا پار ہونا کامیاب ہونا اور ماخذ اسکا معنی اول ہے بیڑی بیڑی باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے مشقلہ ہندی مکسور اور یاے تحتانی ثانی معروف سے وہ بند آہن جو مجرم کے پاون مین ڈالدیتے ہین اور وہ نیلہ رشتہ کہ اطفال کے پاون مین بطور منت کے پہناتے ہین بیڑہ باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے مشقلہ ہندی مخلوط الہا سے وہ روٹی جسمین میٹھی ڈالکر پکاوین بیڑا باے معروف سے وہ برگ پان جسمین چونہ اور کتھہ اور سپاری وغیرہ رکھہ کر بشکل مثلث کے موڑدین بیڑا اوٹھانا کسی کام پر مستعد ہونا اور ماخذ اسکا ایک رسم ہے اہل ہند کی محفل مین ایک بیڑا پان کا حاضر کرتے ہین اور جو شخص کسی کام کا اہتمام اپنے ذمہ پر لیتا ہے اوسکو اوٹھا لیتا ہے بیس عدد معروف بیجنا باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور جیم تازی ساکن سے نکلنا بیج بیچ باے مفتوحہ اور یاے ساکن سے دستار چہ علم بیج جیم تازی سے تخم اور نطفہ بیچ جیم فارسی سے درمیان بیچون بیچ وسط حقیقی بیچ بچاؤ وہ فیصلہ جو دو شخص مین بواسطہ شخص متوسط کے ہوجاوے بیجہ ایک تصویر ہے بہ ہیات کہ اوسکو اپنے چہرے پر لگا کر اطفال کو اوس سے ڈراتے ہین بید درخت معروف اور علم دینے ہنود کا اور یاے موحدہ مفتوحہ سے طبیب بیدک باے موحدہ مفتوحہ سے علم طب بطور ہندیون کے بیا باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع الالف سے ایک جانور ہے پرندہ کنجشک سے کچھ کلان اور اوسکا گلا مائل بزردی ہوتا ہے بیگار کاف فارسی سے کام بے مزد بیگاری وہ شخص جس سے کام بے مزد لین بیگار ٹالنے کام

کوہی دلی سے کرنا بیر باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے براد راور یک
طائفہ ہے جنکی قوم سے کہ ساحر آزار پہونچانے کے واسطے کسی پر تعین کرتے ہین بیرا الف سے
براور بیّر باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مشدد اور راے مہملہ ساکن سے عورت
بیلن باے موحدہ مکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ سے چوب طولانی مدور جس سے روٹی یا پوری
سہن کرتے ہین بیاہ باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی بالف کشیدہ سے شادی کتخدائی
بیاہتا وہ شخص جسکی شادی کتخدائی ہوچکی ہو بیالو باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع
الالف اور لام مضموم مع الواو سے وہ طعام جو غروب آفتاب سے پہلے کھاوین لیکن
یہ اصطلاح سراوگیون کی ہے جو ایک طائفہ ہے ہنود مین سے پی باے فارسی مکسور اور
یاے تحتانی معروف سے معشوق پیا مثلہ لیکن یہ دونون الفاظ اشعار ہندی یعنی کبت
اور دوہرہ مین شوہر پر اطلاق کیے جاتے ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہندیون مین عورت کا
عشق مرد پر ہے اور بیشتر عورات اپنے شوہر سے مربوط اور جسپان اختلاط ہوتی ہین اور
یہ ہی سبب ہے کہ اشعار مذکورہ مین رقیب کو سوکن کے ساتھ تعبیر کرتے ہین پیہر خانہ
شوہر پینک غنودگی پیک باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے آب دہن
جو بعد پان کھانے کے منھ سے پھینکین پیک باے فارسی مفتوحہ سے قاصد اور وہ
لوگ جو منھ پر خاکستر ملکر اور دستار سفید اور نیلی السیمین پٹی ہوئی لشکل مخروطہ سر پر
باندھکر اور ہاتھ مین شمشیر برہنہ لیکر محرم مین تعزیہ کے آگے شتاب شتاب دوڑتے ہین
انکو بھی پیک کہتے ہین پیپ حرف اول اور سوم باے فارسی اور درمیان دونون کے
یاے تحتانی ساکن معروف بمعنی ریم پیپل درخت معروف اور ثمر معروف نہایت تیز مزہ
کہ بطور دارو کے استعمال کیا جاتا ہے پیتل ایک قسم ہے فلزات کی جیسے برنج کہتے ہین

پیت دوستی اور اسکو پریت راے مہملہ سے باے فارسی کے بعد بھی کہتے ہین پینس سواری
معروف مخترع اہل فرنگ کی اور اُسکو پالکی بھی کہتے ہین پیوڑی باے فارسی مکسور اور
یاے تحتانی مجہول سے ایک چیز ہے زرد رنگ اوس سے رنگ زرد بناکر تصویر کے کام مین
لاتے ہین پیاس تشنگی پیسا فلوس پٹھا ایک چیز ہے زرباف عرض بقدر یک دو انگشت
اور طول کے حد معین نہین ہے اور اوسکو در دامن اور کلاہ پر نصب کرتے ہین پیچ پلیتا اور
فریب پیٹ شکم پیٹ گرنا کاف فارسی مکسور سے اسقاط حمل پیٹ والی زن حاملہ پیٹ پھاڑنا
شکم چاک کرنا پیٹ پکڑ کر بھاگنا نہایت مضطرب ہوکر بھاگنا پیٹ بھرنا سیر ہونا پیٹ بھر
تونگر پیٹھ پشت پیٹھ پھیرنی بھاگنا لڑائی سے یا کسی طرف سے دوسری طرف منہ کرنا بسبب
بیزاری کے پیٹھ موڑنی مثل پیٹھ ٹھوکنی تقویت کرنی پیٹھ توڑنی مایوس کرنا پیم بائے فارسی
اور یاے تحتانی مجہول سے دوست پیار جوش محبت جو نہایت دلسے ہو پیارا جیسے بہت
پیارا ہے جرأت کا شعر ہے آہ کیونکر نہ جدا ہجیسے وہ پیارا ہوتا ہے وہ نہین ہم ہین کہ جس سے
وہ بیمار ہوتا ہے فصل تاے فوقانی کی تا ایک کلمہ ہے کہ اطفال خوردسال سے بطور
ظرافت کے کہتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح پر ہے کہ اپنے اور اطفال مین جو چیز حائل ہے
اوس چیز مین چھپکر دفعۃً اوسکے اوٹ سے سر نکال کر یہ لفظ کہتے ہین تاکہ وہ لڑکا یک بیک
چونک جاوے تاب طاقت سودا کا شعر ہے مہر مجلس کی تاب و طاقت کیا ہے کرے تکلیف
شعر اونکی میان ہے تاب لانا متحمل ہونا تاب نہ رہی یعنی تحمل نہوسکا تاباں روشن دان
تابش چمک تاپنا آگ سے سیکنا تاپ امر ہے تاپنے سے اور بمعنی تپ کے لیکن اس معنی مین بولنا
عوام کی ہے تاپتی نام بیماری معروف کا تاج معروف اور ہندی مین تلٹ کہتی ہین تاجو
واو مجہول سے اصل مین نام ہے ایک عورت کا اور اوسکا قصہ یہ ہے کہ اوسنے اپنے برادر حقیقی کو جو

بیدردی سے مار ڈالا تھا اور عرف مین جو عورت کہ اپنی بھائی سے بدسلوکی کرے اوسکو حق
مین کہتے ہین کہ وہ تاجو ہے تار رشتہ تار بدھنا کسی امر کا علی الاتصال وقوع مین آنا مثلاً
رونیکا تار بندھ گیا تار ٹوٹنا فتور پڑنا ایسی کام مین کہ متصل ہوئے جاتا ہو تار لگانا ایک کام
کو متصل کیے جانا تار باندھنا متاہ تارا ستارہ تارا ٹوٹنا شہاب ثاقب کا گرنا تاڑنا اسے مشتقلہ
سے پہچاننا کسی امر دقیق پر تاڑ امر اسکا اور نام ایک درخت معروف کا تاڑی ماہیت ہے
درخت تاڑ کے کہ وہ نشہ آور ہے تاشہ شین معجمہ سے نام ہے ایک ساز کا اور اصل اسکی طاسہ
ہے طا اور سین مہملتین سے طا مہملہ تائے فوقانی سے اور سین مہملہ شین معجمہ سے بدل گیا تاش
نام ہے ایک قماش زرباف کا تاکنا پوشیدہ ہو کر کسی شی کو بغور دیکھنا تاک امر اور حاصل بالمصدر
تاکنے سے تاک لگانی اور تاک باندھنی بمعنی تاکنے کے تاگا کاف فارسی سے رشتہ تاگا پرونا
رشتہ سوراخ سوزن مین کرنا تاگا ڈالنا رضائی وغیرہ مین تگندی ڈالنا تاگڑی رای مشتقلہ
ہندی سے ایک رشتہ ہے کہ عوام ہنود اور خصوصاً اطفال انکی کمر مین باندھتے ہین تال ہاتھ پر
ہاتھ مارنا واسطے ضبط اصول نغمہ کے تالا قفل تالا جڑنا قفل لگانا تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا
کہ اوس سے ایک صدا پیدا ہوا اور یہ کبھی تال کے واسطے اور کبھی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے
اور کبھی کسیکی تذلیل کے واسطے عمل مین آتی ہے اور اس فعل کو تالی بجانا اور تالی پیٹنا کہتے
ہین تالی بجنی اور تالی پٹنی لازم اوسکا تالاب معروف تالو جوف دہن کے سطح بالا جسکو
فارسی مین سقف دہان کہتے ہین تاننا جامہ طول اور عریض کو بالائی سر یا بطور قناة
کے نصب کرنا جیسے خیمہ تاننا یا چادر تاننی تان امر تاننی سے اور ایک طرحکی آواز ہے کہ توقف
نغمہ کے کرتے ہین اور اسطرحکی آواز کرنے کو تان لینا اور تان توڑنا کہتے ہین تانا وہ رشتہ
جس سے طول جامہ کا حاصل ہوتا ہے مقابل بانی کے جو بانے موحدہ تازی سے ہے اور جس

یا نقرہ کو آگ مین گلانا تتانبا مس اور طعمہ جانوران شکاری مثل باز و باشہ وغیرہ کا اور ظاہرا
لفظ طعمہ مین تغیر واقع ہو کر تانبا ہو گیا ہی تانگا ارابہ بغیر چھتری کے تاؤ مس اور نقرہ وغیرہ
کا آگ مین پیچ کہانا اور تختہ کاغذ تاؤ نبردہ اودیہ کہ اوسکے اثر سے چاندی یا سونے کی غش
وقت پیچ کے ظاہر نہو تاؤ دینا موچھون کا موچھون کو بل دینا اور اصل اسکی تاب دینا بابے
موحدہ تازی کے ساتھہ ہی اور یہ فعل اکثر حریف اگی اپنی لاف وگذاف کیواسطے ہوتا ہی تاؤلا
تتاب اور یہ لغت گوانرون کا ہی تایا ماضی ہی تانی سے یعنی گلایا مس وغیرہ کو اور بڑا بھائی
باپ کا تائی باپ کی بڑی بھائی کی جورو ٹاپنا تاے ثقلہ ہندی اور بای فارسی سے حالت
محرومی مین مضطرب ہونا اور زمین پر پانو مارنا گھوڑی کا اور اوسکو مارنے کی ساتھہ استعمال
کرتے ہین جیسی کہتے ہین ٹاپ مارنا شاید اسکا ماخذ وہ ہی معنی اول ہین کسواسطی کہ ٹاپ مارنا اوسی
جب کہتے ہین کہ گھوڑا بسبب گرسنگی کے زمین پر پانو مارے اور اس جگہہ محرومی سے مضطرب ہونا
ظاہر ہے یعنی دانہ اور گھاس کے نہ پانے کے سبب اور کبھی اور سببسے پانو زمین پر مارنے کو
بھی کہتے ہین اور یہ مجاز معلوم ہوتا ہی ٹاپو وہ زمین خشک جو درمیان پانی کے نمایان
ہو ٹاٹ دونون تاے ثقلہ سے ایک قسم جامہ کی ہے کہ سن سے بنا جاتا ہی اور اکثر پردہ وغیرہ
بنانے کے کام آتا ہی مشہور اس کے معنی مین کرباس ہی ٹالنا تاے ثقلہ سے دفع کرنا بحیلہ
ٹال امراس کا اور وہ جگہہ کہ چوب اور بھس وغیرہ کی فروخت کی واسطے معین ہوا ور زنگولہ
کہ فیل اور گاؤ کے گلے مین باندھتے ہین ٹانڈ مچان ٹانک نون غنہ اور کاف تازی سے اجزای
کمان ٹانکا وہ جزو رشتہ کا کہ ایک وخت مین صرف ہوا ہو اور اوس جزو رشتہ کو کپڑے
مین سے گذرانے کو ٹانکا بھرنا کہتے ہین ٹانکنا ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے باہم کر کر
ٹانکا لگانا لیکن ٹانکنے مین فقط دو تین ٹانکے کا لگانا معتبر ہی کسواسطے کہ مثلاً جب چادر کے

دو پاٹ سر تا سر جاد ین تو یہ نہ کہین گے کہ ان دونون کو ٹانک دیا یا کہ جب دو تین
ٹانکے لگا کر چھوڑ دین اور مقصود بھی یہی ہو دو تین ٹانکے ہون تو کہین گے کہ اسکو اوس نے
ٹانک دیا اور اسی واسطے قبا مین بند لگانے کو بند ٹانکنا کہتے ہین ٹانگنا تاے مثقلہ اور نون غنہ
اور کاف فارسی سے لٹکانا ٹانگ امر اوس سے اور بمعنی ران سے انگشت یا ٹنگ ٹانگ اوٹھا کر
پیشاب کرنا سگ کا یہ اوسکے بلوغ کی علامت ہے ٹانگن ایک قسم ہے گھوڑے کی تب تاے
فوقانی اور باے موحدہ تازی سے ظروف زمان سے ہے بمعنی اوسوقت کی مثال جب مین نے
اوس سے عجز کیا تب راضی ہوا یعنی اوسوقت تپ باے فارسی سے حمی تپش بیقراری بسبب حرارت
کے تپاک گرم اختلاطی تجنا جیم تازی سے زبان دہقانین مین چھوڑ دینا تج امر اور نام ایک
دوا کا ترپا تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے عورت تڑپنا
راے مثقلہ ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بیقراری سے لوٹنا ہو اسکا شعر ہے
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ مین * تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین * ترمرا
تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ اول ساکن اور میم اور راے مہملہ ثانی مفتوح مع الالف
سواند کی چکنائی جو شوربا یا پانی مین محسوس ہو تڑابھری تاے فوقانی مفتوح اور راے مثقلہ
ہندی اول مع الالف اور باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی دوم مکسور
مع التحتانی سے قوت متصل تری بھل تین بھل یعنے ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ اور اسمین
تصرف کرکے اطریفل کہتے ہین تریز یاے تحتانی بعد راے مہملہ کے اور زاے تازی بعد تحتانی
کے کپڑا اور یب دار لگا ہو آستین وغیرہ مین ترپنا تاے فوقانی مضموم اور راے مہملہ اور
باے فارسی دونون ساکن سے کپڑے کے کسی سرے کو الٹ کر سینا تڑاتڑ دونون تاے
فوقانی مفتوح اور دونون راے مثقلہ ہندی سے وہ آواز کہ کسی چیز کے کسی چیز پر ہو تو

گرنے سے پیدا ہوتا ہے تڑا علی الاتصال گرانا پانی کا اعضا پر تُس تای فوقانی مضموم اور سین مہملہ ساکن ہی وہ ریشہ خورد کہ اناج وغیرہ سے بعد چھڑنے کے اوتر جاتے ہین تسمہ پارۂ چرم کہ اوس کا عرض بقدر ایک دو انگشت کے اور طول اوسکا معین نہین تشتری شین معجمہ سے رکابی خورد تشنہ طعنہ لیکن اصل اوسکی تشنیع ہی اور یہ لفظ عورتون کے محاورہ مین بہت مستعمل ہے تف تای فوقانی سے آب دہن لیکن یہ لفظ ملامت کی محل مین مستعمل ہو مثلاً تف ہی اوسکی اوقات پر تکنا کسی چیز کے طرف دیر تک نظر کرنا اور بمعنی انتظار کے تک امر اسکا اور حرف انتہا تکان کسلمندی ہی تکلا ترجمہ ہی دوک کا تکل تاے فوقانی اور کاف تازی مشدد سے ایک قسم ہی کاغذ باد کی تکمہ اصل مین بمعنی گھنڈی کے ہے جو گریبان یا کلاہ وغیرہ مین لگاتے ہین اور روزمرۂ اردو مین عوام بمعنی حلقہ کے استعمال کرتے ہین تکیہ بالش اور بمعنی بھروسہ کے اور وہ مکان جو مخصوص نشست فقرا کے ہو تلنا تای مضموم سے ترجمہ ہی سنجیدن لازم کا اور مفتوح سے روغن مین بریان کرنا تل تای فوقانی مکسور سے دانہ معروف جسکو کنجد کہتے ہین اور بمعنی مردمک اور نقطہ سیاہ کہ چہرہ پر ہو خواہ خلقی ہو خواہ کاجل سے لگایا ہوا شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے چار ٹکڑے کر دو لکی کہ نہین ہو سکتا لب کو دون رخ کو نہ دون زلف کو دون تل کو نہ دون + تل بڑھنا شعاع آفتاب کا آتشی شیشہ سے کسی چیز پر تل کے شکل پر پڑنا تلا تاے فوقانی مفتوح سے چرم زیرین پاپوش کا اور صیغہ ماضی کا تلے سے بمعنی بریان کرنے کے تلملانا تاے فوقانی مفتوح اور لام ساکن اور میم مفتوح اور لام مع الالف سی مضطرب ہونا تلک تاے فوقانی مکسور اور لام مفتوح اور کاف تازی ساکن سی جامہ پشواز جیسا کہ برہان قاطع مین مرقوم ہی اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی وہ جامہ پشواز کہ ترکون کی عورتین پہنتی ہین اور عرف حال مین بمعنی خلعت کے مستعمل ہی تلوا کف پا

تلہ تاے فوقانی مکسور بمعنی زر تبیدانی وہ تھیلی جسمین سونے اور تا گا او رمقیش بھی رکھتے ہین ظاہرا اصل اسکی تلہ دان ہی یعنی ظرف تلہ رکھنی کا اور مجازا تھیلی مذکور پر اطلاق کرنے لگے اور یاے تحتانی مونث کیو اسطی بطور اہل ہند کے لاحق ہوگئی ہی مثل مہ رہ دانی تسی بنیاز بولی تاے فوقانی مکسور اور لام مشدد مع یاے تحتانی ترجمہ ہی سپرز کا تمتمانا تاے مضموم سی ضمیر مخاطب کی تمتمانا چہرہ کا سرخ ہو جانا بسبب حرارت آفتاب وغیرہ کی تماشا اصل مین بمعنی باہم چلنے کی ہی مشتق مشی سے اور بمعنی ہنگامہ کی مستعمل جیسے نٹ کا تماشا اور مثل اسکے تماخرہ تاے منقوطہ ساکن اور راے مہملہ سے ہزل اور مسخرگی اور معلوم نہین کہ رسالہ لغات ہندی کا مصنف نے کہان سے تحقیق کیا جو لکھا ہی کہ وہ شخص جو بطریق سرزنش کے کسیکو کہین تمیز بولنا عزیز بھلا برا اچھا نیا تن بمعنے بدن تندرست جسکا بدن صحیح ہو یعنی بیمار نہو تنخواہ معروف تنا پا درمیان دو الف کی باے فارسی یعنی غرور جوانی تنک تاے فوقانی اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے بمعنی اندک لیکن روزمرہ حال مین متروک ہی توبرا تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن مجہول اور تاے تازی ساکن اور راے مثقلہ ہندی سے وہ کیسہ چرمی یا ٹاٹ کا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاوے توپ معروف توتا جانور معروف توشہ زاد راہ جو مسافر ہمراہ لیجاوے اور وہ طعام جو میت کے ساتھ تا قبر لیجاوین اور طعام نذر جو بعض اولیاء اللہ کی نسبت مشہور ہی جیسے توشہ اصحاب کہف اور توشہ شاہ عبدالحق اور ان دونون معنی مین مجاز ہی تولنا وزن کرنا تولہ وزن بارہ ماشہ کا توری ایک ثمر ہی دراز سبز رنگ اوسکو گوشت کے ساتھ پکاتے ہین توتلا وہ شخص کہ اوسکی زبان مین لکنت ہو تونبا کدوے خشک تونبڑی نون غنہ سے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی کہ کدوے منقش جسمین چراغ روشن کرتے ہین اور گل خام سے بھی بناتے ہین انتہی مفاد کلامہ اور معنی اخیر

مجازی ہے تونبنا تاے فوقانی مضموم اور واو معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ ساکن کے ساتھ
پنبہ کو ہاتھ سے توڑ توڑ کر ملائم کرنا تاکہ بہ نسبت پنبہ محلوج کے زیادہ تر باریک کاتا جاوے
تونبیا باے موحدہ کے بعد یاے تحتانی مع الالف وہ سوت کہ تونبی ہوئی روئی سے کاتا گیا ہو
توڑنا ترجمہ شکستن کا اور قطع پیوند محبت تہ پایان اور رمز و کنایہ جیسے کہیں اوسکی بات
ایک تہ نکلتی ہے اور بمعنی نکتہ باریک اور دقیقہ کے مثلاً یہ شعر تہ دار ہے یعنی ایک نکتہ رکھتا ہے
تہ بازاری وہ محصول جو مردم بازار نشین مثل ترکاری فروش وغیرہ سے کہ سوا دوکانداروں
کے ہوں لیا جاوے اور یہ قید اسواسطے ہے کہ تہ بازاری منسوب ہے تہ بازار کی طرف اور
تہ بازار بمعنی زمین بازار کے ہے جیسی تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ پس زمین پر وہی لوگ بیٹھتے ہیں نہ
دوکاندار لیکن روزمرہ حال میں تہ بازاری عام ہے فقط مردم مذکور سے لیجاوے یا دوکانداروں
سے بھی نہ دیگی وہ طعام جو دیگ کی تہ میں رہا ہوا ور وہ طعام اوپر کے طعام کی نسبت روغن
زیادہ رکھتا ہے بسبب تہ نشین ہونے روغن کے تھاباے فوقانی مفتوح مخلوط الہا اور الف
کے ساتھ کوسئے اور دریا کی تہ اور اصل اسکی تہ ہے کہ عوام نے اسطرح پر استعمال کرلیا ہے
تھال طبق بزرگ برنجی تھالی طبق خورد برنجی تھاپنا سرگین کو ایک ہیأت مخصوص پر فراہم
کر کر اوپلا بنانا اور بعضے اسکو پاتھنا باے فارسی مع الالف اور بعد الف کے تاے فوقانی
مخلوط الہا سے کہتے ہیں تھانہ جاگہ کے بیٹھنے کی جگہہ تھوک آب دہن تھانولا نون غنہ سے وہ
گڑھا کہ درخت کے گرد کھودیں تاکہ پانی اسمیں درخت کی سرسبزی کی واسطے ڈالتے ہیں تھوتھا
جو چیز کہ گندہ ہوتی ہوا ور کسی سبب سے میان تہی ہو جاوے مثلاً تھوتھی لکڑی جو بسبب کیڑا
لگنے کے یا اور سبب سے خالی ہوئی ہوا ور تھوتھا بیج وہ تخم کہ اوسکے اندر مغز نہو تھوہر
ایک درخت ہے شیردار اور تلخ کہ اسکو زقوم کہتے ہیں تھرتھرانا کانپنا تھکنا ماندہ ہونا تھکن

بازگی تھم ستون تھن پستان گاؤ یا گوسفند یا دیگر چارپایہ تھیگلی کاف فارسی سے پیوند تھیلی
کیسہ خرد تھیلا کیسہ بزرگ ٹھٹھول ظرافت اور بمعنی ظریف کے بھی مستعمل ہے ٹھٹھا ظرافت
ٹھیک درست ٹھیکا یائے تحتانی مجہول سے سہارا اور اجارہ دھات کا اور طبلہ وغیرہ بجانا
ہمراہ مغنی کے ٹھیکی سہارا ٹھیکرا سفال بزرگ ٹھونکنا مارنا بشدت ٹھوکر پشت پا جو کسی چیز
پر ماریں اور وہ ضربت کہ کسی چیز کے صدمے سے پانو کو پہونچی ٹھکرانا بار بار ٹھوکر مارنا کسی
چیز سے ٹھنڈ سردی ٹھنڈک مثلہ ٹھنڈی سانس بھرنا آہ سرد بھرنا تیتر نام پرندہ معروف
کہ اوسکو دراج کہتے ہیں تیل یائے تحتانی مجہول سے روغن تیلی روغن فروش تیلن زن
روغن فروش تیرہ متفرق اور پریشان تیہا خشم اور غضب تیوری چڑھانی بھون
چڑھانی میر کا شعر ہے ؎ ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے کہ
یہاں جی نکل گیا + ٹیکا تائے مثقلہ ہندی سے نشان خرد کہ کسی رنگ سے کسی پر لگاویں
خواہ پیشانی پر ہو خواہ اور شے پر ٹیس الم شدید ٹیپ ٹاپ خود نمائی ٹیکرہ یائے تحتانی مجہول
سے پشتہ کوہ ٹیلہ مطلق پشتہ فصل جیم جات تائے فوقانی کے ساتھ قوم اور مشہور ذات
ذال معجمہ سے ہے جیسے کہتے ہیں کہ اوسکو ذات سے باہر کردیا یا ذات میں ملا یا یعنی قوم
سے یا قوم میں جاجم شطرنجی جاٹ تائے ہندی سے نام ہے ایک قوم معروف کا جادو سحر اور
ساحر لیکن اردو میں معنی اول میں مستعمل ہے جاڑا موسم سرما جاکٹ کاف تازی مفتوح
اور تائے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے لباس کی بطور کُرتی کے جاگنا بیدار رہنا جاگ امر ہے
جاگنے سے اور حاصل بالمصدر جال دام جالا پردہ سفید کہ عنکبوت اپنی لعاب سے بناتی ہے
یا وہ چند تار کہ عنکبوت اپنے لعاب سے تنتی ہے اس شعر میں شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی
کے معنی اول کے ہیں ؎ ہے میں کہاں جو تاب رخ سیمتن میں ہے + جالا سا عنکبوت کا لتے کفن میں ہے

اور نام ایک مرض چشم کا ہے اور وہ ایک پردہ سفید ہے کہ مردمک پر پیدا ہوتا ہے اس پردہ کو بطریق
تشبیہ کے جالا کہتے ہین جالی مشبک چیز اور ایک قسم ہے جامہ کی کہ وہ بھی مشبک ہوتا ہے جامہ
مطلق لباس پوشیدنی لیکن عرف اہل ہند مین ایک لباس خاص کا نام ہے چنانچہ معروف ہے
جامن نام ہے ایک ثمر معروف کا اور وہ مایہ جس سے دہی جماوین جان نفس ناطقہ جان سے
مارنا مار ڈالنا جان مارنا اذیت پہونچانی جان کھانا کثرت سخن سے کسیکو تنگ کرنا جان پر
کھیلنا محل ہلاک مین اپنے تئین ڈالدینا درد کا شعر ؎ جان پہ کھیلا ہون میرا جگر دیکھنا +
جی نہ ہے یار سے مجکو ادھر دیکھنا + جان نثار جو کہ اپنی جان کو کسیکے واسطے دریغ نرکھے اور
اوس مردہ کو بھی کہتے ہین کہ جب دم نکلتے ہی اوسکے پاس صداے بلند سے گریہ و بکا کرین
آواز کے صدمہ سے اوسمین دفعتًہ دم آجاوے اور پھر سختی سے جان نکل جاتی اس لفظ کا اطلاق
اکثر معشوق پر ہوتا ہے جانب داری طرفداری جان بوجھہ دیدہ و دانستہ چابنا جیم فارسی سے
کسی چیز کو دانتون سے نرم کرنا چاٹنا تاے مثناۃ سے ترجمہ لیسیدن کا چادر وہ کپڑا کہ جو
اوڑھنے کے کام مین آتا ہے چادرہ مثلہ چال رفتار اور روش چالہ ایام ہفتہ مین سے روز
معین کہ جہات اربعہ مین سے کسی جہت کی سفر کے واسطے مبارک ہو اور ہر سمت کے واسطے
ایک روز معین کیا ہوا ہے اور جانا عروس کا بعد نکاح کے خانہ شوہر مین اپنی ماں باپ کی گھر سے
اور یہ امر چار دفعہ عمل مین آتا ہے چالاک شتاب رو لیکن بحسب استعمال وہ شخص ہے کہ کسی کام
مین سستی نکرے چام چمڑا چام کے دام وہ چمڑا کہ نظام نام سقہ نے ہمایون کے عہد مین تین دن
کی بادشاہی مین بشکل روپیہ تراش کر بجاے روپیہ کے رواج دیا تھا چاند قمر چاندی سیم
چاندماری خاک تودہ پر کوئی علامت نصب کر کے پے درپے بندوق لگانی چاند تارا ایک
قسم کپڑے کی کہ اوسپر بوٹیان کڑھی ہوتی ہین چاول برنج چاول چھوانا چاول پر عزیمت

دم کر کر اوس شخص سے جسپر احتمال دزدی کا ہو چبوانا اور مشہور ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے دزد کی
منھ سے خون جاری ہوتا ہے چاؤ ناز و نخرہ چاہ محبت چاہت مثلہ چاہیتا وہ شخص کہ اوس سے
بہت محبت ہو جب ظرف زمانی یعنی جسوقت چپ جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن ہے
خاموش چپنا شرما جانا چپانا متعدی اسکا چبانا بای تازی کے ساتھ کسی چیز کو دانتوں سے نرم کرنا
چبوانا متعدی اسکا بدو مفعول چپ ہو یعنی خاموش ہو اور مطلق منع کرنے کے محل مین بھی
مستعمل ہوتا ہے انشاء اللہ خان کا شعر ؎ گریہ کنان دیکھکر تب زرہ انفعال + مجکو کہا شوخ
نے چپ ہو نہ ای بے لحاظ + چپاتی نان تنک چپی بای فارسی مشدد و مکسور ہے ایک قسم کا پانون
دبانا چبینا یای تحتانی بعد بای موحدہ کی نخود یا گندم بریان جو بوقت دوپہر کے مزدوروں کو
کھانے کے واسطے تقسیم کیے جاوین چپ غلط دینا دوڑنے مین داہنی بائین ہو جانا کہ حریف جو تعاقب
کرتا ہے عاجز ہو جاوے چپکنا لیس دار چیز کا کسی چیز سے متعلق ہو جانا چپکانا متعدی اسکا چپکن ایک
قسم ہے انگرکھے کی چپنی سرپوش چپو وہ چوب جس سے کشتی چلاوین چچڑی کرم معروف کہ اکثر
چارپاؤن کی بدن مین خصوصا سگ کے ہوتی ہے جتانا فتح جیم سے معلوم کروانا اور کسرہ جیم سے
کسیکو بازی مین غالب کردینا اور اوسکی جگہہ جتوانا واو کے ساتھ بعد تاے فوقانی کے اور
جتلانا جیم مکسور ہے اور لام بعد فوقانی کے بھی بولتے ہین جتنا جیم مضموم سے بیلون کا ہل یا گاڑی
مین لگنا جتوانا جیم مضموم سے متعدی اوسکا بدو مفعول جتی تارک لذات خصوصا لذات جماع
سے اسیواسطے ایک طائفہ فقراے ہند سے کہ اونسے زیادہ کوئی ترک لذات نہین کرسکتا جتی
کہتے ہین چٹکنا جیم فارسی اور تاے ہندی سے کسی چیز سخت کا باواز پھٹنا لیکن اسکا اطلاق
عرف سنگ یا چوب پر جو خود بخود پھٹ جاوے کرتے ہین اور انگار کے آگ مین سے آواز دینیکو بھی
چٹکنا کہتے ہین اور اطلاق اسکا گلاب کی پھول کے کھلنے پر کہ اوسمین سے بھی آواز نکلتی ہے مجازی ہے اور

اہل شاہجہان آباد بیشتر بجای کاف کے خای معجمہ استعمال کرتے ہین خصوصًا زکال کے آواز دینے
یا باہم دو شخصون مین نزاع ہونے کے وقت جیسے کہین آن دونون مین خوب چخچی یعنے خوب
نزاع اور پرخاش ہوئی چکاری بھرنا بای تحتانی مجہولہ سے آوازہ کا نکالنا زبان سے جب کوئی
شی لذیذ کھاکر مثل الیوین انشاء اللہ خان کا شعر ہے چکاری کیون بھری نہ زبان تیری کرمین
کوئی مزہ نہین ہی تیری نام سے لذیذ + چٹکی جیم فارسی مضموم سے بدن دو ناخن سے پکڑ کر زور
کرنا کہ الم پہونچی اور اس معنی مین لینے کے ساتھ مستعمل ہے مثلًا اوسنے چٹکی لی اور سر انگشت
کو انگشت وسطی کے ساتھ ملاکر آواز نکالنا اور اس معنی مین بجانے کے ساتھ استعمال کرتے
ہین یعنی چٹکی بجانا چٹ جلد چٹنی نون مع ادویات مصالح تیز کہ اونکو پانی مین پیسکر وقت تناول
طعام کے تبدیل ذائقہ کے واسطے کہاتے ہین چھوانا تلوار کا تلوار کا سان پہ رکھوانا چوڑا وہ شخص کہ
اپنا مال سب اطعمہ لذیذ مثل شیرینی وغیرہ کے کہانے مین صرف کرے چٹی جیم مفتوح اور یای
مجہولہ سے داغہاے سرخ کہ بسبب فساد خون کے بدن پر ظاہر ہووین چٹی جیم مکسور اور یای
معروفہ سے مادہ لال کی جو جانور معروف ہے چٹیلا نا بال پر انسان کی کہ عورتین اپنی چوٹی
مین اوسکو لگاتی ہین تاکہ چوٹی دراز معلوم ہو اور اوس چوٹی پر جسمین بہت بال ہون بھی
اطلاق کرتے ہین چٹیل میدان میدان صاف جسمین درخت کہین نہو چچا جیم فارسی
سے عم چچی زن عم چخچی جیم مفتوح اور خاے معجمہ مکسور اور یاے مجہولہ سے ایک لفظ ہے کہ
اوسکو عورتین بیزاری کی وقت بولتی ہین دور ہو کی محل مین مثلًا چل چخچی یعنی چل دور ہو
چرانا آنکھ کا آنکھ سامنے نکرنی چربہ کاغذ باریک یا پوست آہو کہ نقاش کسی نقش پر چپاکر
اوسپر نقل اوس نقش کے اوتارین چرچا کسی چیز کا جابجا ذکر ہونا چرس دلو کلان اور
ایک شی ہے کہ بطور تنباکو کے چلم مین رکھکر پیتے ہین اور پینا اوسکا نشہ بھی کرتا ہے چرکٹا

پشتکار خیلبانان اور معنی ترکیبی اسکے چارہ کاٹنے والا چپراک جو شخص کہ سخن گوئی مین
چالاک ہو چیرہ وا ہا شبان چڑہاوا وہ چیز جو ورگا ہو نہین بطور نذر کے لاوین جزو ٹکڑا اور مجازا
آٹھ ورق کاغذ کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ عادت کاتبون کے یون جاری ہے کہ ہر جزو کتاب کا
آٹھ ورق کا جزو بندی اجزاے کتاب کو رشتہ سے باہم پیوند دینا جزو دان وہ کیسہ جسمین
کتاب رکھی جاوے جست ایک قسم ہے دھات کی مثل قلعی اور شیشہ کے اور معنی پہلانگ مارنیکے
بھی جسامت فربہی جسیم فربہ چپت چالاک چپتہ جیم فارسی مضموم سے پیرایہ جشن اصل مین معنی
مطلق شادی اور معانی کے ہے اور مجازا وہ معانی خاص کہ سلاطین بعد سال کے کرتے ہین
اور وہ اونکی تخت نشینی کی تاریخ ہوتی ہے جفت جوڑا عموما اور جوڑا پاپوش کا خصوصا
جفتی جماع عموما اور جماع حیوانات خصوصا جفتی کرنا اور جفتی کھانا جماع کرنا حیوانات کا
چفتی جیم فارسی مفتوح سے مسطر چوبی جسکو کاغذ پر رکھ کر پرکار سے خط کھینچین جگالی جیم
اور کاف فارسی سے عالم جگالی حیوانات کا کھانے کے بعد چارہ کو پھر معدہ سے نکال کر منھ مین
لانا اور چبانا چکا جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے وہی خوب جما ہوا
چکتی وہ چیز کہ بطور قرص کے بنائی جاوے جیسے چکتی پیڑا اور تماکو کی چکر جیم فارسی مفتوح
اور کاف تازی مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے حلقہ آہن کہ چوڑا اور تنک ہوتا ہے
چکر باندھنا گردش دینا اس طرح پر کہ بسبب سرعت کے ایک حلقہ معلوم ہونے لگے پنیٹی وغیرہ
چکوا چکوی دو جانور معروف نر اور مادہ اور انکا قصہ مشہور ہے کہ ونکو مواصلت رہتی ہے اور
شبکو مفارقت چکور جانور معروف خوش رفتار و آتش خوار چکئی جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی
مفتوح اور یاے تحتانی مشدد بازیچہ مخصوص چوب یا مس یا عاج کا کہ اطفال ایک سر رشتہ کا
اوسمین اور دوسرا سرا انگشت پر باندھ کر اور اوسکو ہاتھ سے حرکت دیکر دوسری حرکت مین

پھر ہاتھ مین لے لیتے ہین چکّی آسیا چکلا چوب یا سنگ مدور جیسین چل جیم تازی مفتوح
سے آب جل تھل کثرت بارش سے کہتے ہین جابجا آب عمیق کا بہم پہونچنا جلبہ میری نام ہے
ایک بازی کا بازی ہاے اطفال سے جلیبی شیرینی معروف کہ بشکل حلقے کے ہوتی ہے اور
اسیواسطے فارسی مین اوسکو حلقہ پیچی کہتے ہین جلاندر بیماری استسقا جلوس اصل مین بمعنی
بیٹھنے کی ہے اور مجازا بیٹھنا بادشاہ کا تخت پر چلانا جیم فارسی اور لام مشدد سے آواز کا
بلند کرنا چل جیم فارسی مضموم سے خارش چلون بمعنی چق چلن روش چلو جیم فارسی مضموم
اور لام مشدد مضموم اور واو ساکن معروف سے یک کف آب یا اور شہ سائل عاصی کا شعر
فوارہ کا سا حوصلہ اتنا نہ رکھے تنگ ٭ چلو بھری ہی پانی مین گر بیٹھ اوچھلے
چلہ چالیس دن تک گوشہ نشین رہنا اور اوس مکان پر جسمین گوشہ نشین ہون بھی مجازا اطلاق
کرتے ہین اور وہ رشتہ جو بطریق نذر او منت کے کسی قبر یا درخت یا منبر پر باندھتے ہین اور زہ کمان
بمعنی اول کے بیٹھنے او کھینچنے کے ساتھ اور بمعنی دوم کے باندھنے کے ساتھ مستعمل ہے چپانا ایک چیز کو دوسری
چیز کی سخت پیوند دینا جمانا دہی کا اور جمانا برف کا بستہ کرنا دودہ اور پانی کا جمانا بات کا
جو بات اپنی مفید مطلب ہو دوسرے کے ذہن نشین کرنا اسطرح سے کہ اوسپر اثر مترتب ہو
جانا نہیں کا کسی تقریر سے وہ بات جو اپنی مطلب کے مفید ہو کہہ جانا جمنا مصدر لازم ہے اون
سب معانی مین اور نام دریا معروف کا جمدھر نام سلاح کا چمار چرم فروش اور یہ مرکب
ہے چم سے جو بمعنی پوست حیوانات کی مخفف ہے چام کا اور آر سے کہ کلمہ نسبت ہے چمچہ بمعنی کفچے
چوبی ہو یا آہنی یا مسی چمڑہ راے مثقلہ ہندی سے پوست حیوان چمک تابش چمگادڑ
کاف فارسی سے خفاش چمونہ تا ہی ہندی سے پارہ چرم کہ حجام استرہ کو اوسپر تیز کرتے ہین جن
جیم تازی مکسور سے پری لیکن عرف حال مین جن اور پری مین اتنا فرق ہے کہ مذکر پر جن

اور زنان جو بعورت پر اوس قوم کی بہی کا اطلاق کرتے ہین جنا نون مشدد سی زادن کا
ترجمہ جنگل صحرا جنم پیدایش جنم لینا موافق عقیدہ ہنود کے یہ ہی کہ کوئی شخص بعد مرنے کے
موافق جزای اعمال کے جو نیکی ہین کئی تھے دوبارہ کسیکے گھر پیدا ہو جنا جیم فارسی مضموم
اور نون مشدد سے ترجمہ جیدن کا جنبیلی گل معروف جسکو فارسی مین یاسمن کہتے ہین چنپا
گل معروف زرد رنگ چنپا کلی نام زیور معروف کا جلیبی ہمزہ مکسور بیار سیدہ سی رنگ زرد
معروف چنبل سرپوش چلم چنگل مخفف چنگال کا یعنی پنجہ کے چنگا تندرست چنگاری اخگر خورد
چنگاسی چہوڑنا ایک ایسی بات کہنی کہ لوگون کی سوختگی کا موجب ہو چنگھاڑ رای مشقلہ سے
آواز بلند اور اکثر ہاتہی کی آواز پر اطلاق کرتے ہین اور انشاء اللہ خان کی شعر سے بمعنی آواز
دیو کی بہی معلوم ہوتا ہی سن خروش نعرہ اپنا ہی عدو تو حیر کیا ٭ کہا کے دہشت بہاگ جاو
دیو بہی چنگہاڑ کر ٭ چنگیز نون غنہ سے سبد خورد کہ اوسمین پہول وغیرہ رکہتے ہین چنی
جیم فارسی مضموم سے نام جوہر معروف کا جو جیم تازی مفتوح سے غلہ معروف اور جیم
مضموم سے حرف شرط جوا قمار اور چوب ارابہ کہ نرگاو کے کندہے پر رکہی جاوے جواہر سنگ
بیش قیمت معروف اور یہ اصل مین جمع جوہر کی ہی لیکن بسبب استعمال مفرد پر بہی اطلاق
کرتے ہین جواہڑ رای مشقلہ ہندی سے قسم ایک ہلیلہ کی کہ نہایت خورد ہوتی ہی جوا کہار
وہ شورہ کہ جو کو جلا کر اوسکی خاکستر سے حاصل کرتے ہین جوالی یای تحتانی مجہولہ سے گندم
جو آمیختہ جوار غلہ معروف جوت جیم تازی مضموم اور واو معروف اور تای فوقانی ساکن سے
روشنی جوتنا لگانا نرگاو کا ارابہ اور ہل مین جوڑ رای مشقلہ ہندی سے پیوند جوڑی دو چیزین
معاً جوڑا جفت اور کفش اور خلعت اور دو سر او کا جوڑیہ وہ طفل کہ دوسرے لڑکے کی ساتہ
توام پیدا ہوا ہو جوانئی خویش جوانسا ایک گیاہ ہی معروف خاردار کہ اسکو اونٹ کہاتا ہی

جوگ دو معنی لطور ہنود کی جوگی درویش اہل ہند مین سے جولاہہ وہ شخص جو کپڑا بنے
فارسی مین بافندہ یا باف کہتے ہین جونک کرم معروف کہ آدمی کے بدن سے خون چوستی ہی جوہڑ
رای مثقلہ ہندی سے تالاب خورد کہ آب باران اومین جمع ہوگیا ہو چوپڑ بازی معروف
شطرنج کی قبیل سے چورو دزد چودھری شخص بزرگ میر محلہ اور بازار مین کہ وقت معاملہ کے
حاکم کے پاس جواب دہی کرے چوسنا ترجمہ مکیدن کا چوک جیم فارسی مضموم اور واو معروف
سے ایک قسم ہی ترکاری کی ترش مزہ چوک جیم فارسی مفتوح سے صحن وسیع چوکھٹ چارچوب
دروازہ کی چوکٹھ تاے مثقلہ ہندی مع الہاسی وہ چارچوب جسمین آئینہ نصب کرین چولا
جیم فارسی مضموم اور واو معروف سے وہ ہرا کواڑ کا کہ کواڑ اوسکے سبب پھرتا ہی چولائی
ایک قسم ہے ترکاری کی اور وہ دو قسم ہی سبز اور سرخ اول کو چولائی اور دوسری کو
لال ساگ کہتے ہین چومنا بوسہ لینا چوم چاٹ کر چھوڑ دینا عبارت اس سے ہی کہ جب کوئی
چیز اپنے قابو او رتصرف سے باہر ہوا اوسکو بوسہ دین اور بعد اوسکے اوس سے ہاتھ اوٹھاوین
انشاء اللہ خان کا شعر سبکے پھلکے جو سلے ویرکے روڑسلے تھے + چوم اور چاٹ کے ہین کعبہ
کے چھوڑے پتھر + چونکنا یکایک سونے سے آنکھ کا کھلجانا اور بمعنی متنبہ ہونے کے جو حالت
بیداری مین ہوتی ہی جھاڑو جاروب جھانوہ سنگ معروف کہ اوس سے ہاتھ پانون کے
میل اوتارتے ہین جھاڑی وہ جگہہ کہ درخت خاردار اومین بہت ہون جھاڑا براز او
جب کوئی چیز گم ہوجاتی ہی اور اوسکی تلاش اور تجسس کے واسطے جسپر گمان ہوا وسکے کپڑے
اوتروا وین اسطرح کی تجسس کو بھی جھاڑا بولتے ہین جھپان ایک عماری ہی مثل پالکی وغیرہ
کے کہ اکثر کوہستان مین رائج ہے جھٹ تاے ہندی سے یعنی فوراً جھٹ پٹ مثلہ لیکن بلفظ
پٹ تنہا مستعمل نہین جھجھر ظرف آب مشہور جھڑ کثرت بارش جھڑی مثلہ جھک مارنا یا وہ گوئی

کرنا جھنکارنا جیم تازی مفتوح مخلوط الہا اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رائے
مہملہ ساکن سے اکثر اطلاق اسکا تلوار یا زنجیر یا بعضے زیور مثل گھونگرو اور کڑی کے آواز پر ہے
جھومنا ہلنا حالت مستی میں جھونجھلانا غضبناک ہونا جھونکنا تنور یا گلخن کا گرم کرنا خاشاک وغیرہ
سے جھیل آب کثیر کہ بسبب بارش کے کسی جگہہ جمع ہو گیا ہو جھینگر جانور معروف چھال جیم فارسی
سے پوست درخت چھالہ بمعنی آبلہ چھب انداز معشوقانہ چھیلا جیم فارسی مفتوح مخلوط الہا
اور یای ساکن سے وہ شخص کہ انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو چھبیلی وہ عورت اوباش
وضع کہ نہایت ہوشیار ہو چھت سقف چھتا آشیانہ زنبور اور وہ راہ جسپر چھت پٹی
ہوئی ہو چھلہ حلقہ زرین یا سیمین یا سوا اوسکے بغیر نگین کے کہ اوسکو انگشت میں پہنتے
ہیں جھم جھم باران یا زیور مثل کڑی اور گھونگرو کے آواز پر اطلاق کیا جاتا ہے چھوٹ تائے
ہندی سے حاصل بالمصدر ہے چھوٹنے سے بمعنی رہائی کے اور ایک قسم ورزش کی ہے پھری گتکی
کی کہ حریف کی بدن پر لگتا جہاں چاہیں مارتے ہیں چھوٹا خورد چھینک عطسہ چھینکا ایک ظرف
ہے رسن سے بنا ہوا اور اوسکو چھت میں یا کسی اور جگہہ لٹکا دیتے ہیں اور اوسمیں طعام
رکھتے ہیں تا کہ گربہ اور سگ سے محفوظ رہے چیل پرندہ معروف چیلہ مرید چیرہ دستار باندھنی
چیان تخم ایلی جی جیم تازی سے جان جیدھر ظرف مکان بمعنی جدھر کی یہ لفظ یا اسکا مخفف ہے
یا وہ اسکا مشبع لیکن روزمرہ حال میں مستعمل ثانی ہے جینا زیست کرنا چیتر جیم فارسی مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور یاے فارسی مفتوح اور راے مثقلہ ساکن سے میل اور غش
جو کہ جسم میں لگ رہے ظاہر ہو جاتے چیتھڑا جیم فارسی مکسور اور یاے تحتانی معروف اور تاے
مثناۃ فوقانی ساکن مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی مع الالف سے ٹکڑا کپڑے کا جو خراب اور بیکار
ہو چیتا جانور درندہ معروف شکاری جسکو فارسی میں یوز کہتے ہیں فصل حاء مہملہ

اس فصل مین ہرچند الفاظ بہت کم ہین لیکن ضبط فعول کے واسطے لکھے جاتے ہین
حال وجد مشایخ کا حالت مثلہ حالی سکہ رائج الوقت حاصل اردو مین بمعنی فائدہ
کے مستعمل ہے جیسے کہینا اس سے کیا حاصل حد انتہا اور اردو مین بمعنی بسیار کے مستعمل ہے
مثلاً حد سے برا معلوم ہوتا ہے حرف معروف اور بمعنی عیب او ر طنز مثلاً وہ اوسپر حرف رکھتے ہین
حشرات ایک ہنگامہ کہ محل مصیبت اور جائے خوف ہو حقہ قلیان حکم معروف حکومت
معروف حلال مقابل حرام کے حلاوت لذت حلوا شیرینی ملائم پکی ہوئی حلیم طعام معروف
حمایت طرفداری حمام ایک مکان خاص ہے جو غسل کے واسطے معین ہوتا ہے حمامی
غسل کروانے والا حور معروف حیران متحیر حیوان جانور حیات زندگی فصل خای معجمہ خار
کانٹا خاک مٹی خاکتودہ تودہ مٹی کا جو تیر اندازی کے واسطے بناوین خاگی انڈہ وہ بیضہ
جو ماکیان سے بدون جفت کے حاصل ہو خاگینہ انڈہ پکا ہوا خارا سنگ سخت خال تل
سیاہ کہ چہرہ پر خلقی ہو یا کاجل کا بناوین واسطے زینت یا دفع نظر بد کے خالہ خواہر مادر
خالو برادر مادر اور عرف حال مین خواہر مادر کے شوہر کو خالو اور برادر مادر کو ماموں
کہتے ہین خاصی اچھی چیز خاصہ نام ہے ایک کپڑے کا اور وہ طعام جو امرا اور سلاطین
کے تناول کرنے کے واسطے تیار ہوا ہو خانہ گھر اور وہ سوراخ کہ واسطے رہنے مرغ
اور کبوتر کے بناوین اور خانہ شطرنج یا صندوقچہ کے خانہ مجاز ہے خالی تہی خبر معروف خبط
معروف خٹک خاے معجمہ مضموم اور تاے فوقانی مفتوح مشدد اور کاف تازی ساکن ہے
چوب دستی کہ کندہ اور سطبر اور کوتاہ ہو جسکو سونٹھہ کہتے ہین اور ظاہر اگتکہ مین تصرف
کرکے یہ لفظ بنایا ہے خچر جانور معروف قسم خر کے سے کہ اوسکو فارسی مین استر معلی
سے اور عربی مین بغل کہتے ہین خدا اللہ خراب معروف خرخشہ محاورہ اردو مین

جھگڑے اور اندیشے کے محل میں بولتے ہیں خرفہ نام ہے ایک تخم کا جو سیاہ رنگ اور
دوا میں کام آتا ہے خرد چھوٹا خرافات بیہودہ خردہ باریکی اور عیب خستہ جو چیز کہ
اوسکے صدمہ سے ٹوٹ جاوے اور اوسکا اطلاق غالبا کچوری جسمین روغن بہت
ہو اور شیرینی میں سے خرموں پر جو بہت روغن رکھتی ہوں کیا جاتا ہے خشخت خشک
ہیں اور یہ لفظ بجز عوام کے اور کسیکی زبان سے نہیں سنا گیا پس خشک کو خراب
کر کے خشخت کر لیا ہے خصومت دشمنی خط مکتوب اور موے ریش اور لکیر جو کسی چیز میں
پڑ جاوے خط بنوانا اصلاح خط ریش کی خط مونڈوانا ریش کا ترشوانا خط زن
رسالہ لغات ہندی میں بمعنی قط زن کے لکھا ہے شاید کہ عوام سے سنکر لکھا ہوگا وگرنہ
اصل میں قط زن قاف سے ہے خط کا آنا مکتوب کا کہیں سے آنا اور موے ریش کا چہرہ
پر نمودار ہونا خطدار کپڑا وہ کپڑا کہ اوسپر دھاریاں ہوں خط کا پکڑا جانا فاش ہو جانا
خطوں کا جو خفیہ کسیکو واسطے لکھے ہوں خط سنورنا درست ہو جانا خط تخت پر کا خط
بگڑ جانا بد خط لکھنے لگنا اوسکا جو پہلے خوش خط لکھتا ہو خفہ صاحب وہ اردو میں غضبناک
کے معنی میں مستعمل ہے خفگی غضب خفت بمعنی ذلت خفیہ پوشیدہ خفی پوشیدہ عموما
اور خط باریک کتابت کا خصوصا خلاف دشمنی خلافت کسیکی جگہہ پر قائم ہونا اور
یہ اکثر درویش اور مشایخ کے قائم مقام ہونے پر اطلاق کیا جاتا ہے خلیفہ وہ شخص جو کسیکا
قائم مقام ہو اور پیر اوستاد اور بمعنی حجام کے اور سوا حجام کے اوروں پر بھی جو پیشہ ہاے
حرفہ رذیل کرتے ہوں کرتے ہیں جیسے درزی حمامچی خم ٹھونکنا اپنے بازو پر ہاتھ مارنا
پہلوانوں کا اسطرح سے کہ اوس سے ایک آواز پیدا ہو اور یہ حریف کی دبانے کے واسطے
ہوتی ہے خمیر آتا گندھا ہوا خمیازہ اصل میں انگڑائی کو کہتے ہیں لیکن اردو میں

ہنسی

بمعنی مکافات کی جو کسی امر کے عوض مین حاصل ہو مستعمل ہے جیسے بولتے ہین ہنہے اس
کام کا خوب خمیازہ کھینچا خندہ ہنسی خندی محاورہ اردو مین عورت بیحیا پر اطلاق کرتے
ہین اور وجہ اسکی ظاہرا یہ ہو کہ بیحیا عورت ہنسی مین لحاظ نہین رکھتی اصل مین بمعنی ہنسنے والی
عورت کی تھا لیکن عرف حال مین مطلق بیحیا عورت کو کہنے لگے خنجر نام سلاح خنجری نام ہے
ایک ساز کا بشکل دائرہ کے لیکن نسبت دائرہ کے بہت خوردا ور ایک قسم ہے پارچہ
مشروع کی نقشا ہیجڑا خوجہ جو عضو تناسل اصل خلقت سے نرکھتا ہو + خواجہ سرا مثلہ
اور اصل مین چونکہ خواجہ سرا بادشاہ اور امرا کے گھر مین آمدو رفت کرتے ہین اور
اُنسے پردہ نہین ہوتا اسواسطے اُنکو خواجہ سرا اضافت کے ساتھہ کہتے تھے یعنی صاحب گھر
کے اے گھر مین آمدو رفت کرنے والی مثل صاحب خانہ کے اور بعدا وسکے عوام نے لفظ
سرا کو محذوف کرکے الف کو واو کے ساتھہ بدل لیا اور اسیواسطے جب بدون سرا کے
مستعمل ہوتا ہی تو خوجہ کہتے ہین نہ خواجہ اور خواجہ کو سرا کے ساتھہ استعمال کرتے ہین
نہ بدون اسکے خواب جسکو عربی مین رویا کہتے ہین خوب اچھا خوبانی میوہ خو عادت
خو بو مثلہ لفظ بو کا اسمین خو کے ساتھہ بلکہ دونون بمعنی عادت کی ہین تنہا بو مثلاً ہم
فلانے شخص کی خو بو سے واقف نہین اور یون نہ کہینگے کہ ہم اوسکی بو سے واقف نہین لفظ
خو بول سکتے ہین خوان معروف خون مثلہ لیکن یہ زبان عوام کی ہے خود وا و معروفہ سے
کشت جو سبز خون وا و معروفہ سے لہو اور قتل بمعنی اول کے بہنا اور بہانا اور گرانا
اور نکلنا اور انکی امثال کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً وہان بہت خون بہایا اوسنے اور نکلی [illegible]
اور بمعنی دوم کے کرنے کے ساتھہ مثلاً زید نے عمرو کا خون کیا خویش وا ما دخیلہ یائے مجہولہ سے
عورتین اپنے محاورہ مین عورت بیوقوف کو کہتی ہین خیال معروف خیاط درزی خیرات جو مال

کہ لیند کسیکو دیا جاوے خیر آتی گھاٹ دریائے جمن پر ایک گھاٹ ہے اور وجہ تسمیہ اسکی
یون کہتے ہین کہ سابق مین اوس پر سے عبور لیند کرواتے تھے اور اجرت نہ لیتے تھے خیر گذری
ایسی محل مین بولتے ہین کہ خوف آفت کا ہوا اور آفت نہ آوے خیر ہوئی مثلہ خیر منانی کسیکی
یا اپنی بھلائی کے خواہان رہنا خیر خواہ جو کہ کسیکی بھلائی چاہتا رہے خیر سے کنایات کا
یعنی شب کا سلامتی سے بسر ہو جانا خیر ہے محل تعجب مین بولتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح
سے ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی بات کہے یا ایسے کام کا ارادہ کرے کہ اوسکے لائق نہو یا بعید از
قیاس ہو تو اوسے کہتے ہین تمکو خیر ہے یعنے اس کام کو نکرنا چاہیے یا یہ غیر واقعی ہے خیرہ
واو معروفہ سے نام ہے ایک گل کا کہ مشہور گل خیرو ہے **فصل دال مہملہ** دال غلہ معروف
دال روٹی یعنی اسباب خورش غربا نہ دال جو تے جوتیون بٹتی ونگہ اور فساد کا ہونا کسی
محل مین دالان مکان معروف جسمین در محراب دار او ستون ہوتے ہین ڈارہ مار کر رونا
آواز بلند سے رونا ڈال شاخ درخت ڈالی شاخ خورد ڈالہ شاخ بزرگ ڈاڑھی ریش ڈاڑھی
رکھوائی یعنی ڈاڑھی کے منڈوانی کو ترک کرنا ڈاڑھی چھوڑنی یعنی ڈاڑھی کو نہ کتروانا
یہانتک کہ بہت بڑھ جاوے ڈاڑھی کو پیشاب مین منڈوانا کسیکی نہایت تذلیل کرنی
دار و مدار صلح و مصالح او پیچ پچاؤ کرنا دارو یعنی دوا داؤ آخر مین واو ساکن پیچ کشتی
کے اور کشتی قابو کے بھی مستعمل ہے مثلا اپنے داؤ پر ہم سمجھ لینگے اور یہ مجاز ہے داکھ انگور
خشک داد بیماری معروف وارد یعنی کثرت سے نوکر رکھے جانے کسی سرکار مین دانت
دندان دانت رکھنا کسی چیز پر طمع کرنی اوس چیز کی دانت توڑنے عاجز کرنا دانت مارنا
حاصل کر لینا کسی شی کا دانتون وہ شاخ درخت کہ اوس سے بطور مسواک کے دندان
صاف کرین داتا بخشندہ دانت دودھ کے ابھی نہین ٹوٹے یعنی ہنوز نادان او ناتجربہ کار

ہے دانا عاقل دانہ معروف دانہ زد جو ایک ایک انہ پر تحلیل کرے ڈاک دال ہندی سے اور
کاف تازی سے آمد و رفت خطوط کی بسرعت اور معنی استفراغ متواتر کے اور وہ پتر ا
چاندی یا سونیکا کہ نگینہ کے نیچے واسطے چمک کی رکھا جاوے ڈاب دال ہندی سے نام ہے ایک
ایک گیاہ کا کہ اوس سے بان چارپائی کے بٹتے ہیں داما و شوہر دختر دام جال اور ایک قدر
معین ہے زر کی داب کسی شخص پر حالت تپ میں لحاف وغیرہ اوڑھانی تا کہ عرق آجاوے
ڈار دال ہندی سے قطار جانوران پرندہ کی جیسا کہ رسالہ لغات ہندی میں لکھا ہے اور
عرف حال میں ڈار نہرن کی بھی بولتے ہیں دائی یعنی دایہ دائی دوا والی جو لوگ کہ
بوسیلہ دائی اور دوا کی روزی حاصل کریں دباو کسیکا لحاظ خواہ اوسکی بزرگی کی بسبب ہو
خواہ اوسکے ڈر سے دبنا اوپر کی چیز کے بوجھ سے نیچے کی چیز کے اجزا کا کثیف ہو جانا اور
اور کسی شی کو توڑنا ڈبا دال ہندی سے طبلہ بزرگ جسمیں خوشبو یا اور کوئی چیز رکھیں اور
یہ اکثر طبلہ چوبی پر اطلاق کرتے ہیں ڈبیا طبلہ خورد اور یہ عام ہے اس سے کہ چوبی
ہو یا آہنی یا مسی ڈبل پیسا یا روپیہ جو بالفعل مخترع انگریزونکا ہے دخیل وہ شخص
کہ کسی سرکار میں بہت دخل اور رسوخ رکھتا ہو دخول عضو تناسل کا اندام زن میں
فرو کرنا دودورا وہ نشان کہ جلد بدن پر بسبب جوش خون کے پیدا ہوا اور اوسقدر
جگہ اوبھری ہوئی ہو ددا وہ عورت جو اطفال کی پرورش کے واسطے نوکر ہو
دروازہ معروف دربان نگہبان دروازہ کا درگور ایک کلمہ ہے کہ عورتیں بد دعا کو
بولتی ہیں دراتی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس کاٹیں دراڑ وہ نو راے ہندی سے شگاف
کہ زمین یا دیوار میں واقع ہو جاوے دریا معروف ڈر دال ہندی اور راے مہملہ سے
خوف دس عدد دہ دسویں تاریخ دہم دسوان فاتحہ روز دہم کی دستوری جو کہ

نوکر کسیکا سودا فروش سے لیوے فی روپیہ ایک پیسہ ہو یا ایک تنکہ کم و زیادہ جیسا وہ
سودا فروش اوسکے آقا کے ہاتھہ کچھہ نیچے دستہ وہ چوب کہ کارد یا تیشہ مین نصب کرین
دستگی وہ تسمہ کہ قبضہ شمشیر سے لگاتا ہے دستک ایک ہاتھہ کو دوسرے ہاتھہ پر مارنا اور اسکی
آواز بھی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے دستپناہ آلہ آہنی کہ اوس سے آگ اوٹھاوین اصل اسکی
دست پناہ ہے دستہ دال مضموم اور سین مہملہ مشدد ہے ایک قسم پشمینہ کی ہے دشنام
گالی دشوار مشکل دغا فریب دغیلہ چغیرہ اغدار اور یہ لفظ دغ مین تصرف کر کے بنایا گیا ہے
دف ساز معروف اور عرف حال مین دال ہندی سے بولتے ہین ڈفلا ڈف
کلان ڈفلی ڈف خورد اور ان دونون لفظین دال ہندی ہے دفتر معروف دفان
اکثر لوگ معنی دفع کے بولتے ہین مثلاً وہ دفان ہوئی یعنی دفع ہوئی اور لفظ دفع
مین تصرف کر کے بنایا ہے ڈفالی دال ہندی اور لام سے ایسا ہے معنی ترکیبی اسکی یہ ہے
کہ دف بجانے والا اور یہ باعتبار مفہوم کے عام ہے لیکن نام ایک طائفہ خاص کا ہے
جو مشہور ہے دق نام تپ کہنہ کا ہے اور بمعنی تنگدل اور آزردہ خاطر کے بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً مجکو نہایت دق کیا دقیقہ نکتہ باریک دقت بمعنی باریکی لیکن
بمعنی مشکل کے مستعمل ہے بلکہ اس کام مین نہایت دقت ہوئی دکھہ درد ڈگر دال
ہندی اور کاف فارسی مفتوح سے راہ بزرگ کہ سوار اور پیادہ اوسمین چل سکین
ڈگ دال ہندی مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے قدم دراز رکھنا انشاء اللہ خان
کا شعر ہے شیخ و زاہد نے جو مجلس مین ڈگ بھری * بھبتی کہی سبھون نے کہ آیا کلنگ
فرش پہ دگلہ دال مہملہ اور کاف فارسی سے ایک قسم انگرکھہ پنبہ کی کہ اوسمین
پنبہ بہت بھرتے ہین ڈگنا دال ہندی مکسور اور کاف فارسی ساکن سے پھسل کر نیچے گرنا

جیسا رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے دل عضو معروف اور سخاوت کے معنی مین بھی مستعمل ہے مثلاً کسی کے سخاوت کرنے کے وقت کہین اوسنے بڑا دل کیا دل کا بہلنا توجہ شے منع ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونے سے دل کا آجانا عاشق ہونا دل لگنا دل کا متعلق ہوجانا کسی کی طرف دل چھیننا بیزاری دلکو مسوسنا وقت بیقراری کے دل پہ ہاتھ رکھکر دبانا تاکہ کچھ تسلی ہوجاوے انشاء اللہ خان کا شعر ہے بیٹھے ہین ہم تو دلکو مسوسے ہوئے میان + تو جان اوسکی دیکھ تجھے جسنے عشق کیا + دلدل کیچڑ دلال وہ شخص کہ بائع اور مشتری مین واسطہ ہوکر خرید اور فروخت کرواوے اور بہ لالون مین سے وہ لال کہ نور کہ کسی لال کا دل بڑھانیکے واسطے پہلے اس سے لال کے مقابل کرین دلاو دال ہندی سے انبار نجاست کا ڈالا کاوخ بزرگ ڈولی خرمہ کہ ایک قسم شیرینی کی ہے اور چھالیہ اور خاص چکنی ڈلی دم فریب دم دینا فریب دینا دم بھرنا کسیکا ہمیشہ اوسکی ثنا کرنی کسیکی دم اولٹنا سانس اولٹی لینا کسی صدمہ سے دم لینا رستہ چلنے مین تھک کر لمحہ بھر توقف کرنا دم کے دم یعنی ایک ساعت کم مین دم آنا اطمینان حاصل ہونا دم دال مضموم بمعنی معروف دمچی معروف اور اوسکو فارسی مین پاردم اور پالدم باے فارسی کے ساتھ کہتے ہین دبک چکا اور تابش دادم پے در پے دمبدم متصلہ دم پخت گوشت پکانے مین دیگ کی منہ کو آٹے سے بند کرکر آنچ دینے تاکہ اوسکے بھاپ نہ نکلے دم بخود خاموش دم باز فریب دینے والا دماغ غرور اور تکبر دماغ دار مغرور اور متکبر دن روز دن اوندھا ایک بیماری ہے کہ دنکو نظر نہین آتا مقابل رتوندہ کے کہ اوسمین رات کو نظر نہین آتا کرتا دنبل پھوڑا ڈنڈی دونون دال ہندی سے چوب ترازو ڈنڈہ تاوان دنتو دال مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن معروف سے جسکو دانت آگے کے بہت بڑے

ہوتی وان دہاڑ ہو راے ہندی اور یاے تحتانی مجہولسے دنکے وقت مثلا وہان
دن دہاڑے چوری ہوتی ہے یعنی عین دن مین دور بعید دور پار یہہ ایک کلمہ
ہے کہ عورتین دعاے نیک مین استعمال کرتی ہین یعنی یہ آفت تسے دور اور پار ہووے
مثلا کوئی کہے کہ مین کل مرہی چلا تھا تو نہایت محبت سے کہینگے کہ دور پار دوب
دال مضموم اور واو معروف اور باے موحدہ ساکن سے سبزہ کی ایک قسم ہے کہ
حیوانات اوسکو بہت رغبت سے کہاتے ہین دوتی دال مضموم اور واو معروف
اور تاے فوقانی مکسور مع الیاسے وہ عورت کہ ایک کی چغلی دوسرے سے کہا کر
آپسمین نفاق ڈلوا دوے دودہ شیر دوالہ وہ شخص کہ کچھہ امید اور کچھہ یاس رکھتا ہو
ڈوسو دال ہندی سے مطرب ڈومنی زن مطربہ ڈونگا واو مجہولسے ایک ظرف
لکڑی یا مسی دستہ دار کہ اوس سے مٹکی مین سے پانی نکالتے ہین اور ایک قسم ہے
کشتی کی ڈور دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ساکن سے رشتہ تابیدہ
کہ اوس سے کاغذ باد کو اوڑاتے ہین ڈوری یاے تحتانی کے ساتھہ رشتہ تابیدہ
چنسہ تاکہ وہ مین بجاے رسن کے باندہکر پانی بھرین ڈوڈہا کچا بھٹا ملائم کہ
اوسکے دانہ کے توڑنے سے باثبت سپید نکلے دولت معروف دون دال مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھہ بشدت مشتعل ہونا آگ کا انشاء اللہ خان کا شعر۔
شعلہ بھڑک رہے ہین یون اپنے تن کے اندر + دون لگ رہی ہو جیسی گرمی مین بن کے اندر
دونا دال مفتوح اور واو ساکن سے برگ درخت کج کیا ہوا کہ دکاندار اکثر ڈہاک کے
پتون کو اسطرح پر بنا کر شکر یا نگ اور ترکاری زرش یعنی ترکاری مثل شہتوت اور
فالسے اور جامن اوسمین رکھکر خریدار کو حوالہ کرتے ہین اور ایک قسم ہے گل ریحان

کی کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہی دونا دال مضموم اور واو معروف سے دوچند اور بعضے
دگنا کاف فارسی سے بجاے واو کے بھی کہتے ہین دودھی ایک سبزہ ہی شیردار اور
شاہجہان آباد مین دودھی دال ثانی مشدد اور بغیر واو کے کہتے ہین اور رسالہ نعات
ہندی مین لکھا ہی کہ بعضی عورتین بعض اعضا پر سوزن سے زخم لگا کر اس نبات کا شیر اون
زخمون کو لگاتی ہین اور چھوڑ دیتی ہین یہان تک کہ وہ جگہہ نیلی پڑ جاوے اور یہ رسم اکثر
نواح پورب مین ہی انتہے مفاد کلامہ دھکا دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف تازی مشدد
مع الالف سے صدمہ دھپا دال مفتوح مخلوط الہا اور باے فارسی مشدد مع الالف سے
صدمہ دست کہ کیسکی سر پر پہونچاوین جیسے طمانچہ صدمہ ہے ہاتھہ کا چہرہ پر دھول
مثلہ لیکن فرق اتنا ہی کہ بہ نسبت اول کے اسمین صدمہ کم ہوتا ہی دھوم شور وغل
دھوم دھام مثلہ اور لفظ دھام تنہا نہین آتا دھولی گاذر ڈھولی دال ہندی مضموم
مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور لام مع الیاے برگ پان اکٹھی بندھی ہوئی کہ عدد مین
دوسو سے کچھہ کم یا زیادہ ہوتی ہین دھنیا دال مضموم مخلوط الہا اور نون ساکن اور
یاے تحتانی مع الالف سے نداف اور دال مفتوح سے کشنیز دھتورہ ایک درخت
ہی کہ تخم اوسکے نشہ آور ہین اور بسبب شہرت کے حاجت تفصیل کی نہین رکھتا دھڑکا
دل کا تڑپنا دھرہ دال مکسور اور ہاے ہوز ساکن اور رے مہملہ مفتوح اور ہای مختفی
سے عبادت گاہ ہنود دہلیز آستانہ دھریہ ایک طائفہ ہے کہ وجود صانع کا قائل نہین
دھمال دال مفتوح اور ہاے مخلوط اور میم مشدد سے اوچھلنا اور کودنا قلندرون کا
دھوان دخان دھرتی زمین دھڑ رائی ہندی سے بدن دھڑا دھڑ متواتر زمین پر
کسی کلان چیز کا گرنا دھر دال مضموم سے انتہا دھری دال مضموم سے ایک جزو ہی

ارا بہ کا دھمکا آواز جو کسی کے کودنے سے پیدا ہو دھسنا فرو ہو جانا کسی چیز کا زمین
مین مثلا پاؤن کا دھسنا دھان شالی دھیل دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
معروف سے رنگ دھیٹ دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف اور تاے
فوقانی ساکن سے شوخ کہ کسی کا کہنا نہ مانے دھب انداز اور وضع ڈھج انداز دھجا
بیرق جو نیزہ پر نصب کرین دھجی جیم مشدد سے پارہ جامہ کہ دراز اور کم عرض ہو دھگڑا
دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف فارسی ساکن اور رے مہملہ مع الالف سے عاشق زانی
دہی جزات دھون یاے مخلوط سے بال دھی دال مکسور اور ہاے مخلوط اور یاے
معروف سے دختر دھیا دال مکسور مخلوط الہا اور یاے معروف اور میم مع الالف سے ذرا آہستہ
دھیما تتالہ ایک قسم ہے تتالہ کی مقابل جلد تتالہ کے اور تتالہ ایک قسم ہے تال کی جو ضبط
نغمہ کیواسطے مقرر کیے گئے ہین دھر دھکتا جلد چلے آنا سودا کا مصرعہ شکوے کی ہجو مین
دھر دھمکا وہان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف ہو دیوٹ چراغدان دیوالی تہوار ہنود
کا جو معروف ہے ڈیوڑھی دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور واو ساکن
اور رے ہندی مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف سے دروازہ دیوتا
ہنود مین ایک مخلوق ہے مثل فرشتون کے دیوا چراغ اور اوسکو دیا بھی کہتے ہین
دیمک ایک کرم ہے برابر چیونٹی کے کہ لکڑی کو کھا کر خاک کر دیتا ہے دیدار دیکھنا دیدارو
جو شخص کہ شکل اور صورت کا اچھا ہو دیپ آتش دیپک ایک قسم ہے سرود کی کہتے ہین
کہ اوسکے اثر سے آگ لگ جاتی ہے دیگ ظرف کلان کھانا پکانے کا دیوار معروف دیس
دال مہملہ مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے وطن اسیواسطے دیار غیر کو
پردیس کہتے ہین دیسی جو میوہ کہ ہندوستان مین پیدا ہو مقابل ولایتی کے لیکن شہر

یہ ہے کہ وہ میوہ ولایت میں بھی ہوتا ہو مثلاً انار دیسی ہندوستان کا انار جیسے انار ولایتی
وہ جو ولایت میں پیدا ہوا ہو اور اسیواسطے انبہ کو دیسی نہیں کہتے دیسا وہ غاسچ کہ
ایک سال کے لیے کے واسطے کہا اگرچہ دیہہ دال بکسر اور یاے تحتانی مجہولہ اور یاے ساکن
سے بدل ... باز دیا اور یاے معروف کے بعد ہاے ہوز کے مثلہ دیہن دال بکسر اور
یاے تحتانی مجہولہ اور نون ساکن سے ہندی میں بمعنی قرض کشت و بیار قرضدار
دیر درنگ دیر آئی درست آئی یعنی جو کام دیر لگا کر ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اور
کم نقصان اور خرابی اوسمیں نہیں رہتی ڈیرہ دال ہندی بکسر اور یاے تحتانی
مجہولہ سے خیمہ اور بمعنی مطلق گھر کی بھی مستعمل ہے مثلاً میں اپنے ڈیرہ کو جاتا ہوں فصل
راے مہملہ رانگ ایک قسم ہے فلزات کی کہ جسکو عربی میں رصاص اور فارسی میں
ارزیز ... میں راس حمل اور بروج فلک راہی دانہ معروف ہے کہ اوسکو خردل ...
ہیں راب شیرہ کہ قند کی چاشنی سے ٹپکتا ہے اور جمع ہو کر دانہ دار مثل قند کے ہوتا ہے
رات تاے فوقانی سے شب راتب وظیفہ گھوڑی کا راہ رستہ اور ہندی میں بمعنی
راس کے جو عقدہ ہے عقد تین جوزہر میں سے مقابل میں ذنب کے جب چاند یا آفتاب
اوسکے قریب آتا ہے گہن لگ جاتا ہے راج حکومت ہنود کی اور سعار راجہ حاکم قوم
ہنود سے رانی زن راجہ را ... راضی خوشنود راحت آرام راگ سرود
وہ جو راگ سے منشعب ہو ... ایک آلہ ہے کفشیر و وزن کا راتنا ایک نان خورش ہے
کہ دہی میں کدو کو ریزہ ریزہ کرکے ڈالتے ہیں رانڈ راے مہملہ مع الالف اور نون غنہ
اور دال ہندی سے زن بے شوہر اور بمعنی مطلق عورت کے بھی اسیواسطے اوسمیں
تصرف کر کے رنڈی کہتے ہیں اور رنڈی بمعنی مطلق عورت کے ہے اگرچہ مجاز عرف حال

کے بمعنی زنان فاحشہ کی مستعمل ہو گیا ہی رانچہ آلات پیشہ وران رپ خدار بخیہ
رای دوم ہندی اور بعد اوسکے یای تحتانی معروف ایک خورش ہی مثل
ملائی کے کہ دودھ سے بناتی ہین رپ رای مکسورا اور بای فارسی ساکن ہی ہندی
مین بمعنی دشمن کی ہے اور اردو مین اوس شخص کو کہتے ہین کہ کسی شخص کے بہت درپی
ہو کسی کام کے واسطے مثلاً تم بہت رپ ہوی رباب نام ہی ایک ساز کا رای بزبر ای
مہملہ مفتوح اور بای موحدہ مفتوح اور رای ہندی ساکن سے مسافت بعیدہ کو طی کرنا
اسطرح کہ اوسپر کچھہ فائدہ مترتب نہو رت موسم رای مہملہ مضموم اور تای فوقانی
ساکن سی موسم رتوندہ ایک بیماری ہے جسکو شب کوری کہتے ہین رتوار رای مہملہ
مفتوح اور تای فوقانی ساکن اور واو مع الالف سی نام ہی ایک سنگ کا سرخ رنگ
کہ بعضے بیماری کی اندر اطفال کے گلی مین لٹکاتے ہین رجواڑہ وہ نواح کہ راجاؤن کی تحت
کی عملداری ہو رجا ہوا شکم سیر رچنا بو کا کپڑی وغیرہ کا کسی شی کی بو سے اسطرح سے
متاثر ہونا کہ وہ بو اوس سے زائل نہو رخ چہرہ اور نام ایک مہرہ شطرنج کا رخ
کرنا متوجہ ہونا رد پھیر دینا کسی چیز کا اور کسیکی دلیل کو اوٹھا دینا جیسے مین نے
اوسکی بات کو رد کر دیا اور بمعنی قی کے بھی ردّا دال مشدد سی مرتبہ دیوار گلی سی
اوسکو فارسی مین داغی کہتے ہین رس شیرہ رستہ راہ رستہ روکنا رستہ مین مزاحم
ہونا کسی راہ چلنے والی کا رستہ بہکانا اوس راہ پر ڈال دینا کہ اوس سے منزل کو
نہ پہونچین رسنا رای مہملہ مکسورا اور سین مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے
آہستہ آہستہ ٹپکنا پانی کا رسیا رای مہملہ مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور یای تحتانی
مع الالف سی وہ کہ وضعداری اور راگ و رنگ کی صحبت سی بہت میل رکھتا ہو رسی

رسن خورد رسنا رسن کلان نہایت سطبر رشتہ راے مہملہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور
تاے فوقانی مفتوح اور ہاے ساکن سے تاگا اور قرابت رشوت معروف رثت نرم ولی رقیق
تیلی چیز رکابی ظرف یعنی رکابی سا منہ چکلا اور چوڑا منہ انشا اللہ خان کا شعر
شب مہ مین کہتا ہے وہ ماہ سے یہ رکابی سے اس منہ پہ اتنا گھمنڈ + رکا بار وہ شخص کہ
مرتا اور اچار بناوے اور فروخت کرے رگ راے مہملہ مفتوح اور کاف فارسی ساکن
معروف اور ایسی عادت بد کہ اوسپر بہت اصرار ہو رگی وہ شخص کہ ایک عادت بد پہ
بہت اصرار رکھتا ہو رگیا مثلہ رن جنگ رنڈی زن عموماً اور زن فاحشہ خصوصاً
رنجک وہ باروت کہ پیالہ توپ اور بندوق پہ رکھین رونا راے مہملہ مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ اور دال مہملہ ساکن سے پامال کرنا کسی چیز کا رونا گریہ کرنا
روپہ شکل روپا کھوٹی چاندی روپیہ قطعہ چاندی کا سکہ لگا یا ہوا روکھا وہ طعام
جو سالن کی ساتھہ نہ کھایا گیا ہو اور یعنی بدمزاج اور بے التفات کی بھی کہتے ہین
جیسے کہین وہ نہایت روکھا ہوا روکھا سوکھا یعنی اول روکھڑ کے روکھہ درخت
روگ بیماری رومال وہ ٹکڑا کپڑے کا کہ اوس سے منہہ اور ہاتھہ پونچھین روٹی نان روٹ
نان کلان اور نہایت سطبر روش واو مکسور سے راہ جو درمیان باغ کی بناوین
ایک قسم ارابہ کی رہہر رستہ بتانیوالا اور عوام اوسکو لہیر کہتے ہین لام
مہملہ کے ریت راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے رسم ریتا راے مہملہ مکسور
یاے مجہول سے ریگ ریتا مثلہ ریٹھا راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے
مخلوطہ الہا مع الالف سی ایک دارو ہے مدور کہ اوس سے ابریشم اور سر کے بال دھوتے
ہین ریجھنا راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور جیم تازی مخلوطہ الہا

مصدر ہے نہایت مائل ہونا کسی شی کی طرف اور بہت پسند کرنا اوسکو ریوڑ راعی خیر
ہندی گلہ بکریون کا فصل زاے معجمہ زاری عجز زبردست جو بہت زور اور
قوت رکھتا ہو اور مستی غالب کو زرگری نام ہے ایک بولی کا کہ ہر حرف پر ایک حرف
زاے مہملہ اور زاے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ متعارفہ کو تلفظ کرتے ہین اور رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہے جو زبان کہ دو شخص آپسمین مقرر کرکے گفتگو کرین تاکہ دوسرا نہ سمجھے انتہی سخن
تعمیم معلوم ہوتی ہے لیکن اول اصح ہے زردار تونگر زردہ برگ تماکو جسکو پان کے ساتھ
کھاتے ہین اور ایک قسم طعام کی کہ برنج شیرین زعفران سے رنگین کیے ہوے پکاتے ہین
زفیل دو انگشت کو منہہ مین رکھکر پھونکنا تاکہ آواز بلند اوس سے پیدا ہو اور یہ آواز اکثر
کبوتر باز کبوتر اڑانے کے وقت کرتے ہین زکال کوئلہ زمین دھرتی زور قوت
زور آور قوت مند زوار حسینی کہ کربلا کی زیارت کی ہو زہر معروف کہ اوسکو ہندی مین
بس کہتے ہین زہر کھانا بہت رشک لیجانا زہر اوگلنا باتین شکوہ و شکایت کی توال
اوسکے ملاحظہ کرنی زہر بلا وہ سانپ کہ اوسکا زہر بہت موثر ہو زیر حرکت کسرہ
کی زبردست مطیع اور فرمان بردار زیادت معروف زیست زندگانی زیرہ تخم
معروف کہ جزو ہے گرم مصالح کا فصل سین مہملہ ساگ ترہ سال نام درخت کہ
اوس سے چوب کڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہے سانی کڑبی کٹی ہوئی جو گاو اور بیلون کو
کھلاوین ساون نام ہے ایک مہینہ کا مہینون برسات کے سے ساونی وہ اسباب مثل
گھر رنگین اور ریسمن کی پٹی ساوان جھولا کا کہ وہ ساون مین عروس کے گھر بطور
ایام گھٹنا ئی بھیجا وین ساتھ ہمراہی ساتھی وہ مرد کہ ہمراہ ہو ساتھن وہ عورت
کہ کسی عورت کے ہمراہ ہو ساجھا شرکت ساجھی شریک ساتھ سکون تا سے ہندی

مخلوط الہا سے مد دونون کی ... اور ساٹھا تا ہی ہندی مخلوط الہا مع الالف سے ساٹھ برس کا
آدمی ساٹھا پاٹھا یعنی ساٹھ برس کا آدمی ہنوز پاٹھا یعنی جوان ہے یہ مثل بہت
مشہور ہے ساٹھی ایک قسم ہے چاول کی کہ باریک نہین ہوتی ساڑھی ایک قسم ہے
گھگری کی کہ اکثر پورب مین بطور لنگی کے اوڑھتے ہین سانپ وہ جو ادو شد ... اور
ہندوون کی اپنے سانپ کا رشتہ ... خواہ ... ساڑھو ہمزلف ساندہ وہ نر گاو کہ ہندو
اوسکو اپنے بتون کے نذر کر کے ... چھوڑ دین اور مطلق العنان پھرا کرے ساندا
جانور معروف کہ اکثر اوسکو تیل ... دوا مین استعمال کرتے ہین سان گمان بمعنی گمان
شائد اسکا ساں یہاں نہین تھا یعنی اس بات کا گمان نہین تھا سانولا جو شخص کہ رنگ مین
گہرا ہو مقابل گورے رنگ کے ساتے عدد ہفت ساتھ ساتھی ... سات عورتین ...
ہو سانگا ... نام آوری ساتھ جنگ وجدال ... سانگھ نام آوری اور اعتبار کی
ساکھی وہ عورت کہ عمر بھر کسی کے ساتھ لعب اور بازی مین شریک ہو خواہ مرد کی ساتھ
خواہ عورت کی ساتھ اور یہ بھی ایک مخنث ہے چنانچہ کنہیا کی سکھیان مشہور ہین سائین
درویش سانچ ... اور ... فارسی سے راستی ساجھ شام ساقی شراب
پلانیوالا اور معروف حال مین حقہ پلانے والے کو بھی کہتے ہین سالا خسر پورہ سالس
ناموزون خوش ہے اس مشہور ہے سایہ معروف ہے یعنی ظل اور آسیب جن اور پری کا
ساحر جادوگر سابن وہ جسکو عربی مین صابون کہتے ہین سابونی ایک شیرینی ہے بہت
اور بہت سفید اس زمانہ مین بعض لوگون کی رسم الخط سے دیکھی ہے کہ اس لفظ کو
صاد سے لکھتے ہین لیکن رسالہ لغات ہندی مین سین مہملہ سے ضبط کیا ہے سانپ یون
اور باے فارسی ساکن سے مار ... سانپن مادہ مار کی سانبن دو ہے ایک قسم ہے ساہی کی

اوسکو دو منہ ہوتے ہین اور ہر چند یہ متحقق نہین کہ وہ مادہ ہے یا نر ہے لیکن اوسکو
سانپن ہی کہتے ہین سبیل بہ سبیل وہ پانی کہ لیلہ یا حضرت امام حسین اور حسن کے
نیاز مین وقف کرین سبزی بنگ سبز ہونا بات کا معروف انشاء اللہ خان کا شعر
عشق مین ہوتے نہین پاتی کسی عنوان سے + غیرت دھار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز
سبزہ گھاس سپاری چھالیہ سیاہی معروف سپاٹ باے فارسی اور اخیر مین تاے ہندی
سے ظاہر المعنی سادہ کو ہے کسواسطے کہ وہ پاپوش زرباف اما وہ ستارہ اور نقش و نگار
سو اوسکا کار کلابتونی کے تو اوسکو سپاٹ بولتے ہین سپولیا باے فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور لام ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے بچہ مار ستتا تاے فوقانی
ساکن سے خلاصہ چنانچہ ست گلو اور ست لوبان خلاصہ گلو اور لوبان کا ہوتا ہے ستتا
ساختہ غلہ آمیختہ اور لغات ہندی مین لکھا ہے وہ آش کہ سات غلہ کو آمیختہ کر کے پکا دین
لیکن عرف حال مین اول ہی ستانا تکلیف اور آزار دینا ستو سین مفتوح اور تاے فوقانی
مشدد مضموم اور واو معروف سے آٹا جو یا گندم یا سب بچ بریان کا کہ شکر ملا کر اور پانی سے ترید
کر کے موسم گرما مین کھاوین ستی سین مفتوح اور تاے فوقانی مکسور اور یاے تحتانی ساکن
سے وہ عورت کہ ہمراہ شوہر مردہ کی جل جاوے اور یہ رسم ہنود کی ہے ستلی سین مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور لام مکسور مع الیاء ایک قسم ریسمان کی ہے کہ سن کے پوست
سے بٹتے ہین ستر عدد ہفتاد ستر ابہترا وہ شخص کہ عمر اوسکی ستر یا بہتر برس کی ہو گئی ہو
عرف حال مین ایسی پیرانہ سال کے حق مین استعمال کرتے ہین کہ باوجود کبر سن کی ہوش و حواس
باختہ ہو گیا ہو ستھرا سین مضموم اور تاے فوقانی ساکن مخلوط الہاء اور راے مہملہ مع الالف سے
پاکیزہ ستھرائی پاکیزگی اور بہار و ستھرا شاہی ایک طائفہ ہے فقرا ہنود سے کہ سلسلہ اوسکا

ستھرا نکٹ پہونچتا تھا اور ستھرا نام ہی ایک درویش کا کہ چیلہ تھا نانک کا اور یہ پیرو اور
پیشوا ہی نکھیون کی قوم کا ستھی تا ہی فوقانی مشدد مکسور مخلوط الہا ہی قسم چانول کی مخفف
ساٹھی کا کہ پانڈکو رہوا ستھورہ تاے ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور راے
مہملہ مفتوح مع الہا سو ایک قسم ہے حلوا کی کہ اوسمین سونٹھ ڈالکر اکثر زنان نوزادہ کو
کھلاتی ہین سج و دھج زیبا و آرائش عورت کی لباس سے سجاوٹ مثلہ سچ جیم فارسی سے
راستی اور جھوٹ مرق سچا جیم فارسی مشدد سے صادق سچ مچ بعینہ مثلاً مٹی کے کھلونے کو کہین
کہ یہ سچ مچ آدمی ہے اسی بعینہ سجی بسین مفتوح اور جیم تازی مشدد مکسور مع الیا سجی
نام ہے ایک کھار کا کہ رنگساز اوس سے رنگ کاٹتے ہین سحر اخیر شب لیکن اردو مین
بمعنی صبح کے مستعمل ہے سحرگہی اخیر شب مین بیدار ہوکر طعام کھانا بہ نیت روزہ کے
اور یہ اکثر ماہ رمضان مین ہی سحری مثلہ سحر بسین مکسور اور حاے حطی ساکن ہی جادو سخاوت
معروف سخی سخاوت کرنیوالا سخت معروف اور بمعنی بسیار کے بھی مستعمل ہے میر تقی کا شعر
ع سخت مشکل ہی سخت ہی بیداد + ایک مین خون گرفتہ سو جلاد + سدا ہمیشہ سدھانا
بسین مکسور اور دال مفتوح مخلوط الہا سے جانا لیکن یہ لفظ محبت اور پیار کا ہے سر بسین
مفتوح ہی ہے لیکن اردو مین بکسر سین مستعمل ہے سرہانا بستر یا چارپائی کی وہ جانب
جسطرف سر رکھا جاوے مقابل پائنتے کے سرواہا ظاہرا بمعنی سامان کے ہی جیسے
سر سے سرواہا ہی یعنی سر سے سامان ہی سر جھاڑ منھ پہاڑ شکل مہیب انشاء اللہ خان کا شعر
سر جھاڑ منھ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی + حضرت جنون سے مرشد کامل نے غش کیا +
سرواوہ بعد الف کے واو مفتوح قبر جو قبل از موت کے تیار کروا رکھین ظاہرا
یہ لفظ سرداب مین تصرف کرکے بنایا ہی اور سرداب وہ خانہ ہے جو زیر زمین ہو سرد الا

سین کی ضمہ سے ایک گھاس ہے کہ جب اوسکو ترکرین پیچ و تاب کھانے کو سر پر چڑھنا نہایت
بے ادب اور گستاخ ہونا ۔ سر ہونا کسیکو اپنا یا کسیکی گردن پر ڈال دینا اور اپنے امور کا اوسکو
مشغول کر دینا سر مارنا بہت مشقت کرنا مثلاً اینے بہت سر مارا لیکن اس کام کی درستی نہوئی
سر پھوڑنا سر کو زخمی کرکے حاکم کی پاس واسطے داد فریاد کے جانا سر توڑنا اپنا کسی سے کچھ مال
ظلم اور تعدی سے لینا سر پر چڑھنا جن یا پری کا آسیب جن یا پری کا ہونا کسی پر سر پر
دوڑانا گھوڑے کا لیے تامل دوڑانا گھوڑی کا سر اہنا تعریف اور توصیف کرنے سودا کا شعر
اسنے لالہ کو فلک نے دیے تجکو چار داغ یہ چھاتی میری سراہ کہ ایک لاکھ ہزار داغ
سراپنا ابعد الف کی باے فارسی سے بد دعا دینی سراپ دینا مثلہ لیکن یہ دونون لفظ
ہندی ہیں اردو کے محاورہ میں نہیں اور اکثر شاستر خوانون کی زبان سے بعضی اوس بد دعا
سنا گیا ہی جو دیوتا یا اوتار یا اور اہل کمال نے کسیکے حق میں کی ہو مثلاً یون سنا ہی کہ
کہا اوس تپشانی یا اوسکی زبانی اوسکو سراپ دیا تھا اور یون نہیں سنا کہ ہم تمکو سراپ
دینگے سرنگ مشہور سرا سرا اور سر لبسرا اس سر لیے اوس سر سے تک سرنگ کا ف فارسی
سے راہ جو زیر زمین کھودین تا کہ پوشیدہ قلعہ غنیم یا جس جگہہ پوشیدہ جانا منظور ہو
جا دیں اور سرنگ قلعہ اوڑانیکی بھی کام آتی ہی سرتا سین مضموم اور راے مہملہ بعضون
سے مفتوح اور بعضون سے ساکن سنی گئی ہی ہوشیاری سرتا را ساکن سے ہوشیار
سرہ ہونا دال ہندی مضموم اور واو مجہولا اور یاے فارسی سے آب عمیق جو سر سے بلند
ہو سرگ راے ہندی مفتوح سے راہ بزرگ اور اکثر اس لفظ کو انگریزی گمان کرتے ہیں
لیکن بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اصل اسکی شرک شین معجمہ مفتوح اور راے مہملہ مفتوح
اور کاف تازی ساکن سے لفظ عربی ہے کہ معنی راہ بزرگ کے ہے سرنا راے ہندی

شی متعفن ہونا سڑا ہوا شی متعفن سڑی ہوئی مثلہ لیکن فرق تانیث اور تذکیر کا ہی یعنی اول مذکر اور دوسرا مونث ہی سڑا سین مکسور اور رے ہندی مع الالف سے مرد دیوانہ سڑی
سڑن زن دیوانہ سڑکی سین مکسور اور رے مہملہ ساکن اور کاف تازی مکسور اور یای تحتانی
معروف سے ایک چیز ہی مثل چق کے بنی ہوئی تیلیوں سے سرکی ایک چیز ہے کہ جسم خام ہی بنا کر
پکاتے ہین اور اوسمین لزوجت بہت پیدا ہو جاتی ہی سزا مکافات سزاوار لائق سسرا
سین اول مضموم اور دوم ساکن اور رے مہملہ مع الالف ہی خسر سسرال خسر خانہ سستا
الف تذکیر اور سستی یای تانیث سی ارزان سکہ سین مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے
آرام سگاری یای تحتانی اخیر مین مجہولہ بوقت صبح ظاہر اسکاری بمعنی صبح کی ہی اور یای مجہولہ نے
افادہ ظرفیت کا کیا ہی سکورا سین مکسور اور کاف تازی مضموم اور واو مجہولہ اور رے مہملہ مع الالف
سے پیالہ مٹی کا سکوری پیالی سگ کاف فارسی ہی کتا سگا کاف فارسی ہی مرد قرابتی سگی
زن قرابتی سگائی منگنی سلائی آہن دراز سر تیز سلانا سین مضموم سے خوابانیدن سلوانا دوخت
کروانا جامہ کا سلوائی اجرت دوخت کی سلام معروف سماسم اور وقت سمندر دریای اعظم
سمٹنا فراہم ہونا کسی شی پراگندہ کا سمٹنا فراہم کرنا سمیٹ حاصل بالمصدر سمائی گنجایش اور
متحمل ہونی باوش وہ باوش جو بروز دوشنبہ کے واقع ہو سمت سین مفتوح اور میم مفتوح
مشدد اور تای فوقانی ساکن ہی سن بکرماجیت کی سمرن دانہ چند بلور یا کانچ یا مونگے
وغیرہ کی کہ بطور تسبیح کے رشتہ مین پروویں تسبیح اور اسمین فرق اتنا ہے کہ دانہ تسبیح کو
سو اور اسکی سو سی کم ہوتے ہین سنبھالو سین مفتوح اور نون غنہ اور بای موحدہ مخلوط الہا
مع الالف ہی نام ہی ایک درخت کا سنکہ کاف ساکن مخلوط الہا سے مہرہ بزرگ کہ
بتخانہ مین برہمن منہ سے بجاتے ہین سنگ کاف فارسی ہمراہ سنگت حاصل بالمصدر

خندق زمین کندہ مثل خندق کو کہ گرد لشکر کے کھودیں سنگین عمارت پتھر کی اور بمعنی سخت اور
مستحکم کی بھی چنانچہ کار کلا ہوں جو دیر پا ہو او سکو سنگین کہتی ہین اور سزا سے سنگین بمعنی
سزای سخت کی سنہری وہ چیز کہ سونی کی رنگ ہو سنار زرگر سندر سین مضموم سے اچھی چیز
لیکن یہ لفظ اکثر ہندو کی زبان سے سنا گیا ہے سنکھ سین مفتوح اور نون ساکن اور کھ مضموم
اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے سامنے او مقابل سنبھالنا جیم مخلوط الہا مع الالف سے
ہندی مین بمعنی شام کی شامی خبر موت سوتا سین مضموم اور واو معروف اور تا ہوز
مع الالف سے جامہ سرخ سوہن سوہان سودا خرید و فروخت سونا او جھولہری
زرگر او واو معروفہ سے مکان ویرانہ کیا او سین آدھی نہوں سوکن جب دو عورتین
ایکی نکاح مین ہون ایک دوسرے کی سوکن ہوتی ہے سوتنا سین مفتوح اور واو ساکن
سے مثلہ سوتیلا لڑکا دوسری ماں سے سوت سین مضموم اور واو معروف سے رشتہ کھینچ
سو سین مضموم اور واو ساکن اور را سے حملہ ساکن جسے خوک اور عرف حال مین واو
مفتوح کی ساتھ مستعمل ہے اور واو ساکن سے بمعنی بہادر کی بھی مستعمل ہے اور اس معنی
مین سورما بھی استعمال رکھتا ہے سوگ بسبب ماتم کے ترک زینت کرنا سولت بادبان
سورج آفتاب سورج مکھی ایک چیز ہے کہ دھوپ کے وقت منہ کے سامنے رکھتے ہین
سایہ کے واسطے اور نام ہے ایک پھول کا مشہور ہے کہ آفتاب جس طرف جاتا ہے او سکا رخ
بھی اوس طرف ہو جاتا ہے سویا نام ہے ایک ساگ کا سوئی سین مضموم اور ہمزہ مکسور مع الیا
سے سوزن سوا سوزن کلاں سونٹا تا سے ہندی بعد نون غنہ کے چوب گندہ اور سطبر کہ
اکثر قلندر یا مرہم او پاس ہاتھ مین رکھتے ہین سونچہ واو معروف اور نون غنہ اور
تا سے ہندی مخلوط الہا سے بخیل سونڈ دال ہندی بعد نون غنہ کے خرطوم فیل سوکھنا

خشک ہونا سوکھا خشک اور خشک سا سوکھی یعنی اصل فرق اتنا ہی کہ اول مذکر اور دوسرا
مونث ہے سونٹا ایک چیز ہے کہ اسپ پالانی پر رکھتے ہین سوسین مفتوح سے حصہ سہرہ مشہور
سہار حاصل بالمصدر تحمل سہارا بھروسہ سہتا سہتا پانی ایسا گرم کہ اعضا اوسکی لمس کا
تحمل کر سکین سہال سین مضموم سے نان ہین کہ اوسکو روغن مین تلتے ہین سہاگہ نام
ایک دوا کا کہ اوس سے زر و نقرہ گلاتے ہین سیم سین مکسور اور یای مجہولہ سے ایک ترکاری
ہے معروف سیڑی زینہ سیوتی نام ہے ایک پھول کا سیویان ایک طعام ہے کہ آرد گندم
سے مثل رشتہ کی بٹ کر بناتے ہین اوسکو فارسی مین ماہیچہ کہتے ہین اور اوسکی پکانیکی
رسم ہندوستان مین اہل اسلام کے ہان عید رمضان مین اور ہندون مین سلونون
کے دن کثرت سے ہے سیندور ایک چیز ہے سرخ رنگ مثل شنگرف کے سیٹھی آواز کہ وقت پکار
کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین سینہ بند انگیہ سیتا پھل کدوے شیرین کہ شاہجہان آباد
مین اوسکو میٹھا کدو کہتے ہین سیت یای معروف سے رطوبت کہ کسیکی ہاتھ اور پاون مین
حاصل ہو جایا کرے اور یاے مجہولہ سے سفید سیپارہ تیسوان حصہ کلام اللہ کا اور
اسکو بہ تخفیف یاے تحتانی کے سپارہ بھی کہتے ہین لیکن یہ اکثر عوام کی زبان ہے
سیدھا راست فصل شین معجمہ شام مقابل صبح کے شاما نام پرندہ معروف کا
شاہی اکثر فقرائی ہنود کو کہتے ہین شامیانہ وہ جامہ کلان جو بطور سایبان کے دالان کے
سامنے نصب کرین شاہراہ راہ بزرگ شاہد گواہ شاخ ٹہنی اور سینگ حیوان کا اور
ایک قسم کا پکوان ہے کہ آرد گندم کے خمیر کو پہن کرکے اور اوسکو چھری سے تراش کر
روغن مین تلتے ہین اور ایسی بات کہ کسی کام مین موجب خلل ہو جاوے چنانچہ جب کوئی
ایسی بات کہہ بیٹھے تو کہتے ہین کہ اسمین ایک اور شاخ نکالی شاخسانہ بھی اسی معنی مین

مہملہ شعلہ ظاہر الفظ شاخسانہ بین جو دو نون شین معجمہ سے فارسی مین نام ایک طائفہ کا ہے
کہ شانہ اور شاخ گوسفند کو باہم بجاکر ہر دو کان سے بھیک مانگتے ہین تغیر دیکر اس معنی
مین استعمال کر لیا ہے شاشہ بشیاب شالہ مار نام ایک باغ کا ہے بیرون از شہر اس
لفظ کی اصل مین مختلف تقریرین کرتے ہین لیکن کوئی تقریر محقق نہین اسواسطے قابل تحریر
کے نہ سمجھی شاہ بالا وہ طفل کو مثل نوشہ کے آراستہ کر کے ہمراہ نوشہ کے سوار کر کر خانہ عروس تک
لیجاوین برات کی رات مین شب برات چودھوین شب ماہ شعبان کی شب دیگ گوشت اور
شلغم جو شب کو پکا رکھین اور صبحکو کھاوین شبخون رات کی وقت بیخبر دشمن پر جا پڑنا شتاب جلد
شجاعت بہادری شجرہ وہ کاغذ جس پر کسی سلسلہ کی اولیا کا نام لکھکر مرید کو دیوین شداد نام
ایک بادشاہ کافر کا کہ دعوی خدائی کا کرتا تھا شریر موذی شرارت ایذا رسانی شربت پانی
سے شیرین کیا ہوا اور شیرہ ادویہ کا شکر کے ساتھ قوام مین لایا ہوا شربتی نگینہ برنگ شربت
یعنی سرخ رنگ مائل بزردی شریفہ نام میوہ کا شراب مے شرابی مے پینے والا شراب خوار
شراب خانہ وہ مکان جسمین شراب کھنچی اور بیچی جاوے شست زہگیر اور اصل مین معنی انگشت
ابہام کی ہے اور زہگیر کو اسواسطے کہتے ہین کہ زہگیر کو انگشت ابہام مین پکڑتے ہین اور
بمعنی اوس قلاب کی جس سے ماہی کو پکڑتے ہین اور زبان عوام پر بکسر شین معجمہ جاری ہے
شطرنج بساط معروف شطرنجی دری شعلہ معروف شغل شین معجمہ مضموم اور غین معجمہ
ساکن سے کام شفتالو نام میوہ شکنجہ آلہ چوبی کہ جلد کتاب اوسمین کھینچتے ہین شکوہ گلہ شکلہ
کاف تازی مشدد سے شیرینی معروف شکرانہ شین مضموم سے سپاس شکرانہ شین مفتوح
سے سرخ پنجہ کہ روغن اور شکر کو ساتھ کھایا جاوے شل جو عضو کہ حس و حرکت سے رہجاوے
شلغم ترکاری معروف شلاک شین معجمہ مفتوح اور لام مشدد مفتوح اور کاف ساکن

سے چند بار سر ہونا توپ کا کسی امر کی خوشی مین شلوکہ ایک قسم کرتہ کی شملہ ایک شال
ہے کہ اوسکو بطور دستار کے سر پر لپیٹتے ہین شمع اصل مین یعنی موم کے ہو اور مستعمل یعنی
اوس چیز کے جسکو موم یا چربی سے بنا کر محافل مین روشن کرتے ہین شمہ اندک شمسہ ایک
چیز ہے تسبیح مین کہ کلا تبون سے بناتے ہین اور شنگرف ایک چیز ہے کہ گوگرد اور سیماب سے
بناتے ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے بعد حل کرنے کے تصویر اور نقاشی اور کتاب کے
سرسخن لکھنے کے کام مین لاتے ہین شناخت پہچان شور غوغا شولہ کھچڑی رقیق شوشہ چھوڑنا
دو چار آدمیون کے سامنے نئی بات یکایک کہنی شہد عسل شہید جو خدا کی راہ مین مارا جاوے
شہدہ بد نام و ننگ شہرت مشہور ہونا شہنائی نائی بزرگ شیوہ طرز اور روش شیرین میٹھا
شیرہ رس اور چاشنی شیطان ابلیس اور یعنی مغوی کی مجازاً انشاء اللہ خان کا شعر ہے
کس گلی مین وہ رہی ہے کہان کا وہ خبیث + کوئی شیطان ہوئیگا جسنے کہ ذکر ایسا کیا +
شیطنت شرارت اور خبث شی چیز باب صاد مہملہ صاد حرف صاد کا کہ علامت صحیح
کے کاغذ حساب وغیرہ پہ لکھین صاحب سلامت بجای سلام وعلیک کے بعض محل مین
استعمال کرتے ہین صاحبی عالی دماغ ہونا کہ امور سہل کی طرف خیال اور توجہ نہو میر کا شعر
آنے لگے ہو دیر دیکھیے کیا ہو کیا نہین + تم تو کرو ہو صاحبی بندہ مین کچھ رہا نہین +
صادق سچا صادق القول جسکی بات سچی ہو صاحبزادہ کسی بزرگ کی اولاد اور سوائے
اکثر پیر کی اولاد کو کہتے ہین صاحبزادہ پن نادانی صاحب شوق یہ کلمہ طنز کا ہے مثلاً کوئی
کچھ بات کہے اور دوسرے کے پسند نہ آوے تو تو کہے کہ تم صاحب شوق ہو صاف جو چیز کہ
غش اور آلودگی سے پاک ہو اور یعنی سہل کے بھی جیسے یہ شعر یا عبارت صاف ہے صاف صاف
واشگاف اور بے لگاؤ صاف مصاف مثلاً جیسے اس بند مین مخمس کے سہ سنکر یہ بات لگا کہنے کہ

کہ دیکھے مجکو معاف + اور جو تو دیسے تحقیق ہو سن صافا صاف + یہ نہین صومعہ ماری
تو جہان لاف وگزاف + نیست این کعبہ کہ بے پاؤ سر آئی بطواف + نیست مسجد کہ درو
بے ادب آئی بخروش + صافا قاقہ صافا دینا فاقہ دینا صافی وہ پارچہ جامہ کہ اوس سے
کوئی چیز رقیق مثل شربت یا شراب وغیرہ چھانی جاوے صبح ہوئی سفیدی صبح کی نمودار
ہونی صدقہ ہونا کسیکی وبال مین گرفتار ہونا مثلا ہمارا صبر ہی الغنی ہنے تو اوسکے ظلم پہ صبر
کیا تھا سو اوسکا وبال اوسپر پڑا صدقہ وہ طعام کہ کسیکی سرسے اوتار کر چھوڑا ہے ہین نیز
صدقہ ہونا کسیکی گرد پھرنا از روے تعظیم یا محبت کے صدقہ جانا مثلا صدقہ واری یہ لفظ
عورتون کا روزمرہ ہے یعنی لفظ صدقہ ہونے اور واری کا منہ پر لانا اور واری ایک
کلمہ ہے کہ عورتین کمال محبت مین کسیکے حق مین کہتی ہین ظاہرا یہ بھی بمعنی صدقہ جانے کے
ہے کسواسطے کہ بجاے صدقہ جانے کے واری جانا بھی بولتے ہین صدمات جمع صدمہ کی اور اگرچہ
جمع بطور فارسی کے ہے لیکن اردو مین بہت مستعمل ہے جیسے ہزارہا صدمہ شیخ مین احتیاط
کا کرنا صراف عرف حال مین اوسکو کہتے ہین کہ فلوس مقابل مین روپیہ کو فروخت کرے
صلاح بمعنی مشورہ کے مستعمل ہے صلاحیت احوال روزمرہ کا جو زمانہ دار حاکم کی حضور مین
لکھ بھیجے صم بکم جو کہ کسی بات کا جواب نہ دے اور اسمین تعریض کر کر صم بکم کہتے ہین صور جو کہ
اسرافیل روز محشر کو پھونکے گا صوف پشم کو کہتے اور عرف حال مین معنی بانکی جس سے
کوٹہ بنا جاتا ہے بھی بولتے ہین اور ایک جامہ ابریشمی کا نام بھی ہے اور چونکہ اکثر یہ دوات
مین ڈالتے ہین شاید اسیواسطے اوس چیز کو کہ دوات مین ڈالین صوف کہتے ہین
لیکن رسالہ لغات ہندی مین صوف سین مہملہ سے ضبط کیا ہے اور کہا ہے کہ سوف پارچہ پشمی
یا پشمہ کہ دوات مین ڈالین انتہی کلام صوفی پرہیزگار حقیقت شناس کا اور کبوتر بازون کی اصطلاح

مین عہد اس امر کا کہ دو شخص مقابل مین سے جو کوئی دوسرے کی کبوتر کو پکڑ کے پھر نہ دے چنانچہ بولتے ہین ہماری اور اوسکی صید ہے صیدی جو دو شخص کہ آپسمین صید رکھتے ہون ہر واحد کو صیدی کہتے ہین شاہ نصیر مغفور مرحوم کا شعر ہے جیسے ستا کسی صید یکا کبوتر ہر دم + لاگ پروانہ کی سو بار اوٹھے اور بیٹھے + باب ضاد معجمہ ضد اردو مین بمعنی اصرار اور ہٹ کے مستعمل ہے ضد باندھنی بہت اصرار کرنے ضدی وہ کہ بہت اصرار کرے ضرر گزند ضلالت گمراہی ضیافت کسیکو کھانا کھانے کے واسطے بلانا باب طاء مہملہ طاق مقابل جفت کا اور بمعنی یگانہ کے شلا وہ اس کام مین بڑا طاق ہے یعنی یکہ ہے طاقت معروف طالع مستعمل بمعنی بخت کے طاہر پاک طبیب معالج طباق مشہور طبراق اکثر فقرا سے بمعنی جھولی کے جسمین اسباب گدائی کیا ہوا رکھین سنا گیا ہے شاید لفظ طباق کو خراب کر کر یہ لفظ بنا لیا ہے طراوت معروف طرب خوشی طشت معروف طعنہ معروف طعمہ شلہ طغیانی زیادتی طفر مستعمل بمعنی طعنہ کے طور بفتح طاء مہملہ معروف طوطی توتا اور اسکی تحقیق مین اہل لغت کو اختلاف ہے اوسکی تحریر کی اس مختصر مین گنجایش نہین طواف کعبہ کی گرد پھرنا طول درازی طول کلام درازی کلام کی طول دینا باتکا بہت بڑھانا بات کا طول دینا قصہ کا بہت بڑھانا جھگڑے کا طوفان اردو مین مستعمل بمعنی بہتان کے ہے شلاً ہم پر کیون طوفان لگاتے ہو اور اوسنے تو وہ طوفان کھڑا کر دیا طیش بمعنی غضب کے مستعمل ہے + باب ظاء معجمہ ظاہر معروف ظاہر پیر پیشوا حلال خوردن کی قوم کا ظالم ظلم کرنیوالا ظرافت خوش طبعی ظلم جور ظلم ڈھانا جور بے نہایت کرنا ظلما ظلمی از روی جور اور یہ محاورہ عوام شاہجہان آباد کا ہے ظلمات وہ تاریکی جسمین چشمہ آبحیات کا ہے ظہر نماز پیشین باب عین مہملہ عابد عبادت کرنیوالا عالم صاحب علم عالم الغیب غیب دان یعنی خداوند تعالی عارف صاحب معرفت عاری لغت مین

بمعنی برہنہ ہونے کے ہے اور مجازاً وہ کہ جس سے کوئی کام نہو سکے چنانچہ کہتے ہین وہ
اس کام مین عاری ہے اور بمعنی تنگ ہونیکے مثلا مین اوسکی ان حرکتون سے عاری آگیا
عبث بے فائدہ عبادت بندگی خدا عبارت معروف عبرت نصیحت لینی عبور دریا سے پار ہونا
اور کتب متداولہ اور غیر متداولہ پر نظر ہونی مثلاً فلانی کو بڑا عبور ہے عداوت دشمنی عدالت
عدل کرنا اور مجازاً محکمہ عدالت کو عدالت کہتی ہین عرب ملک معروف اور وہانکے رہنے والے کو
بھی عرب کہتی ہین عرب سرا نام ایک آبادی کا باہر شہر شاہجہان آباد سے کہ سابق مین آباد
کی ہوئی اہل عرب کی ہے اور وہی لوگ وہان فروکش ہوتے تھے عربی باجا دف اور تاشہ
وغیرہ سودا کا شعر شہر آشوب مین سہی سہی فقط عربی باجہ پر انہون کی شان ہے
جو چاہین اوسکو نہ سمجھا ہین سو ہی کیا امکان ہے عربی چھیتا ایک طرحکی نمایش ستارکی
کہ اس نواح مین جملا اور القیا کی ساتھ مخصوص ہے عرفہ عرف حال مین روز سابق عید الضحی
اور عید الفطر اور شب برات کا عرفہ کرنا بعد مرنی کسیکے جو روز عرفہ واقع ہو اوس روز مین
موتی کی فاتحہ حلوے پر دلوانی عرصہ مدت قلیل یا کثیر چنانچہ بولتے ہین اس بات کو
تھوڑا عرصہ ہوا یا بہت عرصہ ہوا عرضی خط اپنے سے بڑیکی نسبت اور اوسمین شرط یہ ہے
کہ اوسکی پیشانی پر ایک ٹکھیچا ہو عرض معروض وہ مطلب کہ کسی بزرگ کی خدمت مین
بیان کیا جاوے عرض بیگی وہ شخص کہ بادشاہ کی حضور مین اوسکی وساطت سے عرض مطلب
کیا جاوے عزرائیل فرشتہ کہ جان قبض کرتا ہے عزم قصد عزیمت وعا جس سے موکلات کو
حاضرات مین حاضر کرین عزیز جو کہ قرابت قریبہ رکھتا ہو عزت بمعنی بزرگی اور آبرو کی مستعمل
ہے عزت دار صاحب عزت عزت والا مثلہ عزیزداری قرابت قریبہ عشرت عیش عشق محبت
کہ نہایت عشقبازی کسیکی ساتھ عشق کرنا عشق الله یہ محاورہ پہلوانون کا ہے کہ اکھاڑے مین اوترکر

بجای سلام کی ایسمین استعمال کرتے ہین عطر خوشبوی مخصوص عطر لگانا ملنا خوشبوی مذکور کا لیکے
کپڑون کو عطر ملنا مثلہ علت اصل مین بمعنی بیمار ہیکے ہے اور چیز خراب کو مجازاً علت بولتے ہین
علل جمع ہے علامت نشانی علاقہ تعلق اور نوکری علاقہ دار قرابتی علاقہ بند ہوا علاج چارہ
علحدہ جدا مثلاً وہ بھی علحدہ ہوگئی عمر عین مضموم اور میم ساکن سے معروف عمدہ لغت مین اسی چیز
کو کہتے ہین کہ اوسپر اعتماد کیا جاوے اور مستعمل بمعنی اچھی چیز اور بہتر کی مثلاً عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا اور
بمعنی سردار کے سودا کا شعر ع اتفاق ایک آشنا میری + سنگ گئے تھے ایک عمدہ کی ڈیرے +
عماری معروف عماری ہودج جو ہاتھی کی پشت پر رکھین عماری دار ہاتھی وہ ہاتھی جسکی
پشت پر عماری رکھی ہوئی ہو عنایت توجہ عنابی برنگ عناب عورت زن عید روز معروف
اور بمعنی بہت خوشی کی مجازی ہے جیسے کہین کہ اوسکے گھر آج عید ہے یعنی نہایت خوشی ہے عیش عشرت
عیب معروف غیب فے ار سمین کچھ عیب ہے عیب لانا گھوڑے کا عیب دار ہوجانا گھوڑے کا
بعد اسکے کہ نہو باب غین معجمہ غایب جو سامنے نہو غار گڑہا غاشیہ پوشش اسپ غالیچہ قالین
غالب جو دوسرے پر غلبہ رکھتا ہو غارت لوٹ غازی جو کہ کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہو
غبی کم ذہن غٹ غٹ لاجرعہ پیجانا شربت یا پانی وغیرہ کا غٹاغٹ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر
ع وہ ہم یہ بادہ کشونکی ہے کہ میخانہ مین + مست جلتے ہین صراحی کی غٹاغٹ سی بہت +
غٹ پٹ چسپان اختلاط غدر لغت مین بیوفائی کرنا اور مستعمل بمعنی مفسدہ کی غدود ایک گرہ
ہے کہ جابجا بدن مین ہوجاتی ہے لیکن درد نہین کرتی غدار دال مہملہ کے تشدید سے لغت مین بیوفا
اور مستعمل بمعنی شہر وسیع کی چنانچہ بولتے ہین کہ بڑا شہر غدار ہے یعنی وسیع اور چونکہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی چیز یا شخص گم ہوجاوے اور اوسکی تلاش سے بسبب وسعت شہر کی عاجز ہون
شاید اسی نظر سے ہو کہ جیسے بیوفا سی حصول مراد کا غیر متصور ہے ایسی ہی اتنی ہی بڑے شہر مین

دستیاب ہونا اسکا بھی غیر متصور ہے غذا معروف غربت مسکینی غریب مسکین غش بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے غش کرنا دل از دست دادہ ہونا انشاء اللہ خان کا شعر ہے جل تجلی طلے
ہیں یہ لطمی کیا وسیہ رات + سو بار کیک خندہ قلقل نے غش کیا + غش آنا بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے انشاء اللہ خان کا شعر ہے جسوقت تیری محو تجلی کو غش آیا + لوگوں نے
کہا حضرت موسی کو غش آیا + غصہ اردو میں بمعنی خشم کے مستعمل غضب بمعنی خشم اور بمعنی
بسیار کے بھی مستعمل اول ظاہر ہے اور دوم جیسے اوسکا غضب حافظہ ہے یا غضب ذہن ہے یعنی بہت
غضب کرنا بیجا کرنا مثلا کوئی شخص کوئی حرکت نامناسب کرے تو اوسکی تنبیہ کے واسطے کہیں
کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا نہ تھا غضب ڈھانا بیداد سخت کرنی مثلا اوسنے ہم پر ایک غضب
ڈھا رکھا ہے غضبناک خشمناک غضبی مثلا اور غضبی اوسکو بھی بولتے ہیں کہ کسی محل خوف اور جائے
میں ارتکاب کر بیٹھے اور نہ ڈرے جیسے کہتے ہیں وہ بڑا غضبی ہے اور اس محل میں غضب بغیر
یای تحتانی کے بھی بولتے ہیں مثلا وہ بڑا غضب ہے غضب خدا کا یہ ایک عبارت ہے ایسی امر
سے تنفر کی وقت بولتے ہیں مثلاً غضب خدا کا ایسا بھی کوئی کام کرتا ہے غضب پڑنا کسی پر
خدا کی عتاب میں گرفتار ہونا جیسے اس شعر میں ہے پھینکا عمامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب
پہونچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب + غفلت سفت کہرا غفلت معروف اور
خواب یعنی نیند مثلا مجکو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سے آگئی یعنی نیند آگئی غفور الرحیم دو نام
صفت ہیں حق تعالی شانہ کی لیکن محاورہ اردو میں الٹے بولے جاتے ہیں مثلاً وہ بڑا غفور الرحیم ہے
غل غین مضموم بمعنی غوغا غلول غین بکسور اور لام اول مضموم اور واو معروف اور لام دوم
ساکن ہے وہ کمان کہ اوس سے غلولہ مارین اوسکو فارسی میں کمان گروہہ کہتے ہیں غلہ
غین مضموم اور لام مشدد اور حضا سے ہا میں ہوز سے غلہ شاید مخفف غلولہ کا ہے غلہ بندوق

ہونا غلاف پوشش آئینہ اور شمشیر اور شیشہ وغیرہ کی غلط مقابل صحیح کے غلطی مقابل
صحت کی غلام معروف غلہ اناج غلک غین مضموم اور لام مشدد سے وہ ظرف جسمین
آمدنی سائر یا نذر کی ڈالتے ہین غور غین مفتوح سے تہ اور قعر لیکن کسی چیز مین بہ تعمق فکر
کرنیکے معنی مین مستعمل ہے غوری غین مضموم سے غور کا رہنے والا اور غور نام شہر کا ہی جیسے
سلطان غوری اور غوریون کی سلطنت مشہور ہے غول غین مضموم اور واو مجہول سے گروہ مجمع
اور اکٹھے غیرت غین مفتوح سی رشک لیجانا غیر بیگانہ + غیب پوشیدہ ہونا اور بمعنی غائب
کے مستعمل چنانچہ بولتے ہین کہ غیب کا حال کیا معلوم ہو یعنی جو چیز نظر سے مخفی ہو غیب دان
یعنی حق تعالیٰ شانہ غیبانی یہ لفظ دشنام ہی مگر بنسبت اور دشناموں کے مستعمل فحش بہت
نہین ہے کسواسطے کہ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے یہ لفظ عورتون کے حق مین بولتے ہین
ظاہرا مرکب ہی غیب اور آنے سے کہ افادہ نسبت کا کرتا ہے اسکے معنی یہ ہوئے کہ منسوب
بغیب یعنی پوشیدہ کار کرنیوالی اور ظاہر اس پوشیدگی سے فعل شنیع چھپ کر کرنا مراد
ہے اور عورتین اس لفظ کو چندان سخت نہین سمجھتین غالبا معنی نہ سمجھنے کے سبب سے ہے
فصل فا فائدہ باعتبار لغت کی مال جو دیا جاوے اور عرف مین عام ہے اسسے کہ مال ہو یا
علم یا اور کچھ فارسی زبان معروف فارسی بولنا یعنی زبان فارسی مین کلام کرنا فال
شگون نیک و بد فال گوش راہ چلنے مین مردم کی باتون پہ کان رکھنا اور اوس سے
اپنے مطلب کے موافق شگون لینا فال کھولنا کتاب عزائم اور اعمال کی کھولکر حسب حال کسیکو
بتانا فالودہ نشاستہ کہ پکا کر جما لین اور اوسکو موسم گرمی مین شربت مین ڈالکر استعمال
کرتے ہین فالسہ نام میوہ ترش مزہ فالتو تاے فوقانی مضموم اور واو معروف سے ایسی
چیز کے معنی مین سنا گیا ہے کہ ضرورت سے زائد ہو فاصلہ اردو مین بمعنی مسافت کی مستعمل ہے

مثلاً یہان سے وہان تک بہت فاصلہ ہے یا تھوڑا فاصلہ ہے فارغ ضد مشاغل کی فاحشہ زن بدکار
فجر بمعنی صبح فجر ہو گئی صبح کا نمودار ہونا اور رفع ہونا غفلت کا بسبب تنبیہ شدید کے مثلاً لوگ
کہتے ہین اتنی جوتیان لگینگی کہ فجر ہو جائیگی اور بجای لفظ فجر کے تڑکا جو ہندی ہین بمعنی فجر کے
ہے بھی استعمال کرتے ہین فحش فاء مضموم سے سخن زشت کہنا فخر فاء مفتوح اور خاء ساکن بالیدن و
سے ناز کرنا فدا اردو مین بمعنی قربان کے مستعمل ہے مثلاً ہم اپنی جانتک فدا کرنیکو حاضر ہین
فربہ موٹا فرق جدا کرنا اور مستعمل بمعنی جدائی کے اور بمعنی تفاوت کی جو دو چیزون مین سے بھی
استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ان دونون چیزون مین یہ فرق ہے فراق جدائی فرقہ ایک گروہ
مردم کی فرمان حکم اور کتابت بادشاہ کی طرفسے فرمایش کسیسے تحفہ منگوانا فرنی نام ایک
طعام کا مثل کھیر کے فصد فصاد و معروف فصاد فصد کھولنے والا فضا میدان فق ہونا رنگ کا
اڑنا چہرہ سے جیسے اس مصرعہ مشہور مین سے ظہر ہے دور میرا رنگ فق ابھی سے ہے فقرہ
اردو مین ایسی بات کو کہتے ہین جو مشتمل اوپر فریب کی ہو مثلاً جیسے آپ خوب فقرہ چلے فقیر درویش
خواہ گدا ہو خواہ غیر اسکی فکر اندیشہ لیکن اردو مین اوس اندیشہ کو بولتے ہین جو محل اندوہ
مین ہو فن اردو مین بمعنی فریب کے مستعمل فنا معروف فوت نیستی فوتی فراری اصطلاح
اہل دفتر مین مرنا یا کہین بھاگ جانا کسی نوکر کا اور اردو مین اسی معنی مین مستعمل ہے
فوطہ دار وہ ساہو کہ کسی امیر کی سرکار مین صرف زر کا متعہد ہو فہم سمجھنا فہو المراد یہ
عبارت کسی شرط کی خبر مین واقع ہوتی ہے یعنی اگر فلان امر اسطرح سے ظہور
مین آوے تو ہماری یہی مراد ہے باب قاف قاری وہ شخص کہ حروف کلام اللہ
کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے قاضی وہ شخص کہ منصب قضا سلاطین کی طرفسے
اوسکو مفوض ہوا اور نکاح نیوان قاب رکابی کلان چینی کی قاتل مشرف اپنے فدوی

پر قاصد یعنی وہ شخص کہ باجرت خط کہیں لیجاوے قالین فرش پشمین قالب کالبد یعنی خشت
اور زر اور نقرہ کا اور بمعنی جسم کے قالب شلہ لیکن یہ روزمرہ عوام کا ہے اور قالب میں تغیر و
بنا لیا ہے قاش پہانک قافلہ کاروان قارورہ اصل میں بمعنی شیشہ کی ہے اور چونکہ بول
مریض کا شیشہ میں رکھکر طبیب کو دکہاتے ہیں تو بمعنی بول کے مستعمل ہوگیا ہے قبیلہ زن منکوحہ
جسکو ہندی میں جورو کہتے ہیں قبیلہ پرور وہ شخص کہ اپنے اقربا کی پرورش بہت کرے قباحت برائی
قبلہ یعنی کعبہ اور لفظ تعظیم کا بھی ہے قبلہ و کعبہ قبلہ گاہ بھی اسی معنی میں قبلہ رو جو شخص کہ قبلہ کی
طرف منہ کیے ہوئے ہو قبلہ نما ایک چیز ہے کہ اوس سے سمت قبلہ معلوم ہوجاتی ہے اوسکو
بشکل مرغ کے بقدر انگشت کے بناتے ہیں اور وہ اکثر متحرک رہتا ہے سودا کا شعر
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں + قبرستان وہ جائے کہ
اوس میں قبور بہت ہوں قبول یعنی پیش آنا اور بمعنی مان لینے کے مستعمل قبولیت اردو میں بمعنے
اجابت دعا کے مستعمل ہے چنانچہ بولتے ہیں کہ اخیر شب قبولیت کا وقت ہے یعنی دعا مانگی سو قبول
ہوتی ہے قبولی ایک قسم ہے طعام کی کہ چاول اور دال نخود سے پکاتے ہیں جیسے کھچڑی چاول اور
دال مونگ یا دال ماش وغیرہ سے قضیہ یعنی جھگڑے کے مستعمل ہے قصور یعنی تقصیر کے قصاص
جان کے بدلے جان لینی قضا یعنی موت کو زبان زد ہے قضارا یعنی اتفاقاً قضیہ ضاد معجمہ سے جھگڑا
قط زدن وہ چوب یا ہاتھی دانت کا کہ جسپر قلم کو قط لگاتے ہیں قطگیر مثلاً شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالیٰ کا شعر ہے او شعلہ خو ستمگر غلط ہیں یہ خون کے دعوے کرو غلط ہیں پر
کہ مثل قطگیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخوان پر + قطار جیسے شتر ایک ساتھ چلتے ہیں
قل معروف قل عبارت ہے قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
سے کہ اکثر فاتحہ کے وقت انہیں کے پڑھنے کی رسم ہے قل ہوجانا قریب ہلاک پہونچنا مثلاً

مارے بھوک کے قتل ہو گیا قل اعوذ یہ وہ شخص کہ عادت اوسکی اس امر پہ جاری ہو کہ
جا بجا قل پڑھکر طعام اور فلوس لیا کرے قلیل اندک قلیہ سادہ گوشت پکا ہوا اکثر [illegible]
کوٹ کر پکا یا ہو قمار جوا قندیل معروف قنات ایک چیز ہے کپڑے کی بہت دراز کہ واسطے
پردہ کے نصب کرتے ہیں قوت دانش، دست، زور قوم گروہ قول گفتار اور عہد اور ایک
قسم سرود کی قول دینا عہد باندھنا قوی مقابل ضعیف کی قواعد جمع قاعدہ کی اور ورزش
خاص سپاہیوں کی قوال سرایندہ قہر معروف قہار قہر کرنیوالا اور بڑے دریا کی صفت
میں بھی واقع ہوتا ہے جیسے کہتے ہیں وہ قہار دریا ہے قہوہ بن جوش سے پکی ہوئی قید معروف
قے استفراغ قیمہ گوشت کٹا ہوا قیامت روز معروف اور کلمہ تعجب کا مثلاً وہ قیامت
خوبصورت ہے اور روز مخصوص میں از بسکہ آشوب اور آفات بہت ہونگی اور قامت معشوق
بھی فتنہ زا ہے معشوقوں کے خاصیت کو اوس سے تشبیہ دیتے ہیں ممنون کا شعر ہے لقا و قامت
یار اور قیامت میں ہے کیا ممنون + وہی فتنہ ہے لیکن یہاں ذرا سانچے میں ڈھلا ہے
قیمت ارزش کسی چیز کی قیمتی گران قیمت چیز باب کاف تازی کا کام مترادف کار
کا کان گوش کان رکھنا کسی کی باتوں کو متوجہ ہو کر سننا پوشیدہ کان دھرنا متوجہ
تمام سننا کسی بات کا کان پکڑنا توبہ کرنا کسی امر سے کانوں پہ ہونکنا کسی سے کسیکی بدگوئی
کرنی اسطرح پر کہ اوسکی دلنشین ہو جاوے کان اینٹھنا گوشمالی کان بجنے یا گونجنا ایسے
کانوں میں بسبب تموج ریاح کے خود بخود آواز آنی بدون اسکے کہ بیرونی خارج سے آواز دی ہو
کانکا میل زبیر گوش کانا باتی معنی ترکیبی اسکے یہ ہیں کہ کانوں میں بات کرنی لیکن مستعمل اس
محل میں ہے کہ کسی طفل خورد سال کے کان تک منھ لیجا کر اوسکے کانوں میں ایسی صدا دینی کہ
وہ ڈر جاوے کانا پھوسی کسیکے کان میں آہستہ آہستہ بات کرنی جسکو سرگوشی کہتے ہیں کانا

جسکی ایک آنکھ کور ہو اور کتھیا جو اوتارے ہنود کی عقیدہ مین کانا کہو اسطے ایسے کسو
یہ محاورہ زبان سابق کا ہے اور اب متروک ہے انشاء اللہ خان کا شعر ہے کیون نکالے
بھی کس لئی کا ہے کیو اسطی بموجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض + کانٹا اور وہ
قلاب کہ اوس سے ڈول کوئی سے نکالین اور وہ قلاب کہ جس سے مچھلی پکڑین اور وہ ترازو
جو جس سے سونا یا چاندی یا موتی وغیرہ وزن کرین کاٹ حاصل بالمصدر ہے کاٹنے
جو ترچھہ ہے بیدن کا کاک ایک قرص ہوتا ہے آرد گندم کا کہ اوسکو شیرین پکا کر خادم
درگاہ کی بطور تبرک سکے تقسیم کرتے ہین کائی وہ زنگار جو پانی پر جم جاوے کاچھی صرف
ترکاری فروش کاچھن زن ترکاری فروش کانچ وہ چیز کہ اوس سے شیشہ اور بوتل بنتی
ہے اور وہ گوشت کہ نشست گاہ سے وقت براز کرنے کے بسبب ضعف اور نحافت کے
باہر نکل آوے کاٹھ تاے ہندی مخلوط الہا سے چوب کاریگر صناع کانجی وہ ترشی کہ مثل
خردل وغیرہ پانی مین ڈالکر رکھ چھوڑین یہانتک کہ ترش ہو جاوے کارچوب ... اوس
کار کا جو بھو جو وہ چیز کہ کاریگر لے باعتبار ظاہر کے خوشنما اور دلفریب بنائی ہو مگر
پائدار نہو کاڑھا راے ہندی مخلوط الہا سے وہ آش رقیق کہ کچھ ادویہ سے تیار کر کے
زن نوزادہ کو پلاوین کامی آدمی وہ شخص کہ بسبب کاروبار کے فارغ نہو اور بیشتر
مصروف کام مین رہے کاتنا تاے فوقانی سے بافتن پنبہ اور ابریشم وغیرہ کا کانس
ایک قسم ہے گیاہ کی کانسی ایک چیز ہے مثل برنج کے کہ برنج اور فلزات باہم ملا کر
اور اوس سے ظروف تیار کرتے ہین کاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا سے ایک چیز ہے چار جامہ
اسپ سے کہ اوسکی پشت پر وقت سواری کے رکھ لیتے ہین اور ظاہرا مرکب ہے کاٹھ
سے جو پہلی زین پیدا ہونے سکے تھا اور یا سے نسبت ہے لیس اول چوب سے بنتے تھے اور یا

اور چیز سے بھی بناوین لیکن اوسی نام کے ساتھہ مسمی کرتے ہین کالی چیز سیاہ کالی گھٹا ایسا
کالی بلا بلاے سخت انشاء اللہ خان کا شعر ے قسمین تو ساری ہو چکین باقی رہی ہے آپ کو
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم ہے کالا سیاہ عموماً لیکن یہ مذکر پر اطلاق کرتے ہین اور
مار سیاہ خصوصاً کالا منہہ یہ اکثر بددعا مین استعمال کرتے ہین مثلاً تیرا کالا منہہ کیا کرتا ہے
کالے بال یا مہوے سے موہی زہار کاجل دودھ کاجل کی کوٹھری یعنی محل بدنامی کاجل پارنا
چراغ کے شعلہ پر سرپوش وغیرہ رکھہ کر دودھ حاصل کرنا کاجل لگانا استعمال کرنا دودھ کا
آنکھہ مین بطور سرمہ کے کاوہ ایک فعل ہے کہ گھوڑے کو اصطلاح پر دوڑاتے ہین کہ
کہ اوسکے قدم کے نشان سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جاتا ہے کاوا دینا فعل کا
کاعمل مین لانا کایا ہندی مین یعنی جسم کے کایا پلٹ بطریق تناسخ کے روح کو ایک
جسم مین سے دوسرے جسم مین ڈالنا کایا کلپ بعض ادویہ کی استعمال سے جسم کے بشرے اور
کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن مثل جوانون کے ہو جاوے حتی کہ دانت درست
اور ریش پھر سیاہ ہو جاوے کاہی ہر رنگ کا وہ پس چاہئیے کہ رنگ زرد کو کہین لیکن
رنگ سبز جو ہلکا ہو اوسپر اطلاق کرتے ہین اور بعضی گھسیس بھی ہے جو ایک قسم ہے ترکاری
کی کاہو نام دارو کاسہ پیالہ کب ظرف زمانی ہے کہ محل استفہام مین استعمال پاتا ہے
مثلاً کب جاوگے یعنی کسوقت کبت اشعار ہندی بہاکا کے کبتا وہ شخص کہ اشعار ہندی
بہاکا کے تصنیف کرے کپوت کاف مفتوح اور پاے فارسی مضموم اور واو معروف تو
ناخلف کپڑا راے ہندی سے قماش سوت سے بنا ہوا کپڑے پہننے کی جامہ ہاے پوشیدنی
کپاس پنبہ غیر محلوج کتا کاف مضموم اور تاے فوقانی مشدد دستے سگ کتیا کاف مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے مادہ سگ کتی تاے فوقانی مشدد

مکسور ہے مع یاے تحتانی معروف کے مثلہ لیکن محاورہ میں گیتا بہت مستعمل ہے گُتکی کاف
مضموم اور تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مع الیا ہے نام وار و اور دانت کا
صدمہ پہونچانا رشتہ کاغذ باد کو اسطرح سے کہ کاغذ باد کے زور سے ٹوٹ جاوے کُٹھ کاف
مضموم اور تاے ہندی مفتوح اور میم ساکن ہے کُنبہ اور قبیلہ کُٹّی کاف مضموم اور
تاے ہندی مشددہ اور یاے معروف سے ایک چیز ہے کہ کاغذ کو پانی میں تر کر کر خوب کوٹتے
ہیں تاکہ اجزا اوسکے باریک ہو کر مثل خمیر کے ہو جاویں اور اوس سے جلد کتاب اور قلمدان
وغیرہ بناتے ہیں کُٹھارا تغار چوبین کٹورہ کاسہ سی یا روئین کُٹھار کاف مفتوح اور تاے
ہندی مع الالف سے سلاح معروف کٹاری کٹار خورد کچاوہ محمل شتر کچرا تصغیر کاجل
کی بابدال لام براے مبالغہ کچرا جیم فارسی کے ساتھ سبزہ خورد کہ ہنوز پختگی پر نہ آیا ہو
کُچ کاف مضموم اور جیم فارسی ساکن ہے سر پستان کچیلا کاف تازی مضموم اور جیم فارسی
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے مترادف میلی کا لیکن استعمال اسکا
میلے لفظ کے ساتھ آیا ہے اور تنہا نہیں دیکھا گیا آتش کا شعر ہے اسطرح میلی کچیلی تو نہ
آفت ہو تم + گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاو اجی + کچا خام کچا ہونا کھسیانا ہونا کچیانا
کھسیانا کرنا اور اول کسی ارادہ سے باز رہنا اور دوسرا کسی ارادہ سے باز رکھنا ہے کچ پچ بہت
آدمیوں کا مالک باتیں کرنا کچیا کاف مفتوح اور جیم فارسی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف
ہے جو شخص کہ اپنے ارادہ سے اندک خوف سے باز رہے کچالو ترکاری معروف کچنال درخت
معروف کچنال کی کلی غنچہ درخت کچنال کا کچومر قاش ہاے انبہ خام کہ اوس سے اچار بناتے ہیں
اور چٹنی بناتے ہیں جیم کے باے موحدہ اور واو اور باے موحدہ کے درمیان نون غنہ
کہتے ہیں کچومر کرنا کسیکو مار کر قریب ہلاک پہونچانا کچہری یہ لفظ باعتبار الفاظ کو مونث

کچرا نام کو معلوم ہوتا ہے لیکن واقع مین خلاف اسکے ہے کیونکہ کچری ایک ثمر ہے کہ جو جنگلمین
بکثرت ہوتی ہے صحرائی ہے اور بعضے اسے کالان ترا اور دراصل ہے قسم خربزہ کی اور شاید اوس لفظکی
تانیث ہے اور بیان تانیث بلحاظ خوردی حجم کے ہو نہ بلحاظ اوسکے کہ خربزہ خورد تر ہے اور شاید اسے
بلحاظ ہو چونکہ گودا اوسکا تخم مثل خربزہ کے ہے گویا وہی کچرا ہے کہ جسکی نسبت خورد تر ہے واللہ اعلم
بالصواب کدو دال مہملہ مخففہ سے ثمر معروف جسکو گھیا کہتے ہین اور اوسکو عرف مین کدو
دال مشددہ سے کہتے ہین اور یہ مخفف بمعنی لگا ہے جسکو کبھو بای موحدہ غلط آلما استعمال کرتے
ہین اور چونکہ یہ لفظ مشترک ہے ایک شاعر نے اسکو شعر فارسی مین خوب باندھا ہے اور اس
لفظ کی دو معنی کا فائدہ بخشتا ہے وہو ہذا ہ گفتم درین بہار گہے بادہ بخوری ہ از ناز گفت
آن بت ہندو کہ کدو ہ چونکہ مجیب ساکن ہے پس معنی شعر کی یہ ہوئے کہ مین نے پوچھا کہ
اس بہار مین کبھی تو شراب پیتا ہے اس معشوق ہندو نے ناز سے کہا کہ لگا ہے اور چونکہ
کدو ظرف شراب بھی ہوتا ہے اور تکرار افادہ کثرت کا کرتے ہین جیسے چپن چپن لگل لگل
وغیرہ آن پس معنی یہ ہوئے کہ بسیار بسیار اور نہ مطلق بسیار بلکہ استعارہ کہ اوس سے کئی کدو لبریز
ہو سکین کدال کاف مضموم سے ایک آلہ ہے زمین کھودنی کا کدارا کاف مکسور سے نام ہے ایک
راگ کا کراہ کاف مفتوح اور رای مہملہ مع الالف اور ہای ساکن سے وہ صدائے حزین کہ
کہ بیمار مین بلا اختیار نکلے گراہ کاف مضموم سے وہ راہ جسمین سے آمد و رفت متروک ہے کریل کاف
مفتوح اور رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی ساکن سے نام ہے ایک درخت کا کرپا کاف مکسور
اور رای مہملہ ساکن اور بای فارسی مع الالف سے مہربانی یہ لفظ ہندی ہے اور استعمال
اسکا پنڈت ہندی خوان یا اکثر ہندو جو فارسی سے بہرہ نہین رکھتے کرتے ہین کروٹ کاف
مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح اور تای ہندی ساکن سے ظاہرا بمعنی پہلو کے

ہے کروٹ لینا اس پہلو سے اوس پہلو ہونا کروٹ بدلنا اس پہلو سے دوسرے
پہلو پر کر دینا لشبہ لیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو کریدنا کاف مضموم سے لکڑی یا
آہن یا سر تیز سے خاک یا آتش کو کسی چیز کی تلاش کے واسطے ہٹانا کریدنی یاے معروف سے
وہ چوب کہ اوس سے آتش تنور اور دیگدان کی اولٹ پلٹ کریں کرنڈ کاف مضموم اور را
مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی ساکن سے ایک پتھر ہے کہ اوس سے چاقو
یا تلوار تیز کرتے ہیں کرم کاف مفتوح اور راے مہملہ مفتوح اور میم ساکن سے ہندی
میں معنی تقدیر کے ہو اور یہ لفظ بھی سواے ہنود کے اور کسی کی زبان پر نہیں چنانچہ بولتے
ہیں ہماری کرم میں یہی لکھا تھا کرارہ کاف مفتوح سے اور رے مہملہ مع الالف جو چیز یا
نان دانتوں میں دبنے کے وقت فی الجملہ سخت معلوم ہو اور دانت سے توڑنے کے وقت ایک گونہ
اوس سے آواز پیدا ہو اور اس لفظ کا اطلاق مذکر پر ہوتا ہے کراری مونث کرارہ کڑ رائے
ہندی سے تخم معصفر کڑوا تلخ اس کا اطلاق مذکر پر ہے کڑوی تلخ اس کا اطلاق
مونث پر ہے مثلا بادام کڑوا اور بولی کڑوی کڑوات تلخی کڑکڑانا آواز کرنا کمان کا
اتار دینے کے وقت کڑھنا کاف مضموم اور راے ہندی ساکن مخلوط الہا سے اندوہگین
ہونے کے واسطے کڑاہ کڑھائی کلاں کڑاہی کڑھائی خورد کڑکڑ چبانا چبانا کسی چیز کا اس
طرح سے کہ دانتوں کے صدمہ کی صدا بلند ہو کڑا حلقہ آہنی کہ اکثر سقف میں نصب
کرتے ہیں اور حلقہ سیمیں یا زریں کہ عورتیں ہاتھ اور پاؤں میں پہنتی ہیں اور یہ قسم
زیور سے ہے اور بمعنی سخت کے کڑی بھی ظاہر میں یہ مونث ہے کڑا کے واسطے لیکن یہ خلاف اوس کے ہے
سو اس لیے کہ کڑی وہ چوب دراز ہے کہ سقف اوس سے تیار ہوتی ہے اور بمعنی سخت کے لیکن
فرق اتنا ہے کہ اس معنی میں اول مذکر اور یہ مونث ہے کڑک کاف مفتوح اور رے ہندی

ساکن اور کاف تازی مع الالف سے وہ کبت یعنی اشعار ہندی کہ بادفروش وقت
جنگ کے باآواز بلند پڑھین کہ وہ مشتمل اوپر تعریف اور توصیف بہادرون اور سپاہیون کے
ہوتی ہین یہ مثل زنجیر کے ہین عرب مین کسن آ مرہوگئے سو جو سخت کھینچ کر باندھنے کو کہتے ہین
کسا او سخت ہونا کسی چیز کا کسان کاف تازی مکسور اور سین مہملہ مع الالف اور نون
ساکن سے کار زندہ کشت کستی کاف مفتوح اور سین مشددہ اور یائے معروف سے ایک آلہ ہے
باجہا نون اور گل کا رونکا اوسکی فارسی رسالہ لغات ہندی مین کلند لکھی ہے کسنب معصفر
کسیس زاک سیاہ کسیرو نام ہے ایک بیج کا کہ اوسکو کبھی خام اور کبھی بریان کرکر کھاتے ہین
اور رنگ اوسکا سیاہ اور بقدر آلوبخارا کے ہوتی ہے کسیرا یائے مجہولہ سے ایک ملائکہ ہے کہ طرف
مسیح کو بیع کرتے ہین کسیکی روح پیاسی تھی ایسی محل مین کہتے ہین کہ سبوی تیرا از آب پر تشوہ
ٹوٹ جاوے شعر سے مغان اب شیشہ ہی ہاتھ سے تیری جو ہے ٹوٹا + کسی مے کش کی شاید
روح یہان پیاسی بھٹکتے ہے + کفت جاگ کفنا یعنے کفن پہنانا مردہ کو کفنی وہ کپڑا جو
درمیان سے پھاڑکر فقیر اگلی مین ڈالین یا مردہ کے گلے مین وقت کفن کے پہناوین کفن چور
کفن دزد دیگر کاف اول مفتوح اور کاف دوم مضمومہ مفتوح اور رائے مہملہ ساکن سے ایک قسم
ہے حقہ کی گگڑ والا وہ شخص کہ حقہ باجرت پلاوے گگڑ کا دم کشش حقہ مخصوص کی لکڑی کاف
اول مفتوح اور کاف دوم ساکن اور رائے ہندی مکسور اور یائے تحتانی معروف سے ہیار گکڑی
کاف اول مضموم سے سوت کھلے سے وقت کاتنے کے پیچیدہ ہو جاوے کل روز گذشتہ اور
آرام کل کل دونون کاف مکسور سے غل اور شور کرنا اسطرح سے کہ دوسرے کو ناگوار ہو مثلاً
ایسے وقت مین کہتے ہین کیون کل کل کرتے ہو اور اسکو داتا کل کل بھی کہتے ہین کلیہا کاف
مضموم سے اور لام ساکن اور یائے تحتانی مخلوط الہا مع الالف سے ظرف معروف بطور آبخورہ

کی لیکن اوس سے بہت خورد اور وہ اکثر عطارون کی دکان مین شربت وغیرہ کی دینے کے کام آتی ہی کلچہ قرص نان بشکل مخصوص کنارہ کہ تنور مین پکتی ہی اوسکو فارسی مین کلیچہ یاے تحتانی کے ساتھہ بعد لام کے کہتے ہین کلیجہ کاف مفتوح اور لام مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور جیم تازی مفتوح مع ہا یا مع الالف سی جگر لیکن اطلاق اسکا بیشتر جگر انسان پر ہوتا ہی کلیجی ہرچند تانیث کلیجہ کی ہی لیکن اطلاق اسکا جگر حیوانات مثل گوسپند و گاؤ وغیرہ پر ہی کلاونت ایک طائفہ ہی گانیوالون کا کلال شراب فروش کلہ کاف مفتوح اور لام مشدد سے معروف اور نام ایک ترکاری معروف کا اور لاف اور بآواز بلند بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کلمہ گو مسلمان کلگی ایک چیز ہے کہ زیبائی کے واسطے سر اور دستار پر رکھتے ہین فارسی مین جیغہ کہتے ہین کمر بند پٹکا اور عرف حال مین ازار بند کو بھی کہتے ہین کمر کسنی کمر کا سخت کھینچکر باندھنا کمر تھامنی کسیکی اعانت اور امداد کرنی کسیکی وقت کار کے جب وہ بیدل ہو چلا ہو کمر نہ ہارنی امیدوار کرنا فلاح آیندہ پر تا کہ کسی امر خاص کے ارادہ سے باز نہ آوے کمرک نام ایک میوہ کا اور نام ایک کپڑے کا ہی کہ اوس کا رواج زمانہ حال مین بسبب انگریزان کے ہوا ہی کم قلیل کمی نجات کمتی بعد میم کے تاے مکسور مع یاے تحتانی معروفہ کی قلت اور یہ لفظ کمی کو خراب کرکے بنایا ہی اگرچہ عوام سب اس لفظ کو تلفظ کرتے ہین مگر کبھی خواص کی زبان سے بھی گوش زد ہوا ہی + کم طالعی کم نصیبی کم زور جو زور کم رکھتا ہو کمالہ جنگ زرگری بہادرانون کی کمیلہ کاف مفتوح اور میم مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ سے مذبح اور یاے معروفہ سے نام ہے دوا کا کمر فتح راے سے جوچل نسکے سوداکا قطعہ گھوڑی کی ہی جو ہین سہ کم زور ہے استقدر کہ اگر اوسکے نعل کلاہ ماہ گلاگی تیغ بناوے کبھو لہار + ہے دلکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھہ سے نہ چلے وقت

کار زنار تا اور ضمہ راے مہملہ سے جو وجاہت نرکھتا ہو کمینہ ارزل کمین مثلہ مکلہ نام ہے
ایک جانور کا کہ وہ اکثر کشت زار خربزہ اور ککھیا اور توری مین پیدا ہوتا ہے اور اوسے
تبارا کرتا ہے کندہا و وش کنجر نام ہے ایک قوم کا کہ وہ مردار خوار ہے کنجنی یہ لفظ مرکب ہے
کنچن سے بمعنی زر کے اور یاے نسبت سے یعنی منسوب بزر اور چونکہ زنان رقاصہ طالب زر
بہت ہین اونکو مجازا کہنے لگے ہین اور یہ نام مختص اسی طایفہ کا ہے کنچن زر جیسے کہ
کنچنی کے تحقیق مین گذرا لیکن چونکہ یاے تحتانی تانیث کے واسطے ہوتی ہے کنچن بدون
یاے کے اوس مرد کو کہنے لگے ہین کہ ادن عورتون کا مالک ہو کنجی کاف مضموم اور جیم
تازی مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے کلید کنجا کاف تازی مضموم اور نون ساکن اور جیم
تازی مع الالف سے ہندی مین گھونگھچی کنبلانا پژمردہ ہونا کنول کاف مفتوح اور نون
مخفہ اور واو مفتوح اور لام ساکن سے نام ہے ایک پھول کا اور ایک چیز ہے کاغذ ابرک
سے بشکل پھول کے کہ اوسمین چراغ روشن کرتے ہین کنول گٹا وہ تخم جسکے درخت کا پھول
کنول ہے کنیر نام ایک درخت کا کن پھٹا ایک طائفہ ہے فقرا ہے ہنود کہ کان کو شگافتہ کرکے
ایک حلقہ ڈالتے ہین کن پھٹا جوگی مثلہ کنڈل کاف مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی
مفتوح اور لام ساکن سے خط مدور کہ کوئی شخص اپنے گرد کھینچے کنڈی زنجیر دروازہ کنڈی
کو اڑ بند کرکے کنڈی لگا کرنی انشاء اللہ خان کا شعر ہے آئی جو میرے گھر مین وہ شب راہ
کرم سے + ہین سوندوہی کنڈی منہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا + ہان تیری یہ طاقت +
کنڈی دینی اور کنڈی لگانی اور کنڈی بند کرنی مثلہ کنڈی کاف مفتوح اور نون
ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے مجہولہ سے پاجی ہستی نگر زبان دکھنی کے ہے کنکیا
سنگریزہ کنگن کاف دوم فارسی اور مفتوح ایک قسم ہے زیور کی کہ عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین

اور اوسکو سوار رکھتے ہین کنٹھا بعد نون کی تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف بالای یو طلائی
کہ اوسکو گلی مین پہنتے ہین کنگورہ کنگرہ کہ دیوار حصار اور حویلی پر بناوین کنگر کاف مضموم
اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن ہے جو نہایت فربہ اور زور آور
ہو کنگنی کاف مفتوح اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی
ساکن ہے نام ہے ایک غلہ کا کہ نہایت باریک ہوتا ہے اور اس نواح مین اکثر لاون کو جو جانور
سرخ رنگ ہے کہاتی ہین کنکھجورہ خزندہ معروف کہ کانمین گھس جاتا ہے اوسکو فارسی مین
ہزار پا اور صد پایہ بھی کہتے ہین کن سلائی خزندہ معروف کہ بقدر نصف انگشت کی طولانی
اور بہت باریک سوزن سے کچھ کندہ کہ اوسکے پانون بہت ہوتے ہین اور برسات مین پیدا
ہوتی ہے کہتے ہین کہ وہ بھی حالت بیخبری مین کان مین گھس جاتی ہے فارسی مین گوش خزک
کہتی ہین کولی کاف مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الیا سے دونون ہاتھ پھیلانا کیسکے پکڑنے
کے واسطے کولی بھرنی کولی مین کیسکو پکڑ لینا کوڑا کاف مضموم اور واو معروف اور رای ہندی
مع الالف ہے خاشاک کوڑی وہ جاے جہان خاشاک انبار کرین کوبھل کاف مضموم اور واو
معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ مفتوح مخلوط الہا اور لام ساکن ہے سوراخ کہ دیوار
مین چوری کے واسطے کرین عربی مین اوسکو نقب کہتے ہین کوٹ کاف مضموم اور واو
مجہولہ اور تاے ہندی سے قلعہ کوٹھا سقف اور حجرہ بزرگ کوٹھری حجرہ خورد کوٹھی
وہ چیز کہ اوسمین غلہ انبار کرین اوسکو فارسی مین کندو کہتے ہین اور وہ چوب گرد کہ کوئین
اول نصب کرین اور اوسپر دیوار کوئی بلند بنا دین کوتل وہ گھوڑا زائد کہ امرا کے آگے آگے
خالی چلے تاکہ بوقت ضرورت کے اوسپر سوار ہووین کوبا ایک چیز ہے چوب سے کہ اوس سے
زمین کوٹتی ہین کوچی ایک دست افزار ہے کہ جولاہے بوقت بننے کے تار پر پھیرتے جاتے ہین تاکہ

وہ تار ریشم برہم نہو جاوین اور ایک دست افزار ہے معمارون کا کہ اوس سے دیوار پر قلعی
پھیرتے ہین کونچ کی پھلی ایک پھلی ہے دراز کہ اوسمین روئین ہوتے ہین اوسکا اثر یہ ہے کہ جسکے
بدن سی لگ جاوے بدن مین بشدت خارش ہو جاتی کوس مقدار معین مسافت کی کوسنا
بد دعا کرنی کونپل شاخ خورد ملائم کو کہتی کاف مضموم اور واو مجہولہ اور لام مخلوط الہا مع التحتانی
سے جولاہہ ہندو کو نا کاف مضموم اور واو معروف زاویہ کورا برتن وہ ظرف گلی کہ ہنوز
استعمال مین نہ آیا ہو کوا کاف مفتوح اور واو مشدد مع الالف سی زاغ کو کویلہ زغال کو
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور باے فارسی مکسور اور یاے معروفہ اور نون ساکن سے لنگوٹی
فقرائی ہند کی کھار کاف مفتوح مخلوط الہا مع الالف اور راے مہملہ ساکن سے ایک چیز مثل
نمک کے ہی کہ بعضے اشیا کو سوختہ کر کے حاصل کرتے ہین اور ہای مفتوح مع الالف سی کھال کھال
کاف مخلوط الہا سی پوست حیوانات کھانڈ کاف مخلوط الہا مع الالف اور نون غنہ اور
دال ہندی ساکن سی شکر سفید کھان ہای مخلوط الہا کے ساتھ فلزات اور جواہرات
کے پیدا ہونیکی جگہہ اسکو فارسی مین کان کہتی ہین کھل فضلہ کنجد یا سرسون کا بعد روغن
نکالنے کے باقی رہی کھنی مثلہ کھریا باے مخلوط سے نام ہے ایک مٹی سفید رنگ کا کہ اوس سے
مثل قلعی کے در و دیوار کو سفید کرتے ہین کھڑکھڑ دونون کاف مخلوط الہا مفتوح اور دونون
راے ہندی ساکن سے آواز جو کسی چیز کے گھسیٹنے سی بلند ہو کھوسا کاف مضموم مخلوط الہا
اور سین مہملہ مع الالف سی وہ شخص کہ باوجود بلوغ کے داڑھی اور مونچھین نرکھتا ہو
یا اگر رکھتا ہو تو بال بہت قلیل ہون مصرعہ انشاء اللہ خان کا سے مونچھ داڑھی ہے
کہ مولانے اوسے کھوسا کیا ۵ کھات تاے مہملہ سے قاز و رات کھاٹ تاے ہندی سے
چارپائی کھنی کاف مضموم اور ہاے ساکن اور نون مکسور مع الیا سے مرفق کھنی کاف مضموم

مخلوط الہا سے قسم پیدا ہوتا ہے مثل گھن گھیر سیاہ بادل کا اور باشتمال اوسکو کھوج کاف مضموم
مخلوط الہا اور جیم ساکن ہے سراغ کھوجی سراغ نکالنے والا اسکو فارسی میں پی شناس
کہتے ہیں کھیر کاف مکسور مخلوط الہا اور یای تحتانی معروف اور رای مہملہ ساکن ہے شیر برنج
برنج یا کسی چیز کی ... ایک قسم ہے جو ... پیشانی کی کہ پشت اور
پہلو ... گائے کے بچے ... کو
... کاف مضموم مخلوط الہا اور
... ساکن اور بای فارسی مضموم اور ... مہملہ ساکن ہے باہم آہستہ باتین کرنی کا اور
... کاف مفتوح مخلوط الہا اور یای تحتانی
مشدد مفتوح اور ... کام کرنے کھاری کاف مخلوط الہا
مع الالف اور رای مہملہ مع الیا ہے مثلاً کھاری پانی کھول صلابہ سنگین کھال کاف
مخلوط الہا مع الالف اور لام مہملہ ساکن ہے پاچہ پوست وحشی بسیار کہ گون مین باندھ کر
خر یا گاؤ کی پشت پر لاد کر زمین بچھاوین کھانڈا شمشیر اور رسالہ لغات ہندی مین قید
شمشیر چوبین کی ہے کھڑکی دریچہ خورد کھڑی کاف مخلوط الہا مضموم اور رای مہملہ مکسور
مع یای معروف پارہ چرم کہ کفش کے پیچھے بجای پاشنہ کو نصب کرین کھرپا کاف مضموم
مخلوط الہا اور رای مہملہ ساکن اور بای فارسی مع الالف ہی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس
کھودین کھرپا کاف مضموم مخلوط الہا اور رای ساکن اور یای تحتانی مع الالف ہوا ایک
آلہ چوبی ہے کہ اسکا یکہ اوس سے جفت ... خرما اور وہ شیرینی کہ آٹے اور شکر سے بہ شکل
خرما کے بنا وین اور ... نکال کرین کھوتا ناسنے ہماری سے زر قلب کھچڑی وہ
طعام کہ دیگ مین ملا کر جنس ہوجاوے کھچڑی دال اور چاول ملا کر پکانے ہوئے کھانسی

مرض مشہور کہ اوسکو سعفہ کہتے ہین کھاج خارش کھجلی کھجلانا مصدرون کا ترجمہ کھیلنا فارسی مین
بازیدن کہتے ہین کھودنا کاویدن کہنا گفتن کہانی وہ کلام کہ بطریق مثل کے بہت زبان زد
آوے کہانی افسانہ کھونا گم کرنا کھیل کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف اور لام ساکن
سے دانہ برنج یا جوار وغیرہ کہ آگ مین بریان کرنے سے شگفتہ ہوجاوے کھیل بازیچہ
سے بازی کھیلنا مصدر ہے یعنی بازی کرنی کھلونا کاف مخلوط الہا مکسور اور لام مفتوح اور
واو ساکن اور نون مع الالف ہے وہ شی مثل گلی یا مٹی یا چوبی مثل لعبت وغیرہ کی کہ
اطفال اوسکے ساتھ بازی کرین کھلاڑ اخیر مین راے متقلہ ہندی وہ شخص کہ مائل طرف بازی کا
اور لعب کے ہو کھلاڑی بعد راے ہندی کے یاے معروفہ ہو ہر لفظ سے یہ مستفاد ہوتا ہے
کہ کھلاڑی وہ ہے جو منسوب ہو کھلاڑ کی طرف یعنی مائل بطرف کھیل کے اور مستعمل بمعنی اوسکے
مشغول کے ہے کہ بعض بازیچہ مثل پتنگ بازی اور کبوتر بازی مین کامل اور اوستاد ہو کھینچنا
کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے مجہولہ اور نون مع الالف سے کشتی کا چلانا کھینا کاف
مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور دال مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے ترجمہ راندن کا کھمر کاف
مضموم میم مخلوط الہا ساکن اور راے مہملہ ساکن سے وہ بخارات تاریک کہ ہوا مین موسم
زمستان مین ظاہر ہوویں اور اوس سے رشحات پانی کے ایسی ٹپکتے ہین کہ اگر اوس مین کھیل
کرین کپڑے بھیگ جاوین فارسی مین اوسکو نژم نون مکسور اور راے فارسی ساکن اور
میم سے کہتے ہین کھیپ کاف مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور باے فارسی ساکن سے دفعات
خشت یا مٹی کی پہونچانے کے کہ خریا گاڑی پر بار کرکے کہین پہونچا دین یعنی جتنی دفعہ کہین
پہونچا دین ہر دفعہ کو کھیپ کہتے ہین کھیت اخیر مین تاے فوقانی کشت زار کیل کاف مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور لام ساکن سے میخ آہنی کیرا کاف مکسور اور یاے معروف اور

رای ہندی مع الالف سے اطلاق اسکا اکثر حشرات پر ہوتا ہے کیڑا کرم سرخ رنگ جو برسات
مین زمین مین پیدا ہوجاتا ہے اور چلنے مین مٹی اپنے شکم سے باہر نکالتا جاتا ہے اور وہ مٹی رانکو
اوسکے شکم سے نکلنے کے وقت نکلتی ہے کیلا نام میوہ معروف کیکر نام درخت معروف کیکڑا کاف مکسور
اور یاے مجہولہ اور کاف تازی دوم ساکن اور رے ثقیلہ ہندی مع الالف سے کرم آبی کہ اوسکو
عربی مین سرطان کہتے ہین کیاری کاف مفتوح اور یاے تحتانی غیر ملفوظ اور بعد الف کے
رے مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ بمعنی خیابان اور مرکب بمعنی خامام اور حرف ندا بھی ہے یعنی
کیا ترجمہ چہ کا اور ری مخفف ارے کا جو یاے معروفہ سے ندا ہے عورت کی طرف یعنی اے عورت
کیا ہے انشاء اللہ خان نے ریختی کے شعر مین یہ دونون لفظ باندھی ہین اور ریختی یای معروفہ
سے ایک قسم ہے شعر کی کہ بعض ظرفاے متاخرین نے اوسکو ایجاد کیا ہے اور اوسمین عشق عورت
کا عورت کے ساتھ مذکور ہوتا ہے بہرکیف وہ شعر یہ ہے سہ بولی نرگس کہ جو کیاری مین
ندیکھا پانی + ہے ہماری ہی طرح تجکو بھی کیا ری روزہ + کیوڑا کاف مکسور اور یاے مجہولہ اور
واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے اصل مین نام درخت کا ہے کہ اوسکے پھول کے عرق
کو بھی مجازاً اسی اسم سے مسمی کرتے ہین کیچڑ کاف مکسور اور یاے معروفہ اور جیم فارسی مفتوح
اور رے ہندی ساکن سے گل کیچ مثلہ اور اسمین احتمال ہے کہ مخفف اول کا ہوا اور احتمال
ہے کہ یہی اصل ہوا اور اول مزید علیہ اسکا باب کاف فارسی گالی دشنام گاڑی ارابہ
گارا وہ گل جو عمارت کے واسطے بنالی ہو گاڑھا جامہ سخت گالہ دھنی ہوئی روئی کا گولہ گاتی
ایک قسم پوشش چادر کی ہے کہ اکثر دہقانون کی رسم ہے اور وہ یہ ہے کہ چادر کو لیکر دونون کونے
تیچ بغل کے لا کر سینہ پر گرہ دیتے ہین گادو دال مہملہ ساکن سے تلچھٹ کہ ظروف کی تہ مین بیٹھ
جاوے گانو نون غنہ کے ساتھ بعد الف کے وہ گاجر زرد کہ گرو کاف مفتوح اور باے موحدہ

تازی ساکن اور رے مہملہ مضموم اور ہا و ساکن سے نوجوان [illegible] کاف مضموم اور باے فارسی
ساکن اور جیم فارسی مضموم اور باے فارسی ساکن سے ایک بازی ہے مخصوص اطفال کی کہ ایک لڑکا
بنا کر کو کلون کو چھپاتا ہے اور دوسرا دونون ہاتھونکو اوسکے [illegible] ہو کر اوسکے [illegible]
سے اختیار [illegible] انگلی ہے اور نام ہے اسکے [illegible] اسکے بعد [illegible] باقی [illegible]
فوقانی نجات اور [illegible] اس حال مین اسی [illegible] استعمال [illegible]
فلانی شخص کی دوکان خوب گت ہوئی اور ظاہر ہے [illegible] کاف دوم
تازی [illegible] جس سے [illegible] گتھا کاف مفتوح اور تاے [illegible]
سے [illegible] گتھی [illegible] کاف مفتوح [illegible]
مع الالف سے وجہ مناصل گجرا [illegible] کاف [illegible]
مع الالف سے مال لیا ایک جگہ جمع چنانچہ یون کہتے ہین کہ فلانی شخص نے [illegible]
بہت مال کہ ایک جگہ جمع تھا از روے خیانت حاصل کر لیا گجری کاف مضموم اور جیم تازی
ساکن اور رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک [illegible] ہوتی ہے کہ [illegible] زنان
دہاقین کے پہناتی ہین شاید وجہ تسمیہ گوجری کا ہے یعنی زن گوجر او گوجر ایک قوم ہے معروف
چونکہ اوس [illegible] کو اون عورتون کی وضع پہ پہناتے تھے اسواسطے گوجری کہا اور کثرت
استعمال سے مخفف ہوگیا گدہا خر گدھی مادہ خر گدگدی دونون کاف فارسی مضموم اور
دال مہملہ اول ساکن اور دوسرے مکسور مع الیا زیر بغل یا پہلو یا کف پا مین کھجلی اور خارش
کا ہونا انگشت لگنے کے سبب اور کف پا مین اوس سنگ کے سبب جو پانون کے تلے ہین لگنے سے
جو خارش ہو اوسکو بھی گدگدی کہتے ہین گدگدانا گدگدی کرنی گدی کاف مضموم اور
اور دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی معروف سے قفا گدا کا ایسے محل مین بولتے ہین

کہ کوئی خوبصورت مرد یا عورت فربہ اور بدن اوسکا ملائم ہو انشاء اللہ خان کا شعر ہے + بہروپ
وہم و گمان سے وہ کرون جو تعریف اوس صنم کی + جوان رعنا بجسم خوبی پری کا عالم
غرض کہ اوسکا + گدلا مکدر مقابل صاف کے جیسے گدلا پانی یعنی وہ پانی جسمین گاد ملی ہوئی
ہو گدی کاف مفتوح اور دال مشدد اور یاے معروف سے مسند اور وہ لتہ جو چہوٹا لپیٹ کے
زخم اور خصوصاً زخم فصد پر رکھہ کر اوسپر پٹی باندھتے ہین اور بمعنی لتہ حیض کے بھی مستعمل ہے
گدیلا کاف مفتوح اور دال مہملہ مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے
جامہ دوختہ خصوصاً کہار واکہ اوسمین پنبہ بہت ہو کہ اطراف اور درمیان مین بخیہ گدی
بہت ڈالی جاوین گرم حار اور غضبناک اور جہان اختلاط انشاء اللہ خان کا شعر ہے
صد شکر خدا جذب محبت کی بدولت + کچھہ آج وہ خلطہ مین بہت مجہہ سے رہا گرم + گرما گرم
الف اسمین الصاق کے واسطے ہے مثل گوناگون اور رنگا رنگ وغیر آن اور معنی اسکے یہ
ہین ایک گرم ملصق دوسری گرم کے ساتھہ اور مراد یہان گرم سے جزو ہے کہ متصف بصفت
گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمی کا اسکے ملصق ساتھہ جزو دوم متصف بصفت گرمی
کا اور اسکی نظیر ہے شباشب یعنی ایک جزو شب کا دوسرے جزو شب سے ملصق اور
مقصود اس سے تمام شب ہے کسواسطے کہ جب کہین کہ ہم شباشب چلی آئی مراد اس سے یہ
ہوگی کہ اسطرح سے آئی کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تہا اسکے چلنے کے
وقت مین یعنی استیعاب ہر جزو شب کا تہا وقت رفتار کے اور ہندی مین راتون رات
بولتے ہین پس رات اس لفظ مین بھی بمعنی جزو شب کی ہے بہر کیف استعمال اسطرح سے ہے
مثلاً توی پرسے روٹی یہانتک گرما گرم پہونچی یعنی اثر گرمی ہونیکا اوسکے کسی جزو تک
نہ پہونچا تہا انشاء اللہ خان کا شعر ہے تشنہ ازلی کی اوچ ایسی ہی لی گرما گرم + کہیں [illegible]

سارنگی پیان مین لپیٹ . گرجنا آواز کرنا رعد کا گرو کاف مضموم اور رے مہملہ مضموم اور
واو معروف پیر اور استاد یہ لفظ ہندوون کے حق مین استعمال کیا جاتا ہے نزد اہل اسلام
کے حق مین گر کاف مضموم اور رے مہملہ ساکن سے مثل گری کاف مکسور اور رے مہملہ مکسور
اور یاے تحتانی معروف سے مغز تخم کا جیسے بادام کی گری اور اخروٹ کی گری یعنی مغز بادام
اور مغز اخروٹ گرہانا کاف مفتوح اور رے ہے ہی ساکن اور واو مفتوح مع الالف سے آبخورہ
کہ اوسمین گلابی نمک اور پھولون کا نصب کرین گرو البنت کا وہ آبخورہ کہ گل سرسون مع
شاخ کی اوسمین نصب کرین اور بسنت چڑھینگے وقت لوگون کے ہاتھ مین ہو گریا وہ
بیت کہ لڑکیان اپنے ہاتھ سے بشکل عورت کی بناتی ہین اور اوسکو لباس اور زیور پہناتی ہین
اور اسکو بشکل مرد کی بناتے ہین اوسکو گڈا کہتے ہین دال ہندی مشدد سے گڑ گڑانا دونون
کاف فارسی مفتوح اور دونون راے ہندی ساکن سے آواز کا کرنا رعد کا گڑ کاف
مضموم اور راے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے شیرینی کی جسکو اہل ہند قند سیاہ کہتے ہین
گڑ انبہ یہ مرکب ہے لفظ گڑ یعنی قند سے جو گذرا اور انبہ کی لفظ سے چونکہ خریزہ مین انبہ
ڈالکے پکاتے ہین پس دونون لفظ سے مرکب نام پکوان کا ہے گڑ کا چہونٹا کلیا مین یعنی کلام
یا کسی کام کا پوشیدہ کرنا کہ کوئی اوس سے مطلع نہو مثلا جب اخفا منظور نہو اور ظاہر
اور انکشاف ایک بات کیمین یا کوئی کام کرے تو یون کہتے ہین کہ یہان کچھ کلیا مین
تو گڑ پھوٹا ہی نہین جو اسطرح سے احتیاط کرین اور جب کوئی کام یا کوئی کلام
بانکشاف اور ظاہر کسی جگہ وقوع مین آیا تو کہین کہ وہان کیا کلیا مین گڑ پھوٹا تھا
جسکو کوئی مطلع نہوتا گڑ گڑی ایک قسم حقہ کی ہے گزک بدرقہ شراب کا قسم شیرینی یا ترشی
یا نمکین سے گزدراع گزارہ اوقات بسر ہوئی وجہ معیشت سے جسقدر ہو گزی جامہ سفت

وسطبر گسائین کاف مضموم اور سین مہملہ مع الالف اور ہمزہ مکسور اور یای تحتانی
مع نون غنہ کو فقیر ہندو گستانگر کاف مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تای فوقانی مع الالف
اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن سے گوار اور احمق اور بیوقوف
گشت اصل مین بمعنی سیر کے ہی اور کوتوال یا پلیس دار کا شب کو وقت ہمراہ سپاہیون کے
کوچون اور محلون مین پہرنا مجاز ہے گل پہول اور قبا کو سوختہ کہ بشکل زگال کے ہوگیا ہو
گلال ایک چیز سرخ رنگ ہی پسی ہوی خشک کہ ہنود ایام ہولی مین ایک دوسرے
پر پہینکتے ہین گلی ڈنڈا دو پارہ چوب ایک کلان اور دوسرا خورد چہار یا پانچ انگشت
کی قدر کہ اطفال چوب کلان کو چوب خورد پر مارتے ہین اور وہ چوب خورد چوب کلان
کے صدمہ سے بلند ہوتی ہے اور پہر ہوا مین ایک ضربت چوب کلان سے اوسکو لگاتے ہین
تاکہ دور جا پڑے گلا کاف مفتوح اور لام مع الالف سے حلق گلا کرنا اطفال کا تالو
اوٹھانا انگشت سے اور یہ عمل کسی بیماری خاص مین کرتے ہین گلا گھونٹنا خفہ کرنا حلق کا
گلاس ایک ظرف ہی پانی یا شراب پینے کا کہ بہ نسبت آبخورہ کی دراز اور سرکشادہ زیادہ
ہوتا ہی گلہری نام جانور معروف کا کہ راس سے کچہ کم اور دم دراز اور اوسکے تمام بدن پر
دہاریان دراز ہوتی ہین اور کپڑے کو دانتون سے کتر ڈالتی ہی اور پارہ ہای جامہ کہنہ یا
نوا کٹا کر سوراخ دیوار مین آشیانہ بناتی ہی گلہرا مذکر ہے گلہری کا اور نام ہی ایک ظرف
مخصوص کا کہ اوسمین برگ پان رکہتے ہین گنجا وہ شخص کہ اوسکی سر پر بال نہون اسکو
فارسی مین کل کہتے ہین کاف تازی مفتوح سے گندھی خوشبو فروش گندھک کبریت
گنا نون مشدد مع الالف سے نیشکر گنڈا رشتہ دراز ہی از گرہ کہ اوسکی ہر گرہ پر منتر
پڑھکر دم کی ہو اور اسکو اطفال کی گلی مین واسطے حفاظت کی ڈالین گنڈا تعویذ لفظ

مرکب ہے اشنا گنڈا اور لفظ تعویذ ہو اور خدمت حروف عظمت مین مستعمل ہے لیکن مجموع گنڈا اور
تعویذ گنڈا ہے جمع گن کاف مضموم سے فعل گنی یاے معروف سے دانشمند اور ہشیار گنگنانا دونون
کاف مضموم اور نون اول ساکن اور نون دوم مفتوح مع الالف سے وہ شخص کہ ناک
مین بولے گورا زادہ شخص جو رنگ سرخ و سفید رکھتا ہو گوری یاے معروف سے مونث
گورا اور اشعار ہندی مین کنایت معشوق صبیح سے جو عورت ہو اطلاق کرتے ہین گول کاف
مضموم اور واو مجہول سے مدور اور احمق اور سہو گولی [illegible] توپ کا گولہ گود
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور دال مہملہ ساکن سے بچہ کرانا [illegible] دونون ہاتھ پھیلا کر کسی
کسیکو دونون ہاتھون سے پکڑنا گودی یاے معروف سے مثلہ گود مین لینا [illegible] یعنی
بچھانا دونون ہاتھ پھیلا کر گودی لینا مثلہ گود لینا بغیر حرف [illegible] کرنا اور
یہ اصطلاح ہنود کی ہے گونجنا آواز کرنا نقارہ اور دہل کا [illegible] اور گوکا
گوجھا قسم سموسہ کی کہ اوسکی اندر مغز بادام اور پستہ وغیرہ [illegible] کر بریان کرین
گوگل نام دوائی تلخ مزہ کہ اوسکے جلانے سے بو آتی ہے گولر [illegible] ایک درخت کا
کہ پختہ ہوکر شیرین ہو جاتا ہے اور بعد چاک کرنیکے اوسکے اندر [illegible] چھوٹے
پرندہ نکلتے ہین گوکھرو خار خشک کو بھی ایک گیاہ ہے [illegible] گوشت
مین پکاتے ہین گورک وندھا ایک چیز ہے آہن سے کہ اوسکا [illegible] فارسی
مین قفل و سواس کہتے ہین گونا کاف مفتوح سے بھیجنا عروس کا خانہ شوہر مین اور یہ اصطلاح
ہنود کی ہے اور کتخدائی سے بعد مدت کے یہ رسم وقوع مین آتی ہے گوپھیا کاف مضموم
اور واو مجہولہ اور یاے فارسی مخلوط الہا مکسور اور تحتانی مع الالف سے فلاخن گون
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور نون ساکن سے ایک چیز ہے پشم کی کہ اوسمین غلہ بھر کے

گائو یا خر پر بار کرین گوہ سوسمار گوبر سرگین گوبری سرگین رقیق مع گل کے دیوار کو اوس سے
لیپا ہو گوند صمغ گوندی درخت معروف اور اوسکی بار پر بھی مجازاً اطلاق کرتے ہین گوندنی
مثلہ گوندا ارد نحو و بہ بیان کہ قدرے پانی ڈالکر گندم کو کھلاوین گونگا وہ شخص کہ زبان سے
بول نہ سکے گھر کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے مہملہ ساکن سے خانہ گھربار مثلہ گھرباری
خانہ دار گھروندا خانہ خورد کہ لڑکیان گڑیان رکھنے کے واسطے بناوین گھرا رائے
مہملہ مشددہ مع الالف سے وہ آواز کہ وقت نزع کے گلے سے نکلے گھرا لگنا آواز مذکور
کا نکلنا گلے سے وقت نزع کے گھڑا کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے ہندی مع الالف
سے سبوئے خورد گھڑی کاف مفتوح ہی ماندہ سپ کہ تو بین چھوٹی ہو گھڑی شصتم حصہ
روز و شب کا اور وہ آلہ کہ جس سے حساب ساعات روز و شب کا معلوم کرین چنانچہ
مشہور ہے گھڑیال جرس گھڑدوڑ دوڑانا گھوڑدون کا بطریق شرط گھسنا زمین سے
چسپان اور کشان چلنا گھسیٹنا متعدی اوسکا گھونٹنا کبھی بمعنی خنق کے اور کبھی بمعنی سوہان
سے آتا ہے اول جیسے گلا گھونٹنا اور دوم جیسے بنگ کا گھونٹنا گھسنا خریدن کا ترجمہ گھونگچی
ایک چیز ہے چھوٹی کہ اوسکی شاخ پر پتہ ہوتے ہین اور اوسپر سبو سے پیاز آب رکھتے ہین گھنا
کاف مخلوط الہا مضموم سے اور تائے ہندی مفتوح اور نون مشدد مع الالف سے
پائجامہ کہ پائنچے اوسکے فقط گھٹنے تک اوپر نیچے سے تنگ ہوتے ہین گھٹا کاف مفتوح مخلوط الہا
اور تائے ہندی مشدد مع الالف سے وہ پوست بدن کہ بسبب کثرت استعمال کے سخت
اور سطبر ہو جاوے گھنٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور نون ساکن اور تائے ہندی مع الالف
سے زنگولہ کہ شتر اور فیل اور گائو وغیرہ کی گردن مین باندھین گھونٹ جرعہ گھونگا کاف
مخلوط الہا مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الالف سے سیپ

سخت ایک کرہ کا ہے کہ ایک جانب سے کشادہ ہوتا ہے اور دوسری جانب سے
پیچدار ہوتا ہے اور دریا اور نالون مین سے حاصل ہوتا ہے مثل سیپیون کے گھگھی کاف
مضموم مخلوط الہا اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے وہ چیز نوشیدنی کہ
بچے کو بعد متولد ہونے کے پلاتے ہین گھونس خرموش گھوسی ایک قسم ہے کہ چور شگاف کی
کرتے ہین اور اسکا شیر بیچکر وقتی استعمال کرتے ہین گھرا کاف مفتوح اور ہای ہوز ساکن
اور راے مہملہ مع الالف سے عمیق گھائی کاف مخلوط الہا مفتوح مع الالف اور ہمزہ مع الیا
سے پوست باہین دو انگشت گگات تاے فوقانی ساکن دکھین گھاٹ تای ہندی ساکن
سے وہ موضع نہر دریا کہ واسطے غسل اور پانی بھرنیکے بنا ہو گھولا افیم کا افیون پانی
مین حل کی ہوئی انشاء اللہ خان کا شعر ہے بات تیراک کی نشہ نو اولٹ ڈالا واہ
کوئی گھولا تھا کہ تھا اسکا سر حم یا سپیدہ گھونٹ تکیہ گھر گھونچی مثل یاے معروف سے وہ کہ
سراغ اوسکی گھر کا ملتا ہے گیا ہو جسسے اوسے جا پکڑے اور یہ واقع مین بددعا ہے
کہ مونث کے حق مین کہتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ہے یہ گھر کچھ مثل چاہ نصیب اعدا
کرے اس گھر ہی کو اللہ نصیب اعدا ۔ گتھا کاف مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی
مع الالف سے ابر گھورنا غور اور تعمق نظر سے کسی شخص کی طرف دیکھنا گھنڈی کاف مخلوط الہا
مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے تکمہ گھاٹی
تاے ہندی مکسور اور یاے معروف سے راہ تنگ جو پہاڑ مین ہو گہن کاف مفتوح و
ہای ہوز اور نون ساکن سے خسوف اور کسوف گھونسلا آشیانہ گھی روغن گاو گھن
کاف مخلوط الہا مضموم اور نون ساکن سے اخبار چوب کہ کیڑے تباہ کرنیسے مثل آرد کے
ہو جاوین گیت کاف مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے فوقانی ساکن سے ایک

قسم ہے سراپند کی گیرو ایک خاک ہے سرخ رنگ کہ فقیر اور جوگی اوس سے جامہ رنگتے
ہین گیلڑ بکاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مفتوح اور راے ہندی ساکن ہے
پسر پہلے شوہر سے کہ عورت بعد نکاح کے اوسکو اپنے ساتھہ شوہر ثانی کی گھر لائی ہو گیدڑ
شغال گیان کاف مکسور یاے غیر ملفوظ دانش گیانی دانشمند فصل لام لاگ حاصل
بالمصدر ہے لگنے سے لیکن مستعمل معنی دشمنی کے میر کا شعر ہے تھی لاگ اوسکی تیغ کو ہمسے سو عشق
نے + دونون کو معرکہ مین گلے سے ملا دیا لاگ باندھنی دشمنی کرنی اور حریف ہونا انشا جان
کا شعر ہے مونھہ دیکھ عاشقون کے مقابل ہو رنگ مین + باندھی ہے مجھسے کس لیے
تو لاگ ای لپٹ + لاش جسم مردہ لادنا دال مہملہ ساکن ہے کسی شے کا بار کرنا پشت
گاو وغیرہ یا ارابہ پر لادی یاے معروفہ سے ایک بار کہ پشت گاو پر لادا گیا ہو لاکھہ
کاف تازی مخلوط الہا سے عدد صد ہزار اور ایک چیز ہے سرخ رنگ کہ بطور صمغ کے
درخت سے حاصل ہوتی ہے اور گرم کرنے سے پگھل جاتی ہے لاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا اور
یاے معروف سے چوب دست لات تاے فوقانی ساکن ہے لکد لاج جیم تازی سے
شرم لاڈ دال ہندی اور بعضون کے نزدیک راے ہندی سے لام کاف دشنام لبابا
نون غنہ سے بعد الف کی اور باے موحدہ مع الالف سے دراز قد لب ہونٹھہ لبھین یا لبھائی
وہان بولتے ہین کہ کوئی چیز بہت شیرین ہو مثلا ابہ الیسی شیرین تھی کہ لبین نہ بہوتین
لباوہ پوشش معروف انگرکھہ شبیہ درا کی طرح لیکن وہ اوس سے کشادہ اور کلان تر ہوتا ہے
اور اوسکو اوڑھتے ہین لبریز بمعنی پر ابالب مثلہ لپنا کسی سے چسپیدہ ہونا متعدی
اوسکا لپیٹ حاصل بالمصدر اسکا لپکنا جست کرنی سرعت کے ساتھہ کسی چیز کی اوٹھانیکے
واسطے لپ باے فارسی سے یک کف دست لپسی حلوا ارد گندم کا لم روغن لسانا انپانا

غارت دینا لُٹس لام مضموم اور تای ہندی مشدد اور سین مہملہ ساکن ہے حاصل بالمصدر
یعنی لوٹ کا ہونا لُٹیرہ لام مضموم اور تای ہندی مکسور اور یای تحتانی مجہولہ اور رای مہملہ مع الہا
یا مع الالف وہ شخص کہ اوسکی عادت غارت کرنی کی ہو لُٹیا لام مضموم اور تاے ہندی
ساکن اور یای تحتانی مع الالف سے لوٹہ خورد لیکن اسقدر ہی کہ لُٹیا اوسی کہتے ہین کہ اوسمین
ٹونٹی ہو لٹ لام مفتوح اور تاے ہندی ساکن ہی موی چند زلف کی کہ باہم پیچیدہ ہو گئے
ہون اور باعتبار تشبیہ کی شعلہ کو بھی کہتے ہین لُچّا لام مضموم اور جیم فارسی مشدد مع الالف
سے مرد بے نام و ننگ لَٹّو بازیچہ کودکان کہ چوب سے بناتے ہین اور میخ آہنی اوسمین نصب
کر کر اور ریسمان اوسمین لپیٹ کر پھراتے ہین لٹھ چوب دراز اور گندہ لَٹکن لام مفتوح اور
تای ہندی ساکن اور کاف تازی مفتوح اور نون ساکن سے ایک شی ہے کہ اوسمین چار پایہ
یا تین پایہ نصب کر کر صراحی یا سبو کو پر از آب اوسپر رکھین اور یہ ورای گھڑونچی کی ہی لٹورہ
لام مفتوح اور تای ہندی اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الہا یا مع الالف سی جانور معروف
[illegible] لُچّی لام مضموم اور جیم فارسی مفتوح اور یای تحتانی مشدد سی نان تنک میدہ کے
کہ روغن مین بریان کرین اور اوسکو بیشتر حلوے کی ساتھ کہاتے ہین اور عرف حال مین
اوسکو پوری کہتے ہین لدّو لام مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور واو معروف سے وہ گاو
کہ بار کرنے کے کام آوے لداو لام مفتوح اور دال مہملہ مع الالف اور واو ساکن سے
سقف ریختہ کی لڈّو لام مفتوح اور دال ہندی مشدد اور واو معروف سی قسم شیرینی
کہ آرد نخود یا آرد مونگ وغیرہ اور شکر اور روغن گاو سی بناوین بشکل مدور لڑنا
رای ہندی سے جنگ کرنی لڑائی جنگ لڑکا طفل لڑکی دختر لڑی سلک لڑکھڑی
لام مضموم اور زای ہندی ساکن اور کاف مخلوط الہا مضموم اور رای ہندی مکسور اور

یای تحتانی معروف سے غلطیدن لسر لسی لام مفتوح اور سین مہملہ مشدد مکسور اور یای معروف
سے شیر خام آب آمیختہ لس لسا دونون لام مفتوح اور سین مہملہ اول ساکن اور سین دوم
مع الالف سوبار ایک درخت کا ہو نہایت چیپ دار اور اوسکو فارسی مین سپستان کہتے ہین لسوڑھ
مثلہ لشتم پشتم لام مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تای فوقانی مفتوح اور میم ساکن اور بای فارسی
مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تای فوقانی مفتوح اور میم ساکن ہے بسر اوقات ہونی کبھی
اچھی طرح اور کبھی بری طرح لتر الا لام مفتوح اور قاف مع الالف سو ایک قسم کو ہو تری کی کہ اکثر
گردن اونچی رکھتا ہے لکیر پیٹنا نشان کہ شکل خط کے کسی چیز پر پیدا ہو اور کبھی شعر مین بجا
جاوے لکیر کے پیٹنا بمعنی قدیم رسوم کی تقلید بیجا مثال نسیم کا شعر ہے خیال زلف بتان مین نسیم
پیٹا کر گیا سانپ نکل لکیر پیٹا کر اور سانپ کی انند کے ساتھ لکیر کا پیٹنا بھی محاورہ
ہے مثلاً جب کوئی [illegible] ہاتھ سے جاتا رہا اور اوسکی تلاش ہو وے ویسی ہی سعی کرو تو بعض
لوگ کہتے ہین کہ سانپ نکل گیا اب آپ لکیر پیٹتے ہین اور لکیر سانپ کی وہ نشانی ہے کہ سانپ
کے چلنے سے زمین پر شکل خط پیدا ہوتا ہے لکڑ لام مفتوح اور کاف مشدد مفتوح اور
رای ہندی سے چوب کلان گندہ لکڑی چوب خورد لکڑ ہارا وہ کہ ہمیشہ لکڑی کو بیچ کیا
لکڑی لام مضموم اور کاف فارسی ساکن اور دال مہملہ مکسور اور یای معروف سے گولی خورد
یا کلان کہ گڑ سے کوٹ کر بنائی ہو خواہ اصل مین وہ چیز یا میٹھا رکھتی ہو مثل برگ درخت
یا خشک ہو اور بعد پیسنے کے پانی اور شکر شامل کر دیا ہو لگنا کاف فارسی سے متصل ہونا اور
چسپیدن اور بمعنی جماع کے مجاز ہے آگے جانا جماع متعلل و واحد کرنا اور ہمراہ کسیکے چلا جانا
اور چونکہ یہ لفظ ان دونون معنی مین مستعمل ہوا اس شعر جرات مین اگرچہ معنی ثانی
کے ہے لیکن باعتبار معنی اول کے موجب ضحکہ کا ہو گیا ہے سو یاد کیا آتا ہے وہ میرا لگی جانا

اور آہ + اوسکا پیچھے ہٹ کی یہ کہنا کوئی آجائیگا + لگاوٹ کسیکے ساتھ ایسا معاملہ کرنا کہ
موجب اتحاد اور دوستی اور التفات کا ہووے اور یہ مجاز ہے لگا لام مفتوح اور کاف
فارسی مشدد مع الالف سو یا مع ہاے محبت اور علاقہ مثلاً ہمکو اوس سے لگا ہے یعنی محبت
یا علاقہ لگا سگا کلمہ ثانی میں اول سین مہملہ مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف بمثلہ
اور بدون لگہ کے مستعمل نہیں لگائی لام مضموم اور کاف فارسی مع الالف اور ہمزہ مکسورہ
مع یاے معروف کی عورت اور یہ لفظ مونث لوگ کا ہے للّا دونوں لام مفتوح اور آخر
میں الف بمعنی احمق کے مستعمل ہے اور ظاہرا مخفف لالا کا ہے کہ ہندو اسکے روزمرہ میں
اکثر اطفال خردسال پر اطلاق کرتے ہیں اور یہ مجاز ہے للّا بداون کی یہ لفظ بھی احمق
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ شہر بداون کے لوگ زمانہ سابق میں
ایسے احمق ہوتے تھے کہ باوصف بالغ ہونے کے مثل اطفال خردسال کے دایہ کے ساتھ
پھرتے تھے اور جو شخص اوسکا نام پوچھتا تو شرم سے آپ نہ بتاتے اور حوالہ دایہ پر کرتے
للکارنا لام اول مفتوح اور لام ثانی ساکن سے بمعنی ہے کسیکو آواز دینی اسطرح سے
کہ وہ خوفزدہ ہو جاوے للت دونوں لام مفتوح اور تاے فوقانی سے نام ہے ایک
راگ کا لنجا لام مضموم اور نون ساکن اور جیم تازی مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ
کی انگلیاں کجی رکھتی ہوں اور بہ سبب اوسکے کچھ کام اوسکے پنجہ سے نہو سکے لنگی لام
مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مکسور اور یاے معروف سے وہ پارچہ عریض
کہ اوس سے ستر عورت کریں لنگوٹا لام مفتوح اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی مفتوح اور ہاے مختفی بالف سو وہ لتہ کہ فقرا اوس سے ستر عورت
کریں لنگوٹہ کسنا اور کھینچنا لتہ مذکور خوب کھینچ کر باندھنا انشاء اللہ خان کا شعر ہے جبین ہے

فقیرون کی طرح کھینچ لنگوٹا ۔ اور باندھ کے تہمت ۔ جا کنج خرابات مین تک گوشے
کے بیٹھ اوپون سمجھے عبادت ۔ لبنا لام مفتوح اور نون ساکن اور باے موحدہ مع الف
سے طویل لبنان طول ۔ لنکا کاف تازی سے نام قلعہ معروف کا کہ اوسپر رام اور راون کی لڑائی
اور اوسکو پھونکنا ہنود مین کا مشہور ہے ۔ لنگور ایک قسم بوزنہ کی کہ اوسکا رو سیاہ ہوتا ہے
لنگارہ لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مع الالف اور راے مہملہ مع الہاے ہوز
او شخص بے نام و ننگ کے معنی مین مستعمل ہے ۔ لو لام مفتوح اور واو ساکن سے شعلۂ آتش اور
چراغ اور شمع کا لوکہ ۔ لام مضموم اور واو مجہولہ اور کاف فارسی سے مردہ ۔ لوٹھ لام مضموم
اور واو مجہولہ اور تاے فوقانی مخلوط الہاے لاش ۔ لوٹنا تاے ہندی ساکن سے غلطیدن ۔ لوٹ
امر اوسکا اور حاصل بالمصدر جیسے لوٹ مارنی کہتے ہین اور مارنا اس جگہ بمعنی عمل مین لانیکو ہے
یعنی فعل غلطیدن عمل مین لانا ۔ لوٹ پوٹ ہونا ہندی زبان اور پوٹ کہ لفظ تابع ہے با بمعنی فارسی
مضموم ہی اس معنی مین لوٹ کی لفظ سے جدا نہین استعمال کیا جاتا ۔ لوٹ جانا غلطک مارنی
اور چونکہ اطفال خورد سال کو جب کوئی چیز پسند آتی ہے تو اوسکے حصول کے واسطے ضد
کرتے ہین اور حالت ضد مین لوٹنے لگتے ہین اسواسطے مجازا بہت پسند کرنے کے معنی مین
بھی مستعمل ہو گیا ہے اور اکثر اس معنی مین ایسی ہی محل مین استعمال کرتے ہین کہ پسند
کرنیوالا اوسکی طلب مین اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شی خواہی نخواہی حاصل ہو جاوے چنانچہ
یون کہتے ہین کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا انشاء اللہ خان کا شعر ہے ۔ تہمانہ اوسکو
دیکھ کے مخمل نے غش کیا ۔ اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا ۔ لوٹنی لام مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی ساکن اور نون مع الیاے حاصل بالمصدر ہے اور کھانیکے
ساتھ مستعمل مثلا وہ مارے درد کے لوٹنیان کھا رہا تھا ۔ لوٹا ظرف ۔ لوٹنی دار مسی اور گلی کہ

اوسمین پانی بھر کر وضو یا اور کام مین لاوین لوٹی ہے ۴ مہملہ مع الیاسے وہ ذکر کیہ اطفال
کو سکھلانیکے واسطے کرین لوہا آہن لوہیا بہاے ہوز کے یاے تحتانی مع الالف وہ شخص کہ ظروف
آہنی مثل کڑھائی اور تابہ وغیرہ بناوے لوبیا باے موحدہ اور یاے تحتانی مع الالف سے
نام ہے ایک غلہ کا کہ اوسکی پھلی کو حالت سبزی مین گوشت کیساتھ پکاتے ہین لونیا بعد واو
کے نون اور یاے تحتانی مع الالف نام ہے ایک ساگ کا کہ اوسکا برگ نمکین ہوتا ہے سودا
کی مخمس کا ایک مصرع شیخ کی ہجو مین سے وہ لہا تاسے ہیرا ہے جیون لونیکا ساگ + لوان کا
رنگ تو نقل لولا لام مضموم اور واو معروف اور لام مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکے ہاتھ بیکار
ہون لہو موج لہری وہ شخص کہ اوسپر اختلاج ہوا ور جیسے کام کا خیال آیا وے اوسکی طرف
دفعتاً متوجہ ہو جاوے لہلہانا سبزہ کا ہوا سے متحرک ہونا سبزہ کا لہو خون یہ مخفف ہے
لوہو کا لیکن بغیر واو کے مستعمل ہے شیخ ابراہیم ذوق کا شعر ہے جا ابتک لہو ہے تیر کا سوفار
پہ عجیب ہوا ہے کہ گویا نہین زبان منہ مین + لہو لہان وہ شخص کہ بسبب مجروح ہونیکے
تمام بدن اوسکا خون سے آلودہ ہو گیا ہو لہسن معروف لہا بکسر لام مکسور اور یاے
معروف اور دال ساکن سے سرگین اسپ وفیل لیر لام مکسور اور یاے معروف اور رے
مہملہ ساکن سے پارچہ دراز کہ عرض مین کم ہو جسکو دھجی کہتے ہین لیکھ لام مکسور اور یاے معروف
اور کاف مخلوط الہا ساکن سے تخم شپش اور جلیا وہ لیکھ بڑون کی طریقہ بزرگان کا لینا
بعید یاے معروف کی باے فارسی ساکن سے گل کرنی دیوار پر لیپ یاے مجہولہ سے ضماد لیئی
لام مکسور اور یاے مجہولہ اور ہمزہ مکسور اور یاے معروف سے شیرہ آرد آتش پر پکایا ہوا
کہ اوس سے کاغذ کو باہم وصل کرین لیس لام مکسور اور یاے مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے
چسپ جسکو لزوجیت کہتے ہین فصل میم مالا سلسلہ مروارید کہ گلے مین پہنین اور وہ دانے

ہفتہ مین کہیں ہوئی یا جو تسبیح سے کہ ہندو ہاتھ مین رکھین اور اپنے معبودون کے نام اوسپر
گنین مانگ نون مخفی اور کاف فارسی سے فرق سر یا مانگنا طلب کرنا مانگ ٹیکا نون
مفتوح اور کاف تازی ساکن سے ایک زیور کی ہے ماپنا بعد الف اول کے بای فارسی
ساکن پیمایش کرنی اسے ماحصل بالمصدر یعنی پیمایش ماتھی بعد الف کے نون مخفی اور جیم تازی
مخلوط الہا اور یای ... ملاح ماہوت برادر یا دریا ماہی یا غبان مانجھا ان تنگ تا حد
برہم بستہ کہ تیسک ہویا ... اور اوسکو بطور پاچک کی جلاتے ہین لیکن یہ نسبت پاچک کے شعلہ
کم بہتا ہے ماتی ہونا اور اردو زبان مین یعنی اوژدکی کہ علیہ سوات ... مستعمل ہے
ماتی وہ چیز کہ جسکے ... سر ہو ماتھا پیشانی ماتھا کوٹنا ہاتھ اپنے پیشانی پہ مارنا ...
مین ماتھا ٹھنکنا کلمہ ثانی تای ہندی مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے
کسی تقریب سے دل مین آمد جانا اوس چیز کا ... اندیشہ و خطر ہو تہنا کہ کوئی شخص
کسی سے کوئی بات سنی اور اوس کلام کے مفہوم سے یہ معلوم کرے کہ یہ بات آسکی یا اسکے
کسی قرابتی اور عزیز کے واسطے مضر ہے اور بعد اوسکے وہی ظہور مین آوے تو وہ کہے کہ
میرا ماتھا اوسیوقت ٹھنکا تھا مانجھا نون مخفی اور جیم تازی مخلوط الہا
مع الالف سے وہ کانچ کا کہ بہت پتلہ مین ملا کر کسی اور رنگین شے مثل سوت ...
کے ساتھ رشتہ کاغذ پر چپکین مٹکا تای ہندی ساکن اور کاف تازی مع الالف
سے ظرف مٹی خاک متھو میم مکسور اور تای ہندی مخلوط الہا مضموم اور واو معروف سے
جانور معروف جسکو توتا کہتے ہین متھا میم مفتوح اور تای ہندی مخلوط الہا مشدد
مع الالف سے اسپ کم رو مٹھی میم مضموم اور تای ہندی مخلوط الہا مکسور اور یای معروف
سے مشت مٹھا میم مضموم اور تای ہندی مخلوط الہا ساکن اور یای تحتانی مع الف

وستہ جو بین تمافون کا کہ اوس سے روئی دھنتے ہین متاس احتیاج بول ستا ساوہ شخص
کہ اوسکو احتیاج بول کی تحت ہوتا آلی وہ جگہ کہ شخص ہو واسطے بول کے گہور نے کے متاس
میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف سی شیرینی جو بمعنی حاصل بالمصدر کی
ہے مٹھوسا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور واو معروف اور سین مہملہ مع الالف
ہے وہ شخص کہ بسبب کسی فکر یا آزردگی کے خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات نکرتا ہو
لیکن یہ اطفال کو اکثر کہتے ہین مجیرہ نام ساز معروف کا اور وہ دو ز نگولہ برنجی ہین
کہ ایک کو دوسرے پر مارتے ہین تاکہ اوس سے آواز نکلی مچھالا میم مفتوح اور جیم تازی
ساکن اور ہاے ہوز مفتوح اور لام مع الالف یا مع الہا سے دشوار ہو جانا کسی معاملہ
کا اور اسکو اکثر جھمیلا بولتے ہین ان دونوں لفظون [illegible] ایک دوسرے کا قلب [illegible]
یا [illegible] مچھر میم مفتوح اور جیم فارسی مخلوط الہا مشدد اور رے مہملہ ساکن [illegible]
مچھلی ماہی اور وہ بعضے جانور اور ساق مین [illegible] ماہی اور بوسہ مچیان [illegible] اور
جیم مع الالف اور نون ساکن [illegible] جسکو [illegible] محرم معروف اور [illegible]
جسکو انگیا کہتے ہین محل باعتبار عرف کی ایوان امرا اور سلاطین اور بمعنی [illegible]
سلاطین بھی استعمال کرتے ہین اور یہ مجاز ہے محل سرا کو وہ ایوان کہ واسطے سکونت امرا اور سلاطین
کے [illegible] ہوا اور تہا یہ چونکہ محل بمعنی زن کو مستعمل ہے جیسے کہ [illegible] اور [illegible] کہ [illegible]
کے [illegible] مکان ہو [illegible] نصیب [illegible] میم مفتوح اور [illegible] اور
واو ساکن [illegible] جو گھوڑے کو اوس پر [illegible] میم ہو اور [illegible] مع الالف اور [illegible]
مع الالف [illegible] اس لفظ کے جسطرح اب مستعمل ہے معلوم ہوتی ہین [illegible] استوار
کے جو [illegible] یا [illegible] ملی مرتب [illegible] اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہے اوسکا

حاصل یہ ہے کہ وہ کپڑا جو دستار پر باندھیں مرتبان ایک ظرف ہے کہ اوس میں اکثر اچار اور
مربا رکھتے ہیں مرد [illegible] اور رای مہملہ مضموم اور واو مجہول اور ہای ہوز مع الالف
وہ چیز کہ شکم میں بوقت دفع [illegible] ہووے اور [illegible] میں ہوتا ہے مروہ میم مفتوح
اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح مع الہا ہے ایک گیاہ ہے خوشبو اور تلخ مرگھٹ میم مفتوح
اور رای مہملہ ساکن اور کاف فارسی مخلوط الہا مفتوح اور ٹای ہندی ساکن سے وہ زمین
کہ اوس جگہ مردہ ہندوؤں کا جلایا جاوے [illegible] اور [illegible] مرشد [illegible] مثلہ انشاء اللہ خان
کا شعر [illegible] مرشد [illegible] بالکون نے دھوپ میں اونکا
سکھایا ابتدا مزہ [illegible] کے مخصوص ہو مثلاً کڑوا مزہ او میٹھا مزہ
او معنی لطف اور لذت کے جو کسی امر سے حاصل ہو مثلاً آج وہاں بڑا مزہ ہوا مزدور
معروف [illegible] کا اعتبار [illegible] عربی میں [illegible] اور فارسی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ایک دوا ہے کہ [illegible] کو کہتے ہیں اور اوسکی [illegible] عموماً
میں بہت ہے [illegible] کہ ساکن ہو مسوڑھا میم مفتوح اور [illegible] مہملہ مضموم
اور واو معروف اور [illegible] ہندی [illegible] الالف سے گوشت بن دندان [illegible]
[illegible] کہ [illegible] جو نشہ شراب رکھتا ہو مستی [illegible] مال [illegible]
[illegible] جماع کے [illegible] آب منی کو [illegible] بولتے ہیں اور [illegible]
[illegible] اطلاق کرتے ہیں مسکا
پیشانی [illegible] کو عارض ہوتی ہے مثل صرع کے کہ ہاتھ اور
پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے [illegible] مرگھٹ کو بھی مستعمل ہے مشکی گھوڑا اسپ سیاہ رنگ
مشک میم مفتوح [illegible] معروف [illegible] مصالح اسباب کسی شی کے عموماً اور [illegible]

خشت وغیرہ اسباب عمارت کے خصوصاً مصطلحات عملہ کی اصلاح کرتی مطلع زبان پر دار مطلع
پہلا شعر غزل یا قصیدہ وغیرہ کا مطلع صاف ہے یعنی آسمان بادل سے دیکھا کی دیکھی جاوی
ابر و غبار سے خالی ہے مطلع و وہ شخص کہ دوستی میں ظالم لیا گیا ہو مغرور معروف قلوب عاجز مغل قوم
مشہور مغلیہ مردم قوم مغل سے مکہ میم مضموم اور کاف تازی مشدد سے بہشت کہ اسکو عدن یا او عقبیٰ
پہ یا برین کی قسم مکہ میم مفتوح اور کاف مشدد اور یاے معروف سے بہشت لیکن اسکا اطلاق تا تحمیم
کرنیکے وقت کیا جاتا ہے مکی لگاتی ہے مسقط سے نرم کرتا ہی کا وقت تو بہشتی کی مکیا تا مثلاً اور اسکو
بہشت سے مارنا مکانا میم مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے مکلہ معروف مکی میم مفتوح
اور کاف مفتوح اور یای تحتانی ساکن سے مثلاً مکڑی میم مفتوح اور کاف تازی ساکن
اور رے ہندی مکسور اور یاے معروف سے عنکبوت مکڑا عنکبوت کلان مکھن روغن تازہ
جسکو بسکا کہتے ہیں مکھنا ہاتھی فیل کلان کہ دانت نہ رکھتا ہو مکوا میم مفتوح اور کاف
تازی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے مو یعنی دراز یا مکھڑا چہرہ
مکھی مگس مگدر میم مفتوح اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ سے نہنگ مگر مچھ نہنگ مگدر دو
چوب ہوتی ہیں کہ پہلوان دونوں ہاتھ میں لیکر دوسرے کے گرد پھیر دیتے ہیں اور یہ ایک
ورزش ہے پہلوانوں کی ملاپ حاصل بالمصدر ملنے کا مستعمل بمعنی صلح کے اور بمعنی مطلق
ملاقات کی جرأت کا شعر ملاپ کیونکہ ہو دو ٹوٹے دل قفس میں ہیں + جنہوں کے لب
ملے ہیں ہم وہ ہیں ایسے بسے ہیں + ملاح ناخدا ملائی وہ چیز کہ شیر سے وقت گرم کرنیکے
جم جاوے ملیدہ ایک قسم طعام کی ہے کہ روٹی کو ریزہ کرکے روغن اور شکر ملا کر ہاتھ سے
ملتے ہیں یہاں تک کہ باریک ہو جاوے ملتانی مٹی گل سرشوئی ممانی زن ماموں ممولا
پرندہ معروف جسکو ممولا کہتے ہیں من دل اور یہ ہندی انشاء اللہ خان کا شعر سے

پیچھے حلقہ کاکل میں کان کا موتی ۔ یہ سن کمال کے بیٹھا ہے باستات میں سانپ
منڈ مکان بود و باش فقرا سے بلند کا جیسے تکیہ مکان بود و باش فقرا سے اسلام کا
مندیل یک قسم سنار کی میں منادانہ سیاہ رنگ ہیں خشخاش سے کلان تکیہ کہ گندم
میں آمیختہ ہوتے ہیں منجن میم مفتوح اور نون ساکن اور جیم تازی مفتوح اور نون ساکن
سے وہ ادویہ خشک پیسی ہوئی کہ دانتوں پر ملیں منتر میم مفتوح اور نون ساکن اور
تاے فوقانی مفتوح اور راے مہملہ سے افسون منہ ماتی حسب لخواہ من مارنا اپنی تیلین خیر
[illegible] بار رکھنا منڈا میم مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی مخلوط الہا مع الالف سے
وہ مٹکا [illegible] بطور رسم کے نصب کریں اور او اوسکے نیچے
سبو ہوگے [illegible] جمع ہو کر اون سبو کو پانی سے پر کر دیں
اور یہ بطور [illegible] اوس رسم کے کہ [illegible] اوسنے نیوتہ
کسی [illegible] صاحب خانہ [illegible] معروف [illegible] مکان کو جیسے بطور گنبد کے جو
کی بود و باش [illegible] معروف [illegible] معروف موسی تمع وہ شمع کہ موم سے
بنا دیں موت میم مضموم اور واو معروف سے لول موندنا دال مہملہ سے بند کرنا مثلاً آنکھ کا
موندنا او کواڑ کا موندنا او کنڈی کا موندنا [illegible] جیسے کہ فصل کاف تازی میں گذرا
اور دال [illegible] خواہ [illegible] خواہ [illegible] اسکے موٹھا واو مجہولہ اور
تاے فوقانی مخلوط الہا سے ایک بیج کیا [illegible] سیاہ رنگ اور سخت اور منظر کہ بوی خوش
رکھتی [illegible] موٹھا واو مجہولہ اور تا [illegible] او منظر مونگ غلہ معروف کہ اوسکو چاول
کے ساتھ پکاتے ہیں [illegible] چاول کے ہمراہ پکاویں تو اوس طعام کو مونگ پلاو کہتے
ہیں اور اگر دال کو [illegible] کہتے ہیں موٹھ واو مجہولہ اور تاے ہندی مخلوط الہا

غلہ معروف موری طاؤس موری وہ سوراخ کہ بیچ دیوارین کرین تاکہ آب کثیف اور آب باران
اوس راہ سے باہر نکلے منھ دہن اور چہرہ منھ مانگی مراد وہ چیز کہ اپنی طلب کے موافق
حاصل ہوتی ہو منھ بولا بھائی برادر خواندہ موٹھ میم مضموم اور واو معروف اور تاے
ہندی مخلوط الہاسے دستہ کارد اور خنجر اور تیغ وغیرہ کا اور دستہ نداف کو بھی کہتے ہین اور
ایک قسم سحر کی ہے کہ کسیکی ہلاک کرنے کے واسطے کرتے ہین اور اوسکے سبب دفعتاً وہ شخص ہلاک
ہوجاتا ہے موچ میم مضموم اور واو مجہولہ اور جیم فارسی ساکن سے قدم کو پہنچنا صدمہ کا یا کسی
صدمہ سے اسطرح کہ سو ملے اور رفتار سے مانع ہو موچنا ایک آلہ آہنی ہے کہ اوس سے بال چنین
اوسکو عربی مین منقاش کہتے ہین مونج پوست ہے سرکنڈہ کا کہ اوسکو کوٹ کر ریسمان بناتے ہین
موہنی افسون محبت موگری وہ چوب کہ اوس سے دھوبی کپڑے کو کندی کرین موچی کفش دوز
مہرا میم مفتوح اور ہاے ہوز ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے کہار مہمانی ضیافت مہمان
وہ شخص کہ ضیافت مین آوے مہاسا ایک قسم جوشش کی ہے کہ جوانون کے چہرہ پر ظاہر
ہوتی ہے مہیلا ایک قسم خوراک کی ہے مخصوص اسپ مہار وہ ریسمان کہ شتر وغیرہ کی ناک
مین ڈالین مہت میم مفتوح اور ہاے ہوز ساکن اور تاے فوقانی سے ناظر او تکبیر یہ محاورہ
عورتون کا ہے مہین باریک اور تنگ مہندی حنا مینڈ میم مفتوح اور یاے تحتانی ساکن
سے سوتیلی ماں یہ مخفف مائندر کا ہے کہ وہ مخفف ہے مانند مستعمل مادندر کا اور مادندر مخفف
ہے مادر اندر کا میتھی دانہ معروف کہ اوسکی سبزی کو گوشت کے ساتھ پکاتے ہین مین بل
نام ہے ایک دوا کا مینگنی سرگین شتر و گوسفند وغیرہ مینڈھا دنبہ سرزن کہ اوسکو قوچ
کہتے ہین مینڈک غوک میلا وہ مجمع کہ ہر طرح کی آدمی وہان جمع ہون میان نیام تیغ وغیرہ
کا میانجی معلم صبیان فصل نون ناک کاف تازی سے بینی ناک کاف فارسی سے سانپ

ناری ہے ہندی سے بمعنی ناند نون غنہ سے تغار سفالین ناس ایک وار ہے کہ اسکو پیسکر
سونگھتے ہین اور اسکو ہلاس بھی کہتے ہین ناسدانی وہ ظرف کہ اسمین ہلاس رکھین نال
وہ پوست کہ عورت کی شکم سے بچہ کے ساتھ باہر نکلے نالی وہ ہے کہ زمین کو عرض مین بقدر ایک
بالشت اور طول مین جہانتک حاجت ہو کھودین تاکہ پانی بدررو وغیرہ کا اس
راہ سے چلا جاوے نالہ آب باران کہ بہت جمع ہوکر ایک سمت سے روان ہونا کا
سر چلا اور سوراخ سوزن نام بمعنی ناموری مشہور نامی شعلہ نام نکلنا نامور ہونا کسی امر مین
نبولی تخم درخت نیم تباہ بسر کرنا کسیکے ساتھ نتھہ تاے فوقانی مخلوطہ الہاسے حلقہ
زرین یا سیمین کہ عورتین ناک مین پہنین نٹ تاے ہندی سے ایک طائفہ ہے شعبدون
مین سے جنکو دارباز کہتے ہین نخرات ستمگاری نخرہ ناز عورتون کا ندی نون مفتوح اور
دال مہملہ مشدد اور یاے تحتانی معروف سے نہر کلان نرالا وہ کہ اوضاع اور اطوار اسکے
سب سے جدے ہون نرجلا وہ برت کہ اسمین تمام روز پانی نہین اور یہ نزدیک ہنود کے
مثل روزہ کی ہے نزدیک اہل اسلام کے نراس نا امید نس رگ نسوت نامرد والا
بمعنی خالص اور بیغش لیکن اس معنی مین اسکا اطلاق آب صافی کے سوا اور کہین نہین پایا گیا
نشان علامت اور علم نشانچی علم بردار نشانہ وہ علامت کہ خاک تودہ پر تیر مارنے کے
واسطے کرین نشانی وہ چیز کہ کسی کے کسیکے پاس یادگار رہے نشانی کا چھلا وہ چھلا کہ معشوق اپنے
عاشق کو واسطے یادگاری کے دیوے نشاستہ معروف نشتر معروف نشیب پستی نشا
اصل مین بمعنی سکر کے ہے اور مجازاً بمعنی شراب کے مستعمل جیسے بولتے ہین کہ اوسنے نشا پیا
نشہ باز شراب خوار نشہ پانی کرنا پینا بھنگ کا نفر در اصل بمعنی گروہ مردم کے ہے لیکن
مستعمل بمعنی نوکر ذلیل مثل سائیس وغیرہ کے ہے نفر اشتلہ اور اسی لفظ مین [illegible]

انیری بمعنی ساز معروف شکل کرنا کی اس سے کہ جیسا تر نفع سود لگتا ہے کو ہیں نقش معروف
اور بمعنی تعویذ کی بھی مستعمل ہے نقشہ صفحہ یا تختہ کا جس پر مکانات کی صورت کھینچی ہو نقاش
وہ شخص کہ نقشہ مکانات اور صورت گل اور بوٹے کی بناوے نقاشی حاصل بالمصدر یعنے
بنانا نقشہ اور گل اور بوٹے کا نقشی ظروف کلی نقش دار نقاب روپوش نقرہ سیم اور سپید
رنگ گھوڑے کا نقرئی یائے نسبت کے ساتھ وہ چیز کہ نقرے سے بنی ہوئی ہو نقد مقابل نسیہ
کے اور اکثر بمعنی دام کے استعمال کرتے ہیں لیکن ہستہ میں سنا گیا ہے نقل لغت میں
ایک جا سے دوسری جا میں لیجانا اور ایک بات کو دوبارہ ذکر کرنا عبارت ہے اور
عرف میں بمعنی جیسے اثنائے قصص میں کچھ حکایت ذکر کرتے ہیں اوسکو بھی نقل بولتے
ہیں نقال نقل کرنیوالا بمعنی ایسے کے نکچھنی نام ہے ایک دوا کا کہ جب اوسکو سونگھیں تو
چھینک بہت آوے نکیل نون مفتوح اور کاف تازی مکسور اور یائے مجہول اور لام ساکن
سے ایک چوب ہوتی ہے کہ شتر کی ناک میں کرتے ہیں نکمو نون مفتوح اور کاف مشدد مضموم
اور واو معروف سے وہ شخص کہ اوسکی ناک بہتی ہو نکبیسر نون مفتوح اور کاف تازی
ساکن اور یائے موحدہ مکسور اور یائے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مفتوح اور رائے مہملہ ساکن
سے ایک زیور ہے کہ اوسکو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں نکھورا کلام طنز آمیز کہ ناک چڑھا کر کریں
نگوڑا نون مکسور اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہول اور رائے ہندی مع الالف مرکب
نون نفی اور لفظ گوڑی سے اور گوڑا بمعنی گھٹنی کی ہے پس نگوڑا وہ شخص کہ رفتار سے عاجز ہو اور
مجازاً بمعنی بے وارث اور محتاج کے استعمال کرکے دشنام کے محل میں اطلاق کرتے ہیں نگوڑی
مؤنث اور دستور تون کا ہے نگوڑا ناٹھا وہ کہ بیوارث اور بے نان ہو نکاحی حاصل بالمصدر
نکاح ہے بمعنی شرع کی نکاح معروف نکاحی وہ عورت جو کہ نکاح میں آئی ہو ۔۔۔

کی بیان تھی کہ پانی کے مدخل مین اوسکو نصب کرتے ہین نلی نیبان تھی کہ جو لاہے اوپر
سوت لپیٹتے ہین نمطراوت نمدہ بافتہ پشمین نماز معروف نمازی وہ شخص کہ مقید نماز کا ہو
نمگیرہ شامیانہ نمونہ چیز اندک کہ اظہار غلہ یا اشیا کثیر مین سے پسند کیواسطے کسیکو دیوین
نمود کرد فر نمائش اظہار کردن ننھا نون اول مفتوح اور نون ثانی مشدد مخلوط الہا مفتوح
مع الالف سی خورد ننیال خانہ پدر مادر ننھ نون اول مفتوح اور نون ثانی ساکن اور
بعضی کی زبان سے مفتوح سنا گیا ہی یعنی خواہر شوہر کے نندوئی خواہر شوہر کا شوہر
نندولہ نثار کو چاک تودہ چونہ اور ہیرتال کہ بال اوکھاڑنے کیواسطے بدن پر لگا دین
نوچ نون مفتوح اور واو ساکن اور جیم تازی سے عورتین خدانخواستہ کی معنی مین استعمال
کرتی ہین نوکر معروف نوچی جاننا چاہیے کہ اس نواح مین اکثر زنان فاحشہ کی رسم یہ ہے کہ
کنیزین مول لیکر اونکو فعل شنیع پر تعلیم کرتی ہین اور اونکو جو کچھ اوس فعل شنیع سے حاصل
ہوا اوسکو اپنے تصرف اور قبضہ مین رکھتی ہین تو ان کنیزون کو نوچی اور ان فاحشہ عورتون
کو کہتے ہین اور اونکو نایکہ نواسہ پسر دختر نواڑ وہ چیز ہے کہ سوت سے بنی جاتی ہے
عرض مین بقدر سہ چہار انگشت او طول کی حد نہین اور اوس سے چارپائی بنتے ہین
نوید وہ پیغام کہ مردم برادری کو ہنگامہ شادی مین شریک ہونیکے واسطے
بھیجین نیوتہ وہ زر کہ تقریب شادی مین بطور رسم کے دیا جاوے نہورا نون مکسور
اور ہای ہوز مضموم اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الالف سی ناز اور تنخہ نہو نون مضموم
اور ہای ملفوظی ساکن سی ناخن لیکن روزمرہ حال مین متروک الاستعمال ہی نہرنا نون مضموم اور
ہای مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور نون مع الالف تو آلہ ناخن تراشی کا نہالی بستر پنبہ دار نہتا نون
مکسور اور ہای مفتوح اور تای فوقانی مشدد مع الالف سی وہ شخص کہ اوسکے ہاتھ مین ہتھیار نہو

نہرنا نون مکسور اور ہاے مضموم اور رے مشدد ساکن اور نون مع الالف سے جھکنا یعنی خم ہونا کسی چیز کیواسطے نہلا ایک آلہ ہے آہنی معماروں کا کہ اوس سے دیوار پیچ کو گھونٹتے ہیں اور یہ اگرچہ بشکل کرنی کے ہے لیکن اوس سے کوچک ہے نہانا غسل کرنا نہلانا غسل کروانا نہاری وہ دانہ شب کا بچا ہوا کہ صبح کو گھوڑی کو کھلادیں اور ایک قسم سالن کی ہے کہ اوسکو رات بھر پکا کر صبح کے وقت بیع کرتے ہیں نیچا پست نیچ قوم مردم اراذل نیب درخت معروف کہ اوسکے ثمر کو نبولی کہتے ہیں ظاہرا یاے تحتانی اور باے موحدہ کی بیچ میں بھی نون ہے کسواسطے کہ اس لفظ کو نیم میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہیں اور بجاے باے موحدہ کے میم کا لانا دین مترتب ہے کہ نون اور باے موحدہ متقارن ہوں جیسے خنب اور خم اور کنب اور کم اور دنب اور دم اور انبلی اور املی اور امثال انکی پس خواہ یون کہیں کہ میم باے موحدہ اور نون دونوں کے عوض میں ہے خواہ میم کے ساتھ نون حذف ہوگیا ہے واللہ اعلم بالصواب نیو نون مکسور اور یاے تحتانی اور واو ساکن سے بنیاد دیوار نیلا کبود رنگ نیلا تھوتھا طوطیا سے سبز شوالا یا سوتیہ نون مکسور اور یاے مجہول اور ہاے ساکن سے محبت نیستی مفلسی

فصل واو

وارثی ہونا یعنی صدقہ جانا وارث وہ شخص کہ میراث کسیکی لیوے اور اردو میں معنی نا تواں و تکار کے بھی مستعمل ہے اور عورتیں شوہر کو بھی وارث کہتی ہیں وارثی نیا دونون کلموں کے اخیر میں یاے ایسے محل میں استعمال کرتے ہیں کہ کسی شخص کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تمول ہو جاوے اور یہ لفظ ہونے کے ساتھ مستعمل ہے مثلا اسواوسکے وارے نیارے ہوگئے واحد شتا ہونا کسی سے سلوک کرنا یہ لفظ مستعمل عوام کا ہے چنانچہ کہتے ہیں وہ ہم سے اچھے شنا ہوا یعنی ہم سے کچھ سلوک نہ کیا واسطی قلم وہ قلم جو صحرائی وسطے سے ہو و با مرکب عام کہ

فساد ہوا کی ہو ورثہ واو مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے غالب مثلاً وہ اوس پر وارث یعنی
غالب وراثت میراث کا حاصل ہونا ورق کاغذ بتقید معین کہ وہ آٹھوان حصہ ہوتا ہے
جزو کتاب کا ورقہ مثلہ ورقہ سو حین وزن اصل مین یعنی تولنے کے ہی اور عرف عام مین
یعنی اوس گرانیکے ہے کہ بعد تولنے کے معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اوس چیز کا دس سیر کا وزن
ہی اور یعنی مطلق گرانی کے مثلاً اوس چیز کا بڑا وزن ہے وزنی چیز گران وزن وزیر
وہ کہ خدمت وزارت رکھتا ہو وسیلہ دست آویز وصال ملاقات اور مجازاً یعنی موت
کے بھی مستعمل ہے جیسے اس شعر مشہور مین ہ لوگ مرنیکو بھی کہتے ہین وصال + یہ اگر
سچ ہے تو مر جاتے ہین ہم + وعدہ معروف وعدہ وعید اگرچہ وعید ضد وعدہ کی ہے لیکن
عرف مین یہ دونون لفظ مرکب ہوکر یعنی وعدہ کے مستعمل ہوگئے ہین مثلاً اوسنے ہمسے
بہت وعدہ وعید کیے تھے لیکن کچھ ظہور مین نہ آیا وفات مرگ وقفہ مختصر ناسیر کا شعر ہ
زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے + یعنی آگے چلینگے دم لیکر + وقر یعنی عزت اور آبرو
کی مستعمل ہے وقار مثلہ وقت معروف وکالت ضامن ہونا وکیل وہ شخص کہ اوسکو کام
سونپا جاوے وکالت نامہ اصطلاح اہل عدالت انگریزی مین وہ کاغذ سند کہ وکیل کو
لکھکر حوالہ کرین باین مضمون کہ ہمنے اس شخص کو اپنا وکیل کیا اسکا ساختہ پرداختہ ہمارا
ساختہ پرداختہ ہے وکالت نامہ تصدیق ہونا وکالت نامہ پر دستخط حاکم کی لکھ جانے ولی
لغت مین نزدیک اور یعنی اوس شخص کے کہ قربت اور نزدیکی خدا کی رکھتا ہو مستعمل ولایت
بکسر اول حاکم شدن اور مجازاً اصل حکومت اور مطلق اقلیم کے معنی مین مستعمل ہوگیا مثلاً
ولایت ہند اور ولایت فارس وسیا واو مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ
مع الالف سو یعنی ہمان طور وقبل آن مثلاً یہ کاغذ ویسا ہین یعنی اوس کاغذ معلوم کے

مثل ہیں فصل ہا ہاتکلمہ تاسے ست آرہا حاصل کل اور حاصل بالمصدر اور امر مارنے سے جو ترجمہ
بانجتن کا ہے ہاتھی فیل ہاتھی دانت دندان فیل جسکو عاج کہتے ہیں ہانپنا ضعف اور ناطاقتی
یا بسبب گرانی بار اور مشقت کے بار بار سانس لینا ہاتھی دانت کا چوڑا دستیارہ عاج ہاتھ
تاے فوقانی سے دست ہاٹ تاے ہندی سے دکان ہاٹون نام وہ ہاتھا پائی جنگ مشت
ولکد باہم اور کبھی اوس لکد ومشت پر جو ایک جانب سے ہو بھی اطلاق کرتے ہیں انشاء اللہ خان
کا شعر ہے ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ بس + اونکی اونگلی کی چیرہ گئی چیٹ لنس بہ کسو اسطے
کہ معشوق کی طرف سے یہ امر وقوع میں آسکتا ہے نہ عاشق کی طرف سے ہتھیا اپنا مال دوسرے کو
بخش دینا ہتھیانا سے ہتھیا کے دست آویز ہتھنی فیل مادہ ہتھیار سلاح ہتا ہاے مفتوح اور
تاے فوقانی مشدد مع الالف سے وہ چوب کہ اوسکو ہاتھ میں پکڑ کر آسیا کو گردش دیوین
ہتکڑی حلقہ آہنی کہ گنہگارون کے ہاتھ میں پہناویں اور رسالہ لغات ہندی میں
لکہا ہے کہ ایک چوب ہے سوراخ دار کہ گنہگارون کے ہاتھ میں پہناتے ہیں ہتا جوڑی ایک
رقص ہے کہ ہاتھ ایک دوسرے کا پکڑ کر رقص کرتے ہیں ہتھڑی ہاے مفتوح اور تاے ہندی
ساکن اور راے ہندی مکسور اور یاے معروف سے ایک بازیچہ ہے مخصوص لڑکیون
سے کہ شکل گٹھڑی کی ہوتا ہے اور اوس میں دالان اور کوٹھری بناتے ہیں ہتوڑا ایک آلہ ہے
آہنگرون کا یعنی تپک ہتسال ایک قسم ہے بندوق کی ہٹ تال تاے اول ہندی یعنی
دکانون کو قفل لگا دینا تا کہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دکاندار وقت ظلم اور فریاد
کے کرتے ہیں ہٹیا بیٹھنا کسیکو برا کہنا ظلم میں اور مطلق برا کہنا بھی ہجوم اژدحام کے معنی میں
مستعمل ہے ہچکی فواق ہدیہ تحفہ اور عرف حال میں وہ زر ولباس کہ اوستاد کو بطریق تحفہ
اور نذر کے دیوین جب لڑکا کلام اللہ ختم کرے ہدایت راہ نمائی اور راہ راست پکڑنی

زبان بیہودہ گوئی ہرزل ہاے مفتوح اور رے مہملہ مفتوح اور واو ساکن اور لام ساکن سے مقدمۃ الجیش اپنے پیش آہنگ لشکر ہر دل عزیز وہ کہ ہر شخص اوسکو عزیز رکھے ہرگز یعنی کسی وقت مثلاً یہ امر ہرگز نہوگا یعنی کسیوقت نہوگا ہراس خوف ہرکارہ وہ شخص کہ خط پہونچانے کے واسطے نوکر ہوا اور یہ معنی باعتبار روزمرہ حال کے ہیں والا اصل مین ہرکارہ وہ ہی کہ ہر کار مین نظر آوے ہڑتال رے ہندی سے زرنیخ ہڑپ ہاے مفتوح اور رے ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بغیر چبا ہی نگل جانا نوالہ کا ہڑپا باے فارسی مشدد مع الالف سے مثلاً ہڑ رے ہندی سے ہلیلہ ہزار عدد الف ہزار داستان بلبل ہستی بود مقابل نیستی کے جو بمعنی نابود کے ہی ہستنی ہاے مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تاے فوقانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک قسم ہی اقسام چہارگانہ عورت کی سی یعنی پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی اور ہستنی وہ ہے کہ اپنے حسن کے غرور مین کسیکی طرف خیال نکرے اور نشہ حسن سے مثل ہاتھی کے جہومتی چلے ہشیار مخفف ہوشیار کا یعنی صاحب ہوش ہشت ہاے مضموم اور شین معجمہ ساکن سے ایک کلمہ ہے کہ کسیکے رنج اور ستانیکے واسطے کہتے ہین ہشت ہشت یعنی کلمہ ہشت کہنا اور مثلاً مارنا ہشت کسرۂ اول سے ایک کلمہ ہے کہ تحقیر کے واسطے کہتے ہین اور شاید کہ ردع کے واسطے ہو مثلاً ہشت کیا بکتا ہے مطلب اس سے یہ ہے کہ ہرزہ گوئی نکر ہضم بمعنے گواریدن طعام کے ہکلا ہاے مفتوح اور کاف تازی ساکن اور لام مع الالف سے وہ کہ رک رک کر بات کرے ہگنا کاف فارسی سے براز کرنا ہگن ہٹی کلمہ ثانی تاے ہندی مشدد مکسور اور یاے معروف سے یہ دونون کلمہ مرکب کثرت سے براز کرنیکے معنی مین مستعمل ہین ظاہر امرکب ہاے فارسی جو مخفف ہگنی کا ہی اور ہٹ مخفف ہاٹ سے کہ بمعنی دکان کے ہی اور یاے نسبت سے چونکہ

دکان مین اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور بیاز کرنے مین بھی کثرت واقع ہوئی ہو گویا کہ اس امر کی دکان لگائی ہی بگوڑا بہاے مفتوح اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ہندی مع الالف سے وہ کہ بہت بیاز کرے ہل ایک چوب سر تیز ہے کشتکارون کی کہ اوس سے زمین کو دانہ پاشی کیواسطے کھودتے ہین ہل جوتنا چوب مذکور گاؤ کے کندھے پر رکھکر بیل کو چلانا تا کہ اوس چوب کی نوک سے وقت حرکت کے زمین کھدجاوے ہلدی زرد چوب ہلڑ بہاے مضموم اور لام مشددہ اور راے مہملہ ساکن ہو شور و غوغا کہ کوئی کسیکی بات نسنے اور ایک دوسرے پہ گرے ہلاس تما کو خشک سودہ کہ اوسکو ناک مین رکھکر دم اوپر کو لیوین تا کہ دماغ کو چڑھجاوے ہلاس سونگھنی ہلاس کو ناک مین رکھکر اوپر کا دم لینا و دماغ مین چڑھا نیکیواسطے ہلدیان کھیلنا ہم ہر کہ عین ہنگامہ عروسی مین کرتے ہین اور اوسوقت حلوا پوری تقسیم ہوتی ہو ہلہ حریف پر ہجوم کر دفعتہ جا پڑنا ہلہل دونون ہاے مضموم اور دونون لام ساکن ہے نام ہے ایک روئیدگی کا کہ اوسکے برگ مین بدبو بہت ہوتی ہو ہم ضمیر متکلم ہما ہمی انانیت ہما نام طائر معروف کہ اوسکے پر کا سایہ اثر نیک رکھتا ہو ہم جولی وہ زن خورد سال کہ دوسری زن خورد سال کے ساتھ کھیلنے مین اکثر شریک رہے ہمت قصد ہندی ہند کا رہنے والا ہندو مثلہ لیکن بحسب استعمال اتنا فرق ہو کہ ہندی اہل اسلام پر کہ اس ملک کے رہنے والے ہین بھی اطلاق کیا جاتا ہو بخلاف ہندو کی کہ بت پرستان ہند کے سوا اور کسی پر اطلاق اسکا درست نہین ہنڈولہ گہوارہ ہنڈوی نوشتہ ایک ساہوکار کا کہ اوس دست آویز سے زر دوسرے ساہوکار سے کسی اور شہر مین وصول کرین بعد اسکے کہ زر اپنا اوس شہر مین وصول کرنے کے واسطے ساہو اول کو سپرد کرین ہمن ایک قسم ہے زر دکن کی اور مشہور یہ ہے کہ وہان آسمان سے برسا تھا ہنکارا ہاے مضموم اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور راے مہملہ مع الالف سے آواز

کہ وقت افسانہ سننے کے افسانہ گو کی تسلی کیواسطے کرین تاکہ وہ جانے کہ یہ افسانہ سنتا ہے
سو نہین گیا ہیولی جشن مصروف کیا دیہا گن ہین ہندوستانیون متعارف اور ہندو اوس
جشن مین عبیر اور گلال ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین اور رنگ ایکدوسرے پر ڈالتے ہین
ہو کا مکان وہ مکان کہ جسمین کوئی آدمی نہو اور اوس سے بسبب نہونے آبادی کے وحشت پیدا ہو
ہیبت وحشت **فصل یائے تحتانی** یاد نسند فراموش کنا یاد فراموش ایک گرو
ہے اطفال مین کہ ایک لڑکا دوسرے کو کچھ چیز دیوے اگر اوسنے یاد کا لفظ کہہ دیا فبہا
والا یہ لڑکا دینے والے کا فراموش پس اوس دوسرے کو جو کچھ بطریق گرو کے
سعین کیا ہو دینا آویگا یار مددگار اور آشنا یاری مددگاری اور آشنائی یاور
مددگار یاس ناامیدی یکہ بے مثل اور تنہا یگانہ بے مثل یل پہلوان یلون یائے مفتوح
اور واو مجہول اور نون غنہ سے یعنی اسطرح یہ اسم اشارہ واسطے قریب کے

باب چوتھا امثال مین

معلوم کیا چاہیے کہ اس باب مین جو مثل کہ معنی اوسکے ظاہر اور قابل توجیہ کی نہونگے اوسکو
لکھکر قلم کو تصدیع اظہار معنی کا نہو نگا اور باقی کے معنی بھی لکھدیے جاوینگے
فصل الف اپنے منہ سے میان مٹھو ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ اپنی تعریف
آپ کرے اندھا بانٹے ریوڑی پھر اپنے ہی کو دے ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کوئی شخص تقسیم شیرینی
یا طعام وغیرہ یا کسی اور امر مین خویش و آشنا کی حمایت زیادہ کرے اپنی ٹانگ کھولے اور
آپ ہی لاجون مری یعنی اپنے عیب سے آپ منفعل ہووے اپنا رکھہ پرایا چکھہ اپنا بھلا
کل کی سہل ادھر کاٹے اودھر اولٹ جاوے یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ بدی

اور آزار سے پہنچاوے اور ہر وقت شکایت کے فوراً انکار کر جاوے ایک مچھلی سارے
جل کو گندا کرے + اولٹے چور کوتوال کو ڈانٹے + آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدھی رہے نہ ساری + یہ ایسی محل میں بولتے ہین کہ کوئی شخص مشاہرۂ قلیل کہین نوکر ہو
اور زیادہ مشاہرہ کی طمع مین اوس نوکری کو چھوڑ کر کہین اور جاوے اور کامیاب نہو
آگ کھاوے انگارے ہگے یعنی جیسا کریگا ویسا پاویگا + آپ سے آوے تو آنے دے + یہ
ایسے محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص اگرچہ کسیکے مال پر نظر نرکھے اور نہ چاہے کہ کسیکا اسباب
خود غصب کرے لیکن اگر بے محنت اور بے مشقت ملجاوے تو نچھوڑے اور اسکا ایک قصہ
اسطرح سے مشہور ہے کہ کسی قاضی کی بی بی نے قاضی کی غیبت مین کسیکی مرغی کو ذبح کر کے پکا لیا
جب قاضی گھر مین آیا تو کہا یہ مال حرام ہے اوسکی بی بی نے کہا اب تو ہمنے پکا لیا اور اگر اسکو
پھینک دین تو ہمارا گھی اور مصالح خراب جاویگا قاضی نے کہا کہ خیر جو نکہ پانی اور مصالح
اور گھی ہمارے گھر کا ہے ہم بھی شوربا کے اور کچھ نلین گے جسوقت پکچکی اور اوسکی کنیزک
نے دیگچہ کو جھکا کر چاہا کہ شوربا فقط پیالے مین ڈالدے ناگاہ پانچ چار بوٹیان بھی پیالہ
مین گر پڑین کنیزک نے چاہا کہ بوٹیون کو اوٹھا کر دیگچی مین رکھدے قاضی نے کہا کیا کرتی
ہے آپ سے آوے تو آنے دے + اپنے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر + اتیتر یعنی اترا ہوا
سکے ہی اور یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ تھوڑسی چیز پر بہت اترا وے + اندھون مین
کانڑا راجا محل استعمال اسکا ظاہر ہے + اشرفیان لوٹین اور کوئلون پر مہر + ایسی کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکو کلیات امور پر نظر نہو اور جزئیات مین تنگ چشمی اور کم حوصلگی کر
آندھی جاوے یا مینہ برسیا پینٹ ہی نہی + یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص اپنی عادت
سے باوجود موانع کے باز نرہے + اول طعام بعدہ کلام + اول خویش بعدہ درویش +

آپ آمدیم برخاست + آب ندیدہ موزہ کشیدہ + ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کوئی امر ہنوز
ہوی وقوع مین نہ آیا ہو اور فقط احتمال وقوع سے اوسکی تدبیر مین معروف ہو جاوے +
اندہے کی داد نہ فریاد + آم کہانے یا پیڑ گننے + اوچہی پونجی خصمون کہائے + اپنے دہی کو
کون کہٹا کہتا ہی + یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہین کہتا + ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر
بخطا + آپ موئے جگ پرلو + یہ بمعنی قیامت کی یعنی جب آپ مرگئے تو گویا سارا عالم
مرگیا + آسمان کا تہوکا اپنے منہ پر آتا ہے + یعنی اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی اوپر عاید
ہوتی ہی + ایسر آوی دلدر جاوی + یہ ایک عبارت معین ہی کہ عوام شب دیوالی مین اپنے گہر سے
خس و خاشاک باہر پہینکتے ہین اور یہ الفاظ کہتے ہین اور اسکو شگون نیک سمجہتے ہین انکا
اعتقاد یہ ہی کہ ہمارے گہر اسکے اثر سے دولت آویگی اور اب روزمرہ مین استعمال اسکا ایسے
محل مین ہو گیا ہی کہ کسی کے قدم کی برکت سے تمام نحوست زائل ہو جاوے + اونٹ جب پہاڑ
کے نیچے آتا ہی تب جانتا ہی کہ مجہ سے بہی بڑا ہی یعنی جب کوئی اپنے سے زیادہ کو دیکہتا ہی تب اپنے آپکو کم
سمجہتا ہے والا آپ کو بجائے خود بزرگ جانا کرتا ہی + آگے دوڑ پیچہے چوڑ + ظاہرا چوڑ کہ جیم
فارسی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی سے مستعمل ہے اصل مین چہوڑ جیم فارسی
مضموم مخلوط الہاے تہا یعنی سبق آگے پڑہتا جاوے اور خواندگی کی خبر نہ رکہے کہ یاد ہی
یا فراموش + اولتی کا پانی مگری سو پہونچایا + یعنی معاملہ بالعکس کیا + اندہے کے آگے روکے
اپنی آنکہین کہووے + یعنی ناقدردان کے آگے اظہار ہنر سوا زیان کی کچہ فائدہ نہین دیتا
اونچی دکان پہیکا پکوان + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی نام آور سے فائدہ
معتد بہا حاصل نہو + انگلی پکڑتے پہونچا پکڑا + یہ ایسی جگہہ استعمال کرتے ہین کہ کسی کو تہوڑا سا
سہارا دیوین اور بعد اوسکے وہ تکلیف مالایطاق دیوے + آنکہون کے اندہے نام نین سکہہ

معنی اسکے ظاہر ہین + آدہا آتا چوپاری رسوئی + یعنی مقدور کم اور لاف وگذاف اونچی بہت
اونٹ کے منھہ مین زیرا + ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کسی شخص کو ضرورت ہو زیادہ کی اور
حاصل ہو کم یعنی یہ چیز جو حاصل ہوئی اوسکی نسبت ایسی کم ہے جیسے اونٹ کے
منھہ مین زیرہ کچھہ معلوم نہین ہوتا + اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین + یعنی محتاج کو وہ
چیز چاہیے جس سے رفع حاجت ہو جاوے + آگ لگنا جھونپڑا جو نکلے سو لے + یعنی جس مقام
سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھہ ہات لگ جاوے غنیمت ہے فقط باب بے موحدہ
بیگانہ کا سر شیپری کے برابر + یہ مثل دو محل مین سنی گئی ہے ایک اوس جگہہ کہ کوئی کسی
کے سر کی قسم جھوٹی کھاوے اور دوسرے اس جگہہ کہ کسی غیر کے مال کے تلف ہونیکا لحاظ
نکرے + بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈورا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ اپنی چیز اپنے
پاس ہو اور گم ہونے کے احتمال سے جا بجا تلاش کیا جاوے + بدلی مین دن دیسی پیچھو پیچھے
دیسی یعنی دکھائی دوے یہ مبدل ہے دیکھی کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے + یہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی شخص اس احتمال مین رہے کہ کام کا وقت نہین آیا اور حال یہ کہ اوس غفلت
مین وقت کار گذر جاوے + بھیک کے ٹکڑے اور بازار مین ڈکار + ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی شخص بسر اوقات کسی کے طفیل مین کرے اور غیروں مین اپنا کروفر ظاہر کرے
بن مانگے موتی ملین اور مانگے ملے نہ بھیک + محل استعمال ظاہر ہے + بانس کے بانس کھانے اور
ملاحی کی ملاحی کی + یعنی کام بھی کیا اور تعدی اور ستم اوسپر مزید ہوا + برس دن مین سحی کا اور
سوم کا لیکھا برابر ہو رہتا ہے + حاصل اسکا مستغنی بیان سے ہے + بامن جیسی ہی ہتیائی یعنی
جب مطلب حاصل ہو جیسی ہی بلا ہے + بیاہی بیٹی کا گھر رکھنا ہاتھی کا باندھنا + یعنی دختر کو بعد
کتخدائی کے بسبب کثرت مصارف اوسکے گھر کے ایسا دشوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر باندھنا + بیاہی

بیٹی پرا دھن داخل + یعنی چونکہ دختر بعد کتخدائی کے اپنے غیر کے اختیار مین پڑجاتی ہی اوسکا
اپنے مان اور باپ کے گھر آنا مثل ہمسایہ کی عاریت ہی + باپ نہ مارے پدڑی اور بیٹا تیر انداز
ایسی محل مین کہتے ہین کہ ایک شخص ایسے کام کی جرات کرے کہ اوسکے خویش و تبار مین
سے کسی نے اوس کام کی جرات نہ کری ہو + بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا + یہ جب بولتے
ہین کہ وہ امر کہ اوسپر دسترس نہو اور اوسکا حصول متعذر ہو بسبب اتفاق بہتر انجام
ہوجاوے + بکرے کی مان کب تک خیر مناویگی + یعنی جو آفت کہ مقدر ہے اوس سے حیلہ اور
بہانہ سے بچنا نہ سکیگے وہ آفت ایک نہ ایک دن آویگی + بلی کے خواب مین چھیچھڑے + یعنی جو شخص
جس کام اور پیشہ کا ہو اوسکو خواب مین بھی وہ ہی نظر آتا ہے + بن مانگے مان بچے کو دودھ
بھی نہین دیتی + اسکے معنی مستغنی ہے بیان سے + بھات چھوڑا ہے سات نہین چھوڑا +
ظاہر ہے + بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان + یعنی وہ چیز کہ ایک گونہ اوس سے
فائدہ ہو اور ضرر اوسکا اوس فائدہ سے زیادہ ہو تو اوس چیز سے دست بردار ہونا چاہیے
جیسے زر کہ زیور اوس کا زینت گوش ہے لیکن جب اوسکے بوجھ سے کان ہی ٹوٹ جاوے
تو اوس زیور سے دست بردار ہونا چاہیے + بچے کے پانو پالنے ہی مین دیکھے جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا انجام کچھ ابتدا ہی مین معلوم ہوجاتا ہے + بھوکا جورو بیچے اور رجا کھاوے دوہا
لون + یہ ایسے محل مین بولتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص اضطرار مین اپنا ایسا اسباب
کہ اوسکو بہت عزیز ہو فروخت کرے اور لینے والا بسبب استغنا کے اوسکی قیمت دینے
مین تساہل کرے یا اضطرار مین ایسا کام کرے کہ اختیار مین اوسکو بسبب کسر شان
کے نکرتا اور دوسرا اوسپر کچھ نگاہ اور التفات نہ کرے + بوڑھی منہ مہاسے + یہ وہان
بولتے ہین کہ مرد پیرانہ سال ایسی حرکت کرے کہ لائق جوانون کے ہو + بخشو بی بلائی

مین لنڈورا ہو کر چھوڑونگا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص بظاہر کسی سے کمال التفات اور تفقدات کی ساتھہ پیش آوے اور منظور یہ ہو کہ از روی فریب کے اوس سے برائی کرے اسکا قصہ مشہور ہے کہ ایک گربہ بسبب ضعف پیری کی شکار کر نہ سکتی تھی اوسنے اپنے تئین بہت ناتوان اور مسکین ظاہر کرکے جانورون سے ساتھہ محبت کرنی شروع کی اور کہا کہ اب مین نے وہ حرکات سابقہ بالکل ترک کین اب تم مجھسے کچھہ خوف نکرو اور جب وہ جانور اوسکے قریب مین آجاتی تو انکو اکیلا لیجا کر کہا لیتی ایک روز ایک کبوتر بھی اوسکی قریب مین آکر اکیلا اوسکے ساتھہ ہو لیا وہ اسیطرح پیش آئی کبوتر بہر صورت اوس سے زندہ بچ گیا لیکن دُم اوسکی گربہ کے منہہ مین آکر ٹوٹ گئی دوسرے دن گربہ نے اوس کبوتر کو دیکھہ پھر وہی تملق شروع کیا اور چاہا کہ پھر اسے دام فریب مین پھنسایا چاہیے تب کبوتر نے یہ عبارت مذکور کہی + بیل نہ کودا کودی گون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ جو شخص ایک کام کے سزاوار ہے وہ تو اوس کام مین جرات نکرے اور جو شخص اوسکی نسبت کمتر ہو اور اوس کام کے لائق نہو اوس پر مستعد ہو جاوے + بھاگتے چور کی لنگوٹی کافی ہے + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی مرد پیرانہ سال یا زن پیر ایسا لباس پہنے کہ لائق جوانون کے ہو + بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ جھونکا + یعنی اکثر صحبت اچھون کی نصیب ہوئی لیکن کچھہ لیاقت پیدا نہوئی + باسی رہے نہ کتا کھاے + یہ مستغنی از بیان ہے + بیگانہ بردی آزاد کرتا ہے + یہ جب بولتے ہین کہ کوئی مال غیر کو کسی کو اپنے نام سے دیوے **فصل باہمی فارسی** پکائی تھی کھیر قسمت سے دلیا ہو گیا + یعنی حسن سعی اور تدبیر سے کام اچھا شروع کیا تھا لیکن تقدیر سے اوسکا سرانجام حسب دلخواہ نہوا + پاپی کا مال بیراہت جاے + ظاہر ہے + پاس رہے جانے یا پاٹ چلو + یعنی نیک و بد کسی کا

جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر مین شریک ہو + پانی پیکر ذات کیا پوچھنی
یعنی جب ایک کام کر بیٹھے بعد کرنے کے اوسکی نیک و بد کو پوچھنا بیفایدہ ہے کسواسطے
کہ ہر کام کے نیک و بد کو اول دریافت کرنا چاہیے مبنی اس مثل کا اوپر رسوم ہنود کے
ہے اور اسکا ماجرا قصہ یون مشہور ہے کہ کوئی برہمن راہ مین تشنہ جاتا تھا جب ایک کوئے پہ
پہونچا وہان ایک شخص پانی بھرتا تھا اوس سے برہمن نے پانی طلب کیا اوسنے پانی نکالکر اوسکو پلا
تھا اور وہ شخص قوم کولی سے تھا کہ ایک طائفہ ہے جولاہیکا ہندو سے اور شرفاء ہنود اونکے
ہاتھ سے اکل و شرب مین بہت احتراز کرتے ہین اور برہمن کو اوسکی ذات کا حال نہ معلوم
تھا اوسنے پانی پیکر پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اوسنے اپنی ذات ظاہر کردی یہ اوسوقت
بہت نادم ہوا لیکن چارہ کیا تھا ناچار یہ برہمن اس حرکت کی سبب سے اپنی قوم سے خارج
ہوگیا + پڑھین فارسی بیچین تیل + ظاہر ہے + پیٹھون کے موندنے سے مردے نہین ہلکے ہوتے
یہ زبان بولتے ہین کہ کسی شخص کو بسبب کثرت مصارف کی بہت ضیق احوال ہوا اور وہ تخفیف کیواسطے
ایسی ایک امر جزوی مین کمی کرے کہ وہ تخفیف تلافی اوسکا نکر سکے اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ
کسی کا جنازہ ایسا بھاری تھا کہ لوگ اوسکے اوٹھانے سے عاجز تھے ایک نادان نے یہ کہا کہ اسکے
مونے زار منڈوا دو تا کہ اسکی گرانی مین تخفیف ہوجاوے خلق اس بات سے ہنسی کہ اس سے
کیا تخفیف متصور ہے + پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل + ظاہر ہے + پیران نمی پرند مریدان می پرانند
ظاہر ہے + بوند بوند تالاب بھرتا ہے یعنی اندک اندک ذخیرہ کرنے سے مال کثیر
جمع ہوتا ہے + **فصل تاے فوقانی** + تانت باجی اور راگ بوجھا + یعنی انداز سخن
سے مطلب پرکھا ہی ہوجاتی ہے + تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا سو ہین ہین + لفظ ہین مین
دونون ہای مکسور اور دونون تحتانی مجہول اور دونون نون غنہ ہی ایک ہنسی ہے بطور مشہور کے

اور بطور کیسانہ ہونیکے یہ مثل اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی شخص دوسرے کے مال کو اپنے
کام مین بیدھڑک خرچ کرلے اور جب اتفاق ایسا ہو کہ اوس دوسرے کو کچھہ اس سے
حاجت پہنچے تو یہ لطائف الحیل سے ٹالدے اور اس مثل کو بنیون کی طرف منسوب کر
کہتے ہین یعنی یہ بنیے کی مثل ہوئی کہ تمہارا اسد ہمارا اسم کسواسطے کہ اسیطرح کی عادت
اکثر بنیون مین پائی جاتی ہے اور مشہور یہ ہے کہ عبارت مذکورہ کسی بنیے نے کسی سے کہی تھی
پھر مثل ہو گئی + تو گدھی کھار کی تجھے رام سے کوٹ + یعنی تو لائق نہین تجھے ایسے
معاملہ بزرگ اور اس امر خطیر سے کیا مناسبت + تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو + یعنے
اس کام کی نیک و بد کو دیکھو اور جلد اسمین ارتکاب نکرو تیلی بھی کیا اور روکھا ہی کھایا
یعنی ایک حرکت خلاف وضع بھی کی اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا مشہور ہے
کہ کسی عورت نے تیلی سے نکاح کیا تھا باین طمع کہ روٹی روغنی کھانے کو ملیگی کیونکہ تیلی کے
گھر روغن کی کمی نہین اور بعد نکاح کے بھی روکھی روٹی میسر آئی تب اوس عورت نے یہ عبارت
کہی یعنی اس ارزل سے نکاح طمع مذکور سے کیا تھا اور وہ بات بھی حاصل نہوئی + تیل تیلی کا
جلے اور مشعل جی کی فلان بیٹے + یعنی زر کسی کا خرچ ہو اور ورد کسی کو ہو + تخم تاثیر صحبت کا
اثر + یہ مستغنی بیان سے ہے فصل جیم تازی جس ہانڈی مین کھائے اوسمین چھید کرے
یعنی جس سے فائدہ لے اوس سے بدی کرے + جسکا کھائے اوسیکا گائے + یعنی جس سے کیمکو فائدہ
حاصل ہوگا اوسیکا دم بھریگا + جہان جاوے بھوکھا وہین پڑے سوکھا + یعنی گرسنہ روٹی
کی طمع مین جہان جاتا ہے اوسکی شومی طالع سے وہان بھی کال پڑ جاتا ہے یہ مثل ایسی
مقام مین بولتے ہین کہ کوئی مفلس کسی کے پاس اس طمع مین جاوے کہ اوس سے
کچھہ فائدہ حاصل کرے اور بسبب تقدیر وہی چیز مطلوب اوسکی پاس نہو یا اگر پہلے

این سے ہو [illegible] حسرت ہو گئی ہو + جو بولی سو ٹھی کو جاوے + یا ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی [illegible] مصلحت دیوے اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کرو +
جتنے منہ اتنی باتین + یعنی جتنے آدمی ہوتے ہین ہر شخص اپنی اپنی بات علیحدہ کہتا ہے
جب باپ [illegible] + یعنی سرانجام اس امر کا موقوف ایسی امر پر ہے کہ اوسکا
وقوع مین آنا [illegible] نہین آتا اور اسکی ضرورت اب ہے + جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہو
حاصل اسکا [illegible] + جھونپڑے کے آگے سیار روے + ظاہر ہے + جنگل مین مور ناچا کسنے
دیکھا + یعنی جب [illegible] کو سب کے سامنے کرین تب اوسکے کرنے کا لطف ہے + جسکو پیا چاہے
وہی سہاگن + یعنی [illegible] مین سہاگن وہ عورت ہے کہ جس سے شوہر بہت محبت رکھے اور
اس مثل کو [illegible] مین کہ امرا اور سلاطین جس لڑکے پر زیادہ مہربانی کرے اوسکا
جاہ اور مرتبہ زیادہ ہوتا ہے + اور معنی حقیقی مین بھی استعمال کرتے ہین + جیسی روح ویسے
فرشتے یعنی [illegible] اگر پلیت اور آلودہ گناہون سے ہوتی ہے وقت نزع کے اوسپر
فرشتگان [illegible] تعین ہوتے ہین یہ اس عبارت کے معنی حقیقی ہین اور استعمال
اسکا ایسی محل مین کرتے ہین کہ کوئی شخص بسبب اپنی کثافت مزاج کے ہم صحبت بھی کسی
کثیف مزاج اور [illegible] وضع کے ساتھ ہو + جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام + یا ایسی مقام مین
بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے تعارف سابقہ نہ رکھتا ہو اور بروقت ملاقات کے بہت
تپاک ظاہر کرے + جو بندھا سو موتی + بندھا بای موحدہ مکسور اور نون غنہ اور دال
مہملہ مخلوط الہا مع الالف سے سوراخ کیا گیا یعنی موتی وہ ہے جو سوراخ کیا گیا اور اگر
سوراخ کیا نجاسے وہ موتی نہین یعنی اچھا نہین والا موتی ہونے مین اوسکے کلام نہین
اور یہ امر اسواسطے ہے کہ سوراخ اوسی موتی کو کرتے ہین کہ اچھا اور آبدار ہو والا اوسکے

سوراخ کرنا کس مصرف کا ہوا اور مراد اس سے یہ ہے کہ چیز وہ ہے جو کام مین آوے اور کبھی
اس مثال کو ایسی محل مین بھی سنا گیا ہے کہ جو چیز کام مین آگئی وہ ہی اچھی معتبر ہو جاتی ہے
گو کہ واقع مین اچھی نہو پس اس صورت مین معنی عبارت مذکورہ کی یہ ہوئی کہ جس موتی
مین سوراخ کیا وہ موتی ہے کہ شمار مین آ دیگا اگرچہ اچھا نہو + جھوٹ کے پانون نہین
ہوتے + یعنی جھوٹا آدمی اپنی بات پر زیادہ اصرار نہین کر سکتا + جیسی کہتا گھر رہے
ویسے رہے بدیس + یہ ایسی مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص سفر اختیار کرے اور وہان
کچھ پیدا نکر پایا ہو کچھ سفر مین پیدا کیا ہو وہین صرف کر کر گھر کو تہیدست آوے + جو گرجتے
ہین وہ برستے نہین + یعنی اکثر یہ ہے جو کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے + جھونپڑے مین رہکر
محلون کے خواب دیکھے + یعنی خود بے مقدور ہے اور ارادہ ایسا کرتا ہے کہ اہل مقدور کیا کرتے ہین

فصل جیم فارسی + چور کا بھائی گٹھی چور + اسکا بیان مستغنی ہے تقریر سے + چور پر مور پڑے
یہ ایسی مقام مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کی کوئی چیز لے لے اور اس سے کوئی
اور چھین لے + چور کی مان کوٹھی مین سر دیکی روتی ہے + ظاہر ہے + چلتے گاڑی مین
روڑا اٹکا + اسکا استعمال ایسے محل مین ہے کہ کوئی کام جاری ہو اور ناگاہ اوسمین بسبب
کسی طرح کے موانع کے فتور واقع ہو جاوے + چھوٹا منہ بڑی بات + ظاہر ہے + چراغ کے تلے
اندھیرا + یہ ایسی جگہہ کہتے ہین کہ ایک شخص کے مال سے اورون کو انتفاع اور فائدہ ہو
اور اوسکو اوس سے کچھہ انتفاع نہو + چور کی کتیا جلیبیون کی رکھوالی + یہ ایسی محل مین
استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھہ متاع خائن کی تحویل مین رکھدے + چپڑی اور
دو دو + یعنی فائدہ حاصل ہے اور کثرت سے + چاہ کن را چاہ در پیش + یہ ظاہر
ہے + چھوٹی کیرے بچھے کمی سے کھا دین + یعنی نا اہل چاہتا ہے کہ میری بھی تعظیم اور تکریم کرین

چکندر دن کی گھر مہمان آئی ہم بھی لنگین تم بھی لنگو + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی
کسی کی گھر مہمان جاوی اور وہان جو صاحب خانہ پر گذری وہی اوسپر بھی گذرے +
چنا اور غلام مشہور نگاہی پر ایہ ظاہر ہے + چون آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست
یعنی جب مصیبت آئی تھوڑی ہو یا بہت برابر ہو + چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی
جسمین بہتر سو چھید + یہ وہان بولتے ہین کہ جلے کو دخل دینے کے وقت اوسنے بھی دخل
دینے لگے + چھری خربزہ پر گری تو خربزہ کا نقصان اور خربزہ چھری پر گرے تو
خربزہ کا نقصان + یہ مستغنی بیان سے ہے + چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ
پاکھ پندرہ دن کو کہتے ہین کہ اوسکو پکھواڑا بھی بولتے ہین یعنی چاندنی چندروزہ اور
پھر پندرہ روز تک اندھیرا اگر کوئی شخص ایسی عادت رکھتا ہو کہ ابتدا مین کسی سے
خلق اور خوش سلوکی سے پیش آوے اور پھر بے التفاتی کرے پس جس وقت کوئی ایسے شخص سے
اول خلق نیک دیکھکر اختلاط پیدا کرنا ان ہو تو اوسکو مال حاصل ہو تو چندروز اسراف کرکر
بفراغت گذران کری اور پھر عسرت جب اوسکو کچھ حاصل ہوا و بفراغت گذران کرنے لگے
تو وہان بھی عبارت مذکور کہتی ہین + چاند گہن مین چکی رات کا کیا کام جب کوئی شخص کسی ایسے
محل مین آوے کہ وہان سے اوسکو کچھ مناسبت نہو تو عبارت مذکورہ کہتے ہین + چار کو عرش بلا
بھی بیکار ظاہر ہے + چور کی داڑھی مین تنکا + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی
شخص کسی سے کنایہ اور طعنہ کو اپنے حق مین گمان کرے اور اوس سے رنجیدہ ہو اسکا قصہ مشہور
ہے کہ کسی نے مال چورایا تھا اور اوس مجمع مین حاضر تھا صاحب مال نے کہا کہ میلا چور وہ ہے جسکی
داڑھی مین تنکا ہے چور کے دل مین گذرا کہ مبادا میری داڑھی مین تنکا ہو اور مجھپر ثابت چوری
ہو جاوے اوسنے اپنی داڑھی تک ہات پہونچا کر چاہا کہ تنکا داڑھی مین سے نکال ڈالے اور اسی سے

چوری اوپر ثابت ہوگئی ✝ چوری اور سینہ زوری [illegible] ✝ چور کے پانون کہاں یعنی
چور چوری کرکے بسبب خلجہ و واہمہ کے بہاگ نہیں سکتا جب اسکو آنکر پکڑ لین اور اسکا
استعمال ایسی محل میں کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص [illegible] کوئی حرکت کرے اور
ثبوت کے وقت اپنے پاک ہونے کی دلیل [illegible] سے جا بیجا ہیر پہیر کی
سے نہیں جاتا ✝ مستغنی از بیان ✝ فصل جیم ✝ [illegible] ✝ حلوائی کی دکان پر دادا کی
فاتحہ ✝ یہ ایسی محل میں بولتے ہیں کہ کوئی شخص مال بیگانہ [illegible] کہ اپنے کام میں لاوے اور
بیدریغ صرف کرے ✝ فصل خا ✝ خدا کے [illegible] ظاہر ہے خدا کیا
نہیں عقل سے پہچانا ✝ یہ بہی ظاہر ہے ✝ خدا کیلئے کو ناخون نہیں ✝ یہ بطور دعا کے بولتے ہیں اور
استعمال اسکا ایسی محل میں ہے کہ کوئی نا اہل [illegible] دولت پر افتخار کرے اور
بنظر بے دستگاہی کے مردم کو حقیر سمجھے ✝ فصل دال ✝ دکھن گئے تہ [illegible] اور
رہے چند بیسی چہاؤ ✝ مشہور یہ ہے کہ چونکہ دکھن کا ملک [illegible] زمانہ سابق میں اطراف
اور جوانب سے جو کوئی دکھن کو گیا بسبب حصول [illegible] تمام عمر اپنی اوقات وہیں
بسر کی اور پہر معاودت اپنے گہر کی طرف اسکو نصیب نہ آئی اور ایک وجہ میں [illegible]
بہی ہے ✝ جب اسطرح اکثر اتفاق ہوا یہ [illegible] مثل ہوگئی ✝ دن عید اور رات شب برات
یعنی دن میں خوشی مثل عید کے اور رات کو مشغل آتش بازی وغیرہ کا مثل شب برات کے
دن کو اونی پونی اور رات کو چرخہ پونی ✝ اونی پونی دونون الف مضموم اور دونون واو مجہولہ
اور دونون نون مکسورہ اور دونوں یائے تحتانی [illegible] معنی پر اطلاع نہیں لیکن
اس مثل میں مستعمل ہے اور یہ مثل بیشتر عورات کی زبان پر آتی ہے اسکا استعمال ایسی محل میں
کرتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کام کو وقت پر نکرے اور بیوقت اوس کام کی طرف التفات کرے [illegible]

چوری پردیس بھیک یعنی اپنے شہر مین جو شخص حرکت کرتا ہے مخفی کرتا ہے اور ملک غیر مین
بھیک مانگتے ہین + بھی وسیت نہین کرتا + دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا + یہ عبارت ایسے شخص کے
حق مین کہتے ہین کہ کام کے وقت موجود نہوا اور باوجود تلاش کے نہ ملے اور غیر وقت مین موجود
ہوجاوے + داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے + یعنی اپنا مال کسیکو دیوے اور خزانچی
دینے مین دریغ کرے اور دینے سے ناراض ہو + دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک کر پیے
یعنی جب کسیکو کسی سے آزار پہونچتا ہے تو وہ اوس آزار کے ڈر سے ادنے امر مین
بھی احتیاطاً خوف کرتا ہے + دو چوہون کی بھی سر ہے + یعنی دو تین اگر آٹے کی گوندکر بھی
بناوین تو اکیلی اور ایک کو اونسے بھی خوف کرنا چاہیے کسواسطے کہ یہ اکیلا ہے اور وہ
دو ہین + دکھ ناسین دو گھڑی نا یہ یلی نہ رام + یعنی تذبذب مین نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا
دکھتے چوٹ کنوڈی بھیٹ + یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عضو متالم اور متاذی ہوتا ہے
اوسی پر پھیر چوٹ لگتی ہے اور جس سے کچھہ لحاظ اور شرم ہوتی ہے راہ مین بیشتر اوس سے
ملاقات ہوجاتی ہے + دمڑی کی بڑھیا اور ٹکا سر منڈائی + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ
کوئی چیز کم قیمت ہو اور صرف بالائی اوسپر بہت ہوجاوے + دیوار کان رکھتی ہین + یہ
بکمال احتیاط کے وقت بولتے ہین + دانا دانا سر گئے اور رہ گئے لکھی چوس [illegible] ہے
دو ملان مین مرغی حرام + یہ تو معنی بیان سے ہے + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + یعنی
ایک جا مین رہنا اور وہان کے رہنے والون سے دشمنی رکھنی + دو تو چلنے او کلا گرے
ظاہر ہے + فصل دال ہندی ڈیرہ بکاٹن بیان با عمین + یعنی گھر مین تھوڑے سے
رفت بکاٹن کے ہین اور گمان کرتا ہے یہ باغ ہے یہ ایسی محل مین بولتے مین کہ تھوڑی سی
استعداد اور مقدور پر اپنے تئین صاحب اقتدار سمجھے + فصل رے مہملہ رہی تو ابا ہے

اور نہ ہے تو سگے باپ سے ہے یہ مثل عورتوں کے حق مین بولتے ہین یعنی عورت کا مزاج
ایسا ہوتا ہے کہ اگر مرد کے ساتھ بسر کرے تو محض اپنی رغبت سے ورنہ اگر باپ اوسکا
اس امر مین سعی کرے تو کارگر نہین ہوتی + رسی جلتی ہے لیکن بل نہین جلتا + ظاہر کو
رو لگئی اور موسے کی خبر لائے + مستغنی از بیان ہے + رات تھوڑی اور کہانی بڑی +
یعنی معاملہ بہت باقی ہے اور فرصت کم + رام جی کی چڑیا وہ بھی مسلمان کا یعنی ایسی
چیز حاصل ہوئی کہ بکار آمد نہین + راجا کے گھر موتیون کا کال + جب میسر نہو کوئی چیز ایسی
جگہہ کہ وہان وہ چیز افراط سے ہوتی ہو تب یہ مثل بولتے ہین + راجا کے گھر گئی آئی کہانی
ظاہر ہے فصل رای معجمہ زبردست مارے اور رونے نہ دے + مستغنی بیان ہے + زور
ظلم عقل کی کوتاہی + وہان بولتے ہین کہ بے عقل سے حرکات ناشائستہ کسی سے سرزد ہوئے
فصل سین مہملہ سور ماچنا بھار نہین پھوڑتا یعنی ایک شجاع جماعت کثیر کو ہلاک
نہین کرسکتا + سب سے بھلا گنوار بل جوتی اور گھر رہے + یہ مثل ایسی نوکری کی مذمت
کیوقت بولتے ہین کہ اوسمین سفر اختیار کرنا پڑے + سہاگن کا لڑکا دیوار کے پیچھے کھیلتا ہے
یہ مثل عورتین بولتی ہین جب کسی کا لڑکا انتقال کر گیا ہو یعنی جو عورت سہاگن ہوتی ہے
اوسکا لڑکا حکم مین زندہ کے ہے اور غائب ہونا اوسکا بمنزلہ اوس غائب ہونیکے ہے
کہ پیچھے دیوار کے کھیلنے کے واسطے گیا ہو کسواسطے کہ اسباب توالد و تناسل کی منقطع
نہین ہوئی بسبب حیات شوہر کے پس اس صورت مین لڑکے کی مرنے سے کچھ غم کرنا نہ چاہیے
سو نکٹون مین ایک نکو یعنی بہت بدون مین ایک نیک خوار اور ذلیل ہوتا ہے وہ
بد اپنے عیب چھپانیکے واسطے اوسکو برا ٹھہراتے ہین سو سیانی اور ایک مت یعنی عقلا
اگرچہ بہت ہون سب کی ایک ہوتی ہے + تنگ آمد بسخت آمد + یعنی مصیبت سخت پیش آئی

باجے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے + ظاہر ہے + سیانا کوا گو کھاتا ہے یعنی جسقدر
ہوئی ہوشیاری اور جزورسی کو کام کرتا ہے اوسیقدر اوس کار میں خطا پاتا ہے + سارا
جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ یعنی اگر آدھا حصہ آیا وہ بھی غنیمت ہے + سگ را
بمسجد چہ کار یعنی بدکار لوگون سے کیا کام + سر منڈاتے اولے پڑے یعنی کسی کام کو شروع
کرتے ہی مصیبت اور آفت درپیش آئی + سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا یعنی
ابھی کسی امر کا کچھ اسباب اور سامان بھی نہیں بہم اور اوس امر میں لوگون سے نزاع
اور پرخاش پہلے ہی کرنے لگے + ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے + یعنی جو شخص
صاحب دولت اور نعمت مقدوروں میں پرورش پایا ہوا ہوتا ہے اوسکی نظر میں وہی
سامان اور اسباب دولتمندوں کے سما جاتے ہیں اور راہ و رسم مساکین و غربا کو حقیر
جانتا لگتا ہے + تو سے صلح بھلا جو جھگڑ دے جواب + جھٹک باے موحدہ مخلوطہ الہا
مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مفتوح اور کاف تازی ساکن سے بمعنی جلدی کے اور
بضمون ہی اسکی جگہ چٹ جیم فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی ساکن سے بھی
سنا گیا ہے اور یہ بھی جلدی کے ہے اور حاصل اس مثل کا مستغنی بیان ہے + سوجھی
نہ تھوڑا جانے سب راما رام + تھوڑا اندھا یا چک دستی یعنی کمی بصارت اسقدر کہ تھوڑا
باوجود کہ اوسے کچھ نہیں آتا اور چاند کو کہ اوسکی روشنی اظہر اور اشہر ہے رام رام کرتا ہے
اور رام رام ہندو میں زیادہ تر سلام کہنے سے ہے اور مراد اوس سے یہ ہے کہ اوس سے مقابلہ
کر کے کوٹھا ہوتا ہے + سوتے کا کٹیا اور جاگتے کی کٹڑی + کٹرا بچہ لگا وے جو نہ ہو کٹڑی
بچہ لگا وے جو مادہ ہوا اور ظاہر ہے کہ مادہ سے شیر حاصل ہوگا اور نر سے وہ فائدہ نہیں اور
مطلب اس مثل کا یہ ہے کہ جو غافل ہوتا ہے اوسکو فائدہ کم حاصل ہوتا ہے اور ہوشیار کو

فائدہ کثیر + سونے سے گڑھاون مہنگی + جب کسی چیز پر اصل قیمت سے لاگت بالائی زیادہ
ہو تب یہ مثل بولتے ہیں + سانچ کو آنچ نہیں + ظاہر ہے + ساری رات پیسا او پنی بھر
اوٹھایا یعنی محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا + سانپ نکل گیا ہے اب لکیر
پیٹتے ہیں یعنی وہ وقت اور زمانہ جاتا رہا جسمیں بسبب کثرت مقدور کے خوش بسر کرتے تھے
اب زمانہ بے مقدوری میں رسوم قدیم کو بری بھلی طرح سے برتی جاتی ہیں یہ مثل میاں نصیر رحمۃ اللہ علیہ
کے شعر میں لکلفت ہی خالی نہیں سے خیال زلف بتان میں نصیر پیٹا کر + گیا ہے سانپ نکل
اب لکیر پیٹا کر + سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے یعنی ایسی طرح سے سانپ کو مارنا چاہیے کہ سانپ
مرجاوے اور لاٹھی کو ضرر نہ پہونچے مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ دفع شر اعدا اس طرح سے کرے کہ اونکی
اذیت دفع ہو جاوے اور اپنے تئیں ضرر نہ پہونچے + سو سنار کی اور ایک لہار کی +
یعنی کم زور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک ضرب ہے + ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم
ہوا کہ زلیخا رنڈی تھی یا مرد + یعنی تمام علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہ ہوئی + فصل شین
معجمہ شتر کیا جانے صابن کا بھاؤ + یہ مثل وہاں بولتے ہیں کہ کسی شخص کو کسی امر سے کچھ مناسبت
نہو اور وہ اوسمیں دخل دینے لگے یا لوگ اوس سے اوس امر میں کچھ مشورہ چاہیں +
شکار کے وقت کتیا ہگاسی + جب کوئی وقت کام کے عذر بیجا پیش کرے تب یہ مثل بولتے ہیں +
فصل صاد مہملہ صبح کا بھولا شام آئے تو بھولا نکہیے + یعنی اگر کوئی بعد از چند روز
کے بھی اپنے افعال سے متنبہ ہو کر تائب ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ گمراہی نہ تھا +
فصل عین مہملہ عقل چہ کتی است کہ پیش مردان بیاید + یہ مثل ایسے کے حق میں کہتے ہیں کہ
حرکات ناشائستہ اور بیہودہ اوسکی اور اوس سے اکثر سرزد ہوں اور سمجھانے سے ہرگز نہ سمجھے
فصل غین معجمہ غریب کی جورو سب کی بھابھی + یعنی غریب پر ہر کسیکو جرأت ہوتی ہے

جو چاہین سو کہین **فصل قاف** قرض کھانا اور پھوس کا جلانا برابر ہے یہ مستغنی بیان ہے
قاضی جی ہر ار ہی ہین نہ ہارا + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص باوجود فہمایش کے نہ سمجھے اور
جو کچھہ اوسکے ذہن مین جم جاوے اوسی پر قائم رہے + قاضی انصاف نہ کریگا تو گھر مین نہ آنے
دیگا + قاضی کی موچھہ ہے یعنی ایک کرنا حق لگ گئی ہے + اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ قاضی
کے مکان پر کوئی اونکی آشنا بیٹھی تھے اسوقت موچھہ کی ضرورت ہوئی کسی کار کیواسطے اور
موچھہ بازار مین نہ ملی تب آئی اوس آشنانے کہا کہ بالفعل موچھہ میرے گھر مین موجود ہے
جسقدر درکار ہے منگا لیجیئے تب بضرورت اوسکے گھر سے منگوالی اور تصدیق کی دفتر مین لکھدیا
کہ اسقدر موچھہ فلانے شخص کے گھر سے آئی اتفاقاً اوسکی جگہہ بعد مدت کے اور قاضی نصب
ہوا اوسکو بھی کار سرکاری کیواسطے موچھہ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلانے
شخص سے موچھہ لیگئی تھی اوسنے بھی اوسی سے لی آخر کار اوس موچھہ کا خرچ اوسی
غریب کے ذمہ پر ہوگیا + **فصل کاف تازی** کچھو کی مجھو یعنی بڑون کی اولاد بھی
بری ہوتی ہے + کسی کا گھر جلے اور کوئی آگ تاپے ظاہر ہے + کالی گھٹا ڈراونی ظاہر ہے
کالا کیا سوتا جاگے یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی شخص نے سفر دور و دراز کیا
اور مدت سے اوسکی خیر و خبر معلوم نہوئی ہو + کالی کا ٹا پانی نہین مانگتا + یہ ایسے شخص کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکے قریب سے کوئی نجات پا نسکے + کاگ کے آگے چراغ نہین جلتا یعنی اوسکے
بزرگ کے آگے خرد کو فروغ نہین ہوتی + کمہار گدھے پر نہین چڑھتا + یہ اوس
شخص کے حق مین بولتے ہین کہ کسی کے کہے سے کام نکرے اور جب اپنے دلمین آئے
جھٹ کرے + کانٹا شوربہ ہو نظر یہ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ نہایت بیسامان ہو
کوون کی کوسے ڈھور نہین مرتے + یعنی کسیکی بدخواہی سے کیا ضرر نہین ہوتا ضرر کا

پہونچنا خدا کے اختیار میں ہے + کما وین میاں خان خانان اور اوڑا وین میاں [illegible]
یعنی مال پیدا کوئی کرے اور صرف کوئی اور اس مثل کا یہ ہے کہ خان خانان عبد الرحیم کا
ایک غلام تھا فہیم نام کہ بسبب اوسکے خدمتگذاری اور وفاداری کی خان خانان کو
محبت تھی یہانتک کہ اوسکو اختیار دیا تھا کہ میرے مال میں سے جسقدر چاہے صرف کرے
راجا بھوج اور کہاں بھوجا تیلی یعنی غریب کو بڑے آدمی کے ساتھ کیا مناسبت + کار کنان
بیل سرکار کے تنخواہ داری یا روٹی کی ہے ایسی کے حق میں بولتے ہیں کہ کوئی امر خطیر مثل
ہنگامہ رقص نشاط یا سوا اسکے کسی کے طرف سے سرانجام دیا جاوے اور وہ شخص اوس
میں اسطرح سے دخل دے کہ گویا وہی [illegible] اسمیں اختیار ہے اور کبھی وہ شخص فضول اس
شغل کو اپنے حق میں آپ ہی کہتا ہے جس وقت کوئی شخص وجہ مداخلت کی اوس سے
پوچھے + پکڑی کھا تو پہونچا اوسترا یعنی [illegible] قلیل سے صدمہ زیادہ پہونچا + کیا نا بیگانہ ہے
لیکن پیٹ تو اپنا ہے یعنی اگر پیٹ کو کچا نا انہیں سے ملجاوے تو ضرور نہیں کہ اوسکو
پیٹ کا باؤ کسو اسطے کہ اوس [illegible] پیٹ کو ضرر پہونچے گا + کر جاوے ہماری ڈاڑھی والا
اور پکڑا جاوے مونچھوں والا یعنی حرکت نالائق ایسا شخص کرتا ہے کہ اوسکی شان
[illegible] اور بسبب احتمال ہونے کے وہ کرنیوالا بچ جاتا ہے اور دوسرا شخص کہ اوسکے
[illegible] اوس امر کا بعید ہو نہیں باوجود نکرنے کی تہمت میں گرفتار ہوجاتا ہے اور
اسکی اصل یہ ہے کہ [illegible] والا آدمی [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] احتمال [illegible] کم ہوتا ہے اگرچہ
سپاہی گری [illegible] اور وہ شخص [illegible] ہوتا ہے اور
جوان [illegible] سالی کے بعید نہیں [illegible] اوسکی
طرف احتمال ایسے امر کا اکثر جاتا ہے [illegible] ایسے کے حق میں

کہتے ہین کہ کسی کام کرنے سے جلد تنگ آگر اوس سے اپنی برائت چاہے ٭ کیا اکیلا نہوا اور
نہانے کے بال نہین چھپتے ٭ یہ بیان ہے مستغنی ہونے کا ٭ کہانا و بان کہا و تو یا فی بیان اپنے
یہ تاکید ہے عشق کی باب مین کہتے ہین ٭ کتے کی موت آئی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے ٭
یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص کسی محل خطرناک مین دانستہ جاوے لیکن یہ مثل کسی نہایت
رذیل اور کمینے کے حق مین کہتے ہین ٭ کام پیارا ہے لواله حاضر ٭ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین
کر لینے کے وقت موجود ہوا اور کام کے وقت غائب ہو جاوے ٭ کانا تجھے بھانے نہین اور
کانے بن بھی چین آئے نہین ٭ یہ مثل اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کسی کی شکوہ اور شکایت
اور بدگوئی بہت کرے اور ہر جا اور ہر وقت عیب بیان کرتا رہے اور بدون اوسکے
بسر بھی نہ کرے ٭ کانا معنی یک چشم کے ہے ٭ کچی پکی اور کچا پکا یعنی ہنوز کچھ تجربہ نہین ہوا
اور وہی یہ ہے کہ یون تجربہ کار اور آزمودہ کار ہون ٭ کہ آدمی اوسکے پیر شدی ٭ کچی
رتیکی ہی اور دستر خوان کا ضرر ٭ طفل امرد جب کسی صحبت مین بیٹھے اور اوس صحبت والون
کو اوس سے اندیشہ کسی طرح کی بدنامی کا ہو تو وہ لوگ یہ مثل کہتے ہین یا اور لوگ اون
لوگون کی فہمائش اور اس طفل کی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے یہ جملہ
زبان پر لاتے ہین ٭ کھلا دیجیے اور پاس نہ بیٹھیے ٭ یعنی اگر ہو سکے کسیکو اپنے پاس سے
کچھ کھانا دیجیے لیکن پاس رہنے کو جگہ دینی مناسب نہین ٭ کریلا اور نیم چڑھا ٭ یہ
ایسے کے حق مین بولتے ہین کہ خود مزاج فاسد رکھتا ہو اور پھر صحبت مفسدون کی
اختیار کرے ٭ کیسے یون نہین طفل کی گئی یا بکا چھری لگی ظاہر ہے ٭ کالی بھلی نہ سفید
دونون کو مار وہ ایک ہی لکیت ٭ جب دو شخص ایسے ہون کہ اون دونون سے کچھ
کچھ فائدہ حاصل نہو تو اون دونون شخصون کے حق مین کہتے ہین کہ دم باد ہ بہتر ...

رکھی جب بانگی جب با تہذیری یعنی بہ نسبت کو صحبت اثر کچھ نہین کرتی **فصل کاف فارسی**
گھر آئے ناگ نہ پوجے اور بانبی پوجن جاسی یعنی جب ایک چیز پاس سے حاصل ہو سکتی ہو تو اوسوقت
حاصل نکرے اور بعد ازان اوسکے حاصل کرنیکے واسطے دور جانا اختیار کرے یہ کہی بناوٹ
سالن اور بہری بہو کا نام مستثنی بیان نہو یہ لگا نون کا جوگی جوگنا اور باہر کا جوگی
سدھ یعنی اپنے شہر کے آدمی کی کو کیا ہی اہل فضل سے ہو قدر نہین کرتے اور باہر کے آدمی
کی کو فضل نہ ہو کم رکھتا ہو تو زیادہ کرتے ہین گیا وقت پہر نہین ہاتھہ آتا ظاہر ہے
گیدڑ کا جب مری لکا ڈھائی ظاہر ہے کہ جبکی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
مثل مانند اس مثل کے ہے کہتے کی موت آئی ہے الخ کہ کاف تازی کی فصل مین گذری
گو نہین کھی ہے چھچھی چیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروف اور بعد اوسکے
چیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروف ہی بزاز اطفال کو کہتے ہین یہ مثل ایسے
شخص کے حق مین بولتی ہین کہ جب کسی امر کی قباحت اوسکے سامنے بیان کیجائے تو اوس
قباحت سے انکار کرکے … اور قباحت کا اقرار کرے کہ فی الجملہ نسبت اوسکے کم ہو او
ایسی قباحت کو چھوٹی … قباحت اولیٰ کہ … لفظ چھچھی کے ساتھ تعبیر کرنا اسواسطے ہے کہ
بزاز اطفال سے نسبت … لڑکی کراہت کم کرتے ہین گو کا گیر اگوبی ہین …
ظاہر ہے … ایسے مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسا
کام کرتا ہو کہ اوسمین … اور بدنامی بہت ہو اور ایسے کام سے احتراز کرے کہ اوسمین کچھ
قباحت … تمہارا … لگنا … سے اوس شخص کے حق مین
کہتے ہین … اور جب کچھ کام پڑے اوسمین
… شلہ گرگر کھانے کی تو اند … مین

اٹھائی + یہ مثل مرد اور عورت دونون کے حق مین کہی جاتی ہے یعنی اگر طمع اور لالچ
نفع کا ہوگا تو آپ ہی وقت بے وقت چلا آویگا گھر کھیر تو باہر بھی کھیر یہ مستغنی بیان
سے ہے گھر مین جورو کا نام بیگم رکھے سے کیا ہوتا ہے + یعنی اپنی بزرگی اپنی زبان سے
کہنی بیفائدہ ہے جب اور کوئی بزرگ کہے تو بزرگی ہے گربہ کشتن روز اول + یعنی
رعب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے + گھر کے بیرون کو تیل کا ملیدہ + یہ مستغنی بیان سے ہے
گھر کی مرغی دال برابر + ظاہر ہے + گاڑی دیکھ کر پانون پھولے + یہ ایسی جگہہ بولتے ہین
کہ کوئی شخص یکہ و تنہا کسی کام کے واسطے مستعد ہوا اور جب دوسرا شخص اوسکے ہمراہ
ہوجاوے تو پھر بدون اوسکے سہارے کے کام نکرسکے یا کہے کہ مجھسے اکیلے یہ کام
نہین ہوسکتا + گھی کہان گیا کھچڑی مین + یعنے یہ مال بیجا صرف نہین ہوا بلکہ اپنے
محل مین صرف ہوا + گھر کی کھیر کھاوین اور دیوتا بھلا مناوین + یہ مثل ایسی جگہہ
بولتے ہین کہ جب بعض امر ایسا ہو کہ اگرچہ اوس سے فائدہ کرنے والی کو ہو لیکن
دوسرا آدمی اوس سے راضی ہوجاوے فصل لام لہو لگاکر شہیدون مین ملے
یہ مستغنی بیان سے ہے + لکھے موسیٰ پڑھے خدا یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص
بہت خط بدخط لکھتا ہو + لنکا مین چھوٹا سو باون گز کا + یہ مثل ایسی جگہہ بولتے ہین
کہ وہان کا خرد و بزرگ فتنہ انگیز ہو اور مطلب اسکا یہ ہے کہ اس جگہہ کا سرکشتہ بھی
آفت روزگار ہے لینا ایک نہ دینا دو + یعنی ہمکو اس شخص کے ساتھ کچھ معاملہ نہین
فصل میم منھ پر مہابلی اور پیٹھ پیچھے فلان مراثی + یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین
کہ روبرو خوشامد کرے اور پیٹھ کے پیچھے برا کہے + مردہ بدوزخ مین جاے یا بہشت
مین اپنے حلوا مانڈے سے کام + یعنی انکو کسی کے نیک و بد سے غرض نہین ہے سوا ۱۶۱

یعنی ہر شخص کی بعد مرنے کے قدر ہوتی ہے اور اوسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان
کرتے ہیں + من بھاوے اور منڈیا ہلاوے یعنی جی تو چاہتا ہے اور ظاہر میں انکار کرتا ہے
سرے گھٹنا پھوٹے آنکھ یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسی بات کہے کہ محض
محل ہو مان نہ مان مین ترا مہمان + ظاہر ہے مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود
باید زد + مستغنی بیان سے ہے + مفلسی مین آٹا گیلا + یہ وہان بولتے ہین کہ کسی
مفلس کو مصارف ایسے درپیش آجاوین کہ اوسنے گزیر نہو + مرتا کیا نہ کرتا + یعنی
شخص کہ اوسکو نوبت بجان اور کارد باستخوان پہونچی ہو اوس سے جو بن آئیگا
سو کریگا میوہ جب جانیے جب تیجا ہو یہ مثل خاص میوا تیون کے فریب اور
دغا بازی کے باب مین کہتے ہین میرے سے آگ لائی اور نام رکھا بیسندر + بیسندر یعنی
آتش کو ہے یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے کچھ استفادہ کرے اور اوسکو اپنے نام
سے ظاہر کرے + **فصل نون** نئی نائن اور بانس کا نوہرنا یہ وہان کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان اوسکا خوب درست نہو + ناؤ کسنے
ڈبوئی خواجہ خضر نے + یہ مثل ایسے محل مین بولتے ہین کہ جب کبھی کسی کام مین ہرج
واقع ہوجاتا ہو تو وہ ایک شخص خاص ہی کے سبب سے سمجھتا ہو نیا شور با اور نئی
بوٹیان + سامان قلیل ہونیکے وقت بولتے ہین + نہ جنتی نہ ڈھول بجتی یعنی نہ ایسا
کام کرتے نہ یہ امر درپیش آتا + ناداں کی دوستی جی کا زیان ظاہر ہے + نہ گو مین
اینٹ ڈالو نہ چھینٹ اوڑے مستغنی بیان سے ہے نیکی برباد گنہ لازم یہ بھی ظاہر ہے
نہ نو من تیل ہو نہ رادھا ناچے + یعنی نہ سامان کثیر بہم پہونچیگا اور نہ یہ امر خاص ظہور
مین آئیگا + نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے + ظاہر ہے نیا نوکر شیر مارتا ہے یعنی جو نوکر

نیا پڑتا ہے وہ اپنی رسوخ کے واسطے اول کار ہائے مشکل کو سرانجام کر دیتا ہے
نامی چور مارا جاوے اور نامی ساہو کما کھاوے اسکے بیان کی کچھ حاجت نہین
ناوان بات کہے اور دانا قیاس کرے ظاہر ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا یعنی
کام کرنا خود اپنے تئین نہین آتا اور اسباب اور آلات کی بُرے ہونے کا شکوہ کرتا ہے
نیا مسلمان قصاب کی دکان پہ یعنی اپنی مسلمانی اظہار کرنے کے واسطے نو سو چوہے
کھا کے بلی حج کو چلی جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کر چکا ہو اور بعد اوسکے
نماز و روزہ کی طرف مصروف ہو تو اوس شخص کے حق مین یہ عبارت بولتے ہین
نانی کو ٹکڑی کھلاوے اور دادی کا پوتا کہلاوے یہ بھی ظاہر ہے نائی کی برات
مین سب ٹھاکر کام کون کرے یہ وہان استعمال کرتے ہین کہ ایک مجمع مین ہر شخص
اپنے تئین بڑا سمجھکر کسی کام مین ہاتھ نہ ڈالے اور چاہے کہ دوسرا سرانجام دیوے
نیم حکیم خطرۂ جان مستغنی بیان سے ہے نیم ملا خطرۂ ایمان علی ہذا القیاس نو نقد نہ
تیرہ اودہار ظاہر ہے فصل واو ولی را ولی مے شناسد یعنی ہر کسی کو اوسی طرح
اور اوسی فن کا آدمی خوب پہچانتا ہے وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ مارتے تھے
ظاہر ہے وہ دفتر گاؤ خورد ہوا اسکا حاصل بھی مستغنی بیان سے ہے فصل ہا
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات یعنی عقلمندی اور خوش نصیبی کے پہلے ہی سے آثار
نمایاں ہوتے ہین ہنوز دلی دور است ظاہر ہے ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا
ہاتھی اوسی کا ناؤن یہ بھی ظاہر ہے ہاتھ مین کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا یعنی
جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے مین کیا احتیاط جتنے گھر ہو چاہے مانگتا ہات کنگن
کو آرسی کیا ہے یعنی جو چیز کہ ظاہر اور آنکھون کے سامنے ہو اوسکی ہر ایک کو معلوم

کرنیکی حاجت نہین **فصل یاے تحتانی** ایک انار وصد بیمار یعنی موجود ایک چیز ہے اور اوسکے خواہندہ بہت ایک گز و دو فاختہ یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ ایک حربہ مین دو حریف کا کام تمام کیا جاوے +

خاتمہ از مصنف

شکر کارساز حقیقی کا کہ اس نسخہ کی تالیف سے فراغ تمام حاصل ہوا اور اس رسالہ کی تحریر سے فرصت کلی میسر آئی جو امر کہ اس ضعیف بنیان نے اپنے ذمہ پر لیا تھا بالفعل اوسکے بار سے سبکدوش ہوا آیندہ جو نیرنگ تقدیر سے پیش آوے المامور معذور کے موافق اوسکے تقدیم مین اوقات صرف کیجائیگی واللہ ولی الرشاد ومنہ المبدأ والیہ المعاد +

